تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان درجہ عالیہ سال اول برائے طلباء
اور درجہ عالیہ سال اول برائے طالبات کے نصاب کے عین مطابق

افاداتِ شبیری

اردو شرح

مقاماتِ حریری

حسبِ فرمائش

صاحبزادہ میاں مستفیض شیر محمد شرقپوری زید مجدہ

مولف

علامہ مولانا حافظ شبیر حسین مدظلہ العالی

سینئر مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور


برائے ایصال ثواب:
والدین مرحومین محمد
عرفان عطاری
تعاون: محمد عرفان عطاری

نام کتاب: افادات شبیری اردو شرح مقامات حریری

موضوع: عربی ادب

مصنف: علامہ مولانا حافظ شبیر حسین مدظلہ العالی

سابق مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

صفحات: 304

سن اشاعت: جولائی 2015ء

ہدیہ: 280

ناشر: مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

0423-7247301

0300-8842540

نوٹ: اس کتاب کی پروف ریڈنگ میں کافی محنت کی گئی ہے تاہم بشری تقاضا کے مطابق غلطی کا امکان ہے۔ اگر دوران مطالعہ کسی غلطی سے قارئین آگاہ ہوں تو ضرور مطلع کریں۔ تاکہ اس کی تصیح کی جاسکے۔

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
اصحاب اور صحابہ میں فرق	37
دین اور ملت میں فرق	38
پہلے مقامہ صنعانیہ کا خلاصہ	86
المقامة الاولٰی الصنعانِیّةُ	88
لفظ مَقام اور مُقام میں فرق	88
دوسرے مقامہ حلوانیہ کا خلاصہ	128
المقامة الثانية الحلوانية	129
تیسرے مقامہ دیناریہ کا خلاصہ	173
المقامة الثالثة الدينارية	174
چوتھے مقامہ دمیاطیہ کا خلاصہ	212
المقامة الرابعة الدمياطيّة	213
پانچویں مقامہ کوفیہ کا خلاصہ	263
المقامة الخامسة الكوفيّة	264

☆☆☆☆☆

بنظرِ رحمت

اعلیٰ حضرت

امام شیرِ ربانی

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ

شرفِ انتساب

میں اپنی اس حقیر سی کاوش کو منسوب کرتا ہوں اپنے جملہ اساتذہ کرام بالخصوص مفتی اعظم پاکستان مفتی عبدالقیوم ہزاروی' شرفِ ملت شیخ الحدیث مولانا عبدالحکیم شرف قادری اور رئیس المحققین مولانا محمد رشید نقشبندی رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تعالیٰ کے نام جن کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے دین کی کچھ سمجھ بوجھ عطا فرمائی اور کچھ پڑھنے اور لکھنے کے قابل بنایا۔

سوئے دریا تحفہ آوردم صدف　　　گر قبول افتد زہے عز و شرف

حافظ شبیر حسین
(فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ' لاہور)

☆☆☆☆☆

ادب لغت میں: یہ لفظ باب کــرم یــکــرم سے بھی استعمال ہوتا ہے اور باب ضرب یضرب سے بھی استعمال ہوتا ہے، جب یہ لفظ باب کرُم سے استعمال ہو تو اس وقت اس کا مصدر دال کے فتحہ کے ساتھ "اَدَبًــا" آتا ہے، جس کے معنی ہیں: ادب والا ہونا، اس سے صفت مشبہ ادیب آتی ہے، جب یہ لفظ باب ضـــرب سے استعمال ہو، اس وقت اس کا مصدر دال کے سکون کے ساتھ "اَدْبًا" آتا ہے، جس کے معنی ہیں: دعوت دینا اور بلانا اور اسی سے اسم فاعل "آدب" آتا ہے، جس کے معنی ہیں. دعوت دینے والا۔

ادب اصطلاح میں: عِلْمُ الْاَدَبِ عِلْمٌ یُّحْتَرَزُ بِــهٖ عَنْ جَمِیْعِ اَنْوَاعِ الْخَطَاءِ فِیْ کَلَامِ الْعَرَبِ لَفْظًا وَکِتَابَةً:

ترجمہ: علم ادب اس علم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کلامِ عرب میں تمام ان غلطیوں سے بچا جا سکے جن غلطیوں کا تعلق لفظ اور کتابت کے ساتھ ہے، یعنی علمِ ادب ایسے چند قواعد کو جاننے کا نام ہے کہ جب ان قواعد کا استعمال کیا جائے تو انسان کلامِ عرب میں ان غلطیوں سے بچ سکتا ہے، جن کا تعلق لفظ اور تحریر کے ساتھ ہوتا ہے۔

موضوعِ علمِ ادب: هٰذَا الْعِلْمُ لَا مَوْضُوْعَ لَــهٗ یُنْظَرُ فِیْ اِثْبَاتِ عَوَارِضِهٖ اَوْ نَفْیِهَا ۔

ترجمہ: یعنی اس علم کا کوئی ایسا موضوع نہیں ہے جس کے عوارض ذاتیہ کے اثبات یا ان کی نفی سے بحث کی جائے، البتہ بعض لوگوں نے اس علم کا موضوع فنِ نظم اور فنِ نثر کو قرار دیا ہے۔

غرضِ علمِ ادب: اِنَّـمَـا الْـمَـقْـصُـوْدُ مِـنْهُ عِنْدَ اَهْلِ اللِّسَانِ

ثَمْرَتُہٗ وَھِیَ الْاِجَادَۃُ فِیْ فَنِّ الْمَنْظُوْمِ وَالْمَنْثُوْرِ عَلٰی اَسَالِیْبِ الْعَرَبِ وَمَنَاحِیْھِمْ۔

ترجمہ: اہل لسان کے نزدیک اس علم سے مقصود اس علم کا ثمرہ ہے اور وہ ثمرہ فن منظوم اور فن منثور میں مہارت حاصل کرنا ہے عرب کے اسلوب وطرز کے مطابق۔

فائدہ: ادب اور علم ادب ان دونوں کے درمیان فرق ہے' علم ادب کی تعریف تو وہی ہے جو سابق میں ذکر کی گئی ہے اور ادب کی تعریف بعض علماء نے یہ ذکر کی ہے:

اَلْاَدَبُ مَلَکَۃٌ تَعْصِمُ عَمَّنْ قَامَتْ بِہٖ عَمَّا یَشِیْنُہٗ۔

یعنی ادب اس ملکہ کو کہتے ہیں کہ یہ ملکہ جس شخص کے ساتھ قائم ہوتا ہے' اس شخص کو یہ اُن تمام چیزوں سے محفوظ رکھتا ہے' جو چیزیں انسان کو عیب ناک کرتی ہیں' یعنی یہ ملکہ انسان کو بُرے اخلاق واوصاف سے بچاتا ہے۔

علوم ادبیہ کی تعداد: علماء نے بارہ (12) علوم کو علم ادب میں داخل کیا ہے' ان بارہ میں سے آٹھ (8) علم اصول کی حیثیت رکھتے ہیں اور 4 علم فروع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جو آٹھ علم اصول کی حیثیت رکھتے ہیں' وہ یہ ہیں: (۱) علم لغت (۲) علم اشتقاق (۳) علم صرف (۴) علم نحو (۵) علم معانی (۶) علم بیان (علم بدیع' علم معانی میں داخل ہے) (۷) علم عروض (۸) علم قوافی۔ وہ چار علم جو فروع کی حیثیت رکھتے ہیں' وہ یہ ہیں:

(۱) علم خط (۲) علم قرض الشعر (۳) علم انشاء (۴) علم المحاضرات یعنی تواریخ۔

مقاماتِ حریری کا سببِ تالیف: علامہ بندھی نے اس مقامات کی سبب تالیف کے بارے میں یوں بیان فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ ابوزید سروجی نامی شخص عراق کے

شہر بصرہ میں آیا، اس نے مسجد بنی حرام میں قیام کیا اور حاضرین کو سلام کیا اور لوگوں کے سامنے ایک فصیح و بلیغ تقریر کی اور حال یہ تھا کہ مسجد میں بڑے بڑے فضلاء بھی موجود تھے اور علامہ جوہری بھی موجود تھے، پس وہ اس کی تقریر سن کر بڑے حیران ہوئے، سروجی نامی شخص نے یہ بھی بتایا کہ رومیوں نے میرے بیٹے کو قید کر رکھا ہے جیسا کہ یہ بات مقامہ حرامیہ میں کی گئی ہے۔ علامہ حریری نے کہا کہ اسی دن شام کو کچھ فضلاء میرے پاس آئے اور میں نے ان فضلاء کو وہ تمام باتیں سنائیں جس کا میں نے مشاہدہ کیا تھا، پس علامہ حریری کے پاس جو علماء آئے تھے، انہوں نے علامہ حریری کو اس سائل کے اس سے بھی زیادہ فصیح و بلیغ خطبوں کے بارے میں بتایا جو خطبہ علامہ حریری نے سنا تھا اور حاضرین نے علامہ حریری کو بتایا کہ سروجی نامی شخص اپنا بھیس بدل بدل کر مختلف مساجد میں جاتا ہے اور اپنے فن کا اظہار کرتا ہے۔ علامہ حریری حیران ہوا اور اس کے دل میں شوقِ سخن کی آتش بھڑکی اور اس نے مقامہ حرامیہ لکھ ڈالا اور باقی مقاموں کی بنیاد اسی مقامہ حرامیہ پر رکھی۔ علامہ ابن جوزی نے اس گفتگو کے بعد یہ بھی ذکر کیا ہے کہ علامہ حریری نے یہ مقامہ وزیر نوشیرواں کو پیش کیا اور وزیر نے اس مقامہ کو پسند کیا اور مزید کچھ مقامے لکھنے کا حکم دیا تو علامہ حریری نے کل پچاس (50) مقامے لکھ ڈالے۔

کچھ صاحبِ مقامات کے بارے میں: علامہ حریری کا نام قاسم اور آپؒ کی کنیت ابو محمد ہے اور آپ کا سلسلۂ نسب کچھ یوں ہے: قاسم ابن علی ابن محمد ابن عثمان بصری اور یہ چار سو چھیالیس (446) ہجری میں پیدا ہوئے اور پانچ سو پندرہ (515) ہجری میں وفات پائی۔ عربی زبان میں حریرٌ ریشم کو کہتے ہیں، چونکہ آپ ریشم کا کاروبار کرتے تھے۔ اسی نسبت سے آپ کو حریری کہا جاتا ہے۔ علامہ حریری نہایت

ذہین اور بہت بڑے فصیح و بلیغ شخص تھے۔ حتیٰ کہ علامہ جار اللہ زمخشری نے علامہ حریری کی شان میں یہ شعر کہا:

اقسم باللہ وآیاتہ ومشعر الحج ومیقاتہ

ان الحریری حری بان نکتب بالبر مقاماتہ

کچھ لفظِ مقامہ کے بارے میں: کتبِ لغت میں لفظ مقامہ کے پانچ معانی ملتے ہیں: (۱) مجلس (۲) جماعت (۳) کھڑے ہونے کی جگہ (۴) وعظ و نصیحت (۵) ایسی کہانی اور لطیفہ جو خاص صنف میں مُقَفّٰی اور مُسَجَّع عبارتوں کے ساتھ لکھی گئی ہو۔ اور یہاں پر مقامہ کا یہی پانچواں معنیٰ مراد ہے اور ادبی صنف میں ایسی خاص کہانیاں سب سے پہلے پانچویں صدی کے ایک ادیب علامہ بدیع الزمان ہمذانی نے لکھیں۔ اور انہیں کی پیروی کرتے ہوئے علامہ حریری نے بھی پچاس مقامے لکھے۔

☆☆☆☆☆

ترجمہ مع مطالب

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم فرمانے والا

صاحب مقامات نے اپنی کتاب کا آغاز بسم اللہ اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اس لیے کیا ہے کہ جو کام بھی بسم اللہ اور اللہ کی حمد کے بغیر کیا جائے' وہ بے برکت اور ادھورہ رہ جاتا ہے' جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔

حدیث اوّل: کل امر ذی بال لا یبدء فیہ ببسم اللّٰہ الرحمٰن الرّحیم اقطع رواہٗ: الحافظ عبد القادر عن ابی سلمة عن ابی ھریرۃ بسندٍ حسنٍ ۔

حدیث ثانی: کل کلام لا یبدء فیہ بالحمد اللّٰہ فھو اجزم ۔ رواہٗ: ابو داؤد والنسائی ۔

تحقیق: قولہ...... بسم اللّٰہ: اس عبارت میں جو ''باء'' ہے وہ حروف جارہ میں سے ہے اور کئی معانی کے لیے آتا ہے۔ شرح مائۃ عامل کے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے (10) معانی بیان کیے ہیں:

(۱) الصاق (۲) استعانت (۳) تعلیل (۴) مصاحبت (۵) تعدیہ (۶) مقابلہ (۷) قسم (۸) استعطاف (۹) ظرفیت (۱۰) زیادۃ۔

ان معانی کی تفصیل اور مثالیں ہماری کتاب ''سراج العوامل'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

اس جگہ "باء" برائے استعانت بھی ہو سکتی ہے اور برائے مصاحبت بھی ہو سکتی ہے، پہلی صورت میں عبارت کا معنی یہ ہوگا کہ میں اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے مدد طلب کرتے ہوئے ابتداء کرتا ہوں اور دوسری صورت میں عبارت کا معنی یہ ہوگا کہ میں اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے ابتداء کرتا ہوں اور لفظ اسم کے بارے میں بصریوں اور کوفیوں کا اختلاف ہے، بصریوں کے نزدیک یہ "سُمُوٌّ" سے بنا ہے، جس کا معنی ہے: بلند ہونا اور کوفیوں کے نزدیک یہ "وِسْمٌ" سے بنا ہے، جس کا معنی ہے: علامت ونشانی۔

لفظ اسم کی مزید تحقیق ہماری کتاب "سراج النحو" اردو شرح ہدایۃ النحو میں ملاحظہ فرمائیں اور اسم جلالت اللہ، مختار مذہب کے مطابق غیر مشتق ہے اور اس ذات کا علَم ہے جو واجب الوجود ہے اور جمیع صفاتِ کمالیہ کی جامع ہے، یعنی اس ذات کا علم ہے جس کا موجود ہونا ضروری ہے اور عدم یعنی نہ ہونا محال ہے اور جتنی بھی صفاتِ کاملہ ہیں وہ اس میں موجود ہیں اور صفاتِ رذیلہ سے وہ منزّہ اور پاک ہے اور بعض حضرات کے نزدیک یہ "اَلَهَ یَأْلَهُ"، "اُلُوْهِیَةً" سے مشتق ہے، بمعنی بندگی کرنا۔

قولہ: الرّحمٰنِ الرّحیم: یہ دونوں صفت مشبہ کے صیغے ہیں اور "رَحْمَةٌ" سے مشتق ہیں، جس کے معنی "رقت قلب" یعنی دل کی نرمی کے ہیں، ان دونوں کے درمیان کچھ فرق ہیں، ان میں سے ایک فرق تو یہ ہے کہ کلمہ رحمٰن اللہ تعالیٰ کے ساتھ مختص ہے، غیر اللہ پر اس کا اطلاق جائز نہیں ہے جبکہ رحیم کا اطلاق غیر اللہ پر بھی جائز ہے۔ اس کی مزید تفصیل ہماری کتاب "البیان المدلل"، اردو شرح مطول" میں دیکھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَحْمَدُكَ عَلٰى مَا عَلَّمْتَ مِنَ الْبَيَانِ وَاَلْهَمْتَ مِنَ التِّبْيَانِ كَمَا نَحْمَدُكَ عَلٰى مَا اَسْبَغْتَ مِنَ الْعَطَاءِ وَاَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شِرَّةِ اللَّسَنِ وَفُضُوْلِ الْهَذَرِ كَمَا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَعَرَّةِ اللَّكَنِ وَفُضُوْحِ الْحَصَرِ ۔

ترجمہ مع مطالب: اے اللہ! ہم تیری حمد کرتے ہیں' اس لیے کہ تُو نے ہمیں فصیح گفتگو سکھائی اور مدلل بیان ہمارے دلوں میں ڈالا' جیسا کہ ہم تیری حمد کرتے ہیں' اس بناء پر کہ تُو نے ہم پر نعمتوں کو کامل کیا' اور ہمارے عیبوں پر پردہ ڈالا۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں' زبان کی تیزی اور بے ہودہ بکواس سے' جیسا کہ ہم تیری پناہ میں آتے ہیں لکنت کے عیب سے اور کلام کے وقت زبان بند ہونے کے عیب سے۔

مطلب: اس عبارت میں علامہ حریری رحمۃ اللہ علیہ نے بڑے ہی پیارے اور انوکھے انداز میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی ہے' جس طرح فضول گفتگو کرنا عیب ہے' اسی طرح گفتگو کے وقت زبان کا گفتگو سے بند ہو جانا بھی اور انسان کا کلام کرنے سے عاجز ہو جانا' یہ بھی ایک عیب ہے۔

علامہ حریری صاحب نے ان دونوں عیبوں سے پناہ مانگی ہے اور عرض کی ہے کہ اے اللہ! ہمیں ان دونوں قسم کے عیبوں سے محفوظ فرما۔

تحقیق: قولہ: اَللّٰھُمَّ: اے اللہ! یہ لفظ اصل میں کیا ہے؟ اس میں علماء کا اختلاف ہے۔

بعض علماء کہتے ہیں کہ "اللّٰھم" اصل میں "یا اللّٰہ" تھا تو پھر یاء حرف نداء کو حذف

کر دیا اور اس کے عوض آخر میں میم مشدد لے آئے تو ہو گیا: "اللّٰھم"۔ جس کا معنی ہے: اے اللہ!

اور بعض نے کہا ہے کہ یہ اصل میں "یا اللّٰہ اُمَّ بخیر" تھا۔ تو پھر لفظ "بخیر" کو حذف کر دیا اور شروع سے یاء حرف نداء کو بھی حذف کر دیا اور "اُمَّ" جو "اَمَّ یَئُمُّ" سے امر کا صیغہ ہے۔ پھر "اُمَّ" کے شروع سے بھی ہمزہ کو حذف کر دیا گیا تو بن گیا "اَللّٰھُمَّ"۔ اس کا معنی ہے: اے اللہ! تُو بھلائی کا ارادہ فرما!

قولہ: نَحْمَدُكَ: ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ "حَمِدَ" (س) "حَمْدًا" تعریف کرنا۔

فائدہ: اس جگہ ہم حمد، مدح اور شکر کی تعریفیں ذکر کرتے ہیں، کسی کے اوصافِ جمیلہ اختیاریہ پر تعظیم کے ارادے سے زبان کے ساتھ تعریف کرنے کو حمد کہتے ہیں، چاہے اس کے مقابلہ میں نعمت ہو یا نہ ہو، اور کسی کے اوصافِ جمیلہ پر زبان کے ساتھ تعریف کرنے کو مدح کہتے ہیں، چاہے وہ اوصافِ جمیلہ اختیاریہ ہوں یا غیر اختیاریہ اور شکر اس فعل کو کہتے ہیں جو منعم کی تعظیم پر دلالت کرے، خواہ وہ فعل زبان کے ساتھ ہو یا دل کے ساتھ ہو یا دیگر ارکان کے ساتھ ہو۔

قولہ: عَلَّمْتَ: تو نے سکھایا۔ "عَلَّمَ، تَعْلِیْمًا" سکھلانا، اس کا مجرد "عِلْمٌ" ہے جو "جہلٌ" کی ضد ہے، اس کا معنی ہے: حقیقتِ علم کو پالینا۔

علم کی دو قسمیں ہیں: (۱) ذاتِ شیئ کا ادراک۔ (۲) کسی شیئ پر ایجاب یا سلب کو حکم لگا دینا۔ جب لفظ علم پہلے معنی میں استعمال ہو تو اس وقت یہ متعدی بیک مفعول ہوتا ہے: "کقولہٖ تعالٰی: لَا تَعْلَمُوْنَهُمُ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ"۔ اور جب یہ دوسرے معنی میں استعمال ہو تو اس وقت یہ متعدی بدو مفعول ہوتا ہے۔ "کقولہٖ

تعالیٰ: فَإِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ''۔

فائدہ: علم اور معرفت میں فرق: علم یہ کلیات کے جاننے کو کہتے ہیں اور معرفت جزئیات کے جاننے کو کہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عارف باللہ کہا جاتا ہے، عالم باللہ نہیں کہا جاتا۔

قولہ: البیان: فصیح گفتگو۔ ''بَانَ، بیانًا، تبیانًا'' (ض) ظاہر ہونا، واضح ہونا۔ جب اس کا مصدر ''بَیْنًا، وَبَیْنُونَةً'' آئے تو اس کا معنی جدا ہونا ہوتا ہے۔

قولہ: اَلْهَمْتَ: تُو نے الہام کیا۔ ''اَلْهَمَ۔ اِلْهَامًا'' اللہ کا انسان کے دل میں ایسا داعیہ پیدا کرنا جو کسی فعل کے کرنے یا چھوڑنے پر آمادہ کرے۔ ''لَهِمَ، لَهْمًا'' (س) ایک ہی مرتبہ میں نگلنا۔

قولہ: البیان: فصیح گفتگو۔ بیان اور تبیان دونوں کا ایک ہی معنی ہے۔ البتہ بعض نے کہا ہے کہ ''تبیان، بیان'' سے ابلغ ہے۔ اس لیے کہ قاعدہ ہے:
کثرۃ المبانی تدلُّ علٰی کثرۃ المعانی: ''یعنی حروف کی کثرت معانی کی کثرت پر دلالت کرتی ہے''۔

قولہ: اَسْبَغْتَ: تُو نے مکمل اور پورا کیا۔ ''اَسْبَغَ، اِسْبَاغًا'' مکمل کرنا، پورا کرنا۔ ''سَبَغَ، سُبُوْغًا'' (ن) پورا کرنا، مائل ہونا۔

قولہ: العطاء: جو چیز دی جائے۔ مرادی معنی نعمتیں ہیں۔ ''عَطَا، عَطْوًا'' لینا، بلند کرنا۔ ''اَعْطٰی، اِعطاءً'' دینا۔

قولہ: اَسْبَلْتَ: تُو نے پردہ ڈالا۔ ''اَسْبَلَ، اِسْبَالًا۔'' پردہ لٹکانا، آنسو بہانا۔ ''سَبَلَ، سَبِیْلًا'' (ن) گالی دینا۔

قولہ: الغطا: پردہ، سرپوش۔ (ج) ''اَغْطِیَةٌ، غَطَا، غَطْوًا'' چھپانا، بلند ہونا۔

قولہ: نعوذ: ہم پناہ میں آتے ہیں۔ ''عَاذَ عَوْذًا' وَعِیَاذًا' وَمَعَاذًا'' پناہ لینا۔

قولہ: شِرَّۃ: بُرائی' تیزی' چستی۔ ''شرّ' شَرًّا'' (ن'ض'س) شریر ہونا' شرارت کرنا۔ صفت مذکر (شرٌّ) صفت مؤنث (شَرَّۃٌ)۔

قولہ: اَللَّسَنُ: زبان' لغت' گفتگو۔ ''لَسِنَ' لَسَنًا'' (س) فصیح و بلیغ ہونا۔ ''لَسْنًا'' (ن) بُرائی سے یاد کرنا' بہتر بیان والا ہونا۔

قولہ: فضولٌ: زیادتی۔ ''فَضَلَ' فَضْلًا'' (ن) فضیلت والا ہونا' فضل چیز کا حدِ اعتدلال سے بڑھ جانا۔

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) محمود (۲) مذموم (۱) محمود: وہ فضل جو اچھا ہو' جیسے علم کی زیادتی۔ (۲) مذموم: وہ فضل جو بُرا ہوتا ہے۔ مثلاً: جہالت اور غصے کی زیادتی۔ فضل کا زیادہ تر استعمال اچھی چیزوں میں ہوتا ہے اور فضول کا استعمال مذموم چیزوں میں ہوتا ہے۔

قولہ: اَلْھَذَرِ: بکواس' بے ہودہ گفتگو۔ ایسا کلام جس کی کوئی وقعت نہ ہو۔ ''ھَذَر'' (ن'ض) ''ھَذْرًا'' بکواس کرنا (س) ''ھَذَرًا'' لغو' بیہودہ ہونا۔

قولہ: مَعَرَّۃ: عیب' امرِ قبیح۔ ''عَرَّ عَرًّا'' (ن'ض) خارشتی ہونا۔

قولہ: اَللَّکَنُ: زبان میں لکنت کا ہونا۔ ''لَکِنَ' لَکْنًا' لُکْنَۃً'' (س) زبان کا بھاری ہونا۔

قولہ: فُضُوح: رسوائی' بُرائیوں کا ظاہر ہونا۔ ''فَضَحَ' فَضْحًا'' (ف) بُرائیاں ظاہر کرنا۔

قولہ: اَلْحَصَر: گفتگو کرنے میں عاجز آنا۔ ''حَصِرَ' حَصَرًا'' (س) بخل کرنا' تنگ دل ہونا۔

وَنَسْتَكْفِي بِكَ الْإِفْتِتَانَ بِإِطْرَاءِ الْمَادِحِ وَإِغْضَاءِ الْمُسَامِحِ كَمَا نَسْتَكْفِي بِكَ الْإِنْتِصَابَ لِإِزْرَاءِ الْقَادِحِ وَهَتْكِ الْفَاضِحِ وَنَسْتَغْفِرُكَ مِنْ سَوْقِ الشَّهَوَاتِ إِلٰى سُوْقِ الشُّبُهَاتِ كَمَا نَسْتَغْفِرُكَ مِنْ نَقْلِ الْخُطُوَاتِ إِلٰى خِطَطِ الْخَطِيْئَاتِ ۔

ترجمہ مع مطالب: اے اللہ! ہم تجھ سے کفایت طلب کرتے ہیں' تعریف کرنے والے کے تعریف میں مبالغہ کرنے کے سبب اور چشم پوشی کرنے والے ہمدرد کے خاموش ہونے کے سبب فتنہ میں مبتلا ہونے سے (مطلب یہ ہے کہ کوئی کسی کی تعریف ان خوبیوں پر کرے جو اُس میں موجود نہیں ہیں' اور کوئی کسی کا عیب دیکھ کر آنکھیں بند کر لے (چشم پوشی کرے) تو وہ آدمی تعریف سن کر اور عیب کے چھپ جانے کی وجہ سے احساسِ برتری کا شکار ہو کر فتنہ میں مبتلا ہو جائے گا۔ تو یا اللہ! اس فتنہ سے ہم تیری حفاظت چاہتے ہیں)۔ جیسا کہ ہم تیری کفایت چاہتے ہیں' طعنہ زن کی تحقیر کا نشانہ بننے سے اور رسوا کرنے والے کی پردہ دری' یعنی بے عزت کرنے والے کی بے عزتی کا نشانہ بننے سے (اے اللہ! جس طرح ہم دوستوں اور ہمدردوں کے تعریف میں مبالغہ کرنے کے سبب سے احساسِ برتری کا شکار ہونے سے تیری حفاظت چاہتے ہیں' اسی طرح ہم طعنہ زنوں کی تحقیر اور رسوائی کا نشانہ بن کر احساسِ کمتری کا شکار ہونے سے بھی تیری حفاظت چاہتے ہیں)۔

اے اللہ! ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں' اس بات کی کہ ہماری

خواہشات ہم کو حرام کے بازار کی طرف لے جائیں جیسا کہ ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں، قدموں کے نقل کرنے سے گناہوں کی سرزمین کی طرف (مطلب یہ ہے کہ اے اللہ! ہم تجھ سے دعا گو ہیں کہ ہم نفسانی خواہشات میں مبتلا ہو کر حرام چیزوں کا ارتکاب بھی نہ کریں، اور نہ ہی ہم گناہوں کی سرزمین کی طرف قدم بڑھائیں)۔

یعنی: بے حیائی اور بدکاری کے اڈوں کی طرف نہ جائیں۔

تحقیق: قوله: نَسْتَكْفِي: ہم کفایت چاہتے ہیں۔ ''اِسْتَكْفٰى، اِسْتِكْفَاءً'' کافی چیز مانگنا، کفایت طلب کرنا۔ ''كَفٰى، كِفَايَةً'' (ض) کافی ہونا۔

قوله: اَلْاِفْتِتَان: فتنے میں پڑنا۔ ''فَتَنَ، فِتْنَةً'' (ض) گمراہ کرنا، آزمائش کرنا۔

قوله: بِاطْرَاء: تعریف میں مبالغہ کرنا۔ ''طَرٰى، طُرُوًّا'' (ن) دور سے آنا۔

قوله: اَلْمَادِح: تعریف کرنے والا۔ ''مَدَحَ، مَدْحًا'' (ف) تعریف کرنا۔

قوله: اِغْضَاء: ''اَغْضٰى، اِغْضَاءً'' رات کا تاریک ہونا، آنکھ بند کرنا، خاموش رہنا، صبر کرنا۔ ''غَضٰى، غَضْوًا'' (ن) تاریک ہونا۔ ''غَضِيَ، غَضًا'' (س) درخت غضٰی کے کھانے سے اونٹ کے پیٹ میں درد ہونا۔

قوله: اَلْمُسَامِح: چشم پوشی کرنے والا۔ ''سَامَحَ، مُسَامَحَةً'' نرمی کرنا۔ ''سَمُحَ، سَمَاحًا'' (ک) فیاض و سخی ہونا۔ ''سَمَحَ، سَمَاحَةً'' (ف) بخشش کرنا۔

قوله: اَلْاِنْتِصَاب: نشانہ بننا۔ ''اِنْتَصَبَ، اِنْتِصَابًا'' کھڑا ہونا، بلند ہونا، نشانہ بننا۔ ''نَصَبَ، نَصْبًا'' (ن، ض) تھکانا، تکلیف دینا۔

قوله: اَلْاِزْرَاء: عیب لگانا۔ ''اَزْرٰى، اِزْرَاءً'' عیب لگانا، سستی کرنا، کسی کی

توہین کرنا۔ "زَرِی، زَرْیًا" کسی کام پر عتاب کرنا (ض) عیب لگانا۔

قولہ: اَلْقَادِح: طعنہ مارنے والا۔ "قَدَحَ، قَدْحًا" (ف) طعنہ مارنا، عیب لگانا، تراشنا۔

قولہ: هَتَك: رسوائی۔ "هَتَكَ، هَتْكًا" (ض) پردہ پھاڑنا، کاٹ کر علیحدہ کرنا، رسوا کرنا۔

قولہ: اَلْفَاضِح: برائیاں ظاہر کرنے والا۔ "فَضَحَ، فَضْحًا" (ف) برائیاں ظاہر کرنا۔

قولہ: نَسْتَغْفِر: ہم بخشش مانگتے ہیں۔ "اِسْتَغْفَرَ، اِسْتِغْفَارًا" بخشش طلب کرنا۔ "غَفَرَ، غَفْرًا، وَمَغْفِرَةً" (ض) گناہوں کا معاف کرنا، چھپانا، معاف کرنا۔

قولہ: سَوْق: چلانا۔ "سَاقَ، سَوْقًا" (ن) چلانا، جانور کے پیچھے سے ہانکنا۔ "اَلسُّوْق" بازار (ج) "اَسْوَاق"۔

قولہ: اَلشَّهَوَات: یہ جمع ہے "شَهْوَةٌ" کی، خواہش۔ "شهى" (ن، س) "شَهْوَةً" خواہش کرنا۔

قولہ: سُوْق: بازار۔ (ج) "اَلسَّوَاق، سَاق، سَوْقًا" چلانا۔

قولہ: الشُّبُهَات: یہ جمع ہے "شُبْهَةٌ" کی، تردد و شک۔ "شُبُهَات" حرام چیزوں کو بھی کہتے ہیں۔ "شَبَّهَ، تَشْبِيهًا" تشبیہ دینا۔ "اَشْبَهَ، اِشْبَاهًا" مشابہ ہونا۔ "تَشَبَّهَ، تَشَبُّهًا" عمل میں مشابہت کرنا۔ "اَلشُّبْهَةُ" مثل، التباس، شک جس میں حق و باطل یا حرام و حلال کا التباس ہو۔

قولہ: نَقْل: نقل کرنا۔ "نَقَلَ، نَقْلًا" (ن) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔

"اِنْتَقَلَ، اِنْتِقَالًا" منتقل ہونا۔ "اَلنَّقْلُ" ایک لفظ کو ایک معنی کے لیے وضع کر لینے کے بعد دوسرے معنی کے لیے وضع کرنا۔

قوله: اَلْخُطُوَات: یہ "خُطْوَةٌ" کی جمع ہے اس کا معنی ہے: چلنے کے وقت دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ۔ "خَطَا، خَطْوًا" (ن) قدموں کے درمیان کشادہ کر کے چلنا۔

قوله: خِطَطَ: یہ جمع ہے "خِطَّةٌ" کی زمین کے اس حصے کو کہتے ہیں جس پر مرد نے لکیر لگا کر اس کو مختص کر لیا ہو۔ "خَطَّ، خَطًّا" (ن) لکھنا۔ "خَطَّطَ، تَخْطِيطًا" لکیریں کھینچنا۔ "اَلْخُطُّ، وَالْخَطُّ" راستہ، سڑک، محلہ۔

قوله: اَلْخَطِيئَات: یہ جمع ہے "خَطِيئَةٌ" کی اس کا معنی ہے: برائی، گناہ۔ "خَطِئَ، خَطَئًا" (س) غلطی کرنا۔ "خَطِئَ، خَطَئًا" (ف) جھاگ پھینکنا۔

وَنَسْتَوْهِبُ مِنْكَ تَوْفِيقًا قَائِدًا اِلَى الرُّشْدِ وَقَلْبًا مُتَقَلِّبًا مَعَ الْحَقِّ وَلِسَانًا مُتَحَلِّيًا بِالصِّدْقِ وَنُطْقًا مُؤَيَّدًا بِالْحُجَّةِ وَاِصَابَةً زَائِدَةً عَنِ الزَّيْغِ وَعَزِيْمَةً قَاهِرَةً عَنْ هَوَى النَّفْسِ وَبَصِيْرَةً نُدْرِكُ بِهَا عِرْفَانَ الْقَدْرِ۔

ترجمہ مع مطالب: اے اللہ! ہم تجھ سے ایسی توفیق مانگتے ہیں جو ہدایت کی طرف کھینچنے والی ہو اور ایسا دل مانگتے ہیں جو حق کی طرف پھرنے والا ہو (یعنی وہ حق کو سمجھ کر قبول کرے اور باطل کی طرف نہ جائے) اور ہم ایسی زبان مانگتے ہیں جو سچائی کے ساتھ مزین ہو اور ہم تجھ سے ایسی گفتگو مانگتے ہیں جو دلیل کے ساتھ مضبوط ہو (مدلل گفتگو) اور ہم تجھ سے ایسی رائے مانگتے ہیں جو کجی کو دور کر دے اور ہم تجھ سے

ایسا پختہ ارادہ مانگتے ہیں جو نفس کی خواہشات پر غالب ہو اور ہم ایسی بصیرت مانگتے ہیں جس کی وجہ سے ہم اپنے مرتبہ اور مقام کو پہچان لیں۔

تحقیق: **قولہ: نَسْتَوْهِبُ**: ہم عطیہ طلب کرتے ہیں۔ ''اِسْتَوْهَبَ، اِسْتِيْهَابًا'' ہبہ طلب کرنا، عطیہ طلب کرنا۔ ''وَهَبَ، هِبَةً، وَهْبًا'' (ف) مال بخشا، ہبہ کرنا۔

قولہ: تَوْفِيْقًا: مطلوب خیر کے لیے اسباب مہیا کرنے کو توفیق کہتے ہیں، مثلاً: انسان علم دین حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو یہ اس کا مطلوب خیر ہے اور اس مطلوب کو حاصل کرنے کے لیے اس کو صحت وتندرستی کی بھی ضرورت ہے۔ فرصت وفراغت کی بھی ضرورت ہے۔ کتب اور اچھے استاذ کی بھی ضرورت ہے، اگر یہ تمام چیزیں اس کو مل جائیں تو سمجھ لو اس کو توفیق مل گئی۔ جب ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! تُو ہمیں علم دین حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما، تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اے پروردگار! علم دین حاصل کرنے کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ ہمیں عطا فرمادے، یعنی صحت وتندرستی، فرصت وفراغت بھی عطا فرمادے اور اچھے استاذ بھی عطا فرما۔ ''وَفَّقَ، تَوْفِيْقًا'' موافق بنانا۔ ''وَفِقَ، وَفْقًا'' (ض) موافق پانا، ہونا۔

قولہ: قَائِدًا: رہنما۔ ''قَادَ، قَوْدًا، قِيَادَةً'' (ن) چوپائے کی رسّی کو پکڑ کر آگے آگے چلنا، لشکر کا سردار ہونا۔

قولہ: اَلرُّشْدُ: ہدایت۔ ''رَشَدَ، رُشْدًا'' (ن) ہدایت پانا۔

قولہ: قَلْبًا: دل۔ ''قَلَبَ، قَلْبًا'' (ض) پلٹ دینا، اُوپر کا نیچے کر دینا، اندر کا باہر کر دینا۔ ''قَلِبَ، قَلَبًا'' (س) اُلٹے ہونٹوں والا ہونا۔

قولہ: مُتَقَلِّبًا: مڑنے والا۔ ''تَقَلَّبَ، تَقَلُّبًا'' رُخ کو تبدیل کر لینا' مڑ جانا۔

قولہ: مَعَ: اسم ہے' جو مضاف ہو کر مستعمل ہے اور ظرف ہے اور اُس وقت اس کے تین معانی ہوتے ہیں: (۱) اجتماع اور مصاحبت' جیسے: ''اَللّٰہُ مَعَکُمْ'' اور ''اَفْعَلُ ھٰذَا مَعَ ھٰذَا'' (۲) وقت اجتماع' جیسے: ''جِئْتُکَ مَعَ الْعَصْرِ'' (۳) بمعنی ''عِنْدَ'' جیسے: ''جِئْتُ مِنْ مَعَ الْقَوْمِ'' اور بلا مضاف ہوئے بھی مستعمل ہے۔ اس وقت اس پر تنوین آتی ہے اور حال واقع ہوتا ہے۔ اور یہی تثنیہ اور جمع کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے: ''جَاءَ زَیْدٌ وَعَمْرٌوا مَعًا وَجِئْنَا مَعًا'' اور نسبت کے لیے ''مَعِی'' اور اسی سے واوِ معیت ہے۔ ''مَعَ، مَعًّا'' (ن) چربی کا پگھلنا۔

قولہ: اَلْحَق: سچائی' راستی' یقین' انصاف۔ (ج) حقوق۔ ''حَقَّ، یَحِقُّ، حَقًّا'' (ن'ض) واجب ہونا' ثابت ہونا۔

قولہ: لِسَانًا: زبان۔ ''لَسِنَ، لَسَنًا'' (س) فصیح و بلیغ ہونا۔ ''لَسْنًا'' (ن) بُرائی سے یاد کرنا' بہترین بیان والا ہونا۔

قولہ: مُتَحَلِّیًا: مزین چیز۔ ''تَحَلّٰی، تَحَلِّیًا'' مزین ہونا' آراستہ ہونا' زیور پہننا۔ ''حَلٰی، حَلْیًا'' (ض) عورت کے لیے زیور بنانا' عورت کو آراستہ کرنا۔

قولہ: اَلصِّدْقُ: سچ' فضیلت۔ ''صَدَقَ، صِدْقًا'' (ن) سچ بولنا۔

قولہ: نُطْقًا: گفتگو۔ ''نَطَقَ، نُطْقًا'' (ض) بولنا' واضح کر کے بیان کرنا۔

قولہ: مُؤَیَّدًا: تائید کی ہوئی چیز' مضبوط کی ہوئی چیز۔ ''اَیَّدَ، تَأْیِیْدًا'' قوی کرنا' ثابت کرنا۔ ''اٰدَ، اَیْدًا'' (ض) مضبوط و سخت ہونا۔

قولہ: اَلْحُجَّۃُ: دلیل و برہان۔ (ج) ''حُجَج وَحِجَاج، حَجَّ، حَجًّا''

(ن) دلیل میں غالب ہونا، قصد کرنا۔

قولہ: اِصَابَةً: درستگی پانا۔ "اَصَابَ، اِصَابَةً" درست کرنا۔ "صَابَ، صَوْبًا" (ن) بارش برسنا۔

قولہ: زَائِدَة: دور کرنے والی چیز۔ "ذَادَ، ذَوْدًا" (ن) دور کرنا، دھتکارنا۔

قولہ: اَلزَّيْغ: حق سے انحراف، شک۔ "زَاغَ، زَيْغًا" جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔

قولہ: عَزِيْمَةً: پختہ ارادہ۔ (ج) عزائم۔ "عَزَمَ، عَزْمًا" (ض) پختہ ارادہ کرنا۔

قولہ: قَاهِرَةً: غالب چیز۔ "قَهَرَ، قَهْرًا" (ف) غالب ہونا۔ "اَلْقَهَّارُ" اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنٰی میں سے ہے۔

قولہ: هَوٰى: عشق، محبت، خواہش۔ "هَوِيَ، هَوًى" (س) خواہش کرنا۔ "هَوٰى، هَوِيًّا" (ض) اُوپر سے نیچے کرنا۔ یہ اس صورت میں ہوگا، جب ھاء پر فتحہ ہوگا، بلند ہونا: یہ اس صورت میں ہوگا، جب ھاء پر ضمہ ہوگا۔

قولہ: اَلنَّفْس: روح، خون، ذات۔ "نَفُسَ، نَفَاسَةً" (ک) نفیس ہونا، مرغوب ہونا۔ "نَفِسَتِ الْمَرْءَةُ" (س) عورت کا نفاس والی ہونا۔

قولہ: بَصِيْرَةً: عقل، دانائی، عبرت، حجت۔ "بَصُرَ، بَصِرَ" (ک، س) "بَصَرًا، بَصَارَةً" جاننا، پہچاننا۔ "بَصَرٌ" اور "بَصِيْرَتٌ" میں فرق: "بَصَرٌ" آنکھ کے دیکھنے کو کہتے ہیں اور "بَصِيْرَتٌ" دل کے دیکھنے کو کہتے ہیں۔

قولہ: نُدْرِكُ: ہم پالیں۔ "اَدْرَكَ، اِدْرَاكًا" اپنے وقت پر پہنچنا، کسی شی کی حقیقت تک پہنچنا۔

قولہ: عِرْفَان: پہچاننا، جاننا۔ "عَرَفَ، عِرْفَانًا" (ض) "وَمَعْرِفَةً" جاننا، پہچاننا۔

قولہ: اَلْقَدْر: مرتبہ، مقام، عزت و وقار۔ ''قَدَرَ، قَدْرًا '' (ض) قادر ہونا، تعظیم کرنا، تنگی کرنا۔

وَاَنْ تُسْعِدَنَا بِالْهِدَايَةِ اِلَى الدِّرَايَةِ وَتَعْضُدَنَا بِالْاِعَانَةِ عَلَى الْاِبَانَةِ وَتَعْصِمَنَا مِنَ الْغَوَايَةِ فِى الرِّوَايَةِ وَتَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِى الْفُكَاهَةِ حَتّٰى نَأْمَنَ حَصَائِدَ الْاَلْسِنَةِ وَنُكْفٰى غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ فَلَا نَرِدَ مَوْرِدَ مَأْثَمَةٍ وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ وَلَا نُرْهَقَ بِتَبِعَةٍ وَلَا مَعْتَبَةٍ وَلَا نُلْجَأَ اِلٰى مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ ۔

ترجمہ مع مطالب: اے اللہ! ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں، اس بات کی کہ تُو علم و دانش کی طرف رہنمائی فرما کر ہماری مدد فرما (ہمیں علم و دانش بھی عطا فرما، اور اس کے تقاضوں پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرما) اور ہم تجھ سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ تُو دل کی بات کو ظاہر کرنے پر اعانت فرما کر ہماری مدد فرما (اے اللہ! تُو ہمیں یہ توفیق عطا فرما کہ ہم فصیح گفتگو کے ساتھ اپنے دل کی بات کو بیان کر سکیں) اور ہم تجھ سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ تُو ہمیں کلام نقل کرنے میں گمراہ ہونے سے محفوظ رکھ (جب ہم کسی کی گفتگو کو نقل کریں تو اس نقل میں بھٹکنے سے محفوظ رکھ، یعنی جوں کی توں نقل کر دیں) اور ہم تجھ سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ مذاق اور خوش طبعی کے وقت تُو ہمیں بکواس اور بے وقوفی پر اُتر آنے سے بچا لے۔ (اکثر ایسا ہوتا ہے

کہ مذاق اور خوش طبعی کے وقت انسان بے ہودہ گفتگو کرتا ہے اور لغویات بکتا ہے' اے اللہ! ایسے موقعوں پر تُو ہمیں لغویات سے محفوظ رکھنا) یہاں تک کہ ہم محفوظ ہو جائیں زبان کی بکواسات سے' اور جھوٹ کی مزین باتوں کی مصیبتوں سے ہم کفایت کیے جائیں (انسان جھوٹ بولنے کی وجہ سے' جس مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے' اے اللہ! ہمیں اس مصیبت سے محفوظ رکھنا) پس ہم گناہوں کے گھاٹ پر نہ اُتریں اور پشیمانی کی جگہ میں ہم کھڑے نہ ہوں' اور نہ ہی ہم پکڑے جائیں گناہ کے سبب اور نہ ہی ایسی چیز کے سبب جس کے ذریعے عتاب کیا جائے' اور جلد بازی کی وجہ سے' ہم معذرت کی طرف مجبور نہ کیے جائیں' (اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انسان جلد بازی میں ایسی بات کر دیتا ہے' جس بات کی وجہ سے اس کو معذرت کرنا پڑتی ہے' اور شرمندگی اُٹھانا پڑتی ہے اے اللہ! تُو ہمیں ایسی شرمندگی سے محفوظ رکھنا۔ اس لیے بزرگ فرماتے ہیں: پہلے تولو' پھر بولو۔

تحقیق: قوله: وَاَنْ تُسْعِدَنَا: تُو ہماری مدد فرما۔ ''اَسْعَدَ' اِسْعَادًا '' خوش بخت کرنا' نیک بخت کرنا' مدد کرنا۔ ''سَعِدَ' سَعَادَةً'' (س) نیک بخت ہونا۔

قوله: اَلْهِدَايَةُ: راہنمائی۔ ''هَدٰى' هَدْيًا '' (ض) ''وَهِدَايَةً'' راہنمائی کرنا۔ ''هَدٰى' هِدَاءً'' دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔

قوله: اَلدِّرَايَة: علم و دانش۔ ''درٰى' دِرَايَةً'' حیلہ سے جاننا۔

قوله: تَعْضُدَنَا: تُو ہماری مدد فرما۔ ''عَضَدَ' عَضْدًا '' (ن) مدد کرنا (ض) درخت کو ہنسیا سے کاٹنا۔ ''عَضِدَ' عَضَدًا '' (س) بازو پر درد ہونا۔ خیال

رہے کہ لفظ ''تَعْضُدَ'' اور اس کے بعد لفظ ''تَعْصِمَ'' اور لفظ ''تَصْرِفَ'' ان تمام کا عطف لفظ ''تُسْعِدَ'' پر ہے، اس وجہ سے یہ منصوب ہیں۔

قولہ: اَلْإِعَانَة: مدد کرنا۔ ''اَعَانَ، اِعَانَةً'' مدد کرنا۔ ''عَانَ، عَوْنًا'' (ن) عورت کا ادھیڑ عمر ہونا۔

قولہ: اَلْإِبَانَة: واضح کرنا، جدا کرنا، کاٹنا۔ ''اَبَانَ، اِبَانَةً'' جدا کرنا۔

قولہ: تَعْصِمَنَا: تو ہماری حفاظت فرما۔ ''عَصَمَ، عَصْمًا'' (ض) کمائی کرنا، محفوظ رکھنا، بچانا۔

قولہ: اَلْغَوَايَة: گمراہ ہونا، بڑھکنا۔ ''غَوٰی، غَيًّا'' (ض) ''غَوِیَ، غَوَايَةً'' (س) گمراہ ہونا، ہلاک ہونا، محروم ہونا۔

قولہ: اَلرِّوَايَة: نقل کرنا۔ ''رَوٰی، رِوَايَةً'' (ض) نقل کرنا، بیان کرنا۔ ''رَوِیَ، رِيًّا، وَرَيًّا'' (س) سیراب ہونا۔

قولہ: تَصْرِفَنَا: تو ہمیں پھیر دے۔ ''صَرَفَ، صَرْفًا'' (ض) پھیرنا، ہٹانا، دفع کرنا۔ ''صَرَفَ، صَرِيْفًا'' دانت پیسنا۔

قولہ: اَلسَّفَاهَة: بیوقوف ہونا۔ ''سَفِهَ، سَفَهًا'' غیر بردبار، یا جاہل، یا ردّی اخلاق والا ہونا۔ ''سَفُهَ، سَفَاهَةً'' (ک) جاہل ہونا، بیوقوف ہونا۔

قولہ: اَلْفُكَاهَة: مزاج، خوش طبعی۔ ''فَكِهَ، فُكَاهَةً'' خوش طبع، ہنسنے ہنسانے والا ہونا۔

قولہ: حَتّٰى: حرف جار ہے، انتہاء پر دلالت کرتا ہے، جیسے: ''اَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسِهَا'' یعنی میں نے مچھلی کو اس کے سر تک کھالیا۔ اور ''اَنْ'' مصدریہ کی تقدیر سے فعل مضارع پر داخل ہوتا اور غایت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: ''سِرْتُ

حَتّٰی اَدْخُلَ الْمَدِیْنَۃَ ''یعنی میں چلا' یہاں تک کہ شہر میں داخل ہو گیا۔ اور یا بیانِ علت کا فائدہ حاصل ہوتا ہے' جیسے: ''تَرَهَّبْتُ حَتّٰی اَتُوْبَ ''یعنی میں نے توبہ کرنے کے لیے دنیا سے بے رغبتی اختیار کی۔ اور کبھی حرف عطف بمعنی واؤ ہوتا ہے' جیسے: ''اَکَلْتُ السَّمَکَۃَ حَتّٰی رَأْسِهَا ''میں نے مچھلی کو اور اس کے سر کو کھالیا۔ اور کبھی حرفِ ابتداء ہوتا ہے' جیسے: ''فَوَا عَجَبًا حَتّٰی کُلَیْبٌ تَسُبُّنِیْ ''بڑا تعجب ہے کہ کلیب مجھے گالی دینے لگیں۔ ''حَتَّ حَتًّا ''(ن) پتے جھاڑنا۔ ''حَتَأَ' حَتْأً'' (ف) گرہ باندھنا۔

قوله: نَأْمَنَ: ہم بے خوف ہو جائیں۔ ''اَمِنَ' اَمْنًا ''(س) مطمئن ہونا' امن والا ہونا' محفوظ رہنا۔ ''اَمُنَ' اَمَانَۃً'' (ک) امانت دار ہونا' امین ہونا' معتمد ہونا۔

قوله: حَصَائِدَ: یہ جمع ہے ''حَصِیْدَۃٌ'' کی: کھیت کا کٹا ہوا حصہ۔ ''حَصَدَ' حَصْدًا ''(ن' ض) درانتی سے کاٹنا۔ ''حَصَائِدَ الْاَلْسِنَۃِ ''وہ باتیں جو دوسروں کے حق میں کہی جائیں' مراد بکواسات ہیں۔

قوله: اَلْاَلْسِنَۃَ: یہ جمع ہے ''لِسَانٌ'' کی' بمعنی زبان۔

قوله: نُکْفٰی: ہم کفایت کیے جائیں۔ ''کَفٰی' کِفَایَۃً'' (ض) کافی ہونا۔

قوله: غَوَائِلَ: یہ جمع ہے ''غَائِلَۃٌ'' کی: مصیبت' فساد' ہلاکت' برائی۔ ''غَالَ' غَوْلًا'' (ن) ہلاک کرنا' اچانک پکڑ لینا۔

قوله: اَلزَّخْرَفَۃ: یہ رباعی مجرد کا مصدر ہے: آراستہ کرنا' خوبصورت بنانا' مزین کرنا' جھوٹ سے آراستہ کرنا۔

قوله: فَلَا نَرِدَ: پس ہم نہ اُتریں۔ ''وَرَدَ' وُرُوْدًا'' (ض) پانی پر آنا' قریب ہونا' حاضر ہونا۔ ''اَلْمَوْرِدُ'' گھاٹ' پانی کا راستہ۔

قولہ: مَاْثَمَة: گناہ۔ ''اِثِمَ' اَثْمًا'' گناہ کرنا۔

قولہ: لَا نَقِفَ: ہم نہ کھڑے ہوں۔ ''وَقَفَ' وَقْفًا' وَقُوْفًا '' (ض) ٹھہرنا' چپ چاپ کھڑا ہونا۔ ''اَلْمَوْقِف'' ٹھہرنے کی جگہ' یعنی سٹاپ۔

قولہ: مَنْدَمَة: پشیمانی۔ ''نَدِمَ' نَدْمًا' نَدَامَةً'' (س) پشیمان کرنا۔

قولہ: لَا نُرْهَقَ: نہ ہم پکڑے جائیں۔ ''اَرْهَقَ' اِرْهَاقًا'' مبتلاءِ ظلم کرنا' گناہ پر برانگیختہ کرنا' مواخذہ کرنا۔ ''رَهِقَ' رَهَقًا'' (س) بیوقوف ہونا' ڈھانپنا۔

قولہ: بِتَبِعَةٍ: گناہ کے سبب۔ ''تَبِعَ' تَبْعًا '' (س) پیچھے چلنا۔ ''اَلتَّبِعَةُ'' تاوان' ڈانٹ۔

قولہ: مَعْتَبَةٍ: ناراضگی' اور وہ چیز جو ڈانٹ ڈپٹ کا سبب ہو۔ ''عَتَبَ' عَتْبًا' وَمَعْتَبَةً'' (ن' ض) کسی فعل پر سرزنش کرنا' خفگی ظاہر کرنا۔

قولہ: لَا نُلْجَأَ: ہم مجبور نہ کیے جائیں۔ ''اَلْجَأَ' اِلْجَاءً '' مضطر ہونا۔ ''لَجَأَ' لَجِأَ' لَجَأً'' (ف' س) قلعہ وغیرہ کی پناہ لینا۔

قولہ: مَعْذِرَةً: عذر' بہانہ۔ (ج) ''مَعَاذِر' عَذَرَ' عُذْرًا' مَعْذِرَةً'' (ض) الزام سے بری کرنا۔

قولہ: بَادِرَة: تیزی۔ ''بَدَرَ' بُدُوْرًا ''(ن) جلدی کرنا' کسی چیز کے لیے کسی سے سبقت کرنا۔

اَللّٰهُمَّ فَحَقِّقْ لَنَا هٰذِهِ الْمُنْيَةَ وَاَنِلْنَا هٰذِهِ الْبُغْيَةَ وَلَا تُضْحِنَا عَنْ ظِلِّكَ السَّابِغِ وَلَا تَجْعَلْنَا مُضْغَةً لِلْمَاضِغِ فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَيْكَ يَدَ الْمَسْئَلَةِ وَبَخَعْنَا بِالْاِسْتِكَانَةِ لَكَ وَالْمَسْكَنَةِ وَاسْتَنْزَلْنَا كَرَمَكَ الْجَمَّ وَفَضْلَكَ الَّذِىْ عَمَّ بِضَرَاعَةِ

الطَّلَب وَبضَاعَةِ الْاَمَلِ ۔

ترجمہ مع مطالب: اے اللہ! تُو ہمارے لیے یہ آرزو پوری کردے اور اے اللہ! تُو ہمارا یہ مطلوب ہم کو عطا کردے اور تُو ہم کو اپنی رحمت کے پھیلے ہوئے سائے سے دور نہ کر۔ اور تُو ہم کو چبانے والے حاسدین کی بوٹی نہ بنانا' پس تحقیق ہم نے تیری طرف حاجت کا ہاتھ پھیلایا ہے اور یا اللہ تیرے روبرو ہم نے اپنی عاجزی اور ذلت کا اعتراف کیا ہے۔ ہم عاجزانہ درخواست اور اُمید کی پونجی کے ساتھ تیری وسیع رحمت طلب کرتے ہیں اور عام فضل کے نزول کا سوال کرتے ہیں۔

تحقیق: قوله: فَحَقِّقْ: پس تُو ثابت کردے۔ اس کے شروع میں جو فاء ہے' یہ جزائیہ ہے اور شرط محذوف ہے۔ اصل عبارت یوں تھی: ''ان تحقق شیئًا فحقق' الخ''۔ ''حَقَّقَ' تَحْقِیْقًا'' تاکید کرنا' واجب کرنا' ثابت کرنا' تصدیق کرنا۔

قوله: اَلْمُنْیَةُ: آرزو' مطلوب۔ (ج) ''مُنًی' مَنَی' مَنْیًا'' (ض) مقدر کرنا۔

قوله: اَنِلْنَا: تُو ہمیں عطاء فرما۔ ''اَنَالَ' اِنَالَةً'' عطاء کرنا۔ ''نَالَ' نَیْلًا'' (س' ض) پانا۔ ''نَالَ' نَوَالًا'' (ن) دینا۔

قوله: اَلْبُغْیَة: مطلوب' مرغوب۔ ''بغٰی' بَغْیًا'' (ض) طلب کرنا' نافرمانی کرنا' ظلم کرنا۔ ''بَغٰی' بَغْوًا'' (ن) غور سے دیکھنا' زیادتی کرنا۔

قوله: لَا تُضْحِنَا: تُو ہمیں دور نہ کرنا۔ ''اَضْحٰی' اِضْحَاءً'' دور رہنا' دور کرنا۔ ''ضَحٰی' ضُحُوًّا'' (ن) دھوپ کھانا' ظاہر ہونا۔ ''ضَحِیَ' ضَحًا'' کھل جانا' بے بادل ہونا۔

قوله: عَنْ ظِلِّكَ: اپنی رحمت کے سائے سے۔ ''اَلظِّلُّ'' سایہ (ج) ''ظِلَالٌ'

اَظْلَالٌ، ظُلُوْلٌ، ظَلَّ، ظَلًّا ''(س) ہمیشہ رہنا۔

قولہ: اَلسَّابِغ: وسیع اور پھیلی ہوئی چیز۔ ''سَبَغَ، سُبُوْغًا ''(ن) پورا کرنا، مائل ہونا۔

قولہ: لَا تَجْعَلْنَا: تُو ہمیں نہ بنانا۔ ''جَعَلَ، جَعْلًا''(ف) بنانا، پیدا کرنا۔

قولہ: مُضْغَةً: (ج) ''مُضَغٌ'' گوشت وغیرہ کا ٹکڑا یعنی بوٹی۔ ''مَضَغَ مَضْغًا'' (ف،ن) چبانا۔

قولہ: مَدَدْنَا: ہم نے دراز کیا ہے، ہم نے پھیلایا ہے۔ ''مَدَّ، مَدًّا ''(ن) پھیلانا، کھینچنا۔

قولہ: یَدٌ: ہاتھ۔(ج) ''اَیْدِیْ'' جمع الجمع ''اَلْاَیَادِیْ ''اس کا استعمال اکثر نعمت کے معنی میں ہوتا ہے۔ ''یَدِیَ، یَدْیًا ''(س) ہاتھ پر مارنا، صفت فاعلی۔ ''یَادٍ'' صفت مفعولی ''مَیْدِیٌّ''۔

قولہ: اَلْمَسْئَلَة: حاجت، مطلب۔(ج) ''مَسَائِل، سَأَلَ، سُؤَالًا، مَسْأَلَةً '' (ف) طلب کرنا، مانگنا، درخواست کرنا۔

قولہ: بَخَعْنَا: ہم نے اعتراف واقرار کیا۔ ''بَخَعَ، بَخْعًا ''(ف) غم یا غصہ کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا۔ ''بَخِعَ، بُخُوْعًا، بالحق ''اقرار کرنا، حق کے سامنے جھک جانا۔

قولہ: اَلْاِسْتِکَانَة: عاجزی ومحتاجی۔ ''اِسْتَکَانَ، اِسْتِکَانَةً ''عاجزی ظاہر کرنا، مطیع ہونا۔ ''کَانَ، کَوْنًا'' (ن) واقع ہونا، پایا جانا، ہونا۔

قولہ: اَلْمَسْکَنَة: فقیری، ذلت، کمزوری۔ ''سَکَنَ، سُکُوْنًا ''(ن) ٹھہرنا، آرام لینا۔ ''سَکُنَ، سَکُوْنَةً'' (ک) مسکین ہونا۔

قولہ: اِسْتَنْزَلْنَا: ہم نے نزول کو طلب کیا۔ ''اِسْتَنْزَلَ، اِسْتِنْزَالًا'' نزول کو طلب کرنا، اُتارنا۔ ''نَزَلَ، نُزُوْلًا'' (ض) اترنا۔

قولہ: کَرَمَ: درگزر، بخشش، فیاضی۔ ''کَرُمَ، کَرَامَةً'' عزیز و نفیس ہونا۔

قولہ: اَلْجَمَّ: کثیر، بڑی تعداد۔ (ج) ''جُمَامٌ، جُمُوْمٌ، جَمَّ، جُمُوْمًا'' (ن، ض) کثرت سے جمع ہونا۔

قولہ: فَضْلَكَ: تیرا احسان و کرم۔ ''فَضِلَ، وَفَضَلَ، فَضْلًا'' (س، ن) باقی رہنا، زائد ہونا۔

قولہ: عَمَّ: وہ عام اور شامل ہوا۔ ''عَمَّ، عَمًّا'' (ن) عام ہونا۔

قولہ: بِضَرَاعَةٍ: ذلت کے ساتھ، عاجزی کے ساتھ۔ ''ضَرَعَ، ضُرُوْعًا'' (ن) قریب ہونا۔ ''ضَرَعَ، ضَرَاعَةً، ضَرِعَ، ضَرَعًا، وَضَرُعَ، ضَرَاعَةً'' (ض، س، ک) کمزور ہونا۔

قولہ: اَلطَّلَبَ: ڈھونڈنا، راغب ہونا۔ یہاں اس کا مرادی معنی درخواست ہے۔ ''طَلَبَ، طَلَبًا'' ڈھونڈنا، راغب ہونا۔

قولہ: بِضَاعَةَ: پونجی، سرمایہ۔ (ج) ''بَضَائِعُ، بَضَعَ، بُضُوْعًا'' (ف) سمجھنا، واضح ہونا، اُکتا جانا۔

قولہ: اَلْاَمَلِ: اُمید۔ ''اَمَلَ، اَمَلًا'' (ن) اُمید کرنا۔

ثُمَّ بِالتَّوَسُّلِ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَالشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ فِي الْمَحْشَرِ الَّذِيْ خَتَمْتَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَاَعْلَيْتَ دَرَجَتَهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَوَصَفْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ الْمُبِيْنِ فَقُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِهِ الْهَادِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ شَادُوا الدِّیْنَ وَاجْعَلْنَا لِهَدْیِهٖ وَهَدْیِهِمْ مُتَّبِعِیْنَ وَانْفَعْنَا بِمُحَبَّتِهٖ وَمُحَبَّتِهِمْ اَجْمَعِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ ۔

ترجمہ مع مطالب: پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطہ سے جو انسانیت کے سردار ہیں' اور میدانِ حشر میں سفارش کرنے والے ہیں اور مقبول الشفاعت ہیں۔ وہ ذات جس پر تُو نے نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا اور تُو نے جنت الفردوس میں اس کے درجات کو بلند فرمایا۔ اور تُو نے اپنی روشن کتاب میں اس کی تعریف بیان فرمائی۔ پس تُو نے فرمایا اس حال میں کہ تُو بات کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ سچا ہے:

''وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ'' ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر۔ اے اللہ! تُو رحمتِ کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اس کی اولاد پر جو ہدایت دینے والی ہے اور اس کے صحابہ پر رحمت کاملہ نازل فرما کہ جنہوں نے دین کو مضبوط کیا۔ اے اللہ! تُو ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اور آپ کی آل واصحاب کی سیرت کی پیروی کرنے والا بنا۔ اور اے اللہ! تُو ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور آپ کی آل واصحاب کی محبت کے ذریعے خیر کثیر عطا فرما۔ اے اللہ! بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے اور دعاؤں کو قبول کرنا تیرے لائق ہے۔

تحقیق: قولہ: ثُمَّ: یہ حرف عطف ہے' ترتیب اور تراخی کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے آخر میں تاء بھی آتی ہے۔ کہا جاتا ہے: ''ثُمَّتَ، ثَمَّ، ثَمَّا'' (ن) درست کرنا۔

قولہ: بِالتَّوَسُّلِ: وسیلہ کے ساتھ۔ ''تَوَسَّلَ، تَوَسُّلًا'' تقرب حاصل کرنا۔ ''وَسَلَ، وَسِیْلَةً'' (ض) تقرب حاصل کرنا۔

قولہ: مُحَمَّدٌ: یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء میں سے سب سے زیادہ مشہور اسم ہے۔اور ''حَمَّدَ، تَحْمِیْدًا'' سے اسم مفعول کا صیغہ ہے، جس کا معنی ہے: وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جائے۔ ''حَمَّدَ، تَحْمِیْدًا'' بار بار تعریف کرنا۔ ''حَمِدَ، حَمْدًا'' تعریف کرنا۔

قولہ: سَیِّد: سردار۔ ''سَادَ، سَادَةً'' (ن) سردار ہونا، شریف ہونا، بزرگ ہونا۔ ''سَوِدَ، سَوَدًا'' (س) کالا ہونا۔

قولہ: اَلْبَشَر: انسان۔ ''بَشَرَ'' (ن) ''بَشْرًا'' چمڑا چھیل دینا۔ ''بَشَّرَ، تَبْشِیْرًا'' خوش کرنا، خوشخبری دینا۔

قولہ: اَلشَّفِیْع: سفارش کرنے والا۔ ''شَفَعَ، شَفْعًا'' (ف) جفت کرنا، دوہرا کرنا۔ ''شَفَاعَةً'' سفارش کرنا۔

قولہ: اَلْمُشَفَّعُ: وہ ذات جس کی سفارش مانی گئی ہو۔ ''شَفَّعَ، تَشْفِیْعًا'' جفت بنانا، سفارش کرنا۔

قولہ: اَلْمَحْشَر: لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ ''حَشَرَ، حَشْرًا'' (ن،ض) جمع کرنا۔

قولہ: خَتَمْتَ: تُو نے مکمل کیا، تُو نے ختم کیا۔ ''خَتَمَ، خَتْمًا'' (ض) مہر لگانا، ختم کرنا، پورا کرنا۔

قولہ: اَلنَّبِیِّیْن: یہ ''النبی'' کی جمع ہے اور نبی اس ذات کو کہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے احکام کی تبلیغ کیلئے مخلوق کی طرف مبعوث کیا ہو۔ یہ یا تو ''نَبَأٌ'' سے بنا

ہے، جس کا معنی خبر دینا ہے۔ اور نبی کو نبی اس لیے کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے غیب کی خبریں دیتا ہے۔ یا یہ ’’نَبْوَۃٌ‘‘ سے بنا ہے، جس کا معنی ہے: بلند ہونا۔ اور نبی کو نبی اس لیے کہتے ہیں کہ وہ مرتبہ اور مقام میں دیگر لوگوں سے بلند ہوتا ہے۔
’’نُبَأً، نَبأً‘‘ (ف) بلند ہونا، دور ہونا۔

قولہ: اَعْلَیْتَ: تُو نے بلند کیا۔ ’’اَعْلٰی، اِعْلَاءً‘‘ بلند کرنا۔ ’’عَلَا، عُلُوًّا‘‘ (ن) بلند ہونا۔

قولہ: دَرَجَتَہٗ: مرتبہ، رتبہ۔ (ج) ’’دَرَجَات، دَرَجَ، دُرُوْجًا‘‘ (ن) بوڑھے یا بچے کا چلنا۔ ’’دَرِجَ، دَرْجًا‘‘ (س) اپنے راستہ پر چڑھنا، مراتب میں ترقی کرنا۔

قولہ: عِلِّیِّیْنَ: یہ جمع ہے ’’عِلِّیٌّ‘‘ کی۔ ’’اَلْعِلِّیُّوْنَ‘‘ یہ اعلیٰ جنت کا نام ہے، وہ لوگ جو شہر کے بلند حصے پر رہیں، ان کو ’’عِلِّیِّیْن‘‘ کہتے ہیں۔ تو انگرا اور اہل شرافت کو ’’اھل عِلِّیِّین‘‘ کہتے ہیں، پست درجے والے لوگوں کو ’’سِفْلِیُّوْنَ‘‘ کہتے ہیں۔

قولہ: وَصَفْتَہٗ: تُو نے اس کی تعریف کی۔ ’’وَصَفَ، وَصْفًا، وَصِفَۃً‘‘ (ض) تعریف کرنا، بیان کرنا، گھوڑے کا عمدہ ہونا۔ ’’اَلصِّفَۃُ‘‘ نعت، خوبی، ہر وہ چیز جو موصوف کے ساتھ قائم ہو، جیسے: علم و جمال وغیرہ۔

قولہ: کِتَابِكَ: اپنی کتاب۔ ’’اَلْکِتَاب‘‘ جس میں لکھا جائے، صحیفہ، فرض۔ (ج) ’’کُتُبٌ، کَتَبَ، کَتْبًا، وَکِتَابَۃً‘‘ واجب کرنا، کسی چیز کے متعلق فیصلہ کرنا۔

قولہ: اَلْمُبِیْن: روشن۔ ’’اَبَانَ، اِبَانَۃً‘‘ واضح کرنا۔

قولہ: فَقُلْتَ: پس تُو نے فرمایا۔ ’’قَالَ، قَوْلًا‘‘ (ن) کہنا۔ یہ لفظ قول خیر اور شر دونوں میں استعمال ہوتا ہے اور ’’قِیْلَ‘‘ اور ’’قَالَ‘‘ یہ شر میں استعمال ہوتا ہے۔ اور حدیث شریف میں ’’قِیْلَ‘‘ اور ’’قَالَ‘‘ کی ممانعت آئی ہے۔

قولہ: اَصْدَقُ: زیادہ سچ بولنے والا۔ ''صَدَقَ، صدقًا'' (ن) سچ بولنا۔
قولہ: اَلْقَائِلِیْنَ: کہنے والے، بولنے والے۔ ''قَالَ، قَوْلًا'' (ن) کہنا۔
قولہ: وَمَا اَرْسَلْنَاكَ: اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا۔ ''اَرْسَلَ، اِرْسَالًا'' بھیجنا، چھوڑنا۔ ''رَسِلَ، رَسَلًا'' (س) بالوں کا سیاہ لٹکا ہوا ہونا۔
قولہ: اِلَّا: یہ حرف استثناء ہے، جیسے ''جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا'' اور کبھی یہ صفت کے لیے ''غَیْرُ'' کے معنی میں بھی ہوتا ہے، جیسے: ''لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُكَ'' میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں، اور کبھی یہ نفی کے بعد حصر کے لیے آتا ہے، جیسے: ''مَا ضَرَبَ اِلَّا زَیْدٌ''۔
قولہ: رَحْمَةً: ترس کھانا، نرم دلی۔ ''رَحِمَ، رَحْمَةً'' (س) مہربانی کرنا، رحم دل ہونا، شفقت کرنا، معاف کرنا۔
قولہ: اَلْعَالَمِیْنَ: یہ جمع ہے ''اَلْعَالَمُ'' کی، اللہ تعالیٰ اور اس کی صفات کے علاوہ ہر چیز کو ''عَالَمْ'' کہتے ہیں۔
قولہ: فَصَلِّ عَلَیْهِ: پس تُو اس پر رحمتِ کاملہ نازل فرما۔ ''صَلّٰی، صَلٰوةً'' دعا کرنا، نماز پڑھنا۔ ''صَلًا، صَلْوًا'' (ن) پیٹھ کے درمیان مارنا۔ ''صَلِیَ، صَلًّی'' (س) آگ کی گرمی برداشت کرنا۔
قولہ: اٰلِهٖ: آپ کی آل۔ نبی کریم ﷺ کی آل سے مراد کیا ہے؟ اس میں چند اقوال ہیں:
(۱) آپ کی آل سے مراد آپ کے اہل بیت (آپ کی ازواجِ مطہرات) ہیں۔
(۲) آپ کی آل سے مراد آپ کی عترت (آپ کی اولاد) ہے۔
(۳) آپ کی آل سے مراد ہر متقی مؤمن ہے۔ (''هٰكَذَا فِیْ نور الانوار'')۔

آل کی اصل میں علماء کا اختلاف: بعض علماء کے نزدیک آل اصل میں اھل تھا۔ ھ کو خلافِ قیاس ہمزہ سے بدلا تو ''أ ءْ لٌ'' ہوگیا۔ اب ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا تو ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلا تو ''آل'' ہوگیا۔

یہ حضرات اپنے دعویٰ پر یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ آل کی تصغیر ''اُھَیْلٌ آتی'' ہے، اور قاعدہ یہ ہے کہ تصغیر میں حروفِ اصلیہ واپس آ جاتے ہیں۔ اور دوسرے علماء نے کہا ہے کہ آل اصل میں ''اَوَلٌ'' تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح تو واؤ کو الف سے بدل دیا تو آل ہوگیا۔

یہ حضرات اپنے دعویٰ پر یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ آل کی تصغیر ''اُوَیْلٌ آتی'' ہے۔ اور یہ حضرات پہلے گروہ کی دلیل کا یہ جواب دیتے ہیں کہ آل کی تصغیر ''اُھَیْلٌ'' نہیں آتی بلکہ ''اُھَیْلٌ'' یہ اھل کی تصغیر ہے۔ اور یہی دوسرا مذہب درست معلوم ہوتا ہے، اس لیے کہ آل اور اھل میں چند طرح فرق کیا جاتا ہے۔ اگر آل اصل میں ''اَھَلٌ'' ہوتا تو آل اور اھل میں کوئی فرق نہ ہوتا۔

آل اور اھل میں فرق: (۱) آل کا استعمال اشراف کے ساتھ خاص ہے، یہ شرافت دینی اور دنیاوی دونوں طرح کی ہو، جیسے آلِ محمد ﷺ یا صرف دنیاوی ہو، جیسے: آلِ فرعون۔ پس آلِ حجام کہنا درست نہ ہوگا۔

(۲) آل کی اضافت صرف ذوی العقول کی طرف ہوتی ہے جبکہ اھل عام ہے، اس کی اضافت ذوی العقول اور غیر ذوی العقول دونوں کی طرف ہوتی ہے۔ پس آل بیت کہنا جائز نہ ہوگا اور اہل بیت کہنا جائز ہوگا۔

قولہ: اَلْهَادِيْن: رہنمائی کرنے والے۔ ''هُدًى، هَدْيً، وهداية'' رہنمائی

کرنا۔

قولــہ: اَصْحَابِـہ: آپ کے صحابہ۔ یہ جمع ہے اور اس کے واحد میں چند قول ہیں: (۱) یہ جمع ہے ''صَحِیْبٌ'' کی، جیسے ''شَرِیْفٌ'' کی جمع ''اَشْرَافٌ'' آتی ہے۔ (۲) یہ جمع ہے ''صَحْبٌ'' کی، جیسے ''نَھْرٌ'' کی جمع ''اَنْھَارٌ'' آتی ہے۔ (۳) یہ جمع ہے ''صَاحِبٌ'' کی، جیسے ''طَاھِرٌ'' کی جمع ''اَطْھَارٌ'' آتی ہے۔ ''صَحَبَ، صَحْبًا'' (ف) کھال کھینچنا۔ ''اَصْحَبَ، اِصْحَابًا'' ساتھی والا ہونا۔

صحابی کی تعریف: صحابی اس بزرگ ہستی کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کی ہو، یا آپ کی صحبت اختیار کی ہو اور ایمان ہی کی حالت میں خاتمہ ہوا ہو۔

فائدہ: صحابی کی تعریف میں بزرگ ہستی سے مراد عام ہے خواہ انسان ہو یا جن۔ کیونکہ صحابی جس طرح انسانوں میں ہوئے ہیں، اس طرح جنات میں بھی ہوئے ہیں۔ اور صحابی کی تعریف میں صحبت اختیار کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے وہ حضرات بھی صحابی کی تعریف میں داخل ہو گئے جو نابینا تھے۔ اس لیے کہ انہوں نے اگرچہ حضور اکرم ﷺ کو دیکھا تو نہیں لیکن آپ ﷺ کی صحبت میں بیٹھے ضرور ہیں۔

اصحاب اور صحابہ میں فرق: اصحاب اور صحابہ میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے، اس لیے کہ صحابہ صرف حضور اکرم ﷺ کے ساتھیوں کو کہا جاتا ہے۔ جبکہ اصحاب عام ہے، اس کا اطلاق حضور اکرم ﷺ کے ساتھیوں پر بھی ہوتا ہے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ کسی اور شخص کے ساتھیوں پر بھی ہوتا ہے۔

قولہ: شَادُوْا: انہوں نے مضبوط کیا۔ ''شَادَ، شَیْدًا'' (ض) عمارت کو بلند کرنا،

مضبوط کرنا، پلستر کرنا۔

قوله: اَلدِّیْنَ: ملت، مذہب، حکم، عادت، سیرت، فرمانبرداری۔ کہا جاتا ہے: ''قَوْمٌ دِیْنٌ'' فرمانبرداری کرنے والے لوگ۔ (ج) ''اَدْیَانٌ، دَانَ، دِیْنًا'' مالک ہونا، غلام بنانا، بدلہ دینا۔

دین وملت میں فرق: نبی کریم ﷺ جو کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لے کر آئے، اس کو دین بھی کہتے ہیں اور ملت بھی کہتے ہیں، لیکن ان دونوں میں اعتباری فرق یہ ہے کہ جو کچھ حضور ﷺ لائے، اس اعتبار سے کہ اس کی اطاعت وفرماں برداری کی جاتی ہے، اسے دین کہتے ہیں اور اس اعتبار سے کہ اسے کتابوں میں لکھا جاتا ہے، اسے ملت کہتے ہیں۔

قوله: اِجْعَلْنَا: تُو ہمیں بنا۔ ''جَعَلَ، جَعْلًا'' (ف) بنانا، پیدا کرنا۔

قوله: لِهَدْیِهٖ: سیرت، طریقہ۔ ''هَدٰی، یَهْدِیْ، هِدَاءً'' (ض) دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔

قوله: مُتَّبِعِیْنَ: فرمانبرداری کرنے والے۔ ''اِتَّبَعَ، اِتِّبَاعًا'' پیروی کرنا، نشانِ قدم پر چلنا۔ ''تَبِعَ، تَبَعًا'' (س) فرمانبردار ہونا۔

قوله: وَانْفَعْنَا: اور تُو ہمیں نفع دے۔ ''نَفَعَ، نَفْعًا'' (ف) نفع دینا۔

قوله: بِمُحَبَّتِهٖ: آپ کی محبت کے ذریعے۔ ''حَبَّ، حُبًّا، وَحِبًّا'' (ض) رغبت کرنا۔ ''حَبَّ، حُبًّا'' (س، ک) محبوب ہونا۔

قوله: اَجْمَعِیْنَ: یہ ''اَجْمَعُ'' کی جمع ہے، یہ الفاظ تاکید میں سے ہے، اس لفظ سے ہر اس چیز کی تاکید ہوتی ہے جس کا افتراق حسی یا حکمی طور پر جائز ہو۔

''جَمَعَ، جَمْعًا'' (ف) اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

قولہ: كُلٌّ: یہ ایک اسم ہے جو افرادِ متعددہ کے استغراق کے لیے یا فردِ واحد کے اجزاء کے عموم کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ یہ ہمیشہ اضافت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ برابر ہے مضاف الیہ لفظوں میں موجود ہو یا مقدر ہو۔ جب اس کے آخر میں "مَا" مصدریہ آ جائے تو یہ تکرار کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: "كُلَّمَا اَتَاكَ زَيْدٌ اَكْرِمْهُ" جب کبھی زید تمہارے پاس آئے تو تم اس کی عزت کرنا۔ "كَلَّ، كَلًّا" (ض) تھکنا، بے والد و بے اولاد ہونا، تلوار وغیرہ کا کند ہونا۔ "كَلَّا" ہرگز نہیں۔ حرف ردع ہے، تنبیہ زجر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

قولہ: قَدِيْر: قدرت رکھنے والا۔ "قَدَرَ، قُدْرَةً" (ض) توانا ہونا، مضبوط ہونا۔ "قَدَرَ، قَدْرًا" (ن، ض) تعظیم کرنا، اہل و عیال پر نان ونفقہ میں تنگی کرنا۔

قولہ: بِالْاِجَابَة: قبول کرنا۔ "اَجَابَ، اِجَابَةً" جواب دینا، خوشی سے آگے بڑھنا، قبول کرنا۔ "جَابَ، جَوْبًا" (ن) طے کرنا، کاٹنا، تراشنا۔

قولہ: جَدِيْرٌ: لائق۔ "جَدَرَ، جَدْرًا" (ن) لائق و مناسب بنانا، چیچک نکلنا۔ "جَدُرَ، جَدَارَةً" (ک) لائق و اہل ہونا۔

وَبَعْدُ فَاِنَّهٗ قَدْ جَرٰى بِبَعْضِ اَنْدِيَةِ الْاَدَبِ الَّذِىْ رَكَدَتْ فِىْ هٰذَا الْعَصْرِ رِيْحُهٗ وَخَبَتْ مَصَابِيْحُهٗ ذِكْرُ الْمَقَامَاتِ الَّتِىْ اِبْتَدَعَهَا بَدِيْعُ الزَّمَانِ وَعَلَّامَةُ هَمَذَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَعَزٰى اِلٰى اَبِى الْفَتْحِ الْاَسْكَنْدَرِىْ نَشَآءَتَهَا وَاِلٰى عِيْسَى ابْنِ هِشَامٍ رِوَايَتَهَا وَكِلَاهُمَا مَجْهُوْلٌ لَا يُعْرَفُ وَنَكِرَةٌ لَا تَتَعَرَّفُ ۔

ترجمہ مع مطالب: اور حمد وصلوٰۃ کے بعد! پس بے شک شان یہ ہے

کہ ادب کی بعض مجالس میں وہ ادب کہ جس کی ہوا اس زمانہ میں تھم چکی ہے اور جس کے چراغ گل ہو چکے ہیں یعنی بجھ چکے ہیں' ان مقامات کا ذکر جاری ہوا' جن کو ایجاد کیا تھا علامہ بدیع الزمان ہمذانی نے (ان کو ہمذانی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ یہ ہمذان شہر کے رہنے والے تھے جو کہ خراسان میں واقع ہے) اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے (یہ جملہ دعائیہ ہے' مصنف علیہ الرحمۃ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ اے اللہ! تُو علامہ بدیع الزمان پر اپنی رحمتوں کا نزول فرما) اور انہوں نے ان مقامات کی تخلیق کو منسوب کیا ابوالفتح اسکندری کی طرف۔ اور ان مقامات کی روایات کو منسوب کیا عیسیٰ ابن ہشام کی طرف (علامہ بدیع الزمان ہمذانی نے اپنے مقامات کا ہیرو ابوالفتح اسکندری کو بنایا ہے اور راوی عیسیٰ ابن ہشام کو بنایا ہے)۔ اور یہ دونوں ایسے گمنام ہیں کہ جن کی شناخت نہیں کی جا سکتی اور ایسے نکرہ ہیں جو معرفہ نہیں بن سکتے۔

تحقیق: قولہ: بَعْدُ: پیچھے۔ بعد ازاں یہ ظرف زماں ہے' دو حالتوں میں معرب ہوتا ہے اور ایک حالت میں مبنی ہوتا ہے' اس کی ضد "قَبْلُ" ہے۔ "بَعُدَ' بُعْدًا' بَعَدًا" (ک' س) دور ہونا' مرنا' ہلاک ہونا۔

قولہ: قَدْ جَرٰی: تحقیق جاری ہوا۔ "جری' جریًا" پانی کا بہنا۔ "اجری' اجراءً" کلمہ کو منصرف بنانا' جاری کرنا' بہانا۔

قولہ: بِبَعْضِ: کسی چیز کا ایک جزء یا ایک حصہ۔ "بَعَّضَ' تَبْعِیْضًا" حصہ بنانا' جز جز کرنا۔ "اَلْبَعُوْضُ" مچھر' واحد۔ "بَعُوْضَۃٌ"۔

قوله: اَنْدِيَة: یہ جمع ہے"النادی" کی، بمعنی مجلس۔ "نَدِیَ، نَدْیًا" (س) گیلا ہونا۔ "نَدٰی، نَدْوًا" (ن) جمع ہونا، مجلس میں حاضر ہونا۔

قوله: اَلْاَدَبِ: وہ اخلاقی ملکہ جو انسان کو ہر ناشائستہ بات سے باز رکھے۔ "علم الأدب" وہ علم جس کے ذریعے بول چال اور تحریری غلطیوں سے بچا جا سکے۔

"اَدُبَ، اَدَبًا" (ک) زیرک و دانش مند ہونا، صاحب ادب ہونا۔ صفت "اَدِيْبٌ" (ج) "اُدَبَاء، اَدَبَ، اَدْبًا" (ض) دعوت کا کھانا تیار کرنا۔

قوله: رَكَدَتْ: ٹھہر گئی۔ "رَكَدَ، رُكُوْدًا" (ن) ٹھہرنا، ترازو کا برابر ہونا، جوش ٹھنڈا پڑنا۔ "اَلرَّاكِدُ" ٹھہرا ہوا۔

قوله: اَلْعَصْرِ: زمانہ۔ (ج) "عُصُوْرٌ، اَعْصُرٌ، عَصَرَ، عَصْرًا" (ض) انگور یا کپڑے کو نچوڑنا، پھوڑنے کو نچوڑ کر پیپ نکالنا۔

قوله: رِيْحُهٗ: علم ادب کی ہوا۔ (ج) "رِيَاح" "رَوِحَ، رَوَاحًا" کشادہ ہونا۔

قوله: خَبَتْ: بجھ گئی۔ "خَبَا، خُبُوًّا" (ن) آگ یا حرارت کا ٹھنڈا ہونا، دھیما پڑنا۔

قوله: مَصَابِيْحُهٗ: علم ادب کے چراغ۔ "مَصَابِيْحُ" یہ "مِصْبَاحٌ" کی جمع ہے بمعنی چراغ۔ "صَبَحَ، صُبْحًا" (ف) قوم کے پاس صبح کے وقت آنا۔ "صَبِحَ، صَبَحًا" (س) روشن چمکدار ہونا۔

قوله: ذِكْرٌ: شہرت۔ کہا جاتا ہے: "لَهٗ ذِكْرٌ فِي النَّاس" اس کی لوگوں میں شہرت ہے۔ "ذَكَرَ ذِكْرًا" (ن) ذکر کرنا، یاد کرنا۔

قوله: اَلْمَقَامَات: یہ جمع ہے "مَقَامٌ" بمعنی کھڑا ہونے کی جگہ۔ یہاں مقامات سے مراد وہ کہانیاں ہیں جن کی عبارت "مُقَفّٰى وَمُسَجَّعٌ" ہو۔ "قَامَ، قِيَامًا"

کھڑا ہونا، قیام کرنا، چلنے سے رُکنا۔

قولہ: اِبْتَدَعَهَا بَدِيْعُ الزَّمَانْ: ان مقامات کو علامہ بدیع الزمان نے تحریر کیا۔

"اِبْتَدَعَ، اِبْتِدَاعًا" ایجاد کرنا۔ "بَدُعَ، بَدَاعَةً" (ک) بے مثال ہونا۔ "بَدُعَ بَدْعًا" کوئی شی ایجاد کرنا، کوئی شے بغیر نمونے کے بنانا۔

قولہ: اَلزَّمَان: وقت۔ اس کا اطلاق قلیل و کثیر تمام وقت پر ہوتا ہے۔ بعض نے یہ کہا ہے: دو مہینے سے لے کر چھ مہینے تک عرصہ کو زمان کہتے ہیں۔ دہر اس کو کہتے ہیں جس کی کوئی انتہاء نہ ہو۔ "زَمِنَ، زَمَانًا" (س) لنجا ہونا، لنگڑا ہونا۔

قولہ: عَلَّامَةٌ: بہت جاننے والا۔ اس کے آخر میں جو تاء ہے یہ مبالغہ کے لیے ہے، لیکن چونکہ تاء تانیث کے لیے بھی آتی ہے، اس لیے اللہ تعالیٰ کو "عَلَّامَةٌ" کہنا جائز نہیں ہے۔

قولہ: هَمَذَانَ: یہ ھاء اور میم، دونوں کے فتحہ کے ساتھ خراسان کے ایک شہر کا نام ہے۔

"هَمَذَ، هَمْذًا" (ن،ض) دبانا، دفع کرنا، مارنا۔

قولہ: رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰي: یہ جملہ دعائیہ ہے، جس کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ علامہ بدیع الزمان ہمذانی پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔ "رَحِمَ، رَحْمَةً" (س) ترس کھانا۔

قولہ: عَزٰى: اس نے نسبت کی۔ "عزی، عزیًا" (ض) کسی کی طرف منسوب کرنا۔ "عَزِيَ، عَزَاءً" (س) مصیبت پر صبر کرنا۔ "عَزَا، عَزْوًا" (ن) کسی کی طرف منسوب کرنا۔

قولہ: اَبِي الْفَتْح: ابوالفتح۔ یہ مقامات بدیع کے ہیرو ہیں، جیسا کہ مقامات

حریری کے ہیرو ابوزید سروجی ہیں۔ ''اَبی، اُبُوَّةً'' (ن) باپ ہونا۔ ''اَبٰی، اِبَاءً'' (ف، ض) ناپسند کرنا۔ ''فَتَحَ، فَتْحًا'' کھولنا (ف)۔

قولہ: نَشَـآءَ تَهَا: اس میں ھاء ضمیر مجرور متصل کا مرجع مقامات بدیع الزمان ہے۔ ''نَشَأَ، نَشَاةً، نَشَاءَةً'' پیدا کرنا، زندہ ہونا، نوپید ہونا۔ ''اَنْشَأَ، اِنْشَاءً'' پیدا کرنا، پرورش کرنا، نوپید کرنا۔

قولہ: عِیْسَـی ابْنِ هِشَامٍ: یہ مقامات بدیع الزمان کے راوی ہیں، جیسا کہ مقامات حریری کے راوی حارث ابن ہمام، عیسٰی یہ عبرانی لفظ ہے، نام ہے ایک نبی علیہ السلام کا، نسبت کے لیے عیسوی ہے۔ ''اَعْیَسَ، اِعْیَاسًا'' کھیتی کا مرجھانا، خشک ہونا۔

''الابن'' بیٹا (ج) ''اَبْنَاء، بَنُوْنَ'' اس کی تصغیر ''بُنَیٌّ'' ہے، ''بَنٰی، بَنْیًا'' (ض) گھر تعمیر کرنا۔ ''تَبَنّٰی، تَبَنِّیًا'' بیٹا بنانا۔ ''هَشَمَ، هَشْمًا'' (ض) توڑنا۔ ''هَشَّمَ، تَهْشِیْمًا'' توڑنے میں مبالغہ کرنا۔

قولہ: رِوَایَتَهَـا: اس میں بھی ھاء ضمیر مجرور متصل کا مرجع مقامات بدیع الزمان ہیں، روایت کا معنی ہے: کلام کو نقل کرنا۔ ''رَوٰی، رِوَایَةً'' (ض) نقل کرنا۔

قولہ: کِلَاهُمَا: لفظ ''کِلَا'' یہ لفظاً مفرد ہے اور معناً مثنیٰ ہے اور یہ مذکر کی تاکید کے لیے آتا ہے اور یہ ہمیشہ ایسے کلمہ کی طرف مضاف ہوتا ہے جو معرفہ اور تثنیہ پر دلالت کرتا ہو، اور جب اس کی اضافت اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے تو الف اپنی حالت پر باقی رہتا ہے اور اعراب تقدیری ہوتا ہے، جیسے: ''رَاَیْتُ کِلَا الرَّجُلَیْنِ'' اور جب یہ ضمیر کی طرف مضاف ہو، تو اس کا اعراب مثنیٰ جیسا ہوتا ہے، جیسے: ''جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاهُمَا، رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ کِلَیْهِمَا '' اور جب لفظ ''کِلَا'' کی طرف ضمیر راجع ہو

تو ''کِلَا'' کے لفظوں کی رعایت کرتے ہوئے ضمیر کو مفرد لانا جائز ہوتا ہے' جیسے ''کِلَاهُمَا مَجْهُوْلٌ'' اس مثال میں ''مَجْهُوْلٌ'' صیغہ اسم مفعول کے اندر ''هُوَ'' ضمیر ''کِلَا'' کی طرف راجع ہے۔

اور اس میں ''کِلَا'' کے لفظ کی رعایت کی گئی ہے۔ ''زَيْدٌ وَعَمْرٌو وکِلَاهُمَا قَائِمٌ'' اور معنی کی رعایت کرتے ہوئے ضمیر کو تثنیہ لانا بھی جائز ہوتا ہے' جیسے: ''زَيْدٌ وَعَمْرٌو وکِلَاهُمَا قَائِمَانِ' کَلِيَ' کَلًا'' (س) گردے پر لگنا۔

قوله: مَجْهُوْلٌ: نامعلوم چیز۔ ''جَهِلَ' جَهْلًا '' (س) نہ جاننا' اَن پڑھ ہونا' بیوقوف بننا' بیوقوف ہونا۔

قولــه: لَا يُعْرَفُ: وہ نہیں پہچانا جاتا۔ یہ جملہ ''مجهولٌ'' کی صفت ہے۔ ''عَرَفَ' مَعْرِفَةً'' (ض) پہچاننا۔

قولـه: وَنكِرَةٌ: یہ معرفہ کی ضد ہے' غیر معین چیز کو کہتے ہیں۔ ''نَكِرَ' نكرًا '' (س) کسی امر سے ناواقف ہونا' کسی کو نہ جاننا۔ ''اَنْكَرَ' اِنْكَارًا '' جاہل ہونا' حق کا انکار کرنا' عیب لگانا۔

قولـه: لَا تَتَعَرَّفُ: وہ معرفہ نہیں بن سکتے۔ یہ جملہ ''نَكِرَةٌ'' کی صفت ہے۔ ''تَعَرَّفَ' تَعَرُّفًا'' نکرہ کا معرفہ بننا' طلب کرنے کے بعد پہچان لینا۔

فَاَشَارَ مَنْ اِشَارَتُهٗ حُكْمٌ وَطَاعَتُهٗ غُنْمٌ اِلٰى اَنْ اُنْشِئَ مَقَامَاتٍ اَتْلُوْ فِيْهَا تِلْوَ الْبَدِيْعِ وَاِنْ لَّمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَأْوَالضَّلِيْعِ فَذَاكَرْتُهٗ بِمَا قِيْلَ فِيْمَنْ اَلَّفَ بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ وَنَظَمَ بَيْتًا اَوْ بَيْتَيْنِ وَاسْتَقَلْتُ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ الَّذِىْ يَحَارُ الْفَهْمُ وَيَفْرُطُ الْوَهْمُ وَيُسْبَرُ' غَوْرُ الْعَقْلِ وَتَتَبَيَّنُ قِيْمَةُ

اَلْمَرْءِ فِی الْفَضْلِ، وَیَضْطَرُّ صَاحِبُهٗ اِلٰی اَنْ تَکُوْنَ کَحَاطِبِ لَیْلٍ اَوْ جَالِبِ رَجِلٍ وَخَیْلٍ .

ترجمہ مع مطالب: پس مجھے اشارہ کیا اس شخص نے جس کا اشارہ کرنا حکم کا درجہ رکھتا ہے اور اس کی فرمانبرداری کرنا غنیمت سمجھی جاتی ہے' اس نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ میں چند مقامے لکھوں اس حال میں کہ میں ان مقامات میں علاّمہ بدیع الزمان ہمذانی کی پیروی کروں' اگرچہ لنگڑا بیل مضبوط و تیز رفتار گھوڑے کی رفتار کو نہیں پا سکتا (اس جملہ میں علاّمہ حریری نے اپنے آپ کو کسر نفسی و عاجزی کے طور پر لنگڑے بیل کے ساتھ تشبیہ دی ہے' اور علاّمہ بدیع الزمان ہمذانی کی عظمت و شان کو بیان کرتے ہوئے ان کو تیز رفتار مضبوط گھوڑے سے تشبیہ دی ہے) پس میں نے اس محسن کو وہ مقولہ یاد دلایا جو مقولہ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس نے دو کلمے لکھے اور جس نے ایک یا دو شعر نظم کیے (مطلب یہ کہ علاّمہ حریری نے اپنے اس محسن کے سامنے جس نے علاّمہ حریری کو مقامات لکھنے کا حکم دیا تھا' یہ عذر پیش کیا کہ جو بھی کتاب لکھتا ہے' وہ تنقید کا نشانہ بن جاتا ہے' لہٰذا آپ مجھے مقامہ لکھنے کا حکم ارشاد نہ فرمائیں)۔ اور میں نے اس مقام میں کھڑے ہونے سے معافی طلب کی' جس مقام میں سمجھ و عقل حیران ہو جاتی ہے اور وہم سبقت کرتا ہے' اور عقل کی گہرائی ناپی جاتی ہے' اور قدر و منزلت میں انسان کی قیمت ظاہر ہو جاتی ہے (کسی مصنف کی کتاب کو پڑھ کر یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ مصنف کس قدر علم و فضل والا ہے' اور کسی قدر علم میں گہری نظر رکھنے والا ہے) اور صاحب

کتاب مجبور ہو جاتا ہے اس بات کی طرف کہ وہ ہو جائے رات کے وقت لکڑیاں جمع کرنے والے کی طرح یا پیدل سفر کرنے والوں اور شہسواروں کو جمع کرنے والے کی طرح اس جملہ میں علاّمہ حریری نے صاحب کتاب کو تشبیہ دی ہے حاطب لیل کے ساتھ، یعنی جس طرح رات کو لکڑیاں جمع کرنے والا یہ نہیں دیکھتا کہ میرے ہاتھ میں کیا چیز آ رہی ہے بلکہ اس کو جو چیز بھی ملتی ہے اسے لکڑیوں کے گٹھے میں جمع کر لیتا ہے، بالکل اسی طرح ایک مصنف جب کتاب لکھتا ہے تو اس کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہر رطب و یابس کو جمع کر دے اور اس کوشش میں وہ ہر قوی و ضعیف بات کو نقل کر دیتا ہے)۔

تحقیق: قولہ: فَاَشَارَ: پس اس نے اشارہ کیا۔ ''اَشَارَ، اِشَارَۃً'' اشارہ کرنا، حکم کرنا، نصیحت کرنا۔ ''شَارَ، شَوْرًا'' (ن) چھتے سے شہد نکالنا۔ ''شَاوَرَ، مُشَاوَرَۃً'' مشورہ طلب کرنا۔ خیال رہے کہ اس جملہ میں فعل ''اَشَارَ'' کا فاعل کلمہ ''مَنْ'' ہے۔

قولہ: اِشَارَتُہٗ: اس کا اشارہ کرنا۔ ''اِشَارَۃ'' یہ تصریح کی ضد ہے، خیال رہے کہ ''اِشَارَتُہٗ'' مبتداء ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

قولہ: حُکْمٌ: فیصلہ۔ (ج) احکام اور اس کا معنی آرڈر، امر بھی ہے۔ ''حَکَمَ، حُکْمًا، حَکُوْمَۃً'' (ن) حکم دینا، فیصلہ دینا۔ ''حَکُمَ، حِکْمَتًا'' (ک) دانا ہونا۔

قولہ: وَطَاعَتُہٗ: اس کی فرمانبرداری کرنا۔ ''طَاعَۃٌ'' فرمانبرداری۔ ''طَاعَ، طَوْعًا'' (ن) خوش دلی سے کوئی کام کرنا، فرماں بردار ہونا۔ ''اَطَاعَ، اِطَاعَۃً'' فرمانبردار ہونا۔ ''اِسْتَطَاعَ، اِسْتِطَاعَۃً'' طاقت رکھنا۔

قولہ: غُنْمٌ: غنیمت۔ (ج) ''غُنُوْمٌ، غَنِمَ، غُنْمًا'' (س) مفت حاصل کرنا۔

قولہ: اَنْ اُنْشِئَ: یہ کہ میں لکھوں۔ "اَنْشَأَ اِنْشَاءً" پیدا کرنا۔

قولہ: مَقَامَاتٍ: یہ جمع ہے "مقام" کی مقام کھڑے ہونے کی جگہ کو کہتے ہیں، اور یہاں مقامات سے مراد وہ کہانیاں ہیں، جن کی عبارت مقفّٰی و مسجّع ہو۔ "قَامَ قِیَامًا" (ن) کھڑا ہونا۔

قولہ: اَتْلُوْ فِیْهَا تِلْوَ الْبَدِیْعِ: میں ان مقامات کو تحریر کرنے میں علامہ بدیع الزمان کے پیچھے چلوں۔ "تَلَا، تِلَاوَةً" (ن) پڑھنا۔ "تَلَا، تُلُوًّا" پیچھے چلنا، چھوڑ دینا۔ "تِلْو" اصل میں بکری کے اس بچے کو کہتے ہیں جو دودھ چھوڑنے کے وقت کو پہنچ جائے۔

قولہ: اِنْ لَّمْ یُدْرِكْ: اگرچہ نہیں پا سکتا۔ "اَدْرَكَ، اِدْرَاكًا" پانا۔

قولہ: اَلظَّالِعُ: لنگڑا بیل۔ "ظَلَعَ، ظَلْعًا" اونٹ کا چلنے میں لنگڑانا۔

قولہ: شَأْوَ: انتہاء سبقت لے جانا۔ "شَایٰ، شَئْوًا" (ن) آگے بڑھنا۔

قولہ: اَلضَّلِیْعُ: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا۔ "ضَلُعَ، ضَلَاعَةً" (ک) قوی اور مضبوط پسلیوں والا ہونا۔

قولہ: فَذَاكَرْتُهٗ: پس میں نے اسے یاد دلایا۔ اس جملہ میں ضمیر منصوب متصل کا مرجع وہ بادشاہ ہے جس نے علامہ حریری کو مقامات لکھنے کا حکم دیا۔ "ذَاكَرَ، مُذَاكَرَةً" کسی چیز پر گفتگو کرنا۔

قولہ: بِمَا قِیْلَ: وہ بات جو کہی گئی ہو۔ یعنی مقولہ: "قَالَ، قَوْلًا" (ن) کہنا۔

قولہ: فِیْمَنْ اَلَّفَ: اس شخص کے بارے میں جس نے لکھے۔ "اَلَّفَ، تَاْلِیْفًا" مسائل کو کتاب کی شکل میں جمع کرنا۔ بعض کو بعض سے ملانا، لوگوں میں الفت و محبت پیدا کرنا۔ "اَلِفَ، اَلْفًا" (س) مانوس ہونا، محبت کرنا۔

قـولہ: بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ: کلمہ ''بین'' ظرف ہے اور اس کا معنی (درمیان) ''بین بین'' دونوں کلمہ مبنی بر فتحہ ہیں، بمعنی درمیانہ۔ ''کلمتین'' یہ تثنیہ ہے ''کلمۃٌ'' کی اور ''کـــلـــمة'' کا معنی ہے کہ لفظ مفرد یا مرکب جو بھی انسان بولے۔ (ج) ''کـلـمـاتٌ، كَلَمَ، كَلْمًا'' (ض) زخم کرنا۔ ''كَـلَّـمَ، تکلمیًا'' زخمی کرنا، بات چیت کرنا۔

قـولہ: وَنَظَمَ بَيْتًا اَوْ بَيْتَيْنِ: اور جس شخص نے ایک یا دو بیت نظم کیے۔ ''نَظَمَ، نَـظْمًا'' (ض) موتی پرونا، آراستہ کرنا، موزوں کرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے جوڑنا۔ ''بَيْـتُ الشِـعْرِ'' وہ منظوم کلام جو دو مصرعوں پر مشتمل ہو۔ ''بيـتُ الْـقَـصيدة'' قصیدہ کے بہترین اشعار، یا وہ شعر جو شاعر کی غرض کو متضمن ہو۔ ''بيـت الـرّجل'' انسان کا گھر، انسان کا محل۔ ''بَاتَ، بَيْتًا'' (س، ض) شب باشی کرنا، کسی کے پاس رات کو آنا۔

قـولہ: وَاسْتَقَلْتُ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ: میں نے معافی طلب کی اس مقام میں کھڑا ہونے سے۔ ''اِسْتَـقَـالَ، اِسْتِقَالَةً'' جب یہ اجوف یائی سے ہو تو اس کا معنی ہوگا: بیع فسخ کرنے کو کہنا، اور لغزش معاف کرنے کو کہنا، اور جب اجوف واوی سے ہو تو اس کا معنی ہوگا: قول کو طلب کرنا۔ ''قَـــالَ قَيْـلُـوْلَةً'' دوپہر کو سونا، دوپہر میں دودھ دوہنا اور پینا۔

قـولہ: يَحَارُ الْفَهْمُ: عقل حیران رہ جاتی ہے۔ ''حَارَ، حَيْرَةً'' (س) حیران ہونا، راستہ بند کرنا۔ ''حَيَّرَ، تَحْيِيْرًا'' حیرانگی میں ڈالنا۔

قـولہ: وَيَفْرُطُ الْوَهْمُ: وہم سبقت کرتا ہے۔ ''فَـرَطَ، فُرُوْطًا'' (ن) آگے بڑھنا، کوتاہی کرنا، بغیر سمجھے بوجھے کہنا۔ ''فَـرَّطَ، تَـفْرِيْطًا'' ضائع کرنا، متفرق کرنا،

عاجزی کرنا۔ ''اَفْرَطَ' اِفْرَاطًا'' جانب' زیادتی اور حد سے بڑھ جانا۔

قولہ: اَلْوَهْم: دل میں گزرنے والا خطرہ۔ (ج) ''اَوْهَام' وَهَمَ' وَهْمًا ''(ض) بولنا' حساب میں غلطی کرنا۔ ''اَوْهَمَ' اِيْهَامًا'' وہم میں پڑنا' وہم میں ڈالنا۔

قولہ: يُسْبَرُ' غَوْرُ الْعَقْل: عقل کی گہرائی ناپی جاتی ہے۔ ''سَبَرَ' سَبْرًا'' (ن'ض) گہرائی کی آزمائش کرنا' آزمائش کرنا۔

''الغور'' پست زمین' نیچے اُترا ہو' پانی کا گڑھا' غار۔ کہا جاتا ہے: ''فُلَانٌ بَعِيْدُ الْغَوْرِ'' فلاں نہایت باریک بیں ہے۔ ''غَارَ' غَوْرًا'' (ن) پستی کی طرف آنا۔

''غَاوَرَ' مُغَاوَرَةً'' دشمن پر لوٹ ڈالنا' بعض کا بعض پر لوٹ ڈالنا۔

''اَلْعَقْلُ'' روحانی نور جس سے غیر محسوس چیزوں کا ادراک ہوتا ہے۔ ''دل' دیت ''(ج) ''عُقُوْل' عَقَلَ' عَقْلًا ''(ض) لڑکے کا سمجھدار ہونا' دانا ہونا۔

''تَعَقَّلَ' تَعَقُّلًا'' لڑکے کا سمجھدار ہونا۔

قولہ: تَتَبَيَّنُ قِيْمَةُ الْمَرْءِ فِي الْفَضْلِ: علم وفضل میں انسان کا مرتبہ ومقام ظاہر ہوتا ہے۔ ''تَبَيَّنَ' تَبَيُّنًا'' ظاہر ہونا۔ ''اَلْقِيْمَةُ'' مرتبہ مقام' شے کا وہ ریٹ اور نرخ جو مارکیٹ میں ہوتا ہے اس کو قیمت کہتے ہیں اور جو ریٹ بائع اور مشتری باہم طے کرلیں اس کو ثمن کہتے ہیں۔ ''قَامَ' قِيَامًا'' کھڑا ہونا۔ ''اَلْمَرْءُ'' انسان' آدمی۔ ''مَرَءَ' مَرْءً ''(ف) کھانا۔ ''مَرِءَ' مَرَءً ''(س) بول چال یا ہیئت میں عورت کی مانند ہونا۔

قولہ: وَيَضْطَرُّ صَاحِبُهُ: صاحب تالیف' یعنی مصنف مجبور ہو جاتا ہے۔ ''اِضْطَرَّ' اِضْطِرَارًا'' مجبور کرنا' محتاج کرنا۔ ''ضَرَّ' ضَرًّا ''(ن) نقصان دینا' مجبور کرنا' اندھا ہونا' صاحب' ساتھی' ایک ساتھ زندگی گزارنے والا (ج) اصحاب۔

''صَحِبَ، صَحِبَةً'' (س) صاحب ہونا، دوستی کرنا۔ ''صَحَبَ، صَحْبًا''
(ف) کھال اُتارنا۔

قولہ: کَحَاطِبِ لَيْلٍ: رات کو لکڑی جمع کرنے والے کی طرح۔ یعنی وہ گفتگو
میں رطب و یابس ملانے والا ہوتا ہے۔ ''حَطَبَ، حَطْبًا'' (ض) لکڑی چننا۔
''اَحْطَبَ، اِحْطَابًا، اِسْتَحْطَبَ، اِسْتِحْطَابًا'' انگور کی بیل سے شاخیں تراشنے کا
وقت آنا۔ ''اَللَّيْل'' رات (مذکر و مؤنث) (ج) ''اَللَّيَالِيْ'' اور ''لَيْلَةٌ'' بھی
رات کو کہتے ہیں۔ ''لیل'' اور ''لیلۃٌ'' میں فرق یہ ہے لیل نہار کے مقابلے میں
استعمال ہوتا ہے، اور ''لیلۃٌ''، ''یوم'' کے مقابلے میں استعمال ہوتا ہے۔

قولہ: جَالِبِ رَجِلٍ وَخَيْلٍ: پیدل چلنے والوں اور گھوڑ سواروں کو جمع کرنے
والے کی طرح۔ اس کا عطف ''حاطب لیل'' پر ہے، اس وجہ سے مجرور ہے۔
''جَلَبَ، جَلْبًا'' (ن، ض) ہانک کر لانا۔ ''جَلِبَ، جَلَبًا'' (س) اکٹھا ہونا۔
''جَلَبَ، جَلْبًا'' (ن) گناہ کرنا۔ ''جَلَّبَ، تَجْلِيبًا'' چیخنا، چلانا، ڈانٹنا۔

قولہ: رَجِلٌ: یہ جمع ہے ''اَلرَّاجِلُ'' کی، بمعنی پیادہ چلنے والے۔ ''رَاجِلٌ'' کی
جمع ''رِجَالٌ'' بھی آتی ہے، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: ''فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا
اَوْ رُكْبَانًا''۔ ''رَجَلَ، رَجْلًا'' (ن) اُونٹ کے بچے کو ماں کا دودھ پینے کے
لیے آزاد چھوڑ دینا۔ ''رَجِلَ، رَجَلًا'' (س) پیدل چلنا، بال کا کچھ گھنگریالے
ہونا۔ ''رَجَّلَ، تَرْجِيلًا'' قوی کرنا، کنگھی کرنا۔ ''اَرْجَلَ، اِرْجَالًا'' مہلت دینا،
پیدل چلانا۔ ''اَلرَّجُلُ'' مرد (ج) ''رِجَالٌ''۔

قولہ: اَلْخَيْل: گھوڑوں کا گروہ۔ (ج) ''خُيُوْل وَاَخْيَال'' اور مجازاً ''خیل''
کا اطلاق سواروں پر بھی ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: ''اَتٰى بِخَيْلِهٖ وَرَجْلِهٖ'' وہ اپنے

سواروں اور پیادوں کے ساتھ آیا۔ ''خَالَ، خَیْلًا'' (س) خیال کرنا، گمان کرنا۔
''خَیَّلَ، تَخْیِیْلًا'' تہمت لگانا، گرجنا، چمکنا۔

وَقَلَّمَا سَلِمَ مِکْثَارٌ اَوْ اُقِیْلَ لَهٗ عِثَارٌ فَلَمَّا لَمْ یُسْعِفْ بِالْاِقَالَةِ وَلَا اَعْفٰی مِنَ الْمَقَالَةِ لَبَّیْتُ دَعْوَتَهٗ تَلْبِیَةَ الْمُطِیْعِ وَبَذَلْتُ فِیْ مُطَاوَعَتِهٖ جُهْدَ الْمُسْتَطِیْعِ وَاَنْشَأْتُ عَلٰی مَا اُعَانِیْهِ مِنْ قَرِیْحَةٍ جَامِدَةٍ وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ وَرَوِیَّةٍ نَاضِبَةٍ وَهُمُوْمٍ نَاصِبَةٍ خَمْسِیْنَ مَقَامَةً ۔

ترجمہ مع مطالب: اور زیادہ بولنے والا بہت ہی کم غلطیوں سے محفوظ رہتا ہے یا بہت ہی کم اس کی غلطیوں سے درگزر کیا جاتا ہے پس جب اس نے یعنی محسن نے معاف کر کہ میری حاجت پوری نہیں کی اور اس نے مقالہ لکھنے سے مجھے بَری نہیں کیا (یعنی جو میں نے عذر پیش کیا تھا وہ عذر قبول نہیں کیا) تو میں نے اس کی دعوت پر لبیک کہا جیسے کہ فرمانبردار لبیک کہتا ہے اور میں نے اس کی فرمانبرداری کرنے میں طاقت کو صرف کر دیا جیسا کہ صاحب استطاعت طاقت صرف کرتا ہے اور میں نے پچاس مقامے لکھ ڈالے۔

اس کے باوجود کہ میں تکلیف برداشت کر رہا تھا، جمی ہوئی طبیعت اور بجھی ہوئی ذہانت اور خشک شدہ فکر اور مشقت میں ڈالنے والے غموں کے ساتھ (علامہ حریری کے اس بیان کا مقصد یہ ہے کہ میں نے یہ مقامے بڑے ہی مشکل اور کٹھن حالات میں لکھے ہیں)۔

تحقیق: قوله: قَلَّمَا سَلِمَ مِکْثَارٌ: زیادہ بولنے والا لغزشوں سے بہت کم محفوظ

رہتا ہے۔ ''قَلَّ، قِلَّةً'' (ض) کم ہونا' جب کبھی ''قَلَّ'' کے ساتھ ما کافہ داخل ہوتا ہے اور بولا جاتا ہے۔ ''قَلَّمَا جِئْتَكَ'' میں تیرے پاس بہت کم آیا' تو اس وقت یہ ''قَلَّ'' فعل نہیں رہتا اور فاعل کا تقاضا بھی نہیں کرتا' اور ''قَلَّمَا'' دو معنی کے لیے مستعمل ہے' کبھی محض نفی کے لیے اور کبھی تھوڑی سی چیز ثابت کرنے کیلئے مستعمل ہوتا ہے۔

''سَلِمَ، سَلَامًا، سَلَامَةً'' کسی عیب یا آفت سے نجات پانا' چھٹکارا پانا۔

''اَسْلَمَ، اِسْلَامًا'' فرمانبردار ہونا' دین اسلام اختیار کرنا۔

''مِكْثَارٌ'' بہت بولنے والا۔ ''كَثُرَ، كَثْرَةً'' (ک) بہت ہونا۔

قوله: اَوْ اُقِيلَ لَهُ عِثَارٌ: یا اس کی لغزشوں کو بہت کم معاف کیا جاتا ہے۔

''اَقَالَ، اِقَالَةً'' غلطی سے درگزر کرنا۔ ''عِثَارٌ'' پھسلنا۔ ''عَثَرَ، عَثْرًا، عِثَارًا'' (ض، ن، س، ک) گرنا' گھوڑے کا پھسلنا' اوندھا ہونا۔ ''عَثَرَ، عَثْرًا'' (ن) بھید پر مطلع ہونا۔

قوله: فَلَمَّا لَمْ يُسْعِفْ بِالْاِقَالَةِ: پس جب اس نے یعنی ممدوح نے میری معذرت قبول کر کے میری حاجت پوری نہ کی۔ یعنی اس نے میرا عذر قبول نہیں کیا۔

''اَسْعَفَ، اِسْعَافًا'' کسی کی حاجت پوری کرنا' مدد کرنا۔ ''سَعَفَ، سَعْفًا'' (ف) کسی کی حاجت پوری کرنا۔

قوله: وَلَا اَعْفٰى مِنَ الْمَقَالَةِ: اور اس نے مجھے مقالہ لکھنے سے بری نہیں کیا۔

''اَعْفٰى، اِعْفَاءً'' عافیت دینا' بری کرنا۔ ''عَفٰى، عَفْوًا'' (ن) معاف کرنا۔

''عَافٰى، مُعَافَاةً'' صحت دینا' بلا اور برائی سے بچانا۔

قوله: لَبَّيْتُ دَعْوَتَهُ تَلْبِيَةَ الْمُطِيْعِ: میں نے اس کی دعوت پر لبیک کہا'

ایک فرمانبردار کے لبیک کہنے کی طرح۔ ''لَبّٰی' تَلْبِیَةً'' پکار کا جواب دینا' لبیک کہنا۔ ''لَبِیَ' لَبًا'' بہت کھانا۔ ''اَلدَّعْوَةُ'' پکارنا' بلانا۔ ''دَعَا' دَعْوَةً'' پکارنا' رغبت کرنا' مدد طلب کرنا۔ ''اَلْمُطِیْعُ'' فرمانبردار۔ ''اَطَاعَ' اِطَاعَةً'' فرمانبردار ہونا۔

قولہ: بَذَلْتُ فِیْ مُطَاوَعَتِهٖ جُهْدَ الْمُسْتَطِیْعِ: میں نے اس کے حکم کی بجاآوری میں طاقت صرف کی' ایک صاحب استطاعت کی کوشش کی طرح۔ ''بَذَلَ' بَذْلًا'' (ن) خرچ کرنا' صرف کرنا' سخاوت کرنا۔ ''مَطَاوَعَةٌ'' موافقت۔ ''جَهَدَ' جُهْدًا'' (ف) بہت کوشش کرنا۔ ''اِجْتَهَدَ' اِجْتِهَادًا'' کسی امر میں کوشش کرنا اور پوری طاقت صرف کرنا۔ ''اَلْجِهَادُ'' دین کی حفاظت اور اللہ کے کلمہ کو بلند کرنے کے لیے جنگ کرنا۔ ''اَلْمُسْتَطِیْعُ'' صاحب استطاعت۔

قولہ: وَاَنْشَاْتُ عَلٰی مَا اُعَانِیْهِ: اور میں نے لکھ ڈالے پچاس مقامے' اس مشقت کے باوجود جس کو میں برداشت کر رہا تھا۔ ''اَنْشَاَ' اِنْشَاءً'' پیدا کرنا' لکھنا۔ ''عَانٰی' مُعَانَاةً'' مشقت برداشت کرنا۔ ''عَنَا' عَنَاءً' عُنُوًّا'' خضوع کرنا' جھکنا' ذ[illegible] کرنا' ذلیل ہونا۔ خیال رہے کہ فعل ''اَنْشَأْتُ'' کا مفعول ''خَمْسِیْنَ مَقَامَةً'' ہے' جو بعد میں آ رہا ہے۔

قولہ: مِنْ قَرِیْحَةٍ جَامِدَةٍ: یعنی جمی ہوئی طبیعت۔ یہاں ''مِنْ'' بیانیہ ہے اور یہ بیان ہے' اس ''مَا'' کا جو کہ ''مَا اُعَانِیْهِ'' میں ہے۔ ''اَلْقَرِیْحَةُ'' طبیعت۔ ''اَلْقَرْحُ'' زخم' پھوڑا۔ ''قَرَحَ' قَرْحًا'' (ف) زخمی کرنا۔ ''قَرِحَ' قَرَحًا'' (س) گھوڑے کے چار دانت نکلنا۔ ''اِقْتَرَحَ' اِقْتِرَاحًا'' فی البدیہ خطبہ دینا۔ ''جَامِدَةٌ'' بمعنی جمی ہوئی چیز۔ ''جَمَدَ' جُمُوْدًا'' (ن) پانی کا جم جانا' خون کا خشک ہونا۔ ''اَجْمَدَ' اِجْمَادًا'' بخیل ہونا' بے فیض ہونا۔

قولہ: وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ: بجھی ہوئی ذکاوت و ذہانت۔ ''اَلْفِطْنَةُ'' مہارت و سمجھ۔ (ج) ''فِطَنٌ، فَطِنَ، فَطَانَةً'' (ک، ن، س) ادراک کرنا، سمجھنا۔ ''فَطَّنَ، تَفْطِيْنًا'' شاگرد کو سمجھدار بنانا۔ ''اَلْخَامِدَةُ'' بجھی ہوئی چیز۔ ''خَمَدَ، خَمْدًا'' (ن، س) آگ کی بھڑک کا ختم ہونا، چنگاریوں کا نہ بجھنا۔ ''اَخْمَدَ، اِخْمَادًا'' خاموش ہونا، بے حرکت ہونا۔

قولہ: رَوِيَّةٍ نَاضِبَةٍ: خشک شدہ فکر۔ ''اَلرَّوِيَّةُ'' بمعنی اُمور میں غور و فکر کرنا، یہ مہموز اللام ہے، اس کے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا گیا ہے۔ ''اَرْوَءَ، اِرْوَاءً، رَوَّءَ، تَرْوِيْئًا'' درختِ را کا بکثرت ہونا، کسی کام کے انجام اور نتیجہ پر غور کرنا۔ ''اَلرَّاءُ'' ایک درخت کا نام ہے۔ ''اَلنَّاضِبَةُ'' خشک شدہ چیز۔ ''نَضَبَ، نَضْبًا'' (ن) پانی کا جاری ہونا، خشک ہونا۔ ''اَلنَّاضِبُ'' خشک تالاب۔

قولہ: وَهُمُوْمٍ نَاصِبَةٍ: مشقت میں ڈالنے والے غم۔ ''اَلْهُمُوْمُ'' یہ جمع ہے ''اَلْهَمُّ'' کی، بمعنی غم۔ ''هَمَّ، هَمًّا'' (ن) بے چین کرنا، غمگین کرنا۔ ''هَمَّمَ، تَهْمِيْمًا'' لوری سے سلانا۔

''نَاصِبَةٍ'' بمعنی مشقت میں ڈالنے والی چیز۔ ''نَصَبَ، نَصْبًا'' (ض، ف) درد مند کرنا، تھکانا۔ ''نَصِبَ، نَصَبًا'' (س) تھکنا، کوشش کرنا۔

قولہ: خَمْسِيْنَ مَقَامَةً: پچاس مقامے۔ ''اَلْخُمُسُ'' پانچواں حصہ۔ (ج) ''اَخْمَاسٌ، خَمَسَ'' (ن، س) ''خَمْسًا'' پانچواں ہونا۔ ''خَمَّسَ، تَخْمِيْسًا'' پانچ رکن والا بنانا، اور اسی سے شعراء کے نزدیک تخمیس ہے، جس کے معنی کسی شعر میں تین مصرعے بڑھا کر پانچ مصرعوں کا کر دینا۔

تَحْتَوِیْ عَلٰی جِدِّ الْقَوْلِ وَهَذْلِهٖ وَرَقِیْقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهٖ وَغُرَرِ الْبَیَانِ وَدُرَرِهٖ وَمُلَحِ الْاَدَبِ وَنَوَادِرِهٖ اِلٰی مَا وَشَّحْتُهَا بِهٖ مِنَ الْاٰیَاتِ وَمَحَاسِنِ الْکِنَایَاتِ وَرَصَّعْتُهٗ فِیْهَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِیَّةِ وَاللَّطَائِفِ الْاَدَبِیَّةِ وَالْاَحَاجِی النَّحْوِیَّةِ وَالْفَتَاوٰی اللُّغْوِیَّةِ وَالرَّسَائِلِ الْمُبْتَکَرَةِ وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْکِیَةِ وَالْاَضَاحِیْكِ الْمُلْهِیَةِ .

ترجمہ مع مطالب: وہ مقامے بات کی سنجیدگی اور مذاق پر مشتمل ہیں، (یعنی وہ مقامے حقیقی واقعات اور فرضی افسانوں پر مشتمل ہیں) اور وہ مقامے باریک اور موٹے الفاظ پر مشتمل ہیں، (یعنی ان مقامات میں آسان اور فصیح وبلیغ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں) اور وہ مقامے عمدہ بیان اور بیان کے موتیوں پر مشتمل ہیں۔ (اس جملہ میں علامہ حریری نے بیان کو تشبیہ دی ہے موتیوں کے ساتھ یعنی جس طرح موتی بڑے قیمتی ہوتے ہیں، اسی طرح میرے بیانات بھی بڑے ہی قیمتی اور مفید ہیں) اور وہ مقامے نادر و نایاب ادبی نمکین مزیدار باتوں پر مشتمل ہیں، یہاں تک کہ میں نے ان مقامات کو مزین وخوبصورت بنایا قرآنی آیات کے ساتھ اور بہترین کنایات کے ساتھ اور میں نے ان مقامات میں عربی کہاوتیں جڑیں اور اسی طرح میں نے ان مقامات میں شامل کیے ادبی لطیفے اور نحوی پہیلیاں اور لغوی فتوے اور جدید رسالے (یعنی انوکھے خطوط) اور مزین تقریریں اور رُلانے والے وعظ اور ہنسانے والی پہیلیاں۔

تحقیق: قولہ: تَحْتَوِیْ عَلٰی جِدِّ الْقَوْلِ وَهَذْلِهٖ: یہ جملہ ''مَقَامَةً'' کی

صفت ہے' ایسے مقامے جو بات کی سنجیدگی اور مذاق پر مشتمل ہیں۔ ''اِحْتَـــوىٰ' اِحْتِوَاءً '' جمع کرنا' مشتمل ہونا۔ ''حَـوِىَ' حَوًّى '' (س) سبزی مائل سیاہ یا سرخی مائل سیاہ ہونا۔ ''حَوىٰ' حِوَايَةً'' (ض) جمع کرنا۔

''اَلْجِدُّ'' بمعنی سنجیدگی' کوشش' جلدی' پوری تحقیق کو پہنچا ہوا۔ ''اَلْـجَدُّ'' دادا' نانا۔ (ج) ''اَجْـدَادٌ' جَدَّ' جَدًّا '' (ن) قوم کی نظروں میں بڑا ہونا۔ ''جَـدَّ' جَدَّةً '' (ض) کپڑے کا نیا ہونا۔ ''جَدَّدَ' تَجْدِيْدًا'' اچھی طرح تحقیق کرنا۔

''اَلْهَزْلُ'' مذاق۔ ''هَذَلَ' هَذْلًا '' (ن) لاغر و کمزور ہونا۔ ''هَزْلًا'' (ض) مذاق ٹھٹھا کرنا' بکواس کرنا۔

قـولـه: رَقِيْقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهٖ: اس کا عطف ''جِدِّ الْقَوْلِ '' پر ہے اور معنی یہ ہے کہ وہ مقامات باریک اور موٹے الفاظ پر مشتمل ہیں۔ ''اَلـرَّقِيْق'' بمعنی باریک۔ (ج) ''رِقَـاقٌ' رَقَّ' رَقًّـا '' (ض) غلام ہونا۔ ''رِقَّةً'' کسی پر رحم کرنا' ترس کھانا' شرم و حیاء کرنا' پتلا ہونا۔ ''رَقَّـقَ' تَرْقِيْقًا '' پتلا کرنا' نرمی سے پڑھنا' خوبصورتی سے گفتگو کرنا' آہستہ چلنا۔ ''اَللَّفْظُ'' کلام و گفتگو (ج) الفاظ۔ ''لَفَظَ' لَفْظًا'' (ض) پھینکنا۔ ''تَلَفَّظَ' تَلَفُّظًا'' بولنا۔

''اَلْجَذْلُ'' موٹا' عمدہ الفاظ' عمدہ رائے۔ ''جَذْلَ' جَذَالَةً ''(ک) موٹا ہونا' بڑا ہونا' فصیح ہونا۔ ''جَـزَلَ' جَـزْلًا'' (ض) دو ٹکڑے کرنا' زخمی کر دینا۔ ''اَجْـزَلَ' اِجْزَالًا'' بہت دینا۔

قـوله: غُرَرِ الْبَيَانِ وَدُرَرِهٖ: ایسے مقامے جو عمدہ بیان اور بیان کے موتیوں پر مشتمل ہیں۔ ''اَلْغُرَرُ'' یہ جمع ہے ''اَلْـغُرَّةُ'' کی' گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی' پھر یہ ہر عمدہ چیز کے لیے بولا جانے لگا۔ ''غَـرَّ' غَـرًّا'' (ن) دھوکا دینا' باطل کی رغبت

دلانا۔ (س) ''غَرَرًا، غُرَّةً'' چہرے کا حسین وروشن ہونا۔ ''اَلْبَیَان'' فصیح گفتگو۔ ''اَلدُّرَرُ'' یہ جمع ہے ''دُرَّةٌ'' کی بمعنی بڑے موتی۔ ''دَرَّ، دَرًّا'' (ن،ض) دودھ زیادہ ہونا۔ ''لِلّٰهِ دَرُّهُ'' اس کی خوبی اللہ ہی کیلئے ہے۔ ''اَلدَّرُّ'' دودھ کی زیادتی۔

قوله: وَمُلَحِ الْاَدَبِ وَنَوَادِرِهٖ: اور وہ مقامے نادر ونایاب ادبی نمک پاروں پر مشتمل ہیں۔ ''اَلْمُلَحُ'' یہ جمع ہے ''اَلْمُلْحَةُ'' کی، مزے دار بات۔ ''مَلَحَ، مَلْحًا'' (ف،ض) کھانے میں نمک ڈالنا۔ ''مَلُحَ، مَلَاحَةً'' (ک) خوبصورت ہونا۔ ''مَلَاحَةً'' (ن،ک،ف) پانی کا کھاری ہونا۔ ''اَلْمِلْحُ'' نمک۔ ''اَلنَّوَادِرُ'' یہ جمع ہے ''اَلنَّادِرُ'' کی، بمعنی نایاب، شاذ، خلافِ قیاس۔ (م) ''اَلنَّادِرَةُ، نَدَرَ، نُدُوْرًا'' (ن) نایاب ونادر ہونا۔ ''نَدُرَ، نَدَارَةً'' (ک) عمدہ ہونا، فصیح ہونا۔

قوله: اِلٰى مَا وَشَّحْتُهَا بِهٖ مِنَ الْاٰيَاتِ: یہاں تک کہ میں نے ان مقامات کو مزین وخوبصورت بنایا قرآنی آیات کے ساتھ): ''وَشَّحَ، تَوْشِيْحًا'' مزین کرنا، آراستہ کرنا، پٹی پہنانا۔ ''اَلْاٰيَةُ'' علامت، نشانی۔ ''مِنَ الْكِتَاب'' قرآن کی ایک آیت۔ (ج) آیات۔

قوله: وَمَحَاسِنِ الْكِنَايَاتِ: اس کا عطف ''الایات'' پر ہے اور معنی یہ ہے: میں نے ان مقامات کو مزین کیا عمدہ وبہترین کنایات کے ساتھ۔

''مَحَاسِنُ'' یہ خلافِ قیاس ''حُسْن'' کی جمع ہے، خوبصورتی، جمال۔ ''حَسُنَ، حُسْنًا'' (ک) خوبصورت ہونا۔ ''اَحْسَنَ، اِحْسَانًا'' نیکی کرنا۔ ''حَسَّنَ، تَحْسِيْنًا'' خوبصورت بنانا۔

''اَلْكِنَايَات'' یہ جمع ہے ''اَلْكِنَايَةُ'' کی بمعنی کنایہ کرنا، یعنی ایک لفظ بولنا اور

دوسرے کے مفہوم کا ارادہ کرنا۔ ''کَنٰی، کِنَایَۃً''(ن، س) کنایہ کرنا۔ ''کَنٰی، کُنْیَۃً''(ض) ''کَنّٰی، تَکْنِیَۃً، اَکْنٰی، اِکْنَاءً'' کسی کی کنیت رکھنا۔ ''تَکَنّٰی، تَکَنِّیًا، اِکْتَنٰی، اِکْتِنَاءً'' اپنی کنیت رکھنا۔

قوله: وَرَصَّعْتُهٗ فِیْهَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِیَّةِ: اور میں نے ان مقامات میں عربی کہاوتیں جڑیں۔ ''رَصَّعَ، تَرْصِیْعًا'' اندازہ کرنا، بُننا، جڑنا۔ ''رَصِعَ، رَصَعًا''(س) چپکنا۔ ''رَصَعَ، رَصْعًا''(ف) تھپڑ مارنا۔

''اَلْاَمْثَال'' یہ جمع ہے ''المثل'' کی، بمعنی مشابہت۔ ''مَثَلَ، مَثْلًا، مُثْلَۃً''(ن، ض) کسی کو قابل عبرت سزا دینا، مُثلہ کرنا۔ ''مَثُلَ، مَثَالَۃً''(ک) فضیلت والا ہونا۔ ''مَثَّلَ، تَمْثِیْلًا'' نمونہ دکھانا۔ ''اَمْثَلَ، اِمْثَالًا'' کسی کی مانند بنانا۔ ''اَلْمثل'' نظیر، صفت، بات، کہاوت۔

''اَلْعَرَبِیَّۃ'' یہ مؤنث ہے ''اَلْعَرَبِیُّ'' کی، بمعنی خالص عرب کا باشندہ۔ ''اَللُّغَۃُ الْعَرَبِیَّۃُ'' عربی زبان۔ ''عَرُبَ، عُرُوْبَۃً''(ک) فصیح عربی بولنا۔

قوله: وَاللَّطَائِفِ الْاَدَبِیَّةِ: اس کا عطف ''الامثالِ العربیۃ'' پر ہے، اور معنی یہ ہے کہ میں نے ان مقاموں میں ادبی لطیفے بھی جڑے ہیں۔ ''اَللَّطَائِفُ'' یہ جمع ہے ''لطیفۃٌ'' کی، بمعنی نکتہ، جس سے انبساط پیدا ہو۔ ''لَطُفَ، لُطْفًا، لَطَافَۃً'' باریک ہونا، چھوٹا ہونا۔ ''اَللَّطِیْفُ'' باریک سے باریک امر کو جاننے والا، اس کی مؤنث ''اَللَّطِیْفَۃُ'' آتی ہے۔

قوله: وَالْاَحَاجِی النَّحْوِیَّةِ: نحوی پہیلیاں۔ ''الاحاجی'' یہ جمع ہے ''اَلْاُحْجِیَّۃُ'' کی، بمعنی پہیلیاں۔ ''حَجٰی، حَجْوًا''(ن) ٹھہرنا، اقامت کرنا، بخل کرنا۔ ''حَجِیَ، حَجًی''(س) فریفتہ ہو کر لازم ہونا۔ ''اَحْجٰی، اِحْجَاءً''

لائق بنانا۔ ''اَلنَّحْوِیَّۃُ'' یہ منسوب ہے ''اَلنَّحو'' کی طرف' بمعنی جانب' جہت' راستہ' مثل' مقدار' قصد۔ ''اَلنَّحْوِیّ'' علم نحو کا جاننے والا۔ (ج) ''نحویُّون'' نَحَا' نَحوًا'' (ن) قصد کرنا' پیروی کرنا' کسی کی طرف نگاہ پھیرنا۔

قوله: وَالْفَتَاوَى اللُّغَوِيَّةُ: لغوی فتوے۔ ''فتاوی'' یہ جمع ہے ''اَلْفَتْوٰی'' کی' بمعنی مسائل شرعیہ میں ماہر شریعت کا فیصلہ۔ ''فتٰی' فَتْوًی'' (ن) سخاوت اور جوانمردی میں غالب ہونا۔ ''فَتِیَ' فَتِیًا'' (س) جوان ہونا۔ ''اِسْتَفْتَا' اِسْتِفْتَاءً'' فتویٰ طلب کرنا۔ ''اَفْتٰی' اِفْتَاءً'' فتویٰ دینا۔

''اَللُّغَوِیَّۃُ'' یہ منسوب ہے ''اَللُّغَۃُ'' کی طرف' بمعنی ہر قوم کی کلام مصطلح جس سے وہ اپنے مقاصد کو ظاہر کرے۔ (ج) ''لُغَاتٌ'' نسبت کے لیے لغوی استعمال ہوتا ہے۔ ''لَغٰی' لَغْوًا'' (ن) بولنا۔ ''لَغِیَ' لُغًی'' (س) مشاق ہونا۔ ''لَغٰی' لَغَایَۃً'' غلطی کرنا۔

قوله: وَالرَّسَائِلِ الْمُبْتَكَرَةِ: نئے وجدید رسالے۔ ''اَلرَّسَائِلُ'' یہ جمع ہے ''اَلرِّسَالَۃُ'' کی' بمعنی پیغام' پیغامبری' خط۔ ''رَسِلَ' رَسَلًا'' بالوں کا سیاہ لٹکا ہوا ہونا۔ ''رَسَّلَ' تَرْسِیلًا'' خوش آوازی سے پڑھنا۔ ''اَرْسَلَ' اِرْسَالًا'' بھیجنا' چھوڑنا۔ ''اَلْمُبْتَکَرَۃِ'' بمعنی نئی وجدید چیز۔ ''اِبْتَکَرَ' اِبْتِکَارًا'' کسی چیز کے ابتدائی حصہ پر قابض ہونا۔ ''بَکَرَ' بُکُوْرًا'' (ن) آگے بڑھنا۔ ''اَلْبَکَارَۃُ'' دوشیزگی' کنوارہ پن۔

قوله: وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ: اور مزین خطبے وتقریریں۔ ''اَلْخُطَبُ'' یہ جمع ہے ''خُطْبَۃٌ'' کی' بمعنی تقریر' گفتگو۔ ''خَطَبَ' خطبۃً'' (ک) واعظ ہونا' مقرر ہونا' لیکچرار ہونا۔ ''اَلْمُحَبَّرَۃِ'' بمعنی مزین وخوبصورت چیز۔ ''حَبَّرَ' تَحْبِیْرًا''

روشنائی ڈالنا' عمدہ بنانا۔ ''حَبَرَ' حَبْرًا '' (ن) مزین کرنا' منقش کرنا' پیداوار کا زیادہ ہونا۔ ''حَبِرَ' حُبُوْرًا'' (س) خوش ہونا۔

قولہ: وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْكِيَةِ: رُلا دینے والے واعظ وتقریریں۔ ''اَلْمَوَاعِظُ'' یہ جمع ہے ''اَلْمَوْعِظَةُ'' کی' بمعنی نصیحت۔ ''وَعَظَ' عِظَةً'' (ض) نصیحت کرنا۔ ''اَلْمُبْكِيَاتُ'' رُلا دینے والی چیزیں۔ ''اَبْكٰى' اِبْكَاءً'' رُلانا۔ ''بَكٰى' بُكَاءً'' (ض) رونا۔

قولہ: وَالْاَضَاحِيْكِ الْمُلْهِيَةِ: ہنسانے والی پہیلیاں۔ ''اَلْاَضَاحِيْكُ'' یہ جمع ہے ''اُضْحُوْكَةٌ'' کی' بمعنی ہنسانے والی چیز۔ ''ضَحِكَ' ضِحْكًا'' (س) ہنسنا۔ ''اَضْحَكَ' اِضْحَاكًا'' ہنسانا۔ ''اَلْمُلْهِيَةُ'' غافل کرنے والی چیز۔ ''اَلْهٰى' اِلْهَاءً'' غافل کرنا۔

مِمَّا اَمْلَيْتُ جَمِيْعَهُ عَلٰى لِسَانِ اَبِيْ زَيْدِ نِ السَّرُوْجِيِّ وَاَسْنَدْتُّ رِوَايَتَهُ اِلَى الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامٍ نِ الْبَصْرِيِّ وَمَا قَصَدْتُّ بِالْاِحْمَاضِ فِيْهِ اِلَّا تَنْشِيْطَ قَارِئِيْهِ وَتَكْثِيْرَ سَوَادِ طَالِبِيْهِ ـ وَلَمْ اُوْدِعْهُ مِنَ الْاَشْعَارِ الْاَجْنَبِيَّةِ اِلَّا بَيْتَيْنِ فَذَّيْنِ' اَسَّسْتُ عَلَيْهِمَا بِنْيَةَ الْمَقَامَةِ الْحُلْوَانِيَّةِ وَاٰخَرَيْنِ تَوْاَمَيْنِ ضَمَّنْتُهُمَا خَوَاتِمَ الْمَقَامَةِ الْكَرَجِيَّةِ وَمَا ذَالِكَ فَخَاطِرِيْ اَبُوْ عُذْرِهٖ' وَمُقْتَضِبُ حُلْوِهٖ وَمُرِّهٖ وَهٰذَا مَعَ اعْتِرَافِيْ بِاَنَّ الْبَدِيْعَ رَحِمَهُ اللّٰهُ سَبَّاقُ غَايَاتٍ وَصَاحِبُ اٰيَاتٍ وَاَنَّ الْمُتَصَدِّيَ بَعْدَهٗ لِاِنْشَاءِ مَقَامَةٍ وَلَوْ اُوْتِيَ بَلَاغَةَ قُدَامَةَ لَا يَغْتَرِفُ اِلَّا مِنْ فُضَالَتِهٖ ـ وَلَا يَسْرِيْ ذَالِكَ الْمَسْرٰى اِلَّا

بِدَلَالَتِهٖ وَلِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ ۔ فَلَوْ قَبْلَ مَبْکَاهَا بَکَیْتُ صَبَابَةً بِسُعْدٰی شَفَیْتُ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ وَلٰکِنْ بَکَتْ قَبْلِیْ فَهَیَّجَ لِیَ الْبُکَا، بُکَاهَا فَقُلْتُ الْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ ۔

ترجمہ مع مطالب: میں نے یہ سب کچھ ابوزید سروجی کی زبانی املاء کروایا، اور میں نے اس کی روایت کی نسبت حارث ابن ھمام بصری کی طرف کی، اور میں نے ایک اسلوب سے دوسرے اسلوب کی طرف منتقل ہونے سے صرف اس مقامے کے پڑھنے والوں کو خوش کرنے کا ارادہ کیا۔

اور اس مقامے کے طلباء کی جماعت میں اضافہ کرنے کا ارادہ کیا ہے اور میں نے اس مقامے میں اجنبی اشعار ذکر نہیں کیے، سوائے دو شاعروں کے دو شعروں کے کہ جن دو شعروں پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی، اور سوائے ایک ہی شاعر کے دو شعروں کے جن کو میں نے مقامہ کرجیہ کے آخر میں ملایا ہے (علامہ حریری فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اس مقامہ میں صرف چار اشعار اجنبی ذکر کیے ہیں) ان چار میں سے دو شعروں پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی ہے، اور یہ دونوں شعر ایک شاعر کے نہیں ہیں بلکہ ایک شعر کسی اور شاعر کا ہے اور دوسرا شعر کسی اور شاعر کا ہے۔ اور باقی دو اشعار کو میں نے مقامہ کرجیہ کے آخر میں تضمین کیا ہے۔ اور یہ دونوں شعر ایک ہی شاعر کے ہیں)

اور ان چار اشعار کے علاوہ کا موجد میرا دل ہے اور ان کے میٹھے اور کڑوے کا تراشنے والا میرا دل ہے، اور یہ سب کچھ میرے اس

اعتراف و اقرار کے ساتھ ہے کہ بیشک علامہ بدیع الزمان ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ فصاحت و بلاغت کے میدان میں سبقت لے جانے والے ہیں' اور ایوارڈ یافتہ ہیں اور گولڈ میڈلسٹ ہیں اور مجھے اس بات کا بھی اعتراف ہے کہ علامہ ہمذانی کے بعد جو شخص بھی مقامہ لکھنے کی جرأت کرے گا۔ وہ علامہ ہمذانی کے بچے ہوئے سے ہی چلّو بھرے گا' اگر چہ اسے قدامہ جیسی بلاغت دی گئی ہو' اور وہ اس راستہ میں علامہ ہمذانی کی رہنمائی سے ہی چلے گا' (قدامہ ایک بہت بڑا بلیغ گزرا ہے اور یہ بلاغت میں ضرب المثل ہے) اللہ ہی کے لیے ہے کہنے والے کی خوبی (اس نے کیا خوب کہا ہے) پس اگر میں اس کبوتری کے رونے سے پہلے سُعدیٰ کے عشق کی وجہ سے رو پڑتا تو میں شرمندہ ہونے سے پہلے اپنے نفس کو شفاء دیتا' اور لیکن وہ کبوتری مجھ سے پہلے رو پڑی۔ پس اس کبوتری کے رونے نے مجھے رونے پر برانگیختہ کیا' پس میں نے کہا: فضیلت تو پہلے کے لیے ہے (علامہ حریری بتانا یہ چاہتے ہیں کہ اگر چہ میں نے پچاس مقامے لکھ ڈالے ہیں لیکن فضیلت علامہ بدیع الزمان ہمذانی کے لیے ہے' کیونکہ انہوں نے مجھ سے پہلے مقامے لکھے ہیں اور فضیلت پہلے ہی کے لیے ہوتی ہے کیونکہ بعد والا پہلے والے سے رہنمائی حاصل کرتا ہے)۔

تحقیق: قولہ: مِمَّا اَمْلَيْتُ جَمِيْعَهٗ عَلٰى لِسَانِ اَبِيْ زَيْدِ نِ السَّرُوْجِيِّ: یہ سب کچھ میں نے ابوزید سروجی کی زبانی املاء کروایا۔ ''اَمْلٰى' إِمْلَاءً'' لکھوانا۔ ''مَلٰى' مَلْوًا'' (ن) تیز چلنا۔ ''زَادَ' زِيَادَةً'' (ض) زیادہ ہونا'

بڑھنا۔ ''اِزْدَادَ' اِزْدِیَادًا '' زیادہ ہونا' زیادہ کرنا' زیادہ طلب کرنا۔ ''اَلسَّرُوْجِیُّ'' یہ ''سُــرُوج'' کی طرف منسوب ہے' جو حران کے قریب ایک شہر ہے۔ ''سَــرِجَ' سَرْجًا '' (س) جھوٹ بولنا' خوبصورت چہرے والا ہونا۔ ''سَرَّجَ' تَسْـرِیْجًا '' خوبصورت بنانا۔ ''اَلسِّرَاج '' بمعنی چراغ۔ (ج) ''سُرُوْج''۔

قــولہ: وَاَسْنَدْتُّ رِوَایَتَهٗ اِلَی الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامٍ نِالْبَصْرِیِّ: اور میں نے اس کی روایت کی نسبت حارث ابن ہمام بصری کی طرف کی۔ ''اَسْنَدَ' اِسْنَادًا '' کسی کی طرف منسوب کرنا۔ ''سَنَدَ' سَنُوْدًا '' (ن) اعتماد رکھنا۔ ''حَرَثَ' حَرْثًا '' (ن) ہل چلانا' کھیتی کرنا' صفت' حارث۔ ''هَــمَّــام '' بہت ارادہ کرنے والا' بہادر' سخی۔ ''هَــمَّ' هَمًّا '' (ن) رنجیدہ کرنا۔ ''اَلْبَـصْرِیُّ '' یہ عراق کے شہر بصرہ کی طرف منسوب ہے۔

قــولہ: وَمَا قَصَدْتُّ بِالْاِحْمَاضِ فِیْهِ اِلَّا تَنْشِیْطَ قَارِئِیْهِ: اور میں نے ایک اسلوب سے دوسرے اسلوب کی طرف منتقل ہونے سے صرف اس مقامے کے پڑھنے والوں کو خوش کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ ''قَـصَـدَ' قَصْدًا '' (ض) کسی کی طرف توجہ کرنا' ارادہ کرنا۔ ''اِقْتَصَدَ' اِقْتِصَادًا '' کسی کام میں استقامت اختیار کرنا' کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا۔ ''اَحْمَضَ' اِحْـمَـاضًـا' حَمَّضَ' تَحْمِیْضًا '' نمکین و کڑوا پودہ' بہت نمکین و کڑوے پودے والی جگہ ہونا' پھیر دینا۔

''حَـمَـضَ' حَـمْضًا '' (ن' س) کھٹا ہونا۔ ''حَـمُـض' حُمُوْضَةً '' (ک) کھٹا ہونا۔ ''نَشَّــطَ' تَـنْشِیْطًـا '' چست بنانا' جرأت دلانا' رسّی میں گرہ لگانا۔ ''نَشَطَ' نَشْطًا '' (ض) ایک شہر سے نکل کر دوسرے شہر میں جانا۔ (س) ''نَشَاط '' چست ہونا۔ ''قَرَأَ' قِرَاءَةً '' (ف) پڑھنا۔ ''اَقْرَءَ' اِقْرَاءً '' پڑھانا۔

قوله: وَتَكْثِيرَ سَوَادِ طَالِبِيهِ: اس مقامے کے طالبوں کی جماعت میں اضافہ کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ ''كَثَّرَ، تَكْثِيرًا '' زیادہ کرنا۔ ''سَوَادٌ'' بمعنی بہت مال' بڑی تعداد۔ (ج) ''اَسْوِدَةٌ'' (ج) ''اَسَاوِدُ، سَادَ، سِيَادَةً '' (ن) شریف ہونا' بزرگ ہونا' قوم کا سردار ہونا۔ ''سَوِدَ، سَوَدًا '' (س) ''اِسْوَدَّ، اِسْوِدَادًا '' کالا ہونا' سیاہ ہونا۔ ''اَسْوَادُ'' سیاہی۔ ''طَلَبَ، طَلَبًا '' (ن) ڈھونڈنا' راغب ہونا' (س)' دور ہونا۔

قوله: وَلَمْ اُوْدِعْهُ مِنَ الْاَشْعَارِ الْاَجْنَبِيَّةِ: اور میں نے اس مقامہ میں اجنبی اشعار ذکر نہیں کیے۔ ''اَوْدَعَ، اِيْدَاعًا '' امانت رکھنا۔ ''وَدَعَ، وَدْعًا '' (ف) چھوڑنا۔ ''اَلْاَشْعَار '' یہ جمع ہے ''اَلشِّعْرُ'' کی اور شعر کے قائل کو شاعر کہتے ہیں' کیونکہ جو وہ جانتا ہوتا ہے اس کا غیر وہ نہیں جانتا۔ ''شَعَرَ، شِعْرًا '' (ن) جاننا' محسوس کرنا' سمجھنا۔ ''شَعِرَ، شَعَرًا '' (س) زیادہ اور لمبے بالوں والا ہونا۔ ''اَشْعَرَ، اِشْعَارًا '' مقرر کرنا۔

''اَلْاَجْنَبِيَّةُ'' یہ مؤنث ہے ''اَلْاَجْنَبِيُّ '' کی' بمعنی مسافر' غیر مانوس چیز۔ ''جَنب '' (س'ن) ''جَنبًا'' کسی کی طرف مائل ہونا' مشتاق اور بے چین ہونا۔ ''جَنبَ، جَنَابَةً '' (ن' س' ض) ناپاک ہونا۔ ''اِجْتَنَبَ، اِجْتِنَابًا '' پرہیز کرنا' بچنا۔

قوله: اِلَّا بَيْتَيْنِ فَذَّيْنِ: یہ ماقبل سے استثنیٰ ہے اور معنی یہ ہے: سوائے دو شاعروں کے' دو شعروں کے۔ ''فَذّين '' یہ تثنیہ ہے۔ ''فَذٌّ'' کا بمعنی اکیلا اور یہاں ''بيتينِ فذّين '' سے مراد وہ دو شعر ہیں جو الگ الگ دو شاعروں کے ہوں۔ ''فَذَّ، فَذًّا'' (ن) سختی سے دھتکار دینا۔

قولہ: اَسَّسْتُ عَلَیْهِمَا بِنْیَةَ الْمَقَامَةِ الْحُلْوَانِیَّةِ: یہ جملہ "بیتین" کی صفت ہے اور معنی یہ ہے کہ ایسے دو شعر جن پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی۔ "اَسَّسَ، تاسِیْسًا" بنیاد رکھنا۔ "اَسَّ، اَسًّا" (ن) بنیاد رکھنا۔ "بَنٰی، بِنَاءً وَبِنْیَةً" (ض) گھر تعمیر کرنا۔ "اَلْحُلْوَانِیَّةُ" یہ شہر حلوان کی طرف منسوب ہے۔ "حَلٰی، حلْوًا" (ن) میٹھا ہونا۔ "حَلٰی، حَلوَةً، حُلْوَانًا" (ک) میٹھا ہونا۔

قولہ: وَآخَرَیْنِ تَوْأَمَیْنِ: اس کا عطف "بیتین" پر ہے اور معنی یہ ہے: سوائے ایک ہی شاعر کے دو شعروں کے۔ "آخرینِ" یہ تثنیہ ہے "اٰخَرُ" کا بمعنی دوسرے نمبر والا دو چیزوں میں سے ایک۔ "آخِرٌ" بکسر الخاء بمعنی پچھلا۔ "اَلْاٰخِرَةُ" دار بقاء اور نسبت کے لیے "اُخْرَوِیٌّ" آتا ہے۔ "اَخَّرَ تَاْخِیْرًا" پیچھے کرنا۔ "تَاَخَّرَ تَاَخُّرًا" پیچھے رہنا۔ "تَوْأَمَیْنِ" یہ تثنیہ ہے "تَوْأَمٌ" کا بمعنی جڑواں اور یہاں "آخَرَیْنِ تَوْأَمَیْنِ" سے مراد ایسے دو شعر ہیں جن کا شاعر ایک ہی ہو اور چونکہ یہ دو شعر ایک ہی شاعر کے ہیں، گویا کہ یہ دونوں جڑواں ہیں اور جس شاعر کے لیے یہ دو شعر ہیں وہ ابن سکرہ ہے بخلاف پہلے دو شعروں کے کہ وہ الگ الگ شاعر کے ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام زیاد دمشقی ہے اور دوسرے کا نام الجزری ہے۔ "وَأَمَ تَوْئِیْمًا" (ض) بد شکل کر دینا۔ "اَتْأَمَتْ اِتْاٰمًا اَلْمَرْأَةُ" عورت کا جڑواں بچے جننا۔

قولہ: ضَمَّنْتُهُمَا خَوَاتِمَ الْمَقَامَةِ الْكَرَجِیَّةِ: یہ جملہ ماقبل کی صفت ہے اور معنی یہ ہے: ایسے ایک شاعر کے دو شعروں کے کہ جن کو میں نے مقامہ کرجیہ کے آخر میں ملایا ہے۔ "ضَمَّنَ، تَضْمِیْنًا" برتن میں رکھنا، ذمہ دار بنا دینا، شاعر کا تضمین کرنا یعنی دوسرے کے شعر کو اپنے کلام میں شامل کر لینا۔ "ضَمِنَ، ضَمَنًا" (س) ایسے مرض میں مبتلا ہونا جو ہمیشہ رہے اور وقتاً فوقتاً سخت ہوتا رہے۔ "ضَمِنَ"

ضَـمَنًا "(س) کفیل ہونا، ضامن ہونا، جمع کرنا۔ "خَوَاتِمُ" یہ جمع ہے "خاتمة" کی، بمعنی انجام، نتیجہ، کسی شے کا آخر۔ "خَتَـمَ، خَتْـمًـا "(ض) مہر لگانا، ختم کرنا، پوری پڑھ لینا۔

"اَلْکَرْجِیَّة" یہ شہر کرج کی طرف منسوب ہے۔ "کَـرِجَ، کَرْجًا" (س) خراب ہونا، پھپھوندی لگنا۔

قـولہ: وَمَا ذَالِكَ فَخَاطِرِیْ اَبُوْ عُذْرِہٖ: اس جملہ میں "ذالك" اسم اشارہ کا مشارٌ الیہ وہ چار اشعار ہیں، جن کا ذکر ماقبل ہوا اور معنی اس کا یہ ہے: اور ان چار اشعار کے علاوہ کا موجد میرا دل ہے۔ "اَلْـخَـاطِـرُ" دل میں کھٹکنے والا امر کبھی نفس اور دل پر بھی اس کا مجازاً اطلاق ہوتا ہے۔ "خَـطَـرَ، خَـطْـرًا" (ض) چلنے میں ہاتھوں کو اوپر نیچے کرنا۔ "خَـطَـرَ، خَـطَرًا" (ض، ن) کوئی امر کسی کو سوجھنا۔ "هُوَ اَبُـوْعُـذْرِ هٰـذَا الْـكَـلَامِ" وہ اس کلام کا پہلا بولنے والا ہے۔ "عَـذَرَ، عُذْرًا" (ض) الزام سے بَری کرنا، عذر قبول کرنا، گناہوں کا زیادہ ہونا۔

قولہٖ وَمُقْتَضِبُ حُلْوِہٖ وَمُرِّہٖ: اس کلمہ کا عطف ابوعذرہ پر ہے اور معنی یہ ہے کہ مذکورہ چار اشعار کے علاوہ کے میٹھے اور کڑوے کا تراشنے والا میرا دل ہے۔ "اِقْتَضَبَ، اِقْتِضَابًا" کاٹنا، فی البدیہ کہنا۔ "قَضَبَ، قَضْبًا" (ض) کاٹنا، کسی کو شاخ سے مارنا۔ "اَلْحُلْوُ" میٹھا۔ "اَلْمُرُّ" بمعنی کڑوا۔ "مَرَّ، مَرًّا" (ن) اونٹ کی رسّی باندھنا، صفرا کا غلبہ کرنا۔ "مَـرَّ، مَرَارَةً" (س) کڑوا ہونا، تلخ ہونا۔ "اَلْـمَـرُّ" رسّی، پھاوڑہ، بیلچا۔

قـولـہ: وَهٰـذَا مَـعَ اِعْتِرَافِیْ بِاَنَّ الْبَدِیْعَ رَحِمَهُ اللّٰهُ سَبَّاقُ غَایَاتٍ وَصَاحِبُ اٰیَاتٍ: اور یہ سب کچھ میرے اس اعتراف واقرار کے ساتھ ہے کہ

بے شک علامہ بدیع الزمان ہمذانی رحمہ اللہ فصاحت و بلاغت کے میدان میں سبقت لے جانے والے اور ایوارڈ یافتہ ہیں۔ "اِعْتَرَفَ، اِعْتِرَافًا" اقرار کرنا، ذلیل ہونا، تابعدار ہونا، پہچاننا۔ "سَبَّاقٌ" بہت زیادہ سبقت کرنے والا۔ "سَبَقَ، سَبْقًا" (ن، ض) آگے بڑھنا۔ "سَابَقَ، مُسَابَقَةً" مقابلہ پر دوڑنا، دوڑنے میں آگے بڑھ جانا۔ "غَايَات" یہ جمع ہے "غَايَةٌ" کی بمعنی مدت، جھنڈا، نتیجہ، رزلٹ۔ "اَلْمُغَيَّا" جس کے لیے غایت مقرر کی گئی ہو، کہا جاتا ہے: "اَلْغَايَةُ لَا تَدْخُلُ فِي الْمُغَيَّا" یعنی یہ حد محدود میں داخل نہیں ہے۔

"اَلصَّاحِبُ" ساتھی، ساتھ زندگی گزارنے والا (ج) اصحاب۔

"آيَات" یہ جمع ہے "آيَةٌ" کی بمعنی علامت، نشانی اور صاحب آیات سے مراد ایوارڈ یافتہ اور گولڈ میڈلسٹ ہے۔

قولہ: وَاَنَّ الْمُتَصَدِّيَ بَعْدَهُ لِاِنْشَاءِ مَقَامَةٍ: اس کلمے کا عطف "بِاَنَّ الْبَدِيْعَ" میں کلمہ "اَنَّ" پر ہے، اسی وجہ سے اس کو بھی "اَنَّ" ہی پڑھیں گے، اور معنی اس کا یہ ہے: مجھے اس بات کا بھی اعتراف ہے کہ علامہ ہمذانی کے بعد جو شخص بھی مقامہ لکھنے کی جرأت کرے گا۔ "تَصَدَّى، تَصَدِّيًا" درپے ہونا، سامنے آنا۔ "صَدَى، صَدْوًا" (ن) دونوں ہاتھوں سے تالی بجانا۔ "صَدَّى، تَصْدِيَةً" دونوں ہاتھوں سے تالی بجانا۔ "بَعْدَهُ" علامہ ہمذانی کے بعد۔

قولہ: وَلَوْ اُوْتِيَ بَلَاغَةَ قُدَامَةَ: اس جملہ میں کلمہ "لو" وصلیہ ہے اور "اُوْتِيَ" فعل ماضی مجہول ہے، اور اس کی ضمیر مرفوع متصدی یعنی مقالہ لکھنے کے لیے کوششیں کرنے والے کی طرف راجع ہے، اور معنی اس جملہ کا یہ ہے: اگرچہ اس متصدی کو قدامہ جیسی بلاغت دی گئی ہو (قدامہ عرب کا بلاغت میں وہ مشہور ترین

آدمی ہے جس کو ضرب المثل کے طور پر ذکر کیا جاتا ہے)۔
''اَتٰی، اِیْتَاءً'' کسی کو کوئی چیز دینا۔ ''اَتٰی، اِتْیَانًا'' (ض) حاضر ہونا، پورا کرنا۔
''بَلَغَ، بُلُوْغًا'' (ن) پہنچنا، بالغ ہونا، پھل کا پکنا۔ ''اَبْلَغَ، اِبْلَاغًا'' پہنچانا، پیغام رسائی کرنا۔ ''بَلَّغَ، تَبْلِیْغًا'' پہنچانا۔ ''بَالَغَ، مُبَالَغَةً'' کوشش کرنا، اور مشقت میں کوئی کوتاہی نہ چھوڑنا۔ ''قَدَمَ، قَدْمًا'' (ن) قوم سے سابق ہونا۔ ''قَدُوْمًا'' (س) سفر سے لوٹنا، شہر میں آنا۔ ''قَدَمَةً'' (ک) قدیم ہونا، پرانا ہونا۔ ''قَدَّمَ، تَقْدِیْمًا'' قوم سے سابق ہونا، کسی کو آگے کرنا۔ ''تَقَدَّمَ، تَقَدُّمًا'' آگے بڑھنا۔ ''اِسْتَقْدَمَ، اِسْتِقْدَامًا'' کسی سے آگے ہونے کی کوشش کرنا۔

قوله: لَا يَغْتَرِفُ اِلَّا مِنْ فُضَالَتِهٖ: یہ جملہ حرف مشبہ بالفعل ''اَنَّ'' کی خبر ہے اور ''اَلْمُتَصَدِّیَ'' اسم ہے، اور معنی اس جملے کا یہ ہے کہ علامہ ہمذانی کے بعد مقامہ لکھنے کی جرأت کرنے والا، نہیں چلّو بھرے گا مگر علامہ ہمذانی کے بچے ہوئے سے۔ ''اِغْتَرَفَ، اِغْتِرَافًا'' پانی سے چلّو بھرنا۔ ''غَرَفَ، غُرْفًا'' (ض) کاٹنا۔ ''اَلْغُرْفَةُ'' چلّو بھر پانی۔ (ج) ''غِرَافٌ، غُرَفٌ'' کوٹھڑی۔ ''اَلْفُضَالَةُ'' بقیہ شے۔ ''فَضَلَ، فَضْلًا'' (ن، س) باقی رہنا، زائد ہونا۔

قوله: وَلَا يَسْرِیْ ذَالِكَ الْمَسْرٰی اِلَّا بِدَلَالَتِهٖ: اس جملے کا عطف ''لَا يَغْتَرِفُ'' پر ہے، اور معنی اس کا یہ ہے کہ وہ نہیں چلے گا اس راستہ میں مگر علاّمہ ہمذانی کی رہنمائی کے ساتھ۔ ''سَرٰی، سَرْيَةً'' (ض) رات میں چلنا۔ ''اَسْرٰی، اِسْرَاءً'' رات میں سیر کروانا، رات میں لے جانا۔ ''اَلدَّلَالَةُ'' بمعنی راہنمائی۔ ''دَلَّ، دَلَالَةً'' (ن) راہنمائی کرنا۔

قوله: وَلِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ: اللہ ہی کیلئے ہے کہنے والے کی خوبی۔ یعنی قائل نے

اگر اچھی بات کی ہے تو یہ اللہ ہی کی توفیق سے کی ہے اور یہ خوبی اس کو اللہ ہی نے عطاء کی ہے۔

''اَلدَّرُّ'' دودھ، دودھ کی زیادتی کہا جاتا ہے۔ ''لِلّٰهِ دَرُّهٗ'' اس کی خوبی اللہ کے لیے ہے۔ ''دَرَّ، دَرًّا'' (ض، س) بیماری کے بعد چہرے پر رونق آ جانا۔ ''دَرَّ، دَرِيْرًا'' (ض) گھوڑے کا تیز دوڑنا۔

قولہ: فَلَوْ قَبْلَ مُبْكَاهَا بَكَيْتُ صَبَابَةً: اس جملے میں کلمہ ''لَوْ'' شرط کیلئے ہے اور اس کا مدخول ''بَكَيْتُ'' فعل ماضی ہے اور ''قَبْلَ مُبْكَاهَا بَكَيْتُ'' فعل ماضی کا مفعول فیہ مقدم ہے اور اس میں ''هَا'' ضمیر مجرور متصل کا مرجع کبوتری ہے اور لفظ ''صَبَابَةً'' مفعول ''لَهٗ'' ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور معنی اس جملے کا یہ ہے: پس اگر میں اس کبوتری کے رونے سے پہلے ''سُعْدٰى'' کے عشق کی وجہ سے رو پڑتا۔

''قَبْلُ'' یہ ''بَعْدُ'' کی نقیض ہے، معنی اس کا ہے: پہلے۔ ''قَبِلَ، قُبُوْلًا'' (س) کسی چیز کو لے لینا۔ ''قَبَلَ، قَبْلًا'' (ن) بادِ صبا کا چلنا۔ ''اَقْبَلَ، اِقْبَالًا'' دن کا قریب آ جانا۔ ''قَبَّلَ، تَقْبِيْلًا'' کسی کو چومنا۔ ''تَقَبَّلَ، تَقَبُّلًا'' خدا کا کسی کی دعا کو قبول کرنا۔ ''قَابَلَ، مُقَابَلَةً'' بالمقابل ہونا، دو چیزوں کو بالمقابل رکھنا۔ ''اِسْتَقْبَلَ، اِسْتِقْبَالًا'' کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ ''بَكٰى، بُكَاءً'' (ض) رونا۔ ''صَبَابَةٌ'' سوزشِ عشق۔ ''صَبَّ، صَبًّا'' (ن) پانی گرانا۔

قولہ: بِسُعْدٰى شَفَيْتُ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ: یہ جملہ ماقبل شرط کی جزا ہے اور معنی یہ ہے: تو میں شرمندہ ہونے سے پہلے اپنے نفس کو شفا دیتا۔ ''سُعْدٰى'' یہ عاشق کی محبوبہ کا نام ہے۔ ''سَعِدَ، سَعَادَةً'' (س) نیک بخت ہونا۔ ''سَعَدَ،

سَعْدًا ''(ف) دن کا مبارک ہونا۔ ''اَسْعَدَ، اِسْعَادًا '' مدد کرنا۔ ''اَلسُّعْدَان'' ایک خاردار بوٹی جو اونٹ کی مرغوب غذا ہے۔ ''شَفٰی، شِفَاءً '' (ض) اللہ تعالیٰ کا کسی کے مرض کو دور کر دینا۔ ''شَفٰی، شَفُوًّا '' (ن) ظاہر ہونا، چاند نکلنا۔ ''تَشَفّٰی، تَشَفِّیًا '' دشمن کو ایذاء دے کر دل کو ٹھنڈا کرنا۔ ''تَنَدَّمَ، تَنَدُّمًا '' شرمندہ ہونا۔ ''نَدِمَ، نَدَامَةً '' کیے پر نادم اور شرمندہ ہونا۔

قوله: وَلٰكِنْ بَكَتْ قَبْلِيْ فَهَيَّجَ لِيَ الْبُكَا، بُكَاهَا: اور لیکن وہ کبوتری مجھ سے پہلے رو پڑی، پس اس کبوتری کے رونے نے مجھے رونے پر برانگیختہ کیا۔ ''هَيَّجَ، تَهْيِيْجًا '' برانگیختہ کرنا، اُبھارنا۔ ''هَاجَ، هَيْجًا '' (ض) جوش و حرکت میں آنا۔

قوله: فَقُلْتُ اَلْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ: پس میں نے کہا: فضیلت تو پہلے کے لیے ہے۔ ''اَلْفَضْلُ '' بمعنی فضیلت۔ ''اَلْمُتَقَدِّمُ '' یہ نقیض ہے ''اَلْاٰخِرُ '' کی، بمعنی پہلا۔

وَاَرْجُوْ اَنْ لَا اَكُوْنَ فِيْ هٰذَا الْهَذَرِ الَّذِيْ اَوْرَدْتُهٗ ۔ وَالْمَوْرِدِ الَّذِيْ تَوَرَّدْتُهٗ ۔ كَالْبَاحِثِ عَنْ حَتْفِهٖ بِظِلْفِهٖ وَالْجَادِعِ مَارِنَ اَنْفِهٖ بِكَفِّهٖ ۔ فَاُلْحَقَ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۔ عَلٰى اَنِّيْ وَاِنْ اَغْمَضَ لِيَ الْفَطِنُ الْمُتَغَابِيْ وَنَضَحَ عَنِّي الْمُحِبُّ الْمُحَابِيْ ۔ لَا اَكَادُ اَخْلَصُ مِنْ غَمْرٍ جَاهِلٍ اَوْ ذِيْ غِمْرٍ مُتَجَاهِلٍ ۔ يَضَعُ مِنِّيْ لِهٰذَا الْوَضْعِ ۔ وَيُنَدِّدُ بِاَنَّهٗ مِنْ مَنَاهِي الشَّرْعِ ۔ وَمَنْ نَقَدَ الْاَشْيَاءَ بِعَيْنِ الْمَعْقُوْلِ ۔ وَاَنْعَمَ النَّظَرَ فِيْ مَبَانِي الْاُصُوْلِ

نَظَمَ هٰذِهِ الْمُقَامَاتِ . فِیْ سِلْكِ الْاِفَادَاتِ وَسَلَكَهَا مَسْلَكَ الْمَوْضُوْعَاتِ عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ . وَالْجَمَادَاتِ وَلَمْ يُسْمَعْ بِمَنْ نَبَا سَمْعُهٗ عَنْ تِلْكَ الْحِكَايَاتِ . اَوْ اَثَّمَ رُوَاتَهَا فِیْ وَقْتٍ مِنَ الْاَوْقَاتِ .

ترجمہ مع مطالب: اور میں اُمید کرتا ہوں کہ میں نہیں ہوں گا اس بے ہودہ گوئی کی وجہ سے جس میں، میں پڑ گیا ہوں' اور اس گھاٹ کی وجہ سے جس پر میں اُتر گیا ہوں' اس شخص کی طرح جو موت کو اپنے کھر سے کریدتا ہے اور اس شخص کی طرح جو اپنے ناک کے بانسے کو اپنے ہاتھ سے توڑنے والا ہے۔ جس کی وجہ سے میں مل جاؤں ان لوگوں کے ساتھ جو اعمال کے اعتبار سے بہت گھاٹے میں ہیں' وہ لوگ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں ضائع ہوگئی' اس حال میں کہ وہ سمجھ رہے ہیں کہ بیشک وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کے کہ اگرچہ بتکلف غبی بننے والا ذہین آدمی میرے لیے چشم پوشی کرے اور نرمی کرنے والا مجھ سے تکلیف کو دور کرے۔ نہیں ہے قریب کہ میں چھٹکارا پاؤں نا تجربہ کار جاہل سے یا بتکلف جاہل بننے والے کینہ ور سے۔ وہ تو اس کتاب کو لکھنے کی وجہ سے میرا مرتبہ گھٹائے گا۔ وہ اس بات کا اعلان کرتا پھرے گا کہ یہ کتاب ممنوعاتِ شرعیہ پر مشتمل ہے۔ اور وہ شخص جو عقل کی آنکھ سے چیزوں کو پرکھتا ہے اور بنیادی اصول میں گہری نظر رکھتا ہے' وہ ان مقامات کو فائدوں کی لڑی میں پروئے گا اور وہ ان مقامات کو ان کہانیوں کے طریقے پر چلائے گا جو کہانیاں

حیوانات اور جمادات کے بارے میں بنائی گئیں (یعنی ان مقامات کو حیوانات اور جمادات کی زبانوں سے بیان کی گئی کہانیوں کے ساتھ ملائے گا اور نہیں سنا گیا کہ ان کہانیوں کے سننے سے کسی شخص کے کان اکتائے ہوں یا آج تک کسی شخص نے بھی ان کہانیوں کے روایت کرنے والوں کو گناہ گار ٹھہرایا ہو۔

تحقیق: قولہ: وَاَرْجُوْ اَنْ لَا اَكُوْنَ فِیْ هٰذَا الْهَذَرِ الَّذِیْ اَوْرَدْتُهٗ: اور میں اُمید کرتا ہوں کہ میں نہیں ہوں گا اس بے ہودہ گوئی کی وجہ سے جس میں میں پڑ گیا ہوں۔ ''رَجَا' رِجَاءً'' (ن) اُمیدوار رہنا' خوف کرنا۔ ''اَرْجٰی' اِرْجَاءً'' مؤخر کرنا۔ ''اَلْهَذَرُ'' بمعنی بکواس' بے ہودہ گوئی۔ ''اَوْرَدَ' اِیْرَادًا'' گھاٹ پر لانا۔ ''وَرَدَ' وُرُوْدًا'' (ض) پانی پر آنا۔

قولہ: وَالْمَوْرِدِ الَّذِیْ تَوَرَّدْتُهٗ: اس کلمے کا عطف ''هٰذَا الْهَذَرِ'' پر ہے اور معنی اس کا یہ ہے کہ میں اُمید رکھتا ہوں کہ میں نہیں ہوں گا اس گھاٹ کی وجہ سے جس میں میں اتر گیا ہوں۔ ''اَلْمَوْرِدُ'' بمعنی گھاٹ۔ ''تَوَرَّدَ' تَوَرُّدًا'' گھاٹ پر اترنا۔

قولہ: كَالْبَاحِثِ عَنْ حَتْفِهٖ بِظِلْفِهٖ: یہ جار مجرور اپنے متعلق سے مل کر فعل ناقص ''اَنْ لَا اَكُوْنَ'' کی خبر ہے اور فعل ناقص کا اسم اس کے اندر ''اَنَا'' ضمیر پوشیدہ ہے اور معنی اس کا یہ ہے کہ میں اُمید رکھتا ہوں کہ نہیں ہوں گا میں اس شخص کی طرح جو اپنی موت کو اپنے کُھر سے کھریدتا ہے۔ ''بَحَثَ' بَحْثًا'' (ف) کھریدنا' صفت باحث کھریدنے والا۔ ''كَالْبَاحِثِ عَنْ اَنْفِهٖ بِظِلْفِهٖ'' کہ وہ اپنی ہلاکت کا سامان خود مہیا کر رہا ہے۔ ''بَاحَثَ' مُبَاحَثَةً'' بحث کرنا' گفتگو کرنا۔

''اَلْحَتَفُ'' موت۔ ''مَاتَ حَتْفَ اَنْفِهٖ اَوْ حتف فِيْهِ'' وہ بغیر کسی کے مارنے کے اپنی طبعی موت سے مرا۔ ''اَلظِّلْفُ'' کھر، نشانِ قدم۔ (ج) ''ظُلُوْفٌ، ظَلَفَ، ظُلْفًا'' (ض) کھر پر مارنا۔

قوله: وَالْجَادِعِ مَارِنَ اَنْفِهٖ بِكَفِّهٖ: اس کا عطف ''اَلْبَاحِثُ'' پر ہے اور معنی اس کا یہ ہے کہ میں اُمید رکھتا ہوں کہ میں نہیں ہوں گا اس شخص کی طرح جو اپنے ناک کے بانسے کو اپنے ہاتھ سے توڑنے والا ہے۔ ''جَدَعَ، جَدْعًا'' (ف) ناک یا ہونٹ وغیرہ کاٹنا۔ صفت ''اَلْجَادِعُ'' ناک یا ہونٹ کاٹنے والا۔ ''اَلْمَارِنُ'' ناک کا کنارہ۔ (ج) ''اَلْمَوَارِنُ، مَرَنَ، مُرُوْنَةً'' (ن) سخت وملائم ہونا۔ ''مَرْنًا'' (ن) نرم کرنا۔ ''اَلْاَنْفُ'' بمعنی ناک (ج) ''آنَافٌ، وَاُنُوْفٌ، اَنَفَ، اَنْفًا'' (ض) کسی کی ناک پر مارنا۔ ''اَنِفَ، اَنْفًا'' (س) خوددار ہونا۔ ''اَلْكَفُّ'' بمعنی ہاتھ، ہتھیلی۔ (ج) ''اَكُفٌّ، كَفَّ، كَفًّا'' (ن) روکنا، باز رہنا۔

قوله: فَاَلْحَقَ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا: کہ جس کی وجہ سے میں مل جاؤں ان لوگوں کے ساتھ جو اعمال کے اعتبار سے بہت ہی گھاٹے میں ہیں۔ یہ جملہ ''لَا اَكُوْنَ'' کا جواب ہے، اسی وجہ سے ''فاء'' کے بعد ''اَنْ'' مقدر ہے جو فعل مضارع کو نصب دے رہا ہے۔ ''لَحِقَ، لَحْقًا، لَحَاقًا'' (س) پالینا، آملنا۔ ''اَلْحَقَ، اِلْحَاقًا'' پالینا، لاحق کر دینا۔ ''اَلْاَخْسَرِيْنَ'' یہ جمع ہے ''اَلْاَخْسَر'' کی، بمعنی زیادہ نقصان اُٹھانے والا۔ ''اَعْمَالًا'' یہ جمع ہے ''عَمَلٌ'' کی، بمعنی کام، عمل۔

قوله: اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا: یہ سورۃ کہف کی آیت کریمہ ہے اور علامہ حریری نے اپنے کلام کو اس آیت کریمہ کے ساتھ مزین کیا ہے اور اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ

اعمال کے اعتبار سے زیادہ گھاٹے میں وہ لوگ ہیں کہ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئیں، حالانکہ وہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

"ضَلَّ، ضَلَالَةً" (ض) یہ "هُدىٰ" اور "رَشَادٌ" کی ضد ہے، بمعنی گمراہ ہونا، برباد ہونا، ضائع ہونا۔ "سَعىٰ، مَسْعىً، سَعْيًا" (ف) کام کرنا، چلنا، دوڑنا۔ "اَسْعىٰ، اِسْعَاءً" کوشش کرنا۔ "اَلسَّعْيُ" کوشش۔ "اَلْحَيَاةُ" زندگی۔ "حَيِيَ، حَيَاةً" (س) زندہ رہنا۔ "اَحْيىٰ، اِحْيَاءً" زندہ کرنا۔ "حَيَّ، تَحِيَّةً" سلام کرنا۔ "اَلْحَيُّ" زندہ۔ "اَلْحَيَوَان" جاندار۔ (ج) "حَيَوَانَات، اَلدُّنْيا" موجودہ زندگی۔ "دَنَا، دُنُوًّا" (ن) کسی چیز کے قریب ہونا۔ "دَنِيَ، دِنَايَةً" (س) گھٹیا ہونا۔

"دَنّٰى، تَدْنِيَةً" قریب کرنا۔ "حَسَبَ، حَسْبًا" (ن) گننا، شمار کرنا۔ "حَسِبَ، حِسْبَانًا" (س) خیال کرنا، گمان کرنا۔ "حَسُبَ، حَسَابَةً" (ک) شریف الاصل ہونا۔ صفت "حَسِيبٌ"۔ (ج) "حُسَبَاءُ، اَحْسَنَ، اِحْسَانًا" نیکی کرنا، کلام کو اچھی طرح کرنا۔ "حَسَنَ، حُسْنًا" (ن، ک) خوبصورت ہونا۔ صفت "حَسَنٌ"۔ "صَنَعَ، صَنْعًا، صُنْعًا" (ف) بنانا، احسان کرنا۔

قوله: عَلٰى اَنِّيْ وَاِنْ اَغْمَضَ لِيَ الْفَطِنُ الْمُتَغَابِيْ وَنَضَحَ عَنِّي الْمُحِبُّ الْمُحَابِيْ: علاوہ ازیں اس کے کہ اگر چہ بتکلف غبی بننے والا ذہین آدمی میرے لیے چشم پوشی کرے اور نرمی کرنے والا دوست مجھ سے تکلیف کو دور کرے۔ "اَغْمَضَ، اِغْمَاضًا" درگزر کرنا، چشم پوشی کرنا۔ "غَمِضَ، غَمْضًا" (ن) تلوار کا گوشت میں گھسنا، سفر کرنا۔ "اَلْفَطِنَ" ذہین ذکی آدمی۔ "فَطَنَ" (ک، س، ن) "فَطَانَةً" ذہین ہونا۔ "اَلْمُتَغَابِيْ" بتکلف غبی بننے والا۔

"تَغَابیٰ، تَغَابِیًا " غبی جاننا، غبی سمجھنا، بتکلف غبی بننا۔ "غَبِیَ، غَبًا" (س) کند ذہن ہونا۔ "نَضَحَ، نَضْحًا" (ف) دفاع کرنا، کشادہ کرنا۔ "اَلْمُحِبُّ" محبت کرنے والا۔ "اَحَبَّ، اِحْبَابًا" محبت کرنا۔ "حَبَّ، حُبًّا" (س، ک) محبوب ہونا۔ "حَبَّبَ، تَحْبِیْبًا" محبوب بنانا۔ "حَابَّ، مُحَابَّةً" باہم محبت کرنا۔ "اَلْمُحَابِیْ" نرمی کرنے والا۔ "حَابیٰ، مُحَابَاةً" مدد کرنا۔ "حَبَا، حُبُوًّا" (ن) قریب ہونا۔

قولہ: لَا اَكَادُ اَخْلَصُ مِنْ غَمْرٍ جَاهِلٍ اَوْ ذِیْ غِمْرٍ مُتَجَاهِلٍ: نہیں ہے قریب کہ میں چھٹکارا پاؤں نا تجربہ کار جاہل سے یا بتکلف جاہل بننے والے کینہ ور سے۔ "لَا اَكَادُ اَخْلَصُ" نہیں ہے قریب کہ میں نجات پاؤں، چھٹکارا پاؤں۔ "كَادَ، كَيْدُوْدَةً" قریب ہونا۔ "خَلَصَ، خُلُوْصًا" (ن) خالص ہونا، نجات پانا۔ "خَلِصَ، خَلَصًا" (س) گوشت میں ہڈی کا چورا ہونا۔ "اَخْلَصَ، اِخْلَاصًا" چن لینا۔ "تَخَلَّصَ، تَخَلُّصًا" نجات پانا۔ "اَلْغَمْرُ" نا تجربہ کار، جاہل، کینہ۔ (ج) "غُمُوْرٌ" "غَمَرَ، غَمْرًا" (ن) پانی کا بلند ہو کر ڈھانکنا۔ "غَمُرَ، غَمَارَةً" (ک) جاہل ہونا۔ "تَجَاهَلَ، تَجَاهُلًا" بتکلف جاہل بننا، نادانی ظاہر کرنا۔ "جَهِلَ، جَهَالَةً" (س) اَن پڑھ ہونا۔

قولہ: يَضَعُ مِنِّیْ لِهٰذَا الْوَضْعِ ـ وَيُنَدِّدُ بِاَنَّهٗ مِنْ مَنَاهِی الشَّرْعِ: وہ اس کتاب کے لکھنے کی وجہ سے میرا مرتبہ گھٹائے گا، اور وہ اس بات کا اعلان کرتا پھرے گا کہ بے شک یہ کتاب ممنوعاتِ شرعیہ پر مشتمل ہے۔ "وَضَعَ، وَضْعًا" (ف) گرانا، مرتبہ سے گھٹانا۔ "نَدَّدَ، تَنْدِيْدًا" عیب ظاہر کرنا، برائی کے ساتھ اعلان کرنا۔ "نَدَّ، نَدُوْدًا" اُونٹ کا بدک کر بھاگ جانا۔ "نِدٌّ" مثل، کہا جاتا ہے:

''مَالَـهٗ نِدٌّ '' اس کی کوئی نظیر نہیں۔ (ج) ''اَنْدَادٌ مَنَاهِي الشَّرْع '' شریعت کے ممنوعات۔ ''نَهٰى، نَهْيًا '' (ف) روکنا، ڈانٹنا۔ ''اَلشَّرِيْعَةُ'' طریقہ (ج) شرائع۔ ''شَرَعَ، شَرْعًا'' (ف) قانون بنانا، شریعت جاری کرنا، ظاہر کرنا۔

قـولـه: وَمَـنْ نَقَدَ الْاَشْيَاءَ بِعَيْنِ الْمَعْقُوْلِ، وَاَنْعَمَ النَّظْرَ فِيْ مَبَانِي الْاُصُـــوْلِ: اور وہ شخص جو عقل کی آنکھ سے چیزوں کو پرکھتا ہے اور بنیادی اصول میں گہری نظر رکھتا ہے۔ ''نَـقَدَ، نَقْدًا '' (ن) پرکھنا، کلام کے عیوب ومحاسن کو ظاہر کرنا۔ ''اَشْيَاءُ'' یہ جمع ہے ''شَيْئٌ'' کی۔ جو بھی چیز موجود ہو اسے شے کہتے ہیں۔ ''اَلْـعَيْـنُ'' آنکھ کے ڈیلے پر بولا جاتا ہے۔ (ج) ''اَعْيُـنٌ، اَلْـعَوْن '' مدد کرنا۔ ''اَلْـعَوَانُ'' ادھیڑ عمر کا۔ ''عَيِـنَ، عِيْـنَةً '' (س) آنکھ کی چوڑی پتلی والا ہونا۔ ''اَلْــعَـقْــلُ'' روحانی نور جس سے غیر محسوس چیزوں کا ادراک ہوتا ہے۔ (ج) ''عَـقُوْل، عَقَلَ، عَقْـلًا '' (ض) لڑکے کا سمجھدار ہونا، دانا ہونا۔ ''اَنْـعَمَ، اِنْعَامًا'' نرم ونازک بنانا۔ ''اَنْـعَـمَ النَّظْرَ فِي الْمَسْئَلَةِ'' غور کرنا۔ ''تَـنَعَّمَ، تَنَعُّمًا '' ناز و نعمت کی زندگی بسر کرنا۔ ''نَعِمَ، نَعْمَةً'' (ف، ن، س) خوش حال ہونا۔ ''اَلنِّعْمَتُ'' رزق وغیرہ کا انعام جو تم پر ہوا، احسان۔ (ج) ''اَنْعُمٌ، نِعَمٌ''۔

''اَلـنَّظْرُ'' دکھائی دینے والی چیز کی طرف آنکھ کے ساتھ توجہ کرنا۔ ''نَـظَرَ، نَظْرًا '' (ن) غور سے دیکھنا۔ ''نَـاظَـرَ، نَـاظَرَةً'' بحث کرنا، مشابہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: ''فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ نَظْرٌ '' عدم ظہور کی وجہ سے یہ امر محل غور ہے۔ ''اَلْـمَبَانِيْ، بَنٰى، بِنَاءً'' (ض) تعمیر کرنا۔ ''اَلْاُصُـوْلُ '' یہ جمع ہے ''اَلْاَصْـلُ '' کی، بمعنی جڑ، اور وہ چیز جو فرع کے مقابل ہو، والد۔ مصدر ''مَـا فَعَلْتُهٗ اَصْـلًا '' میں نے اس کام کو یقیناً نہیں کیا۔ ''اَلْاَصِيْلُ ''بغیر وکیل کے لین دین کرنے والا۔ ''اَصُـلَ، اِصَالَةً'' (ک)

جڑ والا ہونا، جڑ پکڑنا، شریف الاصل ہونا۔ ''اَصِلَ، اَصَلًا'' (س) کیچڑ کی وجہ سے متغیر ہونا۔

قوله: نَظَمَ هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ ۔فِیْ سِلْكِ الْإِفَادَاتِ: یہ جملہ ماقبل شرط کی جزا ہے، اس لیے کہ ''مَنْ نَقَدَ الْاَشْیَاءَ'' میں جو ''مَنْ'' ہے وہ شرطیہ ہے۔

وہ ان مقامات کو فائدوں کی لڑی میں پروئے گا۔ ''نَظَمَ، نَظْمًا'' (ض) پرونا۔ ''اَلسِّلْكُ'' لڑی۔ (ج) ''سُلُوْكٌ، سَلَكَ، سُلُوْكًا'' داخل ہونا۔ ''اَلطَّرِیْقُ'' راستے کی اتباع کرتے ہوئے چلنا۔ ''اَلْمَسْلَكُ'' راستہ۔ (ج) ''مَسَالِكُ، اِفَادَات'' فائدے۔ ''افَادَ، اِفَادَةً'' مارنا، ہلاک کرنا، جمع کرنا، کمائی کرنا، دینا، نفع پہنچانا۔

''فَادَ، فَوْدًا'' (ن) مرنا۔

قولہ: وَسَلَكَهَا مَسْلَكَ الْمَوْضُوْعَاتِ عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ وَالْجَمَادَاتِ: اس جملے کا عطف ''نَظَمَ'' پر ہے، اور معنی اس کا یہ ہے کہ وہ ان مقامات کو ان کہانیوں کے طریقے پر چلائے گا، جو کہانیاں حیوانات اور جمادات کے بارے میں بنائی گئی ہیں۔ ''سَلَكَ، سُلُوْكًا'' (ن) داخل ہونا۔ '' الطریق '' راستے کی اتباع کرتے ہوئے چلنا۔ ''اَلْمَسْلَكُ'' راستہ۔ (ج) ''مَسَالِكُ، اَلسِّلْكُ'' لڑی۔ (ج) ''سلوك، اَلْمَوْضُوْعَات'' بمعنی بنائی ہوئی باتیں، گھڑی ہوئی کہانیاں۔ یہ جمع ہے ''مَوْضُوْعَةٌ'' کی۔ ''اَلْعَجَمَاوَاتِ'' یہ جمع ہے ''اَلْعَجْمَاءُ'' کی، بمعنی جانور مؤنث ہے۔ ''اَعْجَمُ'' کی ''عَجَمَ، عَجْمًا'' (ن) دانت سے کاٹ کر لکڑی کی نرمی اور سختی معلوم کرنا۔ ''عَجُمَ، عُجْمَةً'' (ک) لکنت ہونا۔ ''اَعْجَمَ، اِعْجَامًا، عَجَّمَ، تَعْجِیْمًا'' اعراب نہ لگانا، نقطہ اور حرکات

لگا کر یا تفسیر کر کے ابہام کو دور کرنا۔ "اَلْجَمَادَات" یہ جمع ہے "اَلْجَمَاد" کی۔ "اَلْجَامِدُ" (ج) جوامد وہ چیز جس میں زندگی نہ ہو جیسے پتھر۔

قوله: وَلَمْ يُسْمَعْ بِمَنْ نَبَأَ سَمْعُهُ عَنْ تِلْكَ الْحِكَايَاتِ اَوْ اَثَّمَ رُوَاتَهَا فِيْ وَقْتٍ مِنَ الْاَوْقَاتِ: اور نہیں سنا گیا کہ ان کہانیوں کے سننے سے کسی شخص کے کان اُکتائے ہوں یا آج تک کسی شخص نے بھی ان کہانیوں کے روایت کرنے والوں کو گناہ گار ٹھہرایا ہو۔ "سَمِعَ، سَمْعًا" (س) سننا۔ "اَسْمَعَ، اِسْمَاعًا" سنانا، گالی دینا۔ "سَمَّعَ، تَسْمِيْعًا" کسی کے متعلق کوئی چیز پھیلانا۔ "اَلسَّمْعُ" سننے کا حاسہ، کان سنی ہوئی بات۔ (ج) "اَسْمَاءٌ، نَبَأَ، نَبُوْءً" (ف) بلند ہونا، دور ہونا۔ کہا جاتا ہے: "نَبَأَ سَمْعِيْ عَنْ كَذَا" میرے کان نے فلاں بات سے نفرت کی۔ "اَنْبَأَ، اِنْبَاءً، نَبَّأَ، تَنْبِيْئًا" خبر دینا۔ "تَنَبَّأَ، تَنَبُّأً" دعویٰ نبوت کرنا۔ "اَلنَّبَأُ" خبر۔ (ج) "اَنْبَاء"۔ "اَلْحِكَايَاتِ" یہ جمع ہے "حِكَايَةٌ" بمعنی کہانیاں۔ "حَكٰى، حِكَايَةً" (ض) نقل کرنا۔ "اَحْكٰى، اِحْكَاءً" باندھنا۔ "حَاكٰى، مُحَاكَاةً" مشابہ ہونا۔ "اَثَّمَ، تَأْثِيْمًا" گناہ کی طرف منسوب کرنا۔ "اَثِمَ، اِثْمًا" (س) گناہ کرنا۔ "اَلْاِثْمُ" گناہ ناجائز فعل۔ (ج) "اٰثَامٌ، اَلْوَقْتُ" زمانے کی مقدار۔ (ج) "اوقات، وَقَتَ، وَقْتًا" (ض) وقت مقرر کرنا۔ "وَقَّتَ، تَوْقِيْتًا" وقت مقرر کرنا۔ "اَلْمِيْقَاتُ" وقت، وعدہ جس کیلئے وقت مقرر کیا گیا ہو۔ (ج) "مَوَاقِيْتُ"۔

ثُمَّ اِذَا كَانَتِ الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَبِهَا اِنْعِقَادُ الْعُقُوْدِ الدِّيْنِيَّاتِ فَاَيُّ حَرَجٍ عَلٰى مَنْ اَنْشَاَ مُلَحًا لِلتَّنْبِيْهِ لَا لِلتَّمْوِيْهِ وَنَحَابِهَا مَنْحَى التَّهْذِيْبِ لَا الْاَكَاذِيْبِ وَهَلْ هُوَ

فِیْ ذَالِكَ اِلَّا بِمَنْزِلَةِ مَنْ اِنْتَدَبَ لِتَعْلِیْمٍ اَوْ هَدٰی اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ . شِعْرٌ: عَلٰی اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اَحْمِلَ الْهَوٰی ☆ وَاَخْلُصَ مِنْهُ لَا عَلَیَّ وَلَا لِیَا ☆ بِاللّٰہِ اَعْتَضِدُ فِیْمَا اَعْتَمِدُ وَاَعْتَصِمُ مِمَّا یَصِمُ وَاَسْتَرْشِدُ اِلٰی مَا یُرْشِدُ فَمَا الْمَفْزَعُ اِلَّا اِلَیْهِ وَلَا الْاِسْتِعَانَةُ اِلَّا بِهٖ وَلَا التَّوْفِیْقُ اِلَّا مِنْهُ وَلَا الْمَوْئِلُ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ وَبِهٖ نَسْتَعِیْنُ وَهُوَ نِعْمَ الْمُعِیْنُ .

ترجمہ مع مطالب: پھر جب کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے' اور انہی نیتوں کے ساتھ ہی دینی اعمال درست ہوتے ہیں' پس کیا حرج ہے اس شخص پر جس نے یہ چٹ پٹی باتیں لکھی ہوں' تنبیہ کرنے کے لیے نہ کہ ملمع سازی کیلئے اور اس نے ان چٹ پٹی باتوں سے اخلاق کو درست کرنے کا ارادہ کیا ہو نہ کہ جھوٹ گوئی کا' وہ شخص ان مذکورہ چیزوں میں نہیں ہے مگر اس شخص کے مرتبہ میں کہ جس نے تعلیم کے لیے برانگیختہ کیا ہو' یا اس نے سیدھے راستہ کی طرف راہنمائی کی ہو' (مطلب یہ ہے کہ جس شخص نے یہ کہانیاں اخلاق کو درست کرنے کیلئے لکھی ہیں وہ شخص معلم واستاد کے مرتبہ میں ہے اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرنے والے پیر و مرشد کے مرتبہ میں ہے' لہٰذا یہ کہانیاں لکھنے کی وجہ سے اس پر طعن و تشنیع نہیں کرنی چاہیے)۔

شعر ترجمہ: اس کے باوجود میں راضی ہوں اس بات پر کہ میں خواہشاتِ نفس کے الزام کو برداشت کرلوں اور میں اس سے چھٹکارا پا

جاؤں، اس تصنیف کی وجہ سے مجھے نقصان بھی نہ ہو اور فائدہ بھی نہ ہو۔ یعنی میری نیت کے درست ہونے کے باوجود میں اس بات پر راضی ہوں کہ میں خواہش کے الزام کو برداشت کرلوں اور اس تصنیف کی وجہ سے اگر میری تعریف نہ کی جائے تو میری مذمت بھی نہ کی جائے، معاملہ برابر، برابر ختم ہو جائے اور اللہ ہی سے میں قوت طلب کرتا ہوں اس کام میں کہ جس کا میں ارادہ کر چکا ہوں اور اللہ ہی کے ذریعے میں بچتا ہوں ان چیزوں سے جو عیب ناک بناتی ہیں، اور اللہ ہی سے میں ہدایت طلب کرتا ہوں اس چیز کی طرف جو راہنمائی کرے۔ پس نہیں ہے کوئی ٹھکانا مگر اللہ ہی کی طرف اور نہیں کوئی ملجأ و ماویٰ مگر اسی اللہ کی طرف، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں اور اسی سے ہم مدد طلب کرتے ہیں اور وہی اچھا مددگار ہے۔

تحقیق: قوله: ثُمَّ اِذَا كَانَتِ الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَبِهَا اِنْعِقَادُ الْعُقُوْدِ الدِّيْنِيَّاتِ: پھر جب اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور انہی نیتوں کے ساتھ ہی دینی اعمال درست ہوتے ہیں۔ ''النیّاتُ'' یہ جمع ہے ''اَلنِّيَّةُ'' کی، بمعنی دل کا پختہ ارادہ۔ ''نَوٰی، نِيَّةً'' (ض) ارادہ کرنا۔ ''اِنْعَقَدَ، اِنْعِقَادًا'' گرہ لگنا، خالص ہونا۔ ''عَقَدَ'' (ض) ''عَقْدًا'' گرہ لگانا۔ ''عَقْدًا'' (س) گرہ دار زبان والا ہونا، زبان کا رُکنا۔ ''اَلْعَقِيْدَةُ'' جس پر پختہ یقین کیا جائے، جس کو انسان اپنا دین بنائے اور اُس کا اعتقاد رکھے۔ (ج) ''عَقَائِدُ، عَقَّدَ، تَعْقِيْدًا'' قسم کو پکا کرنا، رسّی میں گرہ لگانے میں مبالغہ کرنا، مبہم کلام کرنا۔

''اَلـدِّيـنِـيَّـات'' دینداری' تمام چیزیں جو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے تحت میں آئیں' ملت' مذہب۔ (ج) ''دِيَـانَـاتٌ' دَانَ' دِيْنًا'' (ض) دین اختیار کرنا' غلام بنانا' ناپسندیدہ بات پر اُکسانا۔ ''دَيَّنَ' تَدْيِيْنًا'' اپنے دین کے تابع بنانا۔ ''اَلدِّيْن'' حساب' ملکیت' قدرت' حکم' مذہب۔ (ج) ''اَدْيَان''۔

قولہ: فَاَیُّ حَرَجٍ عَلٰی مَنْ اَنْشَأَ مُلَحًا لِلتَّنْبِيْهِ لَا لِلتَّمْوِيْهِ: پس کیا حرج اس شخص پر جس نے یہ چٹ پٹی باتیں لکھی ہوں تنبیہ کرنے کیلئے نہ کہ ملمع سازی کیلئے۔ ''اَیٌّ'' یہ کلمہ مختلف معانی کیلئے استعمال ہوتا ہے' (۱) استفہام کیلئے' جیسے: ''اَيُّكُمْ اَتٰى'' تم میں سے کون آیا (۲) اسم موصول کیلئے' جیسے: ''سَلِّمْ عَلٰى اَيِّهِـمْ اَفْـضَـلُ'' ان میں سے جو افضل ہے اس کو سلام کر (۳) کمال کے معنی پر دلالت کرنے کیلئے' جیسے: ''زَيْـدٌ رَجُلٌ اَیُّ رَجُلٍ'' زید بہت کامل آدمی ہے' یہ اس صورت میں ہے جب یہ نکرہ کی صفت واقع ہوتا ہے اور کبھی معرف باللام منادیٰ پر یاء کے بعد مخاطب کو متنبّہ کرنے کیلئے آتا ہے' جیسے: ''يٰـاَيُّـهَا الرَّجُلُ'' اے مرد! کبھی شرط کیلئے آتا ہے۔ اس صورت میں دو فعلوں کو مجزوم کرتا ہے جیسے ''اَيًّا تَضْرِبْ اَضْـرِبْ'' جس کو تُو مارے گا اس کو میں ماروں گا۔ ''اَلْـحَـرَجَ'' گناہ۔ ''حَـرِجَ' حَـرَجًا'' (س) تنگ ہونا' گنہگار ہونا۔ ''حَـرَجَ' حَرْجًا'' (ن) غصہ سے دانت پیسنا۔ ''حَرَّجَ' تَحْرِيْجًا'' تنگ کرنا۔ ''اَلْمَلَحُ'' نمکین اور چٹ پٹی باتیں۔ یہ جمع ہے ''مُلْحَةٌ'' کی۔ ''نَبَّـهَ' تَنْبِيْهًا'' نیند سے بیدار کرنا' واقف کرنا۔ ''نَبِـهَ' نَبهًا'' (س) سمجھ لینا۔ (ن' س' ک) ''نَبَاهَةً'' شریف ہونا' مشہور ہونا۔ ''تَـنَبَّـهَ' تَنَبُّهًا'' واقف ہونا' نیند سے بیدار ہونا۔ ''مَوَّهَ' تَمْوِيْهًا'' پانی والا ہونا' سونا یا چاندی کا پانی چڑھانا۔ ''مَاهَ' مَوْهًا'' (ن) ملانا' ہلانا' پلانا۔

قولہ: وَنَحَابِهَا مَنْحَى التَّهْذِيْبِ لَا الْاَكَاذِيْبِ: اور اُس نے ان چٹ پٹی باتوں کے ذریعے اخلاق کو درست کرنے کا ارادہ کیا ہو نہ کہ جھوٹ گوئی کا۔

''نَحَا، نَحْوًا'' (ن) ارادہ کرنا۔ ''تَنَحّٰى، تَنَحِّيًا'' جدا ہونا۔ ''النحو'' جہت جانب۔ ''هَذَّبَ، تَهْذِيْبًا'' جلدی کرنا۔ ''اَلشَّجَرَ'' وغیرہ شاخ تراشی کرنا' پاکیزہ کرنا' درست کرنا۔ ''هَذَبَ، هَذْبًا'' (ض) شاخ تراش کرنا' پاکیزہ کرنا۔ ''اَكَاذِيْبُ'' یہ جمع ہے ''اُكْذُوْبَةٌ'' کی' جھوٹ۔ ''كَذَبَ، كِذْبًا، كَذِبًا'' (ض) جھوٹ بولنا' جان بوجھ کر غلط خبر دینا۔ ''كَذَّبَ، تَكْذِيْبًا'' جھوٹ کی طرف نسبت کرنا' انکار کرنا۔

قولہ: وَهَلْ هُوَ فِيْ ذَالِكَ اِلَّا بِمَنْزِلَةِ مَنْ اِنْتَدَبَ لِتَعْلِيْمٍ اَوْ هَدٰى اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ: نہیں ہے وہ شخص ان مذکورہ چیزوں میں مگر اس شخص کے مرتبہ میں کہ جس نے تعلیم کیلئے برانگیختہ کیا ہو یا اس نے سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کی ہو۔

''اَلْمَنْزِلَةِ'' مرتبہ' گھر۔ ''نَزَلَ، نَزُوْلًا'' (ض) نازل ہونا' اترنا۔ ''نَزِلَ، نَزْلَةً'' (س) زکام میں مبتلا ہونا۔ ''اَنْزَلَ، اِنْزَالًا'' اُتارنا۔ ''نَزَّلَ، تَنْزِيْلًا'' اتارنا۔ ''تَنَزَّلَ، تَنَزُّلًا'' آہستہ آہستہ اترنا۔ ''اَلنَّزْلُ، اَلنُّزُلُ'' کھانا جو مہمان کے سامنے پیش کیا جائے۔ (ج) ''اَنْزَالُ، اَلْمَنْزِلُ'' اُترنے کی جگہ' مکان' چشمہ۔ (ج) ''مَنَازِلُ، اِنْتَدَبَ، اِنْتِدَابًا'' تردید کرنا' برانگیختہ کرنا' بلاوے پر جواب دینا۔ ''نَدَبَ، نَدَبًا'' (ن) میت پر رونا' برانگیختہ کرنا۔ ''نَدِبَ، نَدَبًا'' (س) پیٹھ پر زخم کا نشان ہونا۔ ''نَدُبَ، نَدَابَةً'' (ک) ہوشیار اور چست ہونا۔ ''اَلنُّدْبَةُ'' میت کے فضائل ومحاسن بیان کرنا۔ ''الصِّرَاطَ'' راستہ۔ ''اَلصُّرَاطَ'' لمبی تیز تلوار۔

''اِسْتَقَامَ، اِسْتِقَامَةً ''سیدھا ہونا۔''قَوَّمَ، تَقْوِیْمًا ''سیدھا کرنا۔''اَقَامَ، اِقَامَةً'' کھڑا ہونا، سیدھا کرنا۔''قَامَ، قِیَامًا''(ن) کھڑا ہونا۔

قولہ: شِعْرٌ: عَلٰی اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اَحْمِلَ الْهَوٰی ☆ وَاَخْلُصَ مِنْهُ لَا عَلَیَّ وَلَا لِیَا ☆: اس کے باوجود میں راضی ہوں اس بات پر کہ میں خواہشاتِ نفس کے الزام کو برداشت کرلوں، اور میں اس سے چھٹکارا پا جاؤں، اس تصنیف کی وجہ سے مجھے نقصان بھی نہ ہو اور فائدہ بھی نہ ہو۔''رَضِیَ، رِضْوَانًا''(س) خوش ہونا، راضی ہونا۔''رَضَا، رَضْوًا'' پسندیدگی میں غالب ہونا۔ ''اَرْضٰی، اِرْضَاءً، رَضّٰی، تَرْضِیَةً'' رضامند کرنا۔''حَمَلَ، حُمْلًا''(ض) اُٹھانا، غصہ ظاہر کرنا۔''تَحَمَّلَ، تَحَمُّلًا'' اُٹھانا، برداشت کرنا۔''اَلْهَوٰی'' خواہش۔''خَلَصَ، خُلُوْصًا''(ن) خالص ہونا۔''مِنَ الْهَلَاكِ'' نجات پانا۔ ''خَلِصَ، خَلَصًا''(س) گوشت میں ہڈی کا چورا ہونا۔''اَخْلَصَ، اِخْلَاصًا'' چن لینا۔''لَا عَلَیَّ وَلَا لِیَا'' اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ تعلیم دینے والا شخص اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرنے والا شخص اگرچہ ثواب اور تعریف کا حقدار ہوتا ہے۔ لیکن مصنف فرماتے ہیں کہ میں اس تصنیف کی وجہ سے اگر تعریف نہ کیا جاؤں تو عیب بھی نہ لگایا جاؤں۔ بلکہ معاملہ برابر برابر رہے۔ خیال رہے کہ عبارت''لَا عَلَیَّ'' میں''لَا'' نفی جنس کا ہے اور اس کا اسم شئے محذوف ہے، اور ''عَلَیَّ'' جار با مجرور اپنے متعلق سے مل کر لائے نفی جنس کی خبر ہے۔ اور اسی طرح ''لَا لِیَا'' میں''لَا'' نفی جنس کا ہے اور اس کا اسم شئے محذوف ہے اور''لِیَا'' جار با مجرور اپنے متعلق سے مل کر لائے نفی جنس کی خبر ہے اور''لِیَا'' کے آخر میں جو الف ہے وہ اشباع کا ہے۔

قوله: بِاللّٰه اَعْتَضِدُ فِیمَا اَعْتَمِدُ: اور اللہ ہی سے میں قوت طلب کرتا ہوں اس کام میں کہ جس کا میں ارادہ کر چکا ہوں۔ ''اِعْتَضَدَ، اِعْتِضَادًا'' مدد مانگنا، بغل میں لینا۔ ''عَضَدَ، عَضْد'' (ض) مدد کرنا، درخت کو ہنسیا سے کاٹنا۔ ''اِعْتَمَدَ، اِعْتِمَادًا'' بھروسہ کرنا۔ ''تَعَمَّدَ، تَعَمُّدًا'' قصد کرنا، ارادہ کرنا۔ ''عَمَدَ، عَمْدًا'' (ض) چھت میں ستون لگانا۔ ''عَمِدَ، عَمَدًا'' (س) غضب ناک ہونا۔

قولہ: وَاَعْتَصِمُ مِمَّا یَصِمُ: اور اللہ ہی کی مدد کے ذریعے میں بچتا ہوں ان چیزوں سے جو عیب ناک بناتی ہیں۔ ''اِعْتَصَمَ، اِعْتِصَامًا باللّٰه'' اللہ کی مہربانی سے گناہ سے باز رہنا۔ ''مِنَ الشَّرِّ وَالْمَکْرُوْہِ'' پناہ لینا، باز رہنا۔ ''عَصَمَ، عَصْمًا'' (ض) کمائی کرنا۔ ''اَلشَّیئ'' روک لینا۔ ''اللّٰه فلانًا مِنَ الْمَکْرُوْہِ'' محفوظ رکھنا، بچانا۔ ''وَصَمَ، وَصْمًا'' (ض) لکڑی یا ہڈی میں شگاف ڈالنا، عیب لگانا، جلدی سے باندھنا۔ ''وَصَّمَ، تَوْصِیمًا'' سستی و کاہلی اور اعضاء شکنی والا ہونا۔

قولہ: وَاَسْتَرْشِدُ اِلٰی مَا یُرْشِدُ: اور اللہ ہی سے میں ہدایت طلب کرتا ہوں اس چیز کی طرف جو راہنمائی کرے۔ ''اِسْتَرْشَدَ، اِسْتِرْشَادًا'' راہِ راست پانا، ہدایت طلب کرنا۔ ''رَشَدَ، رُشْدًا'' (ن) ہدایت پانا، راہِ راست پر چلنا، ہدایت یافتہ ہونا۔ ''رَشِدَ، رَشَدًا'' (س) ہدایت یافتہ ہونا۔ ''اَرْشَدَ، اِرْشَادًا، رَشَّدَ، تَرْشِیْدًا'' ہدایت کرنا، سیدھے راستے پر چلنا۔

قولہ: فَمَا الْمَفْزَعُ اِلَّا اِلَیْهِ: نہیں ہے ٹھکانہ مگر اللہ ہی کی طرف۔ ''اَلْمَفْزَعُ، اَلْمَفْزَعَةُ'' جائے پناہ۔ ''فَزَعَ، فَزْعًا'' (ف) خوف کرنا۔ ''فَزِعَ، فَزَعًا'' (س) دہشت زدہ ہونا، خائف ہونا، فریاد چاہنا، پناہ لینا، فریاد رسی کرنا، مدد کرنا۔ ''اَفْزَعَ، اِفْزَاعًا، فَزَّعَ، تَفْزِیْعًا'' خوف دلانا۔

قولہ: وَلَا الْاِسْتِعَانَۃُ اِلَّا بِہٖ: اورنہیں ہے مدد مانگنا مگر اسی اللہ سے۔

''اِسْتَعَانَ، اِسْتِعَانَۃً'' مدد چاہنا۔

قولہ: وَلَا التَّوْفِیْقُ اِلَّا مِنْہُ: اورنہیں ہے توفیق مگر اللہ کی طرف سے۔''وَفَّقَ، تَوْفِیْقًا'' مطلوب خیر کے لئے اسباب کو مہیا کرنا۔

قولہ: وَلَا الْمَوْئِلُ اِلَّا ھُوَ: اورنہیں ہے کوئی ملجأ وماٴوی مگر وہی اللہ۔

''اَلْمَوْئِلُ، وَالْمَوْئِلَۃُ'' جائے پناہ۔''وَئَلَ، وَأْلًا'' (ض) نجات ڈھونڈنا، پناہ لینا۔

قولہ: عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ: اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔''تَوَکَّلَ، تَوَکُّلًا'' عاجزی ظاہر کرنا، وکیل بننا، بھروسہ کرنا۔''وَکَّلَ، تَوْکِیْلًا'' وکیل بنانا۔''وَکَلَ، وَکْلًا'' سپرد کرنا۔

''اَلْوَکِیْلُ'' دلیر، وہ شخص جس پر بھروسہ کیا جائے یا وہ شخص جس کے سپرد عاجز آدمی اپنا کام کردے۔(ج)''وُکَلَاء'' اور جب یہ اسمائے حسنٰی میں سے ہو تو اس وقت روزی دینے والا، کفایت کرنے والا کے معنی میں ہوتا ہے۔

''اَنَابَ، اِنَابَۃً'' رجوع کرنا۔''نَابَ، نَوْبًا'' پیش آنا، قائم مقام ہونا، توبہ کرنا، خدا کی اطاعت کرنا۔

قولہ: وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ وَھُوَ نِعْمَ الْمُعِیْنُ: اور اسی سے ہم مدد طلب کرتے ہیں، اور وہی اچھا مددگار ہے۔''نِعْمَ'' یہ افعال مدح سے ہے، یہ فعل غیر متصرف ہے۔تم کہتے ہو:''نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ، نَعَمَ، مَنْعَمًا'' (ف س ن) خوش حال ہونا۔''نَعُمَ، نُعُوْمَۃً'' (ک) نرم ونازک ہونا، ملائم ہونا۔''اَلْمُعِیْنُ'' بمعنی مددگار۔''اَعَانَ، اِعَانَۃً'' مدد کرنا۔

پہلے مقامہ صنعانیّہ کا خلاصہ

حارث ابن ہمام کہانی بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مجھے گردشِ لیل ونہار نے یمن کے شہر صنعاء میں پہنچا دیا' وہاں پہنچ کر ایک طرف بھوک کی شدت سے پیٹ کمر کو لگ چکا تھا' اور دوسری طرف علمی پیاس نقطۂ عروج کو پہنچ چکی تھی' لہٰذا میں شکم کی آگ بجھانے کیلئے کسی سخی اور علمی پیاس بجھانے کیلئے کسی ادیب کی تلاش میں چلا جا رہا تھا کہ اچانک لطفِ خداوندی نے میری رہنمائی کی ایک مجمع کی طرف' جس کی کیفیت یہ تھی کہ اس نے ایک نحیف ولاغر آدمی کو یوں گھیر رکھا تھا' جیسے ہالے نے چاند کو گھیرا ہو' جب میں اس ہجوم میں داخل ہوا تو میری نظروں نے ایک عجیب منظر دیکھا۔ معاملہ یوں تھا کہ ایک دبلا پتلا شخص جس کی زبان سے فصاحت و بلاغت کا دریا جاری تھا' لوگوں کے دلوں کو گھائل کر رہا تھا' اس کی آواز کی چاشنی کی کیفیت یہ تھی کہ پورے مجمع پر سناٹا طاری تھا' اور یوں محسوس ہوتا تھا کہ کائنات ارض وسماء کا نظام تھم سا گیا ہو' لوگوں کے دلوں کی گرمی اشکوں کی صورت میں باہر آ رہی تھی' اور آہ و بکاء ماتم وفغاں کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں' طویل دورانیے کے بعد جب اس فصیح و بلیغ شخص نے سلسلہ کلام منقطع کیا تو لوگ اپنی اپنی بساط کے مطابق اس شخص کو مال دینے لگے پھر وہ خطیب باکمال روپے پیسے سے بظاہر بے زاری کا اظہار کرتے ہوئے اپنا تھیلا بھر کر نامعلوم مقام کی طرف چل دیا' اس احتیاط کے ساتھ کہ کوئی اس کا تعاقب نہ کر رہا ہو' حارث ابن ہمام اپنی پھٹی ہوئی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا' اس کا تجسس اسے فصیح و بلیغ آدمی کے بارے میں بہت کچھ جاننے کو بے

قرار کر رہا تھا' لہٰذا حارث نے اپنے جسم کو معمولی جنبش دی اور اس کے پیچھے ہولیا' وہ یہ کام مکمل رازداری کے ساتھ کر رہا تھا۔ غرض یہ کہ ایک مخصوص مسافت طے کرنے کے بعد وہ شخص غار میں داخل ہو گیا' حارث نے غار کے دھانے پر تفکر کرنے کے بعد مکمل اعتماد کے ساتھ غار میں قدم رکھا ہی تھا کہ اسے پہلے سے زیادہ عجیب منظر دیکھنے کو ملا۔ ایں طور کہ وہ شخص جو چند لمحے پہلے لوگوں کو فکرِ آخرت دے کر رُلا رہا تھا' اب اس کے سامنے شراب و کباب اور خدمت کو نوعمر لڑکا موجود تھا' حارث کی زبان نے بے ساختہ حرکت کی اور تنے ہوئے اعصاب کے ساتھ کہا: ارے خبیث! وہ تیرا ظاہر تھا اور یہ تیرا باطن۔ ان الفاظ کی گونج ابھی ہوا میں باقی تھی کہ وہ شخص یکا یک آگ بگولہ ہو گیا اور قریب تھا کہ حارث پر جھپٹے کہ اگلے ہی لمحے اس نے یہ سوچ کر اپنا اُٹھا ہوا قدم روک لیا کہ میں غلطی پہ ہوں' حارث کو کھانے کی پیش کش کرتے ہوئے کہا کہ اگر بھوک ہے تو آ ورنہ جا اپنا کام کر۔ حارث نے اس نوعمر لڑکے سے پوچھا کہ وہ شخص کون ہے؟ تو اس لڑکے نے جواب دیا: لوگ اسے ابوزید سروجی کہتے ہیں' حارث نے اپنا سر پکڑ کر کہا: ہائے افسوس! جہاں سے چلا تھا پھر وہیں جا پہنچا۔

☆☆☆☆☆

اَلْمَقَامَةُ الْاُوْلٰی الصَّنْعَانِیَّةُ

ترجمہ مع التوضیح: پہلا مقامہ صنعانیہ ہے جو یمن کے شہر صنعا کی طرف منسوب ہے۔ قولہ: اَلْمَقَامَةُ: اگر اس لفظ کو میم کے فتحہ کے ساتھ پڑھا جائے تو یہ مجلس کے معنی میں ہوتا ہے، اور اگر میم کے ضمہ کے ساتھ پڑھا جائے تو بمعنی ''اَلْاِقَامَۃُ'' ہوتا ہے۔

لفظ ''مَقام'' اور ''مُقام'' میں فرق: بعض حضرات نے ان دونوں کے درمیان فرق یوں کیا ہے کہ اگر فعل ثلاثی سے ہو، پھر ''مَقام'' بفتح المیم پڑھا جائے گا، جیسے: ''قَامَ زَیْدٌ مَقَامَ عَمْرٍو'' اگر فعل مزید فیہ سے ہو تو ''مُقام'' بضم المیم پڑھا جائے گا، جیسے: ''اُقِیْمَ فُلَانٌ مُقَامَ عَمْرٍو'' اور بعض اجلّہ علماء نے ان دونوں کے درمیان فرق یوں کیا ہے کہ جب یوں کہا جائے: ''اُقِیْمَ فُلَانٌ اَوْ قَامَ فُلَانٌ مَقَامَ فُلَانٍ'' تو فلانِ ثانی کو دیکھیں گے کہ واقع اور نفس الامر میں اس کے لیے مقام و مرتبہ ہے، یا واقع اور نفس الامر میں مرتبہ و مقام فلانِ ثانی کے لیے نہیں ہے، بلکہ مقام فلان ثانی کے غیر کے لیے ہے۔ بصورتِ اوّل یعنی اگر مقام فلان ثانی کے لیے ہو تو مقام بفتح المیم پڑھیں گے۔ برابر ہے کہ فعل ثلاثی مجرد سے ہو یا ثلاثی مزید فیہ سے ہو اور بصورتِ ثانی یعنی مقام فلان ثانی کے غیر کے لیے ہو۔ تو ''مُقَام'' بضم المیم پڑھیں گے۔ برابر ہے کہ فعل ثلاثی مجرد سے ہو یا ثلاثی مزید فیہ سے ہو۔ جیسا کہ حروفِ قسم میں باء ہے، اس لیے کہ باء حروفِ قسم میں سے اصل ہے اور حروفِ قسم میں سے واؤ باء کے بدلے میں ہے اور حروفِ قسم میں سے تاء، واؤ کے بدلے میں ہے۔ پس جب ''اَلتَّاءُ اُقِیْمَ مَقَامَ الْوَاوِ'' کہا جائے گا تو ''مُقام'' بضم المیم کہا

جائے گا' یعنی میم کے ضمہ کے ساتھ پڑھیں گے اس لیے کہ واقع اور نفس الامر میں مقام باء کے لئے ہے نہ کہ واؤ کے لئے' اور جب ''اَلْـوَاوُ اُقِیْـمَ مَـقَامَ الباءِ '' کہا جائے گا۔ تو مقام بفتح المیم کہا جائے گا' یعنی میم کے فتحہ کے ساتھ پڑھا جائے گا' اس لیے کہ واقع اور نفس الامر میں مقام باء کا ہے کیونکہ باء حروفِ قسم میں سے اصل ہے۔ اَلْاُوْلٰـی: یہ نقیض ہے ''اَلْاُخْـرٰی '' کی' اور اس کی جمع ''اُوَلٌ'' اور ''اُوْلَیَاتٌ'' آتی ہے' جیسا کہ ''اُخْرٰی'' کی جمع ''اُخَرٌ'' اور ''اُخْرَیَاتٌ'' آتی ہے' اور یہ مؤنث ہے ''الاوّل'' کی' اور ''اوّل'' اصل میں ''اَءْ وَلُ'' تھا' اس لیے کہ یہ ہفت اقسام میں سے مہموز الفاء اور اجوف واوی ہے اور ''اَوْلًا'' بمعنی لوٹنا سے مشتق ہے' ہمزہ ساکنہ کو خلاف قیاس واؤ سے بدل کر واؤ کا واؤ میں ادغام کیا گیا تو ''اوّلُ'' ہوگیا۔

حَـدَّثَ الْـحَـارِثُ بْـنُ هَـمَّـامٍ قَـالَ لَـمَّـا اقْتَعَدْتُ غَارِبَ الْاِغْتِرَابِ وَاَنْاَتْنِي الْمَتْرَبَةُ عَنِ الْاَتْرَابِ .

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام نے روایت بیان کرتے ہوئے کہا: جس وقت میں سفر کی کُہان پر سوار ہوا (مطلب یہ ہے کہ میں سفر کے ارادہ سے اونٹ پر سوار ہوا۔ اس جملہ میں علامہ حریری رحمۃ اللہ علیہ نے تین استیعارے استعمال کیے ہیں' وہ اس طرح کہ علامہ صاحب نے اغتراب یعنی سفر کو تشبیہ دی ہے' اونٹ مرکوب کے ساتھ مشبہ کا ذکر ہے اور مشبہ بہ کا ذکر نہیں ہے' یہ استعارہ مکنیہ ہوا اور غارب یعنی کُہان جو کہ مشبہ بہ کے لوازم میں سے ہے' اس کو ثابت کیا ہے' مشبہ یعنی اغتراب کیلئے یہ استعارہ تخلیلیہ ہوا' اور ''اِقْتِـعَـاد'' یعنی سوار ہونا مشبہ بہ یعنی اونٹ مرکوب کے مناسبات میں سے ہے' اس کو ثابت کیا ہے مشبہ یعنی اغتراب کیلئے یہ استعارہ

ترشیحیہ ہوا) اور فقر و فاقہ نے مجھے ہم عمروں اور دوستوں سے دور کر دیا۔ ''حَدَّثَ، تَحْدِيْثًا'' روایت کرنا۔ ''اَحْدَثَ، اِحْدَاثًا'' ایجاد کرنا۔ ''حَدَثَ، حُدُوْثًا'' (ن) واقع ہونا۔ ''اَلْاُحْدُوْثَةُ'' بات، افسانہ، کہانی۔ (ج) ''اَحَادِيْث، اِقْتَعَدَ، اِقْتِعَادًا'' سوار ہونا، کسی چیز کو سواری بنانا۔ ''قَعَدَ، قُعُوْدًا'' (ن) کھڑے سے بیٹھنا۔

نوٹ: جلوس لیٹے سے بیٹھنے کو کہتے ہیں، اور بعض نے کہا ہے کہ یہ دونوں ہم معنی ہیں۔ ''اَلْغَارِبُ'' کھال، کندھا۔ (ج) ''غَوَارِبُ، غَرَبَ، غُرُوْبًا''۔ (ن) ''اَلنَّجْمُ'' ستارے کا غائب ہونا۔ ''اَلرَّجُلُ'' دور ہونا۔ ''فِيْ سَفَرِهٖ'' طویل سفر کرانا۔ (ک) ''اَلْغَرَابَةُ'' مخفی ہونا۔ ''اَلشَّيْئُ'' غیر مانوس ہونا۔ ''اَلْغَرِيْب'' مسافر، وطن سے دور، اجنبی۔ (ج) ''غُرَبَاءُ، اِغْتَرَبَ، اِغْتِرَابًا'' وطن سے علیحدہ ہونا۔ ''اَنَاءَ، اَنَاءً'' (ن) وطن سے دور پھینکنا۔ ''اَلْمَتْرَبَةُ'' فقر و فاقہ۔ ''تَرِبَ، تَرَبًا'' (س) بہت مٹی والا ہونا۔ ''اَلتُّرَابُ'' مٹی۔ ''اَلتَّرِبَةُ، اَلتِّرْبُ'' ہم عمر۔ (ج) ''الترَاب'' اکثر اس کا استعمال عورتوں کے لئے ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ ''هٰذِهٖ تِرْبُ فُلَانَةٍ'' یہ عورت فلانی کی ہم عمر ہے۔

طَوَّحَتْ بِيْ طَوَائِحُ الزَّمَنِ اِلٰى صَنْعَاءِ الْيَمَنِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: حوادثاتِ زمانے نے مجھ کو پھینک دیا ملک یمن کے شہر صنعاء کی طرف۔ ''طَوَّحَ، تَطْوِيْحًا'' ضائع کرنا۔ ''طَوَّحَ بِهٖ'' فضاء آسمانی میں پھینکنا۔ کہا جاتا ہے: ''طَوَّحَتْ بِهٖ، طَوَائِح الزَّمَنِ'' زمانے کے حوادثات نے اس کو پھینک دیا۔ ''طَاحَ، طَوْحًا'' (ن) حیران ہونا۔ ''اَلطَّوَائِحُ'' شدائد، مہلکات۔ ''اَلزَّمَنُ'' وقت۔ (ج) ''اَزْمَانٌ، الزَّمَانُ'' (ج) ''اَزْمِنَةٌ، زمِنَ، زَمَنًا''

(س) لنجا ہونا۔ ’’اَلْیَمَنُ‘‘ ملک یمن جو بلادِ عرب میں سے ہے، نسبت کے لئے۔ ’’یَمَانِیّ، وَالْیَمَنِیّ، یَمَنَ، یَمْنًا‘‘ (ض) دائیں طرف لے جانا۔ ’’یُمْنًا‘‘ (ف، س، ک) بابرکت ہونا۔ ’’تَیَمَّنَ، تَیَمُّنًا‘‘ برکت حاصل کرنا۔ ’’اَلْیَمِیْن‘‘ داہنا ہاتھ، دائیں جانب۔ (ج) ’’اَیْمَان‘‘۔

فَدَخَلْتُهَا خَاوِیَ الْوَفَاضِ بَادِیَ الْاِنْفَاضِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں صنعاء شہر میں داخل ہوا، اس حال میں کہ میرا توشہ دان خالی تھا اور توشہ دان کے جھاڑنے کا وقت ظاہر ہو چکا تھا۔ ’’خَوِیَ، خَوَاءً‘‘ (ض) خالی کرنا۔ ’’اَلْوَفَاضِ‘‘ چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑا، وہ جگہ جہاں پانی ٹھہر جائے۔ ’’اَوْفَضَ، اِیْفَاضًا‘‘ تیز چلنا۔ ’’اَلْوَفْضَةُ‘‘ ترکش کے مانند چمڑے کا ایک برتن۔ ’’بَدَا، بُدُوًّا‘‘ (ن) ظاہر ہونا۔ ’’اَبْدَیٰ، اِبْدَاءً‘‘ ظاہر کرنا۔ ’’نَفَضَ، نَفْضًا‘‘ (ن) کپڑا جھاڑنا۔ ’’اَنْفَضَ، اِنْفَاضًا‘‘ تباہ شدہ توشہ، یا ختم شدہ، بال والا ہونا۔

لَا اَمْلِكُ بُلْغَةً وَلَا اَجِدُ فِیْ جِرَابِیْ مُضْغَةً ۔

ترجمہ مع التوضیح: میں قلیل روزی کا بھی مالک نہ تھا، اور میں اپنے توشہ دان میں قوت لایموت بھی نہیں پاتا تھا، (مطلب یہ ہے میرے پاس کھانے پینے کی چیزیں بالکل ختم ہو چکی تھیں اور میرے پاس اتنی چیز بھی موجود نہ تھی جو مجھے زندہ رکھ سکے)۔ ’’اَلْبُلْغَةُ‘‘ گزارے کی مقدار۔ (ج) ’’بُلَاغَات، وَجَدَ، وِجْدَانًا‘‘ (ض) پانا۔ ’’اَلْجِرَابُ‘‘ تلوار کا میان، چمڑے کا برتن۔ (ج) ’’اَجْرِبَةٌ، جَرِبَ، جَرَبًا‘‘ (س) خارش والا ہونا۔ ’’اَلْمُضْغَةُ‘‘ گوشت کی بوٹی۔

فَطَفِقْتُ اَجُوْبُ طُرُقَاتِهَا مِثْلَ الْهَائِمِ، وَاَجُوْلُ فِیْ حَوْمَاتِهَا جَوْلَانَ الْحَائِمِ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں حیران وپریشان شخص کی طرح صنعاء کے راستوں کو طے کرنے میں شروع ہوا، اور میں پیاسے جانور کی طرح صنعاء کے گلی کوچوں میں گھومنے لگا۔ ''طَفِقَ، طَفْقًا'' (س،ض) شروع کرنا، یہ افعالِ مقاربہ میں سے ہے۔ ''جَابَ، جَوْبًا'' (ن) گریبان بنانا۔ ''جَوَّبَ، تَجْوِیْبًا'' بیچ سے کاٹنا۔ ''اَلْجَوَابُ، جواب'' (ج) ''اَجْوِبَةٌ، طریق'' راستہ۔ (ج) ''طُرُقٌ، طُرُقَاتٌ، طَرِقَ، طَرْقًا'' (س) گدلا پانی پینا۔ ''هَامَ، هَيْمًا'' (ض) محبت کرنا، صفت ''هَائِمٌ'' عاشق محبت کرنے والا۔

''جَالَ، جَوْلًا، جَوْلَانًا'' چکر لگانا۔ ''اَجَالَ، اِجَالَةً'' گھمانا۔ ''اَلْهَائِمُ'' بمعنی پیاسا۔ ''حَامَ، حَوْمًا'' (ن) منڈلانا، پیاسا ہونا۔

وَاَرُوْدُ فِیْ مَسَارِحِ لَمَحَاتِیْ وَمَسَایِحِ غَدَوَاتِیْ وَرَوْحَاتِیْ

ترجمہ مع التوضیح: اور میں طلب کر رہا تھا اپنی نظر کی چراگاہوں میں اور اپنے شام اور صبح کی سیر کرنے کی جگہوں میں۔ فعل ''اَرُوْدُ'' کا مفعول بہ '' کَرِیْمًا'' ہے جو آئندہ عبارت میں آرہا ہے۔

''رَادَ، رَوْدًا، وَرِیَادًا'' (ن) طلب کرنا۔ ''اَلْاَرْضُ'' قیام کے لئے چراگاہ و پانی کی دیکھ بھال کرنا۔ ''اَرَادَ، اِرَادَةً'' چاہنا، خواہش کرنا۔ ''مَسَارِح'' یہ جمع ہے ''مَسْرَحٌ'' کی، بمعنی چراگاہ۔ ''سَرَحَ، سَرْحًا، سُرُوْحًا'' (ف) جانوروں کا چرنے کے لیے جانا۔ ''لَمَحَات'' اس کا مفرد ''لَمْحَةٌ'' ہے بمعنی اچٹتی نگاہ۔ ''لَمَحَ، لَمْحًا'' (ف) اُٹھنا۔ ''لَمَّحَ، تَلْمِیْحًا'' اشارہ کرنا۔ ''اَلْمَسَایِحُ'' یہ جمع

ہے "مَسِیْحَۃٌ" کی' بمعنی سیاحت کی جگہیں۔"سَاحَ' سَیْحًا "(ض) زمین میں عبادت کے لئے پھرنا' شہروں میں پھرنا' صفت "سَائِحٌ" جمع "سُیَّاحٌ و سَائِحُوْن "'"غَدَوَات" یہ جمع ہے "اَلْغَدَاۃُ" کی' صبح فجر اور طلوع آفتاب کا درمیان' دن کا ابتدائی حصہ۔"غَدَا' غُدُوًّا "(ن) صبح کے وقت جانا' سویرے آنا۔"رَاحَ' رَوَاحًا "(ن) شام کے وقت آنا' یا جانا یا کام کرنا' بغیر وقت کی تخصیص کے مطلقاً' جانے کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔"اِسْتَرَاحَ' اِسْتِرَاحَۃً" آرام پانا' سکون پانا۔

کَرِیْمًا اُخْلِقُ لَہٗ دِیْبَاجَتِیْ وَاَبُوْحُ اِلَیْہِ بِحَاجَتِیْ .

ترجمہ مع التوضیح: میں ایسے سخی کو تلاش کر رہا تھا' جس کے سامنے میں اپنے چہرے کو پرانا کروں' اور اس کے سامنے میں اپنی حاجت کو ظاہر کروں (مطلب یہ ہے کہ میں اس کے سامنے دست سوال دراز کروں اور چہرے کو پرانا کرنے کا مطلب دستِ سوال دراز کرنا ہی ہے' کیونکہ مانگنے سے انسان کی عزت میں خلل آتا ہے)۔اس عبارت میں "کَرِیْمًا "موصوف ہے اور مابعد جملہ اس کی صفت ہے' موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ہے فعل "اَرُوْدُ" کا۔"اَخْلَقَ' اِخْلَاقًا" بوسیدہ ہونا' پرانا کرنا۔"خَلَقَ' خَلَقًا "(ن) پیدا کرنا۔"اَلدِّیْبَاجَۃُ" چہرہ۔"دَبَجَ' دَبْجًا " (ن) نقش کرنا' خوبصورت کرنا' مزین کرنا۔"فُلَانٌ یَصُوْنُ دِیْبَاجَتَہٗ "فلاں اپنی آبرو کی حفاظت کرتا ہے۔"بَاحَ' بَوْحًا "(ن) ظاہر ہونا' مشہور ہونا۔"اَبَاحَ' اِبَاحَۃً" ظاہر کرنا' جائز کرنا' مباح کرنا۔"اِسْتَبَاحَ' اِسْتِبَاحَۃً "جائز سمجھنا۔ "اَلْحَاجَۃُ" ضرورت۔(ج) "حَاجَاتٌ' وَحَوَائِجُ' حَاجَ' حَوْجًا " (ن) محتاج ہونا۔

اَوْ اَدِیبًا تُفَرِّجُ رُؤْیَتُهٗ غُمَّتِیْ وَتُرْوِیْ رِوَایَتُهٗ غُلَّتِیْ

ترجمہ مع التوضیح: یا میں ایسے ادیب کو تلاش کر رہا تھا جس کی زیارت میرے غم کو دور کردے اور اس کی گفتگو اور بیان میری پیاس کو بجھا دے (جس طرح مچھلی کو پانی میں آرام وسکون ملتا ہے اسی طرح علم کے طالب کو مجلس علم میں علمی باتوں سے سکون ملتا ہے)۔ ''اَدِیبًا'' کا عطف ''کریمًا'' پر ہے اسی وجہ سے یہ منصوب ہے۔

''اَدُبَ، اَدَبًا'' (ک) زیرک ودانش مند ہونا، صفت ادیب ہے۔ ''اَدَبَ، اَدْبًا'' (ض) دعوت کا کھانا تیار کرنا۔ ''اَدَّبَ، تَأْدِیبًا'' معزز بنانا۔ ''فَرَّجَ، تَفْرِیْجًا'' کشادہ کرنا، دور کرنا۔ ''فَرَجَ، فَرْجًا'' (ض) کھولنا، کشادہ کرنا۔ ''اَلرُّؤْیَةُ'' آنکھ یا دل سے دیکھنا۔ ''رَاٰی، رُؤْیَةً'' (ف) دیکھنا۔ ''اَرٰی، اِرَائَةً'' دکھانا۔ ''غَمَّ، غَمًّا'' (ن) ڈھانپ لینا، غمگین کرنا۔ ''اَلْغُمَّةُ'' غم، حزن، اندوہ۔ (ج) ''غُمُوْمٌ''، اَرْوٰی، اِرْوَاءً'' سیراب کرنا۔ ''رَوٰی، رِوَایَةً'' (ض) نقل کرنا، بیان کرنا۔ ''رَوِیَ، رِیًّا'' (س) سیراب ہونا۔ ''غُلَّتِیْ'' میری پیاس۔ ''غَلَّ، غَلًّا'' (ن) پہننا۔ ''غِلًّا'' (ض) کینہ والا ہونا۔ ''اَغَلَّ، اِغْلَالًا'' خیانت کرنا۔

حَتّٰی اَدَّتْنِیْ خَاتِمَةُ الْمَطَافِ وَهَدَتْنِیْ فَاتِحَةُ الْاَلْطَافِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ مجھے پہنچا دیا میرے آخری چکر نے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی مہربانیوں کی ابتداء نے میری رہنمائی کی (مطلب یہ ہے کہ میرے انتہائی گھومنے پھرنے نے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی مہربانیوں کی ابتداء نے مجھے پہنچا دیا، جس چیز کی طرف پہنچایا ہے اس کا ذکر آئندہ عبارت میں آرہا ہے)۔

''اَدَّتْنِیْ'' مجھے پہنچا دیا۔ ''اَدّٰی، تَأْدِیَةً'' ادا کرنا، پہنچا دینا۔ ''اَدٰی'' (ض) ''اَدْیًا'' پہنچانا، ادا کرنا۔ ''اَدٰی، اُدُوًّا'' (ن) پکنا۔ ''خَاتِمَةٌ'' آخری، نتیجہ۔

''خَتَمَ، خَتْمًا ''(ض) مُہر لگانا، ختم کرنا۔'' اَلْمَطَافُ '' یہ مصدر میمی ہے، بمعنی چکر لگانا۔''طَافَ، طَوْفًا ''(ن) چکر لگانا، گھومنا۔''هَدَتْنِيْ ''میری رہنمائی کی۔ ''هَدٰى، هِدَايَةً ''(ض) رہنمائی کرنا، راستہ دکھانا۔''فَاتِحَةٌ'' ابتداء۔ (ج)''فَوَاتِحُ، فَتَحَ، فَتْحًا ''(ف) کھولنا۔''اَلْاَلْطَافُ '' خدا کی مہربانی، اس کا مفرد''اَللُّطْفُ '' ہے،''لَطُفَ، لُطْفًا ''(ک) باریک ہونا، چھوٹا ہونا(ن) مہربانی کرنا۔

اِلٰى نَادٍ رَحِيْبٍ مُحْتَوٍ عَلٰى زِحَامٍ وَنَحِيْبٍ

ترجمہ مع التوضیح: میری رہنمائی کی ایسی وسیع مجلس کی طرف جو رونے کی آوازوں اور بھیڑ پر مشتمل تھی۔''نَادٍ'' مجلس۔ (ج)''اَنْدِيَةٌ، نَدٰى، نَدْوًا ''(ن) جمع ہونا، مجلس میں حاضر ہونا۔''رَحِيْبٌ'' وسیع، کشادہ۔''رَحِبَ، رَحَبًا ''(س) جگہ کا کشادہ ہونا۔''رَحُبَ، رَحْبًا '' جگہ کا کشادہ ہونا۔''مُحْتَوٍ'' وہ چیز جو مشتمل ہو۔ ''اِحْتَوٰى، اِحْتِوَاءً'' جمع ہونا، مشتمل ہونا۔''حَوٰى، حَوَايَةً''(ض) جمع کرنا۔ ''زِحَامٌ'' بھیڑ۔''زَحَمَ، زَحْمًا''(ف) تنگی کرنا، بھیڑ کرنا۔''نَحِيْبٌ''اس کا مرادی معنی رونے کی آوازیں۔''نَحَبَ، نَحْبًا ''(ف) رونے میں آواز بلند کرنا۔ ''نَحْبًا'' نذر ماننا۔

فَوَلَجْتُ غَابَةَ الْجَمْعِ لِاَسْبُرَ مَجْلَبَةَ الدَّمْعِ .

ترجمہ مع التوضیح: پس میں مجمع کی بھیڑ میں داخل ہو گیا، تاکہ میں آنسوؤں کے بہنے کا سبب معلوم کرسکوں۔''فَوَلَجْتُ ''پس میں داخل ہوا۔''وَلَجَ، وُلُوْجًا'' (ض) گھر میں داخل ہونا۔''اَوْلَجَ، اِيْلَاجًا '' داخل کرنا۔''غَابَةٌ''لوگوں کی جماعت۔ (ج)''غَابَاتٌ، غَابَ، غَيْبًا ''(ض) چھپ جانا۔''اَلْجَمْعُ''لوگوں

کی جماعت کو کہتے ہیں' اور یہ مصدر بھی استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی جمع کرنا' اکٹھا کرنا۔ ''جَمَعَ' جَمْعًا '' (ف) جمع کرنا۔ ''اَجْمَعَ' اِجْمَاعًا '' اتفاق کرنا۔ ''لِاَسْبُرَ'' تاکہ میں معلوم کروں۔ ''سَبَرَ' سَبْرًا '' (ن' ض) گہرائی کی آزمائش کرنا۔ ''مَجْلَبَةَ'' کسی چیز کے حاصل کرنے کا سبب یا باعث۔ ''جَلَبَ' جَلْبًا '' (ن) گناہ کرنا۔ ''جَلُبًا'' (س) اکٹھا ہونا۔ ''اَلدَّمْعُ'' آنسو۔ ''دَمَعَ' دَمْعًا '' (ف) آنسو بہنا۔

فَرَأَيْتُ فِيْ بُهْرَةِ الْحَلْقَةِ شَخْصًا شَخْتَ الْخِلْقَةِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے حلقہ کے درمیان میں ایک ایسے شخص کو دیکھا جو پیدائشی طور پر کمزور اور دبلا پتلا تھا۔

''فَرَأَيْتُ'' پس میں نے دیکھا۔ ''رَأَى' رُؤْيَةً'' (ف) دیکھنا۔ ''بُهْرَة'' ہر شی کے وسط اور درمیان کو کہتے ہیں۔ ''بَهَرَ' بُهْرًا '' (ف) غالب آنا' فضیلت میں سبقت لے جانا۔ ''اَلْحَلْقَةُ'' دائرہ۔ (ج) ''حلقات' حَلَقَ' حَلْقًا'' (ض) سر مونڈنا۔ ''حَلْقًا'' (ن) اگلے پر ضرب لگانا۔ ''شَخْصًا'' وجود جو دور سے دکھائی دے۔ (ج) ''اَشْخَاصٌ' شَخَصَ' شُخُوْصًا '' (ف) بلند ہونا۔ ''شخاصَةً'' موٹا ہونا۔ ''تَشَخَّصَ' تَشَخُّصًا ''معین ہونا' تیز ہونا۔

''شَخَّصَ' تَشْخِيْصًا ''معین کرنا' دوسری چیز سے ممتاز کرنا۔ ''شَخْتَ'' دبلا پتلا آدمی۔ (ج) ''شِخَاتٌ' شَخُتَ' شُخُوْتَةً'' (ک) دبلے جسم والا ہونا۔ ''اَلْخِلْقَةُ'' فطرت' ہیئت۔ ''خَلَقَ' خَلْقًا '' (ن) پیدا کرنا' عدم سے وجود میں لانا۔

عَلَيْهِ اُهْبَةُ السِّيَاحَةِ وَلَهٗ رَنَّةُ النِّيَاحَةِ .

ترجمہ مع التوضیح: اس پر سیر و سیاحت کا سامان لدا ہوا تھا (مطلب یہ ہے کہ اس کے پاس عصا اور کپڑے وغیرہ تھے) اور اس کے لیے نوحہ جیسی آواز تھی۔ "اُهْبَة" سامانِ سفر۔ (ج) "اُهَبٌ" السِّيَاحَة "اس کا مرادی معنی سفر ہے۔ "سَاحَ، سَيْحًا" (ض) پانی کا سطح زمین پر بہنا۔ "سِيَاحَةً" زمین میں عبادت کے لئے سفر کرنا، شہروں میں گھومنا، پھرنا۔ "رَنَّةٌ" خوشی یا غمی کی آواز۔ "رَنَّ، رَنِيْنًا" بلند آواز سے رونا۔ "اَلنِّيَاحَة" میت پر رونا۔ "نَاحَ، نِيَاحَةً" (ن) میت پر رونا۔

وَهُوَ يَطْبَعُ الْاَسْجَاعَ بِجَوَاهِرِ لَفْظِهٖ وَيَقْرَعُ الْاَسْمَاعَ بِزَوَاجِرِ وَعْظِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ اپنے لفظ کے جواہر کے ساتھ مسجّع کلام کو ڈھال رہا تھا اور اپنے جھڑکنے والے وعظ کے ذریعے کانوں کو کھٹکھٹا رہا تھا (مطلب یہ ہے کہ وہ سامعین کو موت کی سختیوں، عذابِ قبر اور عذابِ جہنم کے ذریعے ڈرا رہا تھا)۔ "يطبع" وہ ڈھال رہا تھا، تصویر بنا رہا تھا۔ "طَبَعَ، طَبْعًا" تصویر بنانا، مہر لگانا۔ "طَبِعَ، طَبْعًا" (س) گندا ہونا، میلا کچیلا ہونا۔ "اَلْاَسْجَاعَ" اس کا واحد "سَجْعٌ" ہے۔ مقفّٰی کلام کو کہتے ہیں۔ "سَجَعَ، سَجْعًا" (ف) مقفّٰی کلام کہنا۔ "بجواهِرِ" اس کا واحد "جَوْهَرٌ" ہے، مقابل عرض جو اپنے وجود میں غیر کا محتاج نہ ہو، ہر وہ پتھر جس سے مفید چیز نکالی جائے۔ "لفظه" اس کا لغوی معنی پھینکنا ہے اور اس کا مرادی معنی بولے جانے والے کلمات۔ "کلام" (ج) الفاظ۔ "لَفَظَ، لَفْظًا" (ض) منہ سے پھینکنا۔ "تَلَفَّظَ، تَلَفُّظًا" بولنا۔ "يَقْرَعُ" وہ کھٹکھٹا رہا تھا۔ "قَرَعَ، قَرْعًا" (ف) دروازہ کھٹکھٹانا۔ "الرَّجُل" مارنا۔ "قَرَعَ رَأْسَهٗ بِالْعَصَا"

سر پر لاٹھی مارنا۔ ''الاسماعَ'' اس کا واحد ''السَّمْعُ'' ہے، سننے کی قوت، کان سنی ہوئی بات، سنا ہوا ذکر۔ ''سَمِعَ، سَمْعًا'' سننا۔ ''اِسْتَمَعَ، اِسْتِمَاعًا'' کان لگانا۔

''بِزَوَاجِرِ'' اس کا مفرد ''زَاجِرَةٌ'' ہے، جھڑکنے والی چیز، تنبیہ کرنے والی چیز۔ ''زَجَرَ، زَجْرًا'' منع کرنا، روکنا، ڈانٹنا۔ ''وَعْظِهٖ'' اپنا وعظ یا اس کا وعظ۔ ''وَعَظَ، وَعْظًا'' نصیحت کرنا۔

وَقَدْ اَحَاطَتْ بِهٖ اَخْلَاطُ الزُّمَرِ اِحَاطَةَ الْهَالَةِ بِالْقَمَرِ وَالْاَكْمَامِ بِالثَّمَرِ .

ترجمہ مع التوضیح: اور مختلف جماعتوں کے لوگوں نے اس کا یوں احاطہ کر رکھا تھا جیسا کہ حالہ چاند کا اور شگوفہ پھل کا احاطہ کرتا ہے۔ ''اَحَاطَتْ بِهٖ'' اس کو گھیرے میں لیا ہوا تھا۔ ''اَحَاطَ، اِحَاطَةً'' کسی کو چاروں طرف سے گھیرنا احاطہ کرنا۔ ''حَاطَ، حَوْطًا'' (ن) حفاظت کرنا۔ ''اخلاط'' اس کا واحد ''خِلْطٌ'' ہے، اس کا اصل معنی ملنا ہے اور یہاں مختلف لوگ مراد ہیں۔ ''خَلَطَ، خِلْطًا'' (ض) ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔ ''الزُّمَرُ'' اس کا واحد ''الزُّمرَةُ'' ہے، لوگوں کی فوج اور لوگوں کی جماعت کو کہتے ہیں۔ ''زَمَرَ، زَمْرًا'' (ض، ن) بانسری بجانا۔ ''زَمْرًا'' (س) تھوڑے بالوں والا ہونا۔

''اَلْهَالَةُ'' چاند کا کنڈل۔ (ج) ''ھالات، هَالَ، هَوْلًا'' (ن) دوڑنا، گھبراہٹ میں ڈالنا۔ ''اَلْهَوْلُ'' خوف۔ (ج) ''اَهْوَال، اَلْقَمَرُ'' چاند، چاند تین راتیں گزرنے کے بعد ''قَمَرٌ'' کہلاتا ہے اور ابتداء سے تیسری شب تک کے چاند کو ''هلالٌ'' کہتے ہیں۔ (ج) ''اَقْمَار، قَمَرَ، قَمْرًا'' (ض) بازی لگانا، شرط لگانا۔ ''قَمْرًا'' (س) نہایت سفید ہونا۔ ''اَكْمَام'' اس کا مفرد ''كِمٌّ'' ہے، شگوفہ کا

غلاف۔ ''کَتَمَ کَتْمًا'' (ن) چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ ''بِالثَّمَرِ'' پھل اس کا واحد ''ثَمَرَةٌ'' ہے۔ (ج) ''ثِمَارٌ'' ج۔ ''أَثْمَارٌ'' ثَمَرَ، ثُمُوْرًا'' (ن) درخت کا پھل دار ہونا۔

فَدَلَفْتُ اِلَيْهِ لِاَقْتَبِسَ مِنْ فَوَائِدِهٖ، وَاَلْتَقِطَ بَعْضَ فَوَائِدِهٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں دھیرے دھیرے اس کی طرف بڑھا تاکہ میں اس کے فوائد میں سے کچھ حاصل کرسکوں اور تاکہ اس کے یکتا موتیوں میں سے کچھ چن لوں (مطلب یہ ہے کہ میں اس سے استفادہ کروں)۔

''فَدَلَفْتُ اِلَيْهِ'' پس میں اس کی طرف آہستہ آہستہ بڑھا۔ ''دَلَفَ، دَلْفًا'' (ض) بیڑی پڑے ہوئے کی طرح چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

''اِقْتَبَسَ، اِقْتِبَاسًا، مِنْهُ النَّارَ اَوِ الْعِلْمَ'' کسی سے آگ یا علم حاصل کرنا۔

''قَبَسَ، قَبْسًا'' (ض) آگ کی بصورت شعلہ لینا، آگ جلانا۔ ''اَلْقَبَسَ وَالْمِقْبَاسُ'' آگ کا شعلہ جو بڑی آگ سے لیا جائے۔

''فَوَائِدِهٖ'' اس کا واحد ''فَائِدَةٌ'' آتا ہے، وہ زیادتی جو انسان کو حاصل ہو علم یا مال وغیرہ سے۔ انسان جو چیز حاصل کرے۔

''فَادَ، فَيْدًا'' (ض) مرنا۔ ''اَفَادَ، اِفَادَةً'' علم یا مال کا عطا کرنا۔

''اِسْتَفَادَ، اِسْتِفَادَةً'' علم یا مال کا حاصل کرنا۔

''اِلْتَقَطَ، اِلْتِقَاطًا'' زمین سے اٹھانا، جمع کرنا۔ ''لَقَطَ، لَقْطًا'' (ن) زمین سے اٹھالینا۔ ''اَلْعِلْمَ مِنَ الْكِتَابِ'' اِدھر اُدھر سے جمع کرنا۔

''اَللُّقْطَةُ'' جو چیز زمین پر گری ہوئی دستیاب ہو، اس کا مالک معلوم نہ ہو۔

''بَعْضُ الشَّيْئِ'' کسی چیز کا ایک جز یا حصہ، کبھی ایک فرد کا معنی بھی دیتا ہے۔

جیسے کہتے ہیں: ''بعض اللّیالی ''راتوں میں سے ایک رات۔ (ج) ''اَبعاض' اَلبعوض ''پھر اس کا واحد ''بُعُوضَۃٌ'' ہے۔ ''بَعَّضَ' تَبعِیضًا'' حصے بنانا' الگ الگ جز کرنا۔

''فَرَائِدِہٖ'' اس کا واحد ''فَرِیْدَۃٌ'' ہے اور اس کا مذکر ''فرِیْدٌ'' ہے' ایک' یکتا' چھوٹا موتی جو چھوٹے اور بڑے موتیوں کے بیچ ہو' نفیس موتی۔ ''فَرَدَ' فُرُوْدًا'' (ن' س' ک) اکیلا ہونا۔ ''تَفَرَّدَ' تَفَرُّدًا' اِسْتَفْرَدَ' اِسْتِفْرَادًا'' کسی کام میں یکتا ہونا' بے نظیر ہونا۔

فَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ حِیْنَ خَبَّ فِیْ مَجَالِہٖ وَھَدَرَتْ شَقَاشِقُ اِرْتِجَالِہٖ

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس کو یہ کہتے ہوئے سنا جس وقت وہ اپنی جولان گاہ میں اُچھل رہا تھا اور اس کے فی البدیہ کلام کی جھاگ آواز نکال رہی تھی (مطلب یہ ہے کہ جوش خطابت کی وجہ سے اس کی آواز بلند ہو چکی تھی)۔ ''حِیْنَ'' وقت۔ (ج) ''اَحْیَان'' جمع الجمع ''اَحَایِیْن' حَانَ' حِیْنًا'' (ض) کسی چیز کا وقت قریب آنا۔ ''خَبَّ' خَبًّا'' (ن) دوڑنا۔ ''مَجَالَ'' بمعنی جولان گاہ۔ ''جَالَ' جَوْلَانًا'' (ن) چکر لگانا' گھومنا۔ ''ھَدَرَ ھَدْرًا'' (ن' ض) ''الدَّم وغیرُہٗ'' خون وغیرہ کا رائیگاں جانا۔ ''فلانٌ الدّم وغیرُہٗ'' باطل کرنا۔ ''الحَمَّام'' کبوتر وغیرہ کا کوکو کرنا۔ ''ھَدَرًا' وھَدِیْرًا البعِیْرُ'' اونٹ کا بلبلانا۔ ''شَقَاشِقُ'' اس کا واحد ''شِقْشِقَۃٌ'' ہے' اونٹ کے منہ سے نکلنے والی جھاگ۔ خطیب کی آواز کو تشبیہ دی گئی ہے' اونٹ کی آواز کے ساتھ جس وقت کے خطیب کی آواز بلند ہو۔ ''اِرْتِجَالہ' الکلام فی البدیھَۃِ'' فی البدیہ کہنا۔ ''رَجِلَ' رَجَلًا'' (س) پیدل چلنا' ٹانگ میں کوئی تکلیف لاحق ہونا۔

اَيُّهَا السَّادِرُ فِيْ غُلَوَائِهٖ ۔ اَلسَّادِلُ ثَوْبَ خُيَلَائِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ یہ کہہ رہا تھا: اے اپنی حد سے بڑھنے میں لاپرواہی کرنے والے اور اپنے تکبر کے کپڑے کو لٹکانے والے۔

''سَدِرَ، سَدَرًا'' (س) حیران ہونا' لاپرواہ ہونا۔ (ص) ''سادر'' لاپرواہ آدمی۔

''غلوائہ'' حد سے گزرنا۔ ''غَـلَا، غَلْوًا'' تیر کو انتہائی دور تک پھینکنا' زیادہ ہونا۔

''السَّادل'' کپڑا لٹکانے والا۔ ''سَدَلَ، سَدْلًا'' (ن'ض) بال یا کپڑا لٹکانا۔

''ثَوْبٌ'' کپڑا۔ (ج) ''ثِيَابٌ، اثوابٌ، ثَابَ، ثَوْبًا'' لوٹنا' اکٹھا ہونا۔

''الخُيَلَاءُ'' تکبر کرنا اور غرور۔ ''خَالَ، خَيْلًا'' (ف) خیال کرنا' گمان کرنا۔

اَلْجَامِحُ فِيْ جَهَالَاتِهٖ اَلْجَانِحُ اِلٰى خُزَعْبِلَاتِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اپنی جہالتوں میں سرکشی کرنے والے اور اپنی بے ہودہ باتوں کی طرف مائل ہونے والے۔

''الجامحُ'' سرکشی کرنے والا۔ ''جَمَحَ، جَمْحًا'' (ف) سرکشی کرنا' سوار کے قابو میں نہ آنا۔ ''فی جَهَالَاتِهٖ'' یہ جمع ہے ''جَهَالَةٌ'' کی' بمعنی نہ جاننا۔ ''جَهِلَ، جَهْلًا'' بیوقوف ہونا' اَن پڑھ ہونا۔ ''اَلْجَانِحُ'' مائل ہونے والا۔ ''جَنَحَ، جُنُوْحًا'' مائل ہونا' آنا' بازو پر مارنا۔ ''خُزَعْبِلَاتِهٖ'' یہ جمع ہے: ''خُزَعْبِلَةٌ'' کی' بمعنی باطل بات' یا خوش طبعی و مذاق۔

اِلَامَ تَسْتَمِرُّ عَلٰى غَيِّكَ وَتَسْتَمْرِئُ مَرْعٰى بَغْيِكَ

ترجمہ مع التوضیح: تو اپنی گمراہی پر کب تک جما رہے گا اور تو اپنی سرکشی کی چراگاہ کو کب تک پسند کرتا رہے گا۔ لفظ ''اِلَامَ'' مرکب ہے۔ ''اِلٰی'' جارہ اور ''مَا'' استفہامیہ کے ساتھ اور ''مَا'' استفہامیہ کے الف کو حذف کر دیا گیا ہے۔ اس لیے

کہ جب ''مَا'' استفہامیہ حرف جر کے ساتھ متصل ہوتا ہے تو اس کے الف کو حذف کر دیتے ہیں' جیسے ''بِمَ'' اور ''لِمَ'' ۔ ''تَسْتَمِرُّ'' تو ہمیشگی کرے گا۔ ''اِسْتَمَرَّ' اِسْتِمْرَارًا'' باقی رہنا' ہمیشگی کرنا۔ ''مَرَّ' مَرًّا'' (ن) گزرنا' جانا' اونٹ کی رسّی باندھنا۔ ''مَرَارَةً'' (س'ن) کڑوا ہونا۔ ''اَلْغَیُّ'' گمراہی۔ ''غَوَی' غَیًّا'' (ض) گمراہ ہونا' محروم ہونا۔ ''تَسْتَمْرِئُ'' تو خوشگوار سمجھے گا۔ ''اِسْتَمْرَأَ' اِسْتِمْرَاأً'' خوشگوار سمجھنا۔ ''مَرِیَ' مَرَءً'' (س) بول چال یا ہیئت میں عورت کی مانند ہونا۔ ''مُرُوْءَةً'' (ک) صاحب مروت ہونا۔ ''مَرْعٰی'' چراگاہ۔ ''رَعٰی' رَعْیًا'' (ف) جانور کا گھاس چرنا' امیر کا انتظامِ مملکت کرنا۔ ''اَلْبَغْیُ'' سرکشی۔ ''بَغٰی' بَغْیًا'' حق سے ہٹ جانا' طلب کرنا' نافرمانی کرنا۔

وَحَتَّامَ تَتَنَاهٰی فِیْ ذَهْوِكَ وَلَا تَنْتَهِیْ عَنْ لَهْوِكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور تو اپنے تکبر میں کب تک انتہاء کو پہنچے گا اور کب تک تُو اپنے کھیل سے باز نہیں آئے گا۔ لفظ ''حَتَّامَ'' مرکب ہے ''حَتّٰی'' جارہ اور ''مَا'' استفہامیہ کے ساتھ ''تَتَنَاهٰی'' تو انتہاء کو پہنچے گا۔ ''تَنَاهٰی' تَنَاهِیًا'' انتہاء کو پہنچنا۔ ''نَهٰی' نَهْیًا'' پہنچنا' روکنا۔ ''نَهُوَ' نَهَاوَةً'' کامل العقل ہونا۔ ''اَلزَّهْوُ'' تکبر۔ ''ذَهَا' ذَهْوًا'' (الرّجل) (ن) تکبر کرنا۔ ''لَا تَنْتَهِیْ'' تو باز نہیں آئے گا۔ ''اَللَّهْوُ'' کھیل' کود۔ ''لَهَا' لَهْوًا'' (ن) کھیلنا' فریفتہ ہونا۔

تُبَارِزُ بِمَعْصِيَتِكَ مَالِكَ نَاصِيَتِكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو اپنی نافرمانی کے ذریعے اپنی پیشانی کے مالک کا مقابلہ کرتا ہے۔

''بَارَزَ' مُبَارَزَةً'' لڑائی کے لیے مقابلہ پر نکلنا۔ ''بَرَزَ' بُرُوْزًا'' (ن) میدان کی

طرف نکلنا۔ ''اَلْمَعْصِیَۃُ'' نافرمانی۔ ''عَصٰی، عَصْیًا، مَعْصِیَۃً '' (ض) نافرمانی کرنا، دشمنی کرنا۔ ''مَلَكَ، مَلْكًا '' (ض) مالک ہونا، غالب ہونا۔ ''النَّاصِیَۃ'' پیشانی۔ ''نَصَا، نَصْوًا '' (ن) پیشانی کے بال پکڑنا، پیشانی کے بالوں میں کنگھی کرنا۔

وَتَجْتَرِئُ بِقُبْحِ سِیْرَتِكَ عَلٰی عَالِمِ سَرِیْرَتِكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور تو اپنی بُری عادتوں کی وجہ سے اپنے راز جاننے والے خدا پر دلیری کرتا ہے۔

''اِجْتَرَءَ، اِجْتِرَاءً '' دلیر ہو جانا۔ ''جَرُءَ، جُرْئَۃً '' (ک) دلیری کرنا۔ ''اَلْقُبْحُ'' قول، فعل، یا صورت کی بُرائی۔ ''قَبُحَ، قُبْحًا '' (ک) بُرا ہونا، بدصورت ہونا۔ ''اَلسِّیْرَتُ'' عادت، طریقہ، طرزِ زندگی۔ (ج) ''سِیَرٌ، سَارَ، سَیْرًا '' (ض) جانا، چلنا۔ ''اَلسَّرِیْرَۃُ'' بھید، راز۔ (ج) ''سَرَائِرُ، سَرَّ، سُرُوْرًا '' (ن) خوش کرنا۔

وَتَتَوَارٰی عَنْ قَرِیْبِكَ وَاَنْتَ بِمَرْاٰی رَقِیْبِكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو اپنے قریبی ساتھی سے چھپتا ہے حالانکہ تو اپنے محافظ خدا کے سامنے ہے۔

''تَوَارٰی، تَوَارِیًا '' چھپنا۔ ''وَرٰی، وَرْیًا '' (ض) چقماق کا آگ نکالنا۔ ''قَرُبَ، قُرْبًا '' (ک) قریب ہونا۔ صفت ''قَرِیْبٌ، مَرْاٰی '' یہ اسم مکان ہے، بمعنی منظر (دیکھنے کی جگہ)۔ ''رَاٰی، رُؤْیَۃً '' بصارت یا بصیرت سے دیکھنا۔ ''اَلرَّقِیْبُ'' محافظ۔ ''رَقَبَ، رُقُوْبًا '' (ن) نگہبانی کرنا، انتظار کرنا، ڈرانا۔

وَتَسْتَخْفِيْ مِنْ مَمْلُوْكِكَ وَمَا تَخْفٰى خَافِيَةٌ عَلٰى مَلِيْكِكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو اپنے غلام سے چھپنا چاہتا ہے' حالانکہ کوئی چھپنے والا اپنے مالک خدا سے نہیں چھپ سکتا (مطلب یہ ہے کہ تُو اپنے غلاموں اور اپنے دوست احباب سے چھپ کر گناہ کرتا ہے تاکہ تیرے گناہ کا علم ان کو نہ ہو سکے مگر تُو یہ تو سوچ کہ تُو اپنے مالک خدا سے نہیں چھپ سکتا' وہ تو بند کمروں اور تہہ خانوں میں بھی تجھے دیکھ رہا ہے' لہٰذا اپنے مالک سے ڈر اور گناہوں کو چھوڑ دے)۔

''اِسْتَخْفٰى' اِسْتِخْفَاءً'' پوشیدہ ہونا' ظاہر کرنا۔ ''خَفِيَ' خَفَاءً'' پوشیدہ ہونا۔
''اَلْمَمْلُوْكُ'' بمعنی غلام۔ ''الخافِيَةُ'' یہ مؤنث ہے ''الخَافِيْ'' کی' پوشیدہ چیز۔
''اَلْمَلِيْكُ'' مالک۔

اَتَظُنُّ اَنْ سَتَنْفَعُكَ حَالُكَ اِذْاٰنَ اِرْتِحَالُكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: کیا تُو گمان کرتا ہے کہ تیری حالت تجھے فائدہ دے گی' جب تیری موت کا وقت قریب آ جائے گا۔

''ظَنَّ' ظَنًّا'' (ن) جاننا' یقین کرنا۔ ''نَفَعَ' نَفْعًا'' (ف) نفع دینا۔
''اَلْحَالُ'' کیفیت' ہیئت۔ ''حَالَ' حَوْلًا'' (ن) ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔ ''اٰنَ' اَيْنًا'' (ض) وقت آنا۔ ''اِرْتَحَلَ' اِرْتِحَالًا'' منتقل ہونا' کوچ کرنا۔ ''رَحَلَ' رَحِيْلًا'' (ف) ترکِ وطن کرنا۔

فائدہ: مذکورہ عبارت میں جو ''اَنْ'' ہے' یہ ''اَنْ'' مخففہ ''مِنَ الْمثقله'' ہے' اسی وجہ سے اس کے بعد فعل مضارع مرفوع ہے۔

اَوْ يُنْقِذُكَ مَالُكَ حِيْنَ تُوْبِقُكَ اَعْمَالُكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یا تیرا مال تجھے بچائے گا جب تیرے اعمال تجھے ہلاک کریں

گے۔

''اَنْقَذَ، اِنْقَاذًا'' نجات دینا، بچانا۔ ''نَقَذَ، نَقْذًا '' (ن) نجات دینا۔ ''نَقَذًا'' (س) نجات پانا۔ ''اَلْمَالُ'' دولت۔ ''مَالَ، مَوْلًا'' (ن) مالدار ہونا۔

''اَوْبَقَ، اِیْبَاقًا'' ہلاک کرنا، ذلیل کرنا، قید کرنا۔ ''وَبَقَ، وَبْقًا '' (ن، س، ض) ہلاک ہونا۔ ''الاَعمال'' یہ جمع ہے ''اَلْعَمَلُ'' کی، ارادۃً کوئی کام کرنا۔ ''عَمِلَ، عَمَلًا'' (س) کام کرنا، محنت کرنا۔

اَوْ یُغْنِیْ عَنْكَ نَدَمُكَ اِذَا زَلَّتْ قَدَمُكَ .

ترجمہ مع التوضیح: یا تیری شرمندگی تجھے فائدہ دے گی جب تیرے قدم ڈگمگا جائیں گے۔

''اَغْنٰی، اِغْنَاءً '' مالدار کرنا، کافی ہونا۔ ''غَنِیَ، غنیًا '' (س) حسن و جمال کی وجہ سے آرائش سے بے نیاز ہونا۔ ''اَلنَّدَمُ'' شرمندگی۔ ''نَدِمَ، ندامةً '' (س) پشیمان کرنا۔ ''ذَلَّ، ذَلًّا'' (ض، س) پھسل کر گرنا۔ ''اَلْقَدَمُ'' پاؤں۔ ''قَدِمَ، قُدومًا '' (س) شہر میں آنا۔

اَوْ یَعْطِفُ عَلَیْكَ مَعْشَرُكَ یَوْمَ یَضُمُّكَ مَحْشَرُكَ .

ترجمہ مع التوضیح: یا تیرا خاندان اور قبیلہ تجھ پر نرمی کرے گا جس دن تیرا محشر تجھے ملائے گا (مطلب یہ ہے کہ اگر تیرے اعمال اچھے نہ ہوئے تو قیامت کے دن تیرا خاندان تیرا مال و متاع تیرے کچھ بھی کام نہ آئے گا، لہٰذا ابھی وقت ہے، اس وقت کو غنیمت جان اور گناہوں سے سچی پکی توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے والے کاموں میں مصروف ہو جا)۔ ''عَطَفَ '' (ض) مائل ہونا ''علیہ'' مہربانی کرنا، ''معشر'' بمعنی خاندان۔

هَلَّا انْتَهَجْتَ مَحَجَّةَ اهْتِدَائِكَ، وعَجَّلْتَ مُعَالَجَةَ دَائِكَ .

ترجمہ مع التوضیح: تو اپنے ہدایت کے راستے پر کیوں نہیں چلا، اور تُو نے اپنی بیماری کا علاج جلد کیوں نہیں کیا۔

"هَلَّا" یہ حروف تحدید میں سے ہے۔ "اِنْتَهَجَ، اِنْتِهَاجًا" چلنا، راستہ تلاش کرنا۔ "نَهَجَ، نَهْجًا" (ف) راستہ کا یا معاملہ کا واضح ہونا۔ "اَلْمَحَجَّةُ" راستے کا درمیان۔ (ج) "مَحَاجُ، حَجَّ، حَجًّا" (ن) قصد کرنا، دلیل میں غالب آنا۔ "اِهْتَدٰی، اِهْتِدَاءً" ہدایت پانا، راہِ راست پانا۔ "هَدٰی، هِدَايَةً" (ض) رہنمائی کرنا۔ "عَجَّلَ، تَعْجِيْلًا" جلدی کرنا، سبقت کرنا۔ "عَجِلَ، عَجَلًا" (س) جلدی کرنا۔ "اَلْمُعَالَجَةُ" بیمار کا علاج کرنا۔ "عَالَجَ، مُعَالَجَةً" مشق کرنا۔ "اَلدَّاءُ" بیماری۔ "دَاءَ، دَوْءً" بیمار ہونا۔

وَفَلَلْتَ شَبَاةَ اعْتِدَائِكَ وَقَدَعْتَ نَفْسَكَ فَهِيَ اَكْبَرُ اَعْدَائِكَ .

ترجمہ مع التوضیح: اور تو نے اپنے ظلم کی دھار کو کُند کیوں نہیں کیا اور تُو نے اپنے نفس کو کیوں نہیں روکا حالانکہ وہ تیرا بڑا دشمن ہے (مطلب یہ ہے کہ ظلم کی چھری کو تُو نے جو تیز کیا ہے اسے کُند کیوں نہیں کرتا، یعنی ظلم کیوں نہیں چھوڑتا، اور تُو اپنے نفس کو گناہوں سے کیوں نہیں روکتا)۔

"فَلَّ، فَلًّا" (ن) تلوار کو کُند کرنا۔ "اَلشَّبَاةُ" دھار۔ "شَبَا، شُبُوًّا" (ن) بلند ہونا۔ "اِعْتَدٰی، اِعْتِدَاءً" تجاوز کرنا، ظلم کرنا۔ "عَدَا، عُدُوًّا" حملہ کرنا، ظلم کرنا۔ "قَدَعَ، قَدْعًا" (ف) روکنا۔ "اَلنَّفس" بمعنی جان، ذات۔ "نَفِسَ، نَفْسًا" بخل کرنا۔ "كَبُرَ، كِبْرًا" مرتبہ میں بڑا ہونا، سخت ہونا، بھاری ہونا۔ اس سے اسم تفضیل "اَكْبَرُ" آتا ہے۔ "اَلْاَعْدَاءُ" یہ جمع ہے "عَدُوٌّ" کی، بمعنی دشمن۔

اَمَا الْحِمَامُ مِيْعَادُكَ فَمَا اِعْدَادُكَ .

ترجمہ مع التوضیح: کیا موت تیری میعاد نہیں ہے، پس تیری کیا تیاری ہے۔ اس جملہ میں ہمزہ استفہامیہ ہے اور ''مَا'' نافیہ ہے۔ ''الحِمَامُ'' موت۔ ''حَمَّ، حَمًّا'' (ن) گرم کرنا۔ ''حَمًّا'' (س) کالا ہونا۔ ''المِيْعَادُ'' وعدہ کا وقت یا جگہ۔ ''وَعَدَ، عِدَةً'' وعدہ کرنا۔ کلمہ ''فَمَا'' میں ''مَا'' استفہامیہ ہے۔ ''اَعَدَّ، اِعْدَادًا'' تیار کرنا، حاضر کرنا۔

وَبِالْمَشِيْبِ اِنْذَارُكَ فَمَا اَعْذَارُكَ .

ترجمہ مع التوضیح: کیا بڑھاپے نے تجھے ڈرایا نہیں، پس تیرے کیا عذر اور بہانے ہوں گے (مطلب یہ ہے کہ جوانی میں تو انسان یہ سوچ کر گناہ کر لیتا ہے کہ بوڑھے ہو کر توبہ کر لیں گے، پس اگر وہ جوانی ہی میں مر جائے اور اُسے توبہ کرنے کا موقع نہ ملے تو اس کا کچھ عذر بہانہ بن سکتا ہے، لیکن جب انسان بڑھاپے کی حالت کو پہنچ جاتا ہے، تو اس وقت اُس کو یہ علم ہو جاتا ہے کہ اب کسی بھی وقت موت آ سکتی ہے، لہٰذا اُسے گناہوں سے توبہ کر کے نیک کاموں میں مصروف ہونا چاہیے، اگر اس حالت میں بھی اس نے توبہ نہ کی تو اس کے پاس کوئی عذر بہانہ نہ ہوگا)۔

''المَشِيْبُ'' یہ ضد ہے ''الشبابُ'' کی، بمعنی بڑھاپا۔ ''شَابَ، شَيْبًا'' (ض) بوڑھا ہونا، سفید بالوں والا ہونا۔ ''اَنْذَرَ، اِنْذَارًا'' ڈرانا۔ ''نَذَرَ، نَذْرًا'' (ض،ن) نذر ماننا، غیر واجب کو اپنے اوپر واجب کرنا۔ ''اَلْاَعْذَارُ'' یہ جمع ہے ''عُذْرٌ'' کی، بمعنی بہانہ۔ ''عَذَرَ، عَذْرًا'' (ض،ن) تکلیف پہنچانا۔

وَفِي اللَّحْدِ مَقِيْلُكَ فَمَا قِيْلُكَ .

ترجمہ مع التوضیح: اور قبر تیری خواب گاہ ہے، پس تیرا کیا جواب ہوگا۔ ''اَللَّحْدُ''

قبر۔ "لَحَدَ، لَحْدًا" (ف) میت کو دفن کرنا، بغلی قبر کھودنا۔ "المَقِیْلُ" بمعنی خواب گاہ۔ "قَالَ، قَیْلُوْلَةً" دوپہر میں سونا۔ "القِیْلُ" جواب۔ "قَالَ، قَوْلًا" (ن) کہنا، بولنا۔

وَاِلَى اللّٰهِ مَصِيْرُكَ فَمَنْ نَصِيْرُكَ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اللہ تعالیٰ کی طرف تیرا لوٹنا ہے، پس کون تیرا مددگار ہوگا۔

"صَارَ، مَصِيْرًا" (ض) لوٹنا، ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹنا۔

"النَّصِيْرُ" مددگار۔ "نَصَرَ، نَصْرًا" مدد کرنا۔

طَالَمَا اَيْقَظَكَ الدَّهْرُ فَتَنَاعَسْتَ وَجَذَبَكَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ .

ترجمہ مع التوضیح: زمانہ تجھے بیدار کرتا رہا پس تُو بتکلف سویا رہا اور وعظ اور تقریریں تجھے کھینچتی رہیں پس تُو بتکلف پیچھے ہٹتا رہا (مطلب یہ ہے کہ تُو نے وعظ و نصیحت سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا)۔

"طَالَمَا" اس کلمہ میں "طَالَ" فعل ہے، اور اس کے آخر میں "مَا" کافہ ہے اور اس نے اس کو عمل کرنے سے روک دیا ہے، جیسا کہ "قلما" میں "قل"۔ "طَالَ، طَوْلًا" (ک) لمبا ہونا۔ "اَيْقَظَ، اِيْقَاظًا" جگانا، بیدار کرنا۔ "يَقِظَ، يَقْظًا" بیدار ہونا۔ "الدَّهْرُ" زمانہ، طویل مدت۔ "دَهَرَ، دَهْرًا" (ف) قوم پر امر ناپسندیدہ واقع ہونا۔

"تَنَاعَسَ، تَنَاعُسًا" بتکلف سونا، اپنے آپ کو سوتا ہوا ظاہر کرنا۔ "نَعَسَ، نَعْسًا" (ف،ن) اونگھنا۔ "جَذَبَ، جَذْبًا" (ض) کھینچنا۔ "اَلْوَعْظُ" تقریر، نصیحت۔ "وَعَظَ، عِظَةً" (ض) نصیحت کرنا۔ "تَقَاعَسَ، تَقَاعُسًا" بتکلف پیچھے ہٹنا۔ "قَعِسَ، قَعَسًا" سینہ نکلنا اور پیٹھ دھنسنا۔

وَتَجَلَّتْ لَكَ الْعِبَرُ فَتَعَامَيْتَ وَحَصْحَصَ لَكَ الْحَقُّ فَتَمَارَيْتَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور ظاہر ہوتی رہیں تیرے لیے عبرتیں، پس تُو بتکلف اندھا بنا رہا (مطلب یہ ہے کہ گناہ اور جرم کرنے والوں کو سزائیں جرم کے سبب ملیں تُو نے دیکھ کر بھی سبق حاصل نہیں کیا) ظاہر ہوا تیرے لیے حق، تُو نے کیا اس میں شک۔

''جَلا، جَلَاءً'' (ن) ظاہر ہونا، واضح ہونا۔ ''اَلْعِبَرُ'' یہ جمع ہے ''اَلْعِبرَۃ'' کی، نصیحت۔ ''عَبَرَ، عَبْرًا'' (ن) آنسو بہانا، غمگین ہونا۔ ''تَعَامٰی، تَعَامِیًا'' بتکلف اندھا بننا۔ ''عَمِیَ، عَمًّیا'' (س) اندھا ہونا، دل کا اندھا ہونا اور جاہل ہونا۔

''حَصْحَصَ، حَصْحَصَۃً'' ظاہر ہونا، یہ رباعی مجرد سے ہے۔ ''الحَقّ'' سچائی، انصاف۔ ''حَقَّ، حَقًّا'' (ن، ض) ثابت و واجب ہونا۔

''تَمَارٰی، تَمَارِیًا'' بتکلف شک میں پڑنا۔ ''مَرٰی، مَرْیًا'' (ض) دودھ اُتارنے کے لئے تھن پر ہاتھ پھیرنا، خون نکالنا، حق کا انکار کرنا۔

وَاَذْكَرَكَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَيْتَ، وَاَمْكَنَكَ اَنْ تُوَاسِيَ فَمَا اٰسَيْتَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور موت تجھے یاد دلاتی رہی اور تُو بتکلف بھولتا رہا، اور تیرے لیے غم خواری کرنا ممکن تھا، پس تُو نے غم خواری نہیں کی۔

''اَذْكَرَ، اِذْكَارًا'' یاد دلانا۔ ''ذَكَرَ، ذِكْرًا'' (ن) تسبیح تحمید کرنا، دل میں یاد کرنا۔ ''اَلْمَوْتُ'' یہ ''اَلْحَيَاتُ'' کی ضد ہے، زندگی کا ختم ہو جانا۔ ''مَاتَ، مَوْتًا'' (ن) مرنا۔ ''تَنَاسٰی، تَنَاسِیًا'' اپنے آپ کو بھولا ہوا ظاہر کرنا۔ ''نَسِیَ، نِسْیَانًا'' (س) بھولنا۔ ''اَمْكَنَ، اِمْكَانًا'' آسان ہونا، ممکن ہونا۔ ''مَكُنَ، مَكَانَۃً'' (ک) صاحب مرتبہ ہونا۔ ''اٰسٰی، مُوَاسَاۃً'' غم خواری کرنا۔ ''وَسٰی، وَسْیًا'' (ض) مونڈنا۔ ''اَسِیَ، اَسًی'' (س) غمگین ہونا۔

تُؤْثِرُ فَلْسًا تُوْعِيْهِ عَلٰى ذِكْرٍ تَعِيْهِ

ترجمہ مع التوضیح: تو جمع شدہ پیسوں کو ترجیح دیتا ہے ایسے ذکر پر جسے تُو یاد رکھ سکتا ہے (مطلب یہ ہے کہ تجھے مال و متاع اللہ تعالیٰ کے ذکر سے زیادہ محبوب ہے)۔

''اٰثَرَ' اِیْثَارًا '' فضیلت دینا' ترجیح دینا۔ ''اَثَرَ' اَثَارَةً '' (ض' ن) نقل کرنا' اکرام و تعظیم کرنا۔ ''اَلْفَلْس '' پیسہ۔ (ج) ''فُلُوْسٌ' اَفْلَسَ' اِفْلَاسًا '' مال باقی نہ رہنا' یعنی کنگال ہونا۔ ''اَوْعٰی' اِیْعَاءً '' جمع کرنا۔ ''وَعٰی' وَعْيًا '' (ض) جمع کرنا' قبول کرنا۔ ''ذَكَرَ' ذِكْرًا '' (ن) یاد کرنا۔

وَتَخْتَارُ قَصْرًا تُعْلِيْهِ عَلٰى بِرٍّ تُوْلِيْهِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور تو بلند و بالا محل کو پسند کرتا ہے ایسی نیکی پر جسے تُو اختیار کر سکتا ہے۔

''اِخْتَارَ' اِخْتِيَارًا '' چن لینا' انتخاب کرنا۔ ''خَارَ' خَيْرًا '' (ض) صاحب خیر ہونا۔ ''اَلْقَصْر '' محل۔ (ج) ''قصور' قَصَرَ' قُصُوْرًا '' (ن) ناقص ہونا' سستا ہونا۔

''اَعْلٰى' اِعْلَاءً '' بلند کرنا۔ ''عَلَا' عُلُوًّا '' (ن) بلند ہونا' غالب ہونا۔ ''اَلْبِرّ '' نیکی' عطیہ۔ ''بَرَّ' بِرًّا '' (ن' ض) اطاعت کرنا' حسن سلوک کرنا۔ ''اَوْلٰى' اِيْلَاءً '' والی مقرر کرنا' کسی پر احسان کرنا۔ ''وَلِيَ' وَلْيًا '' (ض' س) قریب ہونا' متصل ہونا۔

وَتَرْغَبُ عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِيْهِ اِلٰى زَادٍ تَسْتَهْدِيْهِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور تُو اعراض کرتا ہے ایسے ھادی سے جس سے تُو ہدایت طلب کر سکتا ہے' ایسے توشہ کی طرف جس کو تُو ہدیہ و تحفہ میں طلب کرتا ہے (مطلب یہ

ہے کہ علماء اور مشائخ اور دینی رہنماؤں سے تُو رُشد و ہدایت طلب نہیں کرتا' بلکہ تُو لوگوں سے ہدیہ اور تحفے طلب کرتا ہے)۔

''رَغِبَ' رَغْبَةً ''(س) خواہش کرنا' جب اس کا صلہ ''عَنْ'' آئے تو اس کا معنی ہوتا ہے: اعراض کرنا۔ ''هَدٰی' هِدَايَةً ''(ض) رہنمائی کرنا۔ ''اسْتَهْدٰی' اِسْتِهْدَاءً'' ہدایت طلب کرنا۔ ''الزَّاد'' توشہ' زادِراہ۔ (ج) ''اَزْوَاد' اِسْتَهْدٰی' اسْتِهْدَاءً'' ہدیہ طلب کرنا۔

وَتُغَلِّبُ حُبَّ ثَوْب تَشْتَهِيْهِ عَلٰى ثَوَاب تَشْتَرِيْهِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پسندیدہ کپڑوں کی محبت کو تُو غلبہ دیتا ہے ایسے ثواب پر جس کو تُو خرید سکتا ہے (مطلب یہ ہے کہ تُو خوبصورت اور مہنگے مہنگے کپڑے خریدنے میں مال و دولت خرچ کرتا ہے اور صدقہ و خیرات کر کے نیکی حاصل نہیں کرتا)۔

''غَلَّبَ' تَغْلِيْبًا'' غالب بنانا۔ ''غَلِبَ' غَلَبًا ''(س) موٹی گردن والا ہونا۔ ''غَلَبَ' غَلَبًا''(ض) غالب ہونا۔

''حَبَّ' حُبًّا ''(ض) رغبت کرنا۔ ''اَلثَّوب'' کپڑا۔ (ج) ''اَثْوَاب' اِشْتَهٰی' اِشْتِهَاءً'' خواہش کرنا' رغبت شدید کرنا۔ ''شَهَا' شَهْوَةً'' (ن) خواہش کرنا۔ ''اِشْتَرٰی' اِشْتِرَاءً'' خریدنا' بیچنا۔ ''شَرٰی' شِرَاءً''(ض) خریدنا' بیچنا۔

يَوَاقِيْتُ الصِّلَاتِ اَعْلَقُ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یاقوت کے عطیات اور تحائف تیرے دل کو زیادہ پسند ہیں نماز کے اوقات سے۔

''اَلْيَاقُوْت'' ایک بیش قیمت پتھر۔ (ج) ''يَوَاقِيْت''۔

''الصِّلَات'' یہ جمع ہے ''اَلصِّلَةُ'' کی' عطیہ' احسان' انعام۔

''وَصَلَ، صِلَةً ''(ض) احسان کرنا۔''عَلِقَ، عُلُوْقًا ''(س) محبت کرنا' اسی سے اسم تفضیل ''اَعْــلَــق '' ہے' بمعنی بہت لگاؤ رکھنے والا' بہت محبت کرنے والا۔ ''اَلْقَلْبُ ''دل۔(ج)''قُلُوْب، قَلَبَ، قَلْبًا ''(ض) پلٹ دینا۔''المواقیت '' یہ جمع ہے''المیقات'' کی' بمعنی وقت' وعدہ' جس کے لیے وقت مقرر کیا گیا ہو۔ ''وَقَتَ، وَقْتًا ''(ض) وقت مقرر کرنا۔''الصّلوٰۃ'' نماز' دعا' تسبیح۔''صَلَا' صَلْوًا''(ن) پیٹھ کے درمیان مارنا۔

وَمُغَالَاتُ الصَّدُقَاتِ اٰثَرُ عِنْدَكَ مِنْ مُوَالَاتِ الصَّدَقَاتِ .

ترجمہ مع التوضیح: مہروں کو مہنگا کرنا تیرے نزدیک زیادہ راجح ہے' پے در پے صدقہ وخیرات دینے سے (مطلب یہ ہے کہ عورتوں کو زیادہ حق مہر دینا تجھے زیادہ پسندیدہ ہے اور صدقہ وخیرات کرنے کو تیرا دل نہیں چاہتا)۔

''غَالٰی، مُغَالَاۃً ''قیمت بڑھانا' بھاری قیمت پر خریدنا۔''غَـلَا' غُلُوًّا ''(ن) زیادہ ہونا' بلند ہونا۔''الصّدُقات'' یہ جمع ہے''الصَّدُقَۃُ'' کی' بمعنی مُہر۔ ''صَدَقَ، صَدْقًا ''(ن) سچ بولنا' پورا کرنا۔''اَثَرَ' اَثْرًا''(ض) فضیلت دینا' ترجیح دینا۔''والٰی' مُوَالَاۃً ''لگاتار کرنا' پے در پے کرنا۔''وَلِیَ' وِلَایَۃً '' (س) والی ہونا۔''الصَّدَقات'' یہ جمع ہے''الصّدَقَۃُ'' کی' بمعنی خیرات۔

وَصِحَافُ الْاَلْوَانِ اِشْهٰى اِلَيْكَ مِنْ صَحَائِفِ الْاَدْيَانِ .

ترجمہ مع التوضیح: رنگ برنگے برتن تجھے زیادہ پسندیدہ ہیں' دینی کتابوں سے (مطلب یہ ہے کہ تُو رنگ برنگے برتن بڑے ذوق وشوق سے خریدتا ہے اور اگر دینی کتابیں خریدنے کی ضرورت پڑے تو بخل اور کنجوسی سے کام لیتا ہے' بڑی مشکل سے کوئی کتاب خریدتا ہے)۔''الصِّحَاف'' یہ جمع ہے''الصَّحْفَۃُ'' کی' بڑا چوڑا

پیالہ۔ ''صَحَّفَ، تَصْحِیْفًا'' پڑھنے میں غلطی کرنا۔ ''اَلْاَلْوَان'' یہ جمع ہے ''اللّون'' کی، بمعنی رنگ۔ ''لَوَّنَ، تَلْوِیْنًا'' رنگین کرنا۔ ''شَهَا، شَهْوَةً'' (ن) خواہش کرنا، رغبت شدید کرنا۔ اس سے اسم تفضیل ''اشهی'' ہے، بمعنی زیادہ رغبت کرنے والا۔ ''الصَّحَائِفُ'' یہ جمع ہے ''الصَّحِیْفَةُ'' کی، بمعنی لکھا ہوا کاغذ، ورق۔ ''اَلْاَدْیَان'' یہ جمع ہے ''الدّین'' کی، بمعنی حساب، ملت۔ ''دَانَ، دِیْنًا'' (ض) دین اختیار کرنا۔

وَدُعَابَةُ الْاَقْرَان اٰنَسُ لَكَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰن ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور ہم عمروں اور دوستوں سے گپ شپ لگانا تیرے نزدیک زیادہ مانوس ہے، قرآن کی تلاوت سے۔

''الدّعابة'' ہنسی، مذاق۔ ''دَعَبَ، دَعَابَةً'' (ف) دفع کرنا، خوش طبعی کرنا، مذاق کرنا۔ ''اَلْاَقْرَانَ'' یہ جمع ہے ''القرین'' کی، بمعنی ساتھی۔ ''قَرَنَ، قِرَانًا'' (ن) جمع کرنا۔ ''انس، اَنْسًا'' (ض) مانوس ہونا، محبت کرنا۔ ''تَلَا، تِلَاوَةً'' (ن) پیچھے چلنا۔ ''اَلْقُرْاٰنُ'' کلام اللہ۔ ''قَرَءَ، قِرَاْةً'' (ف) پڑھنا۔

تَاْمُرُ بِالْعُرْفِ وَتَنْتَهِكُ حَمَاهُ وَتَحْمِیْ عَنِ النُّكْرِ وَلَا تَتَحَامَاهُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور خود اس کی چراگاہ کی بے حرمتی کرتا ہے، اور تو لوگوں کو برائی سے منع کرتا ہے اور خود تو اس سے باز نہیں آتا۔

''اَمَرَ، اَمْرًا'' (ن) حکم دینا۔ ''اَلْعُرْفُ'' نیکی، جود۔ ''عَرَفَ، عِرْفَانًا'' (ض) پہچاننا، جاننا۔ ''اِنْتَهَكَ، اِنْتِهَاكًا'' بے حرمتی کرنا، بے عزتی کرنا۔ ''نَهَكَ، نَهْكًا'' (ف) بے عزتی کرنے میں مبالغہ کرنا۔ ''اَلْحمیٰ'' چراگاہ۔ ''حَمیٰ، حِمْیَةً'' (ض) روکنا، بچانا۔ ''النُّكْرِ'' برائی۔ ''نَكِرَ، نَكْرًا'' (س) ناواقف ہونا، نہ

بچانا۔ ''تَحَامیٰ، تَحَامِیًا'' بچنا، پرہیز کرنا۔

وَتُزَحْزِحُ عَنِ الظُّلْمِ ثُمَّ تَغْشَاهُ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور تُو لوگوں کو ظلم سے دور کرتا ہے پھر خود اس پر چھا جاتا ہے اور تُو لوگوں سے ڈرتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تُو اس سے ڈرے۔

''زَحْزَحَ، زَحْزَحَةً '' دور کرنا، ہٹانا، یہ رباعی مجرد سے ہے۔''اَلظُّلْم '' حق کی کمی، ظلم۔''ظَلَمَ، ظُلْمًا '' (ض) ظلم کرنا۔''غَشِيَ، غَشْيًا '' (س) ڈھانکنا، چھا جانا۔ ''خَشِيَ، خَشْيَةً'' (س) ڈرنا۔''النَّاس ''لوگ۔

ثُمَّ اَنْشَدَ تبًّا لِطَالِبِ دُنْيَا، ثَنٰى اِلَيْهَا اِنْصِبَابَهٗ مَا يَسْتَفِيقُ غرَامًا بهَا وَفَرْطَ صَبَابَهٗ وَلَوْ دَرٰى لَكَفَاهُ مِمَّا يَرُوْمُ صَبَابَهٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر اس نے یہ اشعار پڑھے: دنیا کو طلب کرنے والا ہلاک ہو جائے جس نے اپنی توجہ دنیا کی طرف موڑ دی ہو، جس نے دنیا کی شدید محبت اور دنیا کے انتہائی عشق سے آرام نہ پایا اور اگر وہ دنیا کی حقیقت کو جان لیتا تو اس کے لیے کافی ہوتا، اس مطلوب ومقصود میں سے تھوڑا سا۔

''اَنْشَدَ، اِنْشَادًا، الشعر ''شعر پڑھنا۔''اَلضَّالَّة'' گم شدہ کے بارے پوچھ پاچھ کرنا۔''نَشَدَ، نَشْدًا'' (ض، ن) گم شدہ کو ڈھونڈنا۔

''تبًّا'' بمعنی ہلاکت، یہ فعل محذوف کا مفعول ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔ اصل عبارت یوں تھی: ''اَلْزَمَ اللّٰهُ تبًّا الخ ''۔''تَبَّ، تبًّا '' ہلاک کرنا، کاٹنا۔''طَلَبَ، طَلَبًا''(ن) ڈھونڈنا، تلاش کرنا۔

''الدُّنیا'' موجودہ زندگی۔''دَنَا، دُنُوًّا ''(ن) کسی چیز کے قریب ہونا۔''ثَنٰى،

قَنیًا ''(ض) موڑنا' لپیٹنا۔ ''اِنْصِبَابَہ'' اس کا مرادی معنی توجہ ہے۔ ''اِنْصَبَّ' اِنْصِبَابًا'' اترنا' پانی گرنا۔ ''صَبَّ' صَبًّا'' پانی گرنا۔

''اِسْتَفَاقَ' اِسْتِفَاقَةً'' مرض سے صحت یاب ہونا۔ ''فَاقَ' فَوْقًا'' (ف) فضیلت دینا۔ ''اَلْغَرَامُ'' اِشتیاق' محبت جو دل کو مبتلائے عذاب کرنے والا ہو۔ ''غَرِمَ' غَرَامَةً'' قرض وغیرہ ادا کرنا۔ ''فَرَطَ' فَرْطًا'' (ض'ن) گھاس' پانی کی طرف قوم سے پہلے جانا۔ ''دَرٰی' دِرَایَةً'' (ض) حیلہ سے جاننا۔ ''کَفٰی' کِفَایَةً'' (ض) کافی ہونا۔ ''رَامَ' رَوْمًا'' (ن) ارادہ کرنا۔

ثُمَّ اَنَّہٗ لَبَّدَ عَجَاجَتَہٗ وَغَیَّضَ مَجَاجَتَہٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر اس نے اپنے بیان اور اپنی تقریر کو ختم کیا اور اپنے لعابِ دہن کو صاف کیا۔

''لَبَّدَ' تَلْبِیْدًا'' پیوند لگانا۔ ''لَبَدَ' لُبُوْدًا'' (ن) ٹھہرنا' اقامت کرنا۔ ''عجاجة'' غبار' بہت زیادہ اُونٹ' یہاں اس کا مرادی معنی بیان اور تقریر ہے اور یہاں علامہ حریری نے ''لَبَّدَ عَجَاجَتَہٗ'' کو بطور محاورہ استعمال کیا ہے' یعنی جس کام میں تھا اس سے رُک گیا۔ ''غَیَّضَ' تَغْیِیْضًا'' آنسو روکنا۔ ''غَاضَ' غَیْضًا'' (ض) پانی کم ہونا' قیمت کم کرنا۔ ''اَلْمَجَاجَةُ'' تھوک۔ ''مَجَّ' مَجًّا'' (ن) کلی کرنا۔

وَاعْتَضَدَ شَکْوَتَہٗ وَتَأَبَّطَ ھِرَاوَتَہٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس نے مشکیزے کو کندھے پر لٹکایا اور عصا کو بغل میں دبایا۔

''اِعْتَضَدَ' اِعْتِضَادًا'' بغل میں لینا۔ ''عَضَدَ' عَضْدًا'' (س'ن) بازو پر مارنا' مدد کرنا۔ ''شَکْوَتَہٗ'' مشکیزہ۔ ''شَکَا' شَکَاةً'' (ن) الم پہنچانا' دردمند بنانا۔ ''تَأَبَّطَ' تَأَبُّطًا'' بغل میں لینا۔ ''اَلْھِرَاوَةُ'' موٹا ڈنڈا' سوٹا' قیاس کے مطابق اس

کی جمع ''هَرَاوِی'' اور خلافِ قیاس اس کی جمع ''هُرِیٌّ'' آتی ہے۔

فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ اِلٰی تَحَفُّزِهٖ، وَرَأَتْ تَأَهُّبَهُ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: پس جب لوگوں نے اس کے روانہ ہونے کی آمادگی کو دیکھا اور اس کے اپنی جگہ سے جدا ہونے کی تیاری کو محسوس کیا۔ (یہ جملہ شرط ہے اس کی جزاء آگے آ رہی ہے)۔

''رَنَا، رُنُوًّا'' (ن) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ ''اَلْجَمَاعَةُ'' گروہ۔ ''جَمَعَ، جَمْعًا'' (ف) جمع کرنا۔ ''تَحَفَّزَ، تَحَفُّزًا'' زانوں یا سرین کے بل بیٹھنا۔ کہا جاتا ہے: ''تَحَفَّزَ فِی مَشْيِهٖ'' اس نے چلنے کا ارادہ کیا۔

''رَأٰی، رُوْيَةً'' (ف) دیکھنا۔ ''تَاَهَّبَ، تَأَهُّبًا'' تیار و آمادہ ہونا۔ ''زَايَلَ، مُزَايَلَةً'' باہم جدا ہونا۔ ''زَالَ، زَيْلًا'' (ض) ہٹانا، علیحدہ کرنا۔

''اَلْمَرْكَزُ'' دائرہ کا وسطی نقطہ، رہنے کی جگہ۔ ''رَكَزَ، رَكْزًا'' (ض، ن) زمین میں گاڑنا، دفن کرنا۔

اَدْخَلَ كُلٌّ مِّنْهُمْ يَدَهٗ فِيْ جَيْبِهٖ فَاَفْعَمَ لَهٗ سَجْلًا مِنْ سَيْبِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: یہ جملہ ماقبل شرط کی جزا ہے، اس لیے کہ عبارت ''فَلَمَّا رَنَتْ الخ'' میں ''لَمَّا'' شرط کے لیے ہے اور معنی اس جملے کا یہ ہے: تو ان میں سے ہر ایک نے اپنے ہاتھ کو جیب میں داخل کیا، پس اس کے کشکول کو اپنی بخشش، یعنی مال و دولت سے بھر دیا۔

''اَدْخَلَ، اِدْخَالًا'' داخل کرنا۔ ''دَخَلَ، دُخُوْلًا'' (ن) داخل ہونا۔

''اَلْيَدُ'' ہاتھ۔ (ج) ''اَيْدِیْ'' ''يَدٰی، يَدْيًا'' (ض) ہاتھ پر مارنا۔ ''اَلْجَيْبُ'' تھیلی، پاکٹ۔ (ج) ''جُيَاب''، ''جَابَ، جَيْبًا'' (ض) طے کرنا۔ ''القميص''

گریبان بنانا۔ ''اَفْعَمَ، اِفْعَامًا'' بھرنا، پُر کرنا۔ ''فَعَمَ، فَعْمًا'' (ف) برتن بھرنا۔ ''اَلسَّجْلُ'' کشکول، بڑا ڈول۔ ''سَجَلَ، سَجْلًا'' (ن) اوپر سے پھینکنا۔ ''اَلسَّیْب'' بارش، مال۔ (ج) ''سُیُوْب، سَابَ، سَیْبًا'' (ض) ''اَلْمَاءُ'' پانی کا ہر طرف کو بہنا۔ ''اَلرَّجْل'' تیز چلنا۔

وَقَالَ اِصْرِفْ هٰذَا فِیْ نَفْقَتِكَ اَوْ فَرِّقْهُ عَلٰی رُفْقَتِكَ .

ترجمہ مع التوضیح: اور کہا اس مال کو اپنی ضروریات میں خرچ کرو یا اپنے دوست احباب پر تقسیم کر دو (مطلب یہ ہے کہ سامعین نے اس خطیب کو اختیار دیا، چاہے اس مال کو اپنی ضروریات میں خرچ کرے یا اپنے دوست احباب کو تحفے میں پیش کر دے)۔

''صَرَفَ، صَرْفًا'' (ض) خرچ کرنا، پھیرنا۔ ''اَلنَّفْقَةُ'' خرچ، یہاں اس کا مرادی معنی ضروریات ہے۔ (ج) ''نَفَقَات، نَفَقَ، نَفْقًا'' مرنا، روح نکلنا۔ ''نُفُوْقًا'' (ن) کم ہونا، ختم ہونا۔ ''فَرَّقَ، تَفْرِیْقًا'' بانٹنا، تقسیم کرنا۔ ''فَرَقَ، فَرْقًا'' (ن، ض) جدا کرنا۔ ''اَلرُّفْقَةُ'' ساتھیوں کی جماعت۔ (ج) ''رِفَاق، رَفَقَ، رَفْقًا'' (ن) نفع پہنچانا۔ ''رَفُقَ، رِفْقًا'' (س، ن، ک) مہربانی کا برتاؤ کرنا۔

فَقَبِلَهٗ مِنْهُمْ مُغْضِیًا وَاَنْثَنٰی عَنْهُمْ مُثْنِیًا .

ترجمہ مع التوضیح: پس اُس خطیب نے وہ مال لوگوں سے آنکھیں بند کرتے ہوئے قبول کرلیا اور ان لوگوں کی تعریف کرتے ہوئے روانہ ہوا، یعنی لوگوں کے سامنے یہ ظاہر کیا کہ مجھے مال و دولت کی ضرورت نہیں ہے، میں تم لوگوں کا مال جو قبول کر رہا ہوں وہ صرف تمہیں خوش کرنے کے لیے ہے، کیونکہ اگر میں تمہارا مال قبول نہیں کروں گا تو تمہارا دل ٹوٹ جائے گا۔

''قَبِلَ، قَبُوْلًا ''(س) قبول کرنا۔ ''اَغْضٰی، اِغْضَاءً'' آنکھ بند کرنا۔ ''غَضِیَ، غَضْیًا ''(س) درخت غضا کے کھانے سے اونٹ کے پیٹ میں درد ہونا۔ ''اِنْثَنٰی، اِنْثِنَاءً'' مڑنا۔ ''اَثْنٰی، اِثْنَاءً'' تعریف کرنا۔ ''ثَنٰی، ثَنْیًا'' (ض) موڑنا۔

وَجَعَلَ يُوَدِّعُ مَنْ يُشَيِّعُهٗ يَخْفٰى عَلَيْهِ مَهْيَعُهٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ خطیب ان لوگوں کو الوداع کہنے لگا جو اس کے پیچھے آ رہے تھے، تا کہ ان لوگوں پر اس خطیب کا راستہ مخفی رہے۔

اس جملہ میں ''جَعَلَ ''فعل مقارب ہے اور اس کے اندر ''ھُوَ ''ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم ہے اور ''يُوَدِّعُ ''فعل مضارع بغیر ''اَنْ '' کے اس کی خبر ہے۔

''جَعَلَ، جَعْلًا ''(ف) بنانا، شروع کرنا۔ ''وَدَّعَ، تَوْدِيْعًا '' چھوڑنا، رخصت کرنے کے لیے جانا۔ ''وَدَعَ، وَدْعًا '' (ف) چھوڑنا، امانت رکھنا۔ ''شَيَّعَ، تَشْيِيْعًا ''رخصت کرنے کے لئے ہمراہ جانا۔ ''شَاعَ، شَيْعًا ''(ض) پیچھے جانا، پھیلنا، بڑھایا ظاہر ہونا۔ ''خَفِيَ، خَفَاءً ''(س) پوشیدہ ہونا۔ ''اَلْمَهْيَعُ'' کھلا ہوا کشادہ راستہ۔ ''هَاعَ، هَيْعًا ''(ض) زمین پر پھیلنا، پگھلنا، بزدل ہونا۔

وَيُسَرِّبُ مَنْ يَتْبَعُهٗ لِكَيْ يُجْهَلَ مَرْبَعُهٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ خطیب ان لوگوں کو منتشر کرنے لگا جو اس کے ساتھ چل رہے تھے، تا کہ اس خطیب کا مکان معلوم نہ ہو سکے۔

''سَرَّبَ، تَسْرِيْبًا ''منتشر کرنا۔ ''سَرَبَ، سُرُوْبًا ''(ن) پانی کا جاری ہونا۔ ''تَبِعَ، تَبْعًا ''(س) ساتھ چلنا، پیچھے چلنا۔ ''جَهِلَ، جَهْلًا ''(س) جاہل ہونا، نہ جاننا۔ ''اَلْمَرْبَعُ ''موسم بہار کی قیام گاہ اور کبھی مطلق مکان کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ''رَبَعَ، رَبْعًا ''(ف) بالمکان، اقامت کرنا، توقف کرنا۔

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ، فَاتَّبَعْتُهُ مُوَارِيًا عَنْهُ عِيَانِيْ وَقَفَوْتُ اِثْرَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَرَانِيْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام نے کہا کہ میں اس خطیب کے پیچھے چلا، اس حال میں کہ میں اپنا جسم اس سے چھپا رہا تھا۔ اور میں اس کے نشانِ قدم پر چل رہا تھا ایسی جگہ سے کہ یہاں سے وہ مجھے دیکھ نہ سکے۔

"اِتَّبَعَ، اتباعًا، تَبِعَ، تبعًا "(س) ساتھ چلنا، پیچھے چلنا۔ "واری، مُوَارَاۃً" چھپانا۔ "وَرِیَ، وَرْیًا "(ض) چقماق کا آگ نکالنا۔ "اَلْعِیَان "شخص۔ "عَانَ، عَیْنًا "(ض) نظر لگانا۔ "قَفَا، قَفْوًا "(ن) پیروی کرنا۔ "اَلْاِثْر "نشان۔ "اَثَرَ، اَثْرًا" (ض) نقل کرنا۔ "رَاٰی، رُؤْیَۃً" (ف) دیکھنا۔

حَتّٰى اِنْتَهٰى اِلٰى مَغَارَةٍ فَانْسَابَ فِيْهَا عَلٰى غَرَارَةٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ وہ ایک غار کے پاس پہنچ گیا، پس وہ جلدی سے غفلت کے ساتھ غار میں داخل ہوگیا۔

"اِنْتَهٰى، اِنْتِهَاءً" انتہاء کو پہنچنا۔ "نَهٰى، نَهْیًا" (ف) روکنا۔

"اَلْمَغَارَۃُ، غار، غَارَ، غَوْرًا "(ن) پستی کی طرف آنا۔ "اِنْسَابَ، اِنْسِیَابًا" تیز چلنا۔ "سَابَ، سَیْبًا "(ض) پانی کا ہر طرف کو بہنا۔ "الرّجل "تیز چلنا۔ "اَلْغَرَارَۃُ" ناتجربہ کار ہونا، اس جگہ مرادی معنی غفلت ہے۔ "غَرَّ، غَرَارَۃً " (ن) شریف ہونا، ناتجربہ کار ہونا۔

فَاَمْهَلْتُهُ رَيْثَمَا خَلَعَ نَعْلَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس کو مہلت دی اتنی دیر جتنی دیر میں وہ جوتے اتار کر پاؤں دھوئے، پھر میں اچانک اس پر داخل ہوگیا۔

''اَمْهَلَ، اِمْهَالًا'' مہلت دینا۔ ''مَهَلَ، مُهْلَةً'' (ف) اطمینان سے کام کرنا۔ ''رَيْثَمَا'' بمعنی ''قَدْ رَمَا''۔ ''الرَّيْث'' بمعنی مقدار، مہلت۔ کہا جاتا ہے: ''وَقَفَ (رَيْثَمَا) صَلَّيْنَا'' جب تک ہم نے نماز پڑھی وہ ٹھہرا رہا۔ ''رَاثَ، رَيْثًا'' (ض) تاخیر کرنا، دیر کرنا۔ ''خَلَعَ، خَلْعًا'' (ف) ''الشَّيْئَ'' اُتارنا۔ ''النَّعْل'' جوتا۔ ''نَعَلَ، نَعْلًا'' (ف) جوتے دینا۔ ''غَسَلَ، غَسْلًا'' (ض) پانی سے میل کچیل دور کرنا۔ ''الرِّجْل'' پاؤں۔ ''رَجِلَ، رَجَلًا'' (س) پیدل چلنا۔ ''هَجَمَ، هُجُوْمًا'' (ن) غفلت کی حالت میں اچانک آنا یا بغیر اجازت کے آنا۔

فَوَجَدْتُهُ مُثَافِنًا لِتَلْمِيْذٍ عَلٰی خُبْزِ سَمِيْذٍ .

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس کو اپنے شاگرد کے پاس بیٹھا ہوا پایا، اس حال میں کہ ان کے سامنے میدے کی روٹی پڑی ہوئی تھی۔

''وَجَدَ، وِجْدَانًا'' (ض) پانا۔ ''ثَافَنَ، مُثَافَنَةً'' ہم زانو ہو کر بیٹھنا۔ ''ثَفَنَ، ثَفْنًا'' (ض) گھٹنے سے مارنا۔ ''التِّلْمِيْذ'' شاگرد۔ ''لَمَذَ، لَمْذًا'' (ن) منہ کے اطراف سے کھانا۔ ''اَلْخُبْز'' بمعنی روٹی۔ ''خَبَزَ، خُبْزًا'' (ض) روٹی پکانا۔ ''اَلسَّمِيْذ'' سفید آٹا، میدہ۔

وَجَدْيٍ حَنِيْذٍ، وَقُبَالَتُهُمَا خَابِيَةُ نَبِيْذٍ .

ترجمہ مع التوضیح: اور بکری کے بچے کا بھنا ہوا گوشت رکھا ہوا تھا اور ان دونوں کے سامنے شراب کا مٹکا رکھا ہوا تھا۔

''اَلْجَدْی'' پہلے سال کا بکری کا بچہ۔ ''جَدَی، جَدْيًا'' (ض) عطیہ طلب کرنا۔ ''اَلْحَنِيذ'' بھنا ہوا گوشت۔ ''حَنَذَ، حَنْذًا'' (ض) بھوننا۔ ''اَلْقُبَالَةُ'' سامنے، سامنے کی جانب۔ کہا جاتا ہے: ''جَلَسَ (قُبَالَتَهُ)'' یعنی وہ اس کے سامنے بیٹھا۔

''قَبِلَ، قُبُوْلًا ''(س) قبول کرنا، لینا۔''اَلْخَابِیَۃُ'' مٹکا۔(ج)''اَلْخَوَابِیْ، خَبَأً، خَبَاءً''(ف) چھپانا، پوشیدہ کرنا۔''النَّبِیْذ'' پھینکا ہوا، مؤنث''نَبِیْذَۃٌ'' انگور یا کھجور کی نچوڑی ہوئی شراب۔''نَبَذَ، نَبْذًا''(ض) پھینک دینا۔

فَقُلْتُ لَـهٗ يَا هٰذَا اَيَكُوْنُ ذَاكَ خَبَرُكَ وَهٰذَا مَخْبَرُكَ .

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اسے کہا: اے نکمے! کیا وہ تیرا ظاہر تھا اور یہ تیرا باطن ہے (مطلب: حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے اس کو شرم دلائی کہ لوگوں کو تُو اپنی تقریروں میں وعظ و نصیحت کرتا ہے اور قبر و حشر کے عذاب سے ڈراتا ہے اور خود چھپ کر شراب نوشی کرتا ہے۔

''قَـالَ، قَوْلًا ''(ن) کہنا۔''کَـانَ، کَوْنًـا ''(ن) ہونا۔''خَبَـرَ'' یہاں اس کا مرادی معنیٰ ظاہر ہے۔''اَلْـمَـخْبَـرُ'' یہاں اس کا مرادی معنیٰ باطن ہے۔''خَبَـرَ، خَبْرًا''(ن) آزمانا، تجربہ سے جاننا۔

فَزَفَرَ زَفْرَةَ الْقَيْظِ وَكَادَ يَتَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے ایک گرم لمبا سانس کھینچا (وہ آگ بگولہ ہو گیا) قریب تھا کہ وہ غصّے کی وجہ سے پھٹ جائے یعنی اس کے بدن کے جوڑ علیحدہ علیحدہ ہو جائیں۔

''زَفَـرَ، زَفْرًا ''(ض) آگ سے بھڑکنے میں آواز نکلنا۔''الـزَّفْرَۃُ'' گرم سانس، لمبی سانس۔''اَلْقَیْظُ ''گرمی کی شدت، گرمی کا موسم۔''قَـاظَ، قَیْظًا ''(ض) سخت گرم ہونا۔''کَادَ، کَیْدُوْدَۃً ''فعل کرنے کے قریب ہونا۔''کَادَ'' افعالِ مقاربہ میں سے ہے اور''ھو ''ضمیر پوشیدہ اس کے اندر اس کا اسم ہے اور''یَتَـمَیَّزُ ''فعل مضارع بغیر''اَنْ ''کے اس کی خبر ہے۔''تَـمَیَّـزَ، تَمَیُّـزًا ''غصّے سے پھٹ جانا۔

''مَازَ، مَیْزًا ''علیحدہ کرنا۔ (ض) ''اَلْغَیْظُ ''غصہ۔ ''غَاظَ، غَیْظًا ''(ض) غصہ دلانا، غصے پر برانگیختہ کرنا۔

لَمْ یَزَلْ یُحَمْلِقُ اِلَیَّ حَتّٰی خِفْتُ اَنْ یَّسْطُوَ عَلَیَّ .

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ مسلسل میری طرف گھور گھور کر دیکھتا رہا یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ وہ مجھ پر حملہ کر دے گا۔

''زَالَ، زَوْلًا ''(ن) جاتا رہنا، اور ''لَمْ یَزَلْ ''کا معنی ہے: مسلسل رہنا۔ ''حَمْلَقَ، حَمْلَقَةً ''یہ رباعی مجرد ہے، اس کا معنی ہے: آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ ''خَافَ، خَوْفًا ''(س) ڈرنا۔ ''سَطَا سَطْوًا ''(ن) کسی پر حملہ کرنا۔

فَلَمَّا اَنْ خَبَتْ نَارُهٗ وَتُوَارٰی اُوَارُهٗ .

ترجمہ مع التوضیح: یہ جملہ شرط ہے اور اس کی جزاء آگے آ رہی ہے اور معنی اس جملہ کا یہ ہے: پس جب اس کے غصہ کی آگ بجھ گئی اور اس کی گرمی کی شدت چھپ گئی۔

''خَبَا، خَبْوًا ''(ن) بجھنا، دھیما پڑنا۔ ''اَلنَّار ''آگ۔ ''نَارَ، نَوْرًا ''(ن) روشن ہونا۔ ''وَارٰی، مُوَارَاةً ''چھپانا۔ ''وَرٰی، وَرْیًا ''(ض) پھیپھڑے پر مارنا۔ ''اُلُوار ''گرمی، پیاس، دھواں۔ (ج) ''اُوْرٌ ''

اَنْشَدَ لَبِسْتُ الْخَمِیْصَةَ اَبْغِی الْخَبِیْصَةَ وَاَنْشَبْتُ شِصِّیَ فِیْ کُلِّ شِیْصَهْ .

ترجمہ مع التوضیح: تو اس نے یہ اشعار پڑھے: میں نے منقّش، کڑھائی والی چادر پہنی ہے اس حال میں کہ میں حلوے کو تلاش کرتا ہوں اور میں نے کانٹے، یعنی جال کو گاڑا ہے ہر جیّد اور ردّی مچھلی کو پھنسانے کے لیے۔ (مطلب یہ ہے کہ میں نے

دھوکے اور فریب کا جال بچھایا ہے تاکہ ہر ایک کو قابو کروں)۔
''اَنْشَدَ، اِنْشَادًا، الشعر ''شعر پڑھنا۔''نَشَدَ، نَشْدًا''(ن،ض) ڈھونڈنا۔
''لَبِسَ، لُبْسًا ''(س) کپڑا پہننا۔''اَلْخَمِیْصَۃ''منقش چادر۔(ج)
''خمائص، خَمَصَ، خَمْصًا ''(ن) ورم کا جاتا رہنا۔''بَغٰی، بَغْیًا''
(ض) طلب کرنا۔
''اَلْخَبِیْصَہ'' کھجور، گھی کا حلوہ۔''خَبَصَ، خَبْصًا ''(ض) ملانا۔''اَنْشَبَ،
اِنْشَابًا ''چمٹانا، چسپاں کرنا۔''نَشِبَ، نَشْبًا ''(س) چمٹنا۔''شِقِیَ'' مچھلی شکار
کرنے کا کانٹا۔(ج)''شُصُوْص، شَصَّ، شَصًّا''(ن) منع کرنا، دور کرنا۔
''اَلشِّیْصَہ'' ایک قسم کی مچھلی، ایک قسم کی ردی کھجور۔(ج)''شِیْص، شَیَّصَ،
تَشْیِیْصًا'' رنج وتکلیف پہنچانا۔

وَصَیَّرْتُ وَعْظِیَ اُحْبُوْلَۃً اُرِیْغُ الْقَنِیْصَ بِھَا وَالْقَنِیْصَہْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں نے اپنے وعظ کو جال بنایا ہے اس حال میں کہ میں اس کے ذریعے نر اور مادہ کو طلب کرتا ہوں۔
''صَیَّرَ، تَصْیِیْرًا ''ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف کر دینا۔''صَارَ،
صَیْرًا ''(ض) لوٹنا، ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹنا۔''وَعَظَ،
وَعْظًا ''(ض) نصیحت کرنا۔''اَلْاُحْبُوْلَۃُ'' پھندہ، جال۔''حَبَلَ، حَبْلًا ''
(ن) رسی سے باندھنا۔''اَرَاغَ، اِرَاغَۃً'' مکر وفریب سے طلب کرنا۔''رَاغَ،
رَوْغًا ''(ن) شکار کا اِدھر اُدھر جانا۔''اَلْقَنِیْص ''شکار، مؤنث''اَلْقَنِیْصَہ'' مادہ
شکار۔''قَنَصَ، قَنْصًا''(ض) پرندے کا شکار کرنا۔

وَاَلْجَانِی الدَّھْرُ حَتّٰی وَلَجْتُ بِلُطْفِ ☆ اِحْتِیَالِیْ عَلَی اللَّیْثِ عِیْصَهٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور زمانے نے مجھے مجبور کیا یہاں تک کہ میں اپنی عمدہ تدبیر کی وجہ سے شیر پر اس کی کچھار میں داخل ہو گیا۔

"اَلْجَأَ اِلْجَاءً" مجبور کرنا۔ "لَجَأَ لَجْأً" (ف) قلعہ وغیرہ کی پناہ لینا۔ "اَلدَّھْر" لمبی مدت۔ "دَھَرَ دَھْرًا" (ف) قوم پر امر ناپسندیدہ واقع ہونا۔ "وَلَجَ وُلُوْجًا" (ض) گھر میں داخل ہونا۔ "اَللُّطْف" مہربانی' یہاں مرادی معنی عمدہ ہے۔ "لَطُفَ لُطْفًا" (ک) باریک ہونا' چھوٹا ہونا۔ "اِحْتَالَ اِحْتِیَالًا" حیلہ کرنا۔ "حَالَ حَوْلًا" (ن) ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔ "اَللَّیْث" شیر۔ "لَیَّثَ تَلْیِیْثًا" شیر جیسا ہونا۔ "اَلْعِیْصَه" کچھار۔

عَلٰی اَنَّنِیْ لَمْ اَھَبْ صَرْفَهٗ ☆ وَلَا نَبَضَتْ لِیْ مِنْهُ فَرِیْصَهٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس کے باوجود میں حوادثاتِ زمانہ سے نہیں گھبرایا اور نہ ہی حوادثاتِ زمانہ کی وجہ سے میرے شانے کے گوشت نے حرکت کی (مطلب یہ ہے کہ جب انسان پر کوئی خوف اور دہشت طاری ہوتی ہے تو وہ گھبراتا ہے تو اس وقت شانے کا گوشت حرکت کرتا ہے اور شاعر یہ بتلانا چاہتا ہے کہ میں کبھی بھی خوف زدہ نہیں ہوا)۔

"ھَابَ ھَیْبَةً" (س) خوف کرنا۔ "اَلصَّرْف" حوادثات۔ "صَرَفَ صَرْفًا" (ض) پھیرنا۔ "نَبَضَ نَبْضًا" (ض) رگ کا حرکت کرنا۔ "اَلْفَرِیْصَه" باری' پہلو اور مونڈھے یا پستان اور مونڈھے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت اُچھلنے لگتا ہے۔ "فَرَضَ فَرْضًا" (ن) کاٹنا' چیرنا' پھاڑنا۔

وَلَا شَرَعَتْ بِیْ عَلٰی مَوْرِدٍ یُدَنِّسُ عِرْضِیْ نَفْسٌ حَرِیْصَۃٌ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور نہ ہی مجھے میرے حریص اور لالچی نفس نے کسی ایسے گھاٹ پر اتارا جو میری عزت کو داغدار کرے۔

''شَرَعَ، شَرْعًا'' (ف) ''فی الْمَاءِ'' پانی میں داخل ہونا۔ ''اَلْمَوْرِد'' گھاٹ۔ ''وَرَدَ، وُرُوْدًا'' (ض) پانی پر آنا۔ ''دَنَّسَ، تَدْنِیْسًا'' میلا کرنا۔ ''دَنِسَ، دَنْسًا'' (س) عیب دار ہونا، میلا ہونا۔

''اَلْعِرْض'' عزت۔ ''عَرَضَ، عَرْضًا'' (ض) پیش کرنا۔ ''النَّفْس'' روح، خون، ذات۔ ''نَفِسَ، نَفْسًا'' (س) بخل کرنا۔ ''اَلْحَرِیْصَہ'' لالچی نفس۔ ''حَرَصَ، حَرْصًا'' (ن) چھیلنا۔ ''حَرَصَ'' (س، ض) ''حَرْصًا'' لالچ کرنا۔

وَلَوْ اَنْصَفَ الدَّهْرُ فِیْ حُكْمِهٖ ☆ لَمَا مَلَّكَ الْحُكْمَ اَهْلَ النَّقِیْصَۃْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اگر زمانہ اپنے فیصلے میں انصاف کرتا تو وہ نااہلوں اور کمینے لوگوں کو حکومت نہ سونپتا۔

''اَنْصَفَ، اِنْصَافًا'' الرّجل ''انصاف ور ہونا۔ ''نَصَفَ، نَصَفًا'' (ن، ض) آدھے تک پہنچنا۔ ''حَكَمَ، حُكْمًا'' فیصلہ کرنا۔ ''مَلَّكَ، تَمْلِیْكًا'' مالک بنانا۔ ''مَلَكَ، مَلْكًا'' (ض) مالک ہونا۔ ''اَلْحُكْم'' بمعنی حکومت۔ ''اَهْلَ النَّقِیْصَہ'' بری خصلت والے۔ ''اَهَلَ، اَهْلًا'' (ض، ن) شادی شدہ ہونا۔ ''نَقَصَ، نَقْصًا'' (ن) کم ہونا، گھٹنا۔

ثُمَّ قَالَ لِیْ اُدْنُ فَكُلْ وَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَقُلْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر اُس نے مجھ سے کہا: میرے قریب ہو جاؤ، اگر چاہو تو کھاؤ ورنہ اُٹھو اور جو جی چاہے کہتے پھرو۔

''دَنَا، دُنُوًّا'' (ن) کسی چیز کے قریب ہونا۔ ''اَکَلَا، اَکْلًا'' (ن) کھانا' اسی سے خلافِ قیاس امر ''کُلْ'' آتا ہے۔ ''شَآءَ، مَشِیَّۃً'' (ف) چاہنا۔ ''قَامَ، قِیَامًا'' (ن) کھڑا ہونا۔

فَالْتَفَتُّ اِلٰی تَلْمِیْذِہٖ وَقُلْتُ عَزَمْتُ عَلَیْكَ بِمَنْ یُسْتَدْفَعُ بِهِ الْاَذٰی لِتُخْبِرَنِیْ مَنْ ذَا ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں اس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوا اور میں نے اسے کہا کہ میں تجھے اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس ذات سے تکلیفوں کو دور کرنا' طلب کیا جاتا ہے یعنی میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں کہ تو مجھے بتا کہ یہ کون شخص ہے۔

''اِلْتَفَتَ، اِلْتِفَاتًا'' جھکنا' متوجہ ہونا۔ ''لَفَتَ، لَفْتًا'' (ض) دائیں یا بائیں موڑنا۔ ''التَّلْمِیْذُ'' شاگرد۔ ''لَمَذَ، لَمْذًا'' (ن) منہ کے اطراف سے کھانا۔ ''عَزَمَ، عَزْمًا'' (ض) پختہ ارادہ کرنا' قسم دینا۔ ''اِسْتَدْفَعَ، اِسْتِدْفَاعًا'' شر کو ہٹانے کی دعا کرنا۔ ''دَفَعَ، دَفْعًا'' (ف) دور کرنا۔ ''اَلْاَذٰی'' تکلیف۔ ''اَذِیَ، اَذًیا'' (س) تکلیف پانا۔ ''اَخْبَرَ، اِخْبَارًا'' خبر دینا۔ ''خَبَرَ، خَبْرًا'' (ن) آزمانا' تجربہ سے جاننا۔

فَقَالَ هٰذَا اَبُوْ زَیْدِ نِ السَّرُوْجِیُّ سِرَاجُ الْغُرَبَاءِ وَتَاجُ الْاُدَبَاءِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اُس کے شاگرد نے بتایا کہ یہ ابوزید سروجی ہیں جو مسافروں کے چراغ اور ادیبوں کے تاج ہیں۔

''السِّرَاجُ'' چراغ۔ ''سَرِجَ، سَرَجًا'' (س) جھوٹ بولنا' خوبصورت چہرے والا ہونا۔ ''اَلْغُرَبَاءُ'' یہ جمع ہے ''اَلْغَرِیْبُ'' کی' مسافر' وطن سے دور۔ ''غَرَبَ،

غُرْبَۃً ''(ن) پردیسی ہونا' بے وطن ہونا۔ ''اَلتَّاجُ '' شاہی ٹوپی۔ ''تَـاجَ' تَـوْجًا'' (ن) تاج پہننا۔ ''اَلْاُدَبَـــاءُ '' یہ جمع ہے ''اَلْاَدِیْـــبُ '' کی' ادب والا۔ ''اَدُبَ' اَدَبًا'' (ک) صاحب ادب ہونا۔

فَانْصَرَفْتُ مِنْ حَيْثُ اَتَيْتُ وَقَضَيْتُ الْعَجَبَ مِمَّا رَأَيْتُ .

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں جہاں سے آیا تھا ادھر ہی چلا گیا' اور جو کچھ میں نے دیکھا' اس سے میں نے بہت تعجب کیا۔

''اِنْصَرَفَ' اِنْصِرَافًا '' باز رہنا' مڑنا۔ ''صَرَفَ' صَرْفًا '' پھیرنا۔ ''اَتٰی' اِتْیَانًا '' (ض) آنا۔ ''قَـضٰـی' قَضَاءً '' (ض) فیصلہ کرنا' پورا کرنا۔ ''اَلْـعَجَبَ '' حیرانی' تعجب۔ (ج) ''اَعْـجَـابٌ' عَـجِبَ' عَجَبًا '' (س) تعجب کرنا۔ ''رَاٰی' رُؤْيَۃً'' دیکھنا۔

☆☆☆☆☆

دوسرے مقامے حلوانیہ کا خلاصہ

حارث ابن ھمام بیان کرتے ہیں کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے، علم ادب سے خاص لگاؤ رکھتا تھا اور میں جس میں بھی علم ادب کی کوئی رمق پاتا تو بلا جھجک اس کے پاس چلا جاتا اور بحث وتمحیص کے ذریعے اپنے علم میں اضافہ کرتا یہاں تک کہ میں اپنے دوستوں اور یاروں کو آزما کر عراق کے شہر (حلوان) میں پہنچ گیا وہاں میری ملاقات ابوزید سروجی سے ہوئی جو بڑا فصیح اور بلیغ آدمی تھا، میں اس کے ادبی خصوصیات کی وجہ سے اس کا گرویدہ ہو گیا اور اس کی صحبت میں رہنے لگا۔ ایک عرصہ تک میں سروجی سے مستفیض ہوتا رہا پھر حالات کا پانسا پلٹا، میرے اور سروجی کے درمیان جدائی ہو گئی، سروجی کسبِ معاش کے لیے نکل پڑا، لہٰذا میں بھی اپنے علاقہ میں واپس آ گیا۔ ایک دن میں مقامی لائبریری میں بیٹھا مطالعہ کر رہا تھا کہ ایک خستہ حال آدمی لائبریری میں داخل ہوا اور اس نے حاضرین کو سلام کیا اور سب سے پیچھے بیٹھ گیا اور اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص سے پوچھا کہ آپ کس کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں؟ اس نے بتایا کہ میں دیوان ابوعبادہ کا مطالعہ کر رہا ہوں، اس خستہ حال آدمی نے پھر سوال کیا کہ تمہیں اس کتاب میں کوئی عمدہ بات بھی ملی ہے؟ اس نے ایک شعر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ابوعبادہ نے اس شعر میں دانتوں کے متعلق بڑی دلچسپ تشبیہات بیان کی ہیں، اس شخص نے وہ سن کر افسوس کا اظہار کیا اور کہا: یہ بھی کوئی تشبیہات ہیں اور پھر اس شخص نے ایسے عجیب

شعر اپنی طرف سے کہے' ان میں دانتوں کے متعلق بہت سی تشبیہات تھیں' حاضرین یہ شعر سن کر چونک گئے اور پوچھنے لگے کہ یہ کس کے اشعار ہیں؟

تو خستہ حال آدمی نے بڑی سادگی سے اشعار کی نسبت اپنی طرف کی۔ حاضرین کی حیرت میں مزید اضافہ ہو گیا اور انہوں نے اس کے امتحان کی غرض سے ایک شعر پیش کیا اور کہا کہ تُو اس شعر کی طرز پر کوئی اور شعر کہو تو مانیں گے۔ تو اس خستہ حال آدمی نے فی البدیہ اسی وزن پر کئی اشعار پڑھے۔ حاضرین اور زیادہ حیرت میں گم ہو گئے اور اس کی خوب خاطر تواضع کی۔ حارث کہتے ہیں کہ جب میں نے غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ تو ابوزید سروجی ہے' البتہ اس کی ڈاڑھی سفید ہو چکی تھی اور حارث کہتا ہے کہ میں نے اس کی آمد پر اپنے آپ کو مبارک باد دی اور اس کی دست بوسی کے لیے آگے بڑھا اور اس کی شکستہ حالی کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے جواب دیا کہ حوادثِ زمانہ نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے اور پھر وعظ و نصیحت کرتے ہوئے اپنی راہ چل دیا۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ الْحُلْوَانِيَةُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: دوسرا مقامہ حلوانیہ ہے جو حلوان شہر کی طرف منسوب ہے۔

''اَلثَّانِيَةُ'' یہ مؤنث ہے ''الثَّانِيْ'' کی' بمعنی دوسرا۔ ''ثَنىٰ' ثَنْيًا ''(ض) موڑنا' لپیٹنا۔ ''اَلْحُلْوَانِيَةُ'' یہ منسوب ہے حلوان کی طرف' یہ ایک شہر کا نام ہے۔ ''حَلَا حُلْوَانًا'' (ن' س' ک) میٹھا ہونا' پختہ ہونا۔

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ كَلِفْتُ مُذْ مِيطَتْ عَنِّى التَّمَائِمُ وَنِيطَتْ بِىَ الْعَمَائِمُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام نے کہانی بیان کرتے ہوئے کہا: جس وقت

سے میرے تعویذ اُتارے گئے اور مجھے پگڑی باندھی گئی یعنی جس وقت سے میں نے ہوش سنبھالا ہے اس وقت سے میں شوقین تھا، حارث کس بات کا شوقین تھا؟ اس کی وضاحت اگلی عبارت میں آ رہی ہے۔

''حَکٰی، حِکَایَۃً '' (ض) نقل کرنا۔ ''کَلِفَ، کَلْفًا '' (س) عاشق زار ہونا۔ ''مُذْ '' یہ اسمائے ظروف میں سے ہے۔ ''مَاطَ، مَیْطًا '' (ض) دور ہونا، جدا ہونا۔ ''التَّمَائِمْ'' یہ جمع ہے ''التَّمِیْمَۃُ'' کی، تعویذ۔ ''اِمَاطَۃُ التَّمَائِمْ '' بڑے ہونے سے کنایہ ہے۔ ''تَمَّ، تَمًّا '' (ض) پورا ہونا۔ ''نَاطَ، نَیْطًا '' (ض) دور ہونا۔ یہاں اس کا مرادی معنی باندھنا ہے۔ ''الْعَمَائِمْ '' یہ جمع ہے ''اَلْعَمَامَۃُ'' کی، بمعنی پگڑی۔ ''خُوْذْ'' کا وہ حصہ جو سر کے برابر بنا کر ٹوپی کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ ''عَمَّ، عُمُوْمًا '' (ن) عام ہونا۔

بِاَنْ اَغْشٰی مَعَانَ الْاَدَبْ، وَاُنْضِیَ اِلَیْهِ رِکَابَ الطَّلَبْ .

ترجمہ مع التوضیح: اسی وقت سے میں دل دادہ اور شوقین تھا اس بات کا کہ میں ادب کی مجالس میں حاضر ہوں، اور ادب کی مجالس کی طرف طلب کی سواریوں کو دبلا پتلا کروں (سواری کو دبلا پتلا کرنے کا مطلب علم حاصل کرنے کے لیے دور دراز کا سفر کرنا ہے کیونکہ دور دراز کا سفر کرنے سے سواری یعنی گھوڑا وغیرہ دبلا پتلا اور کمزور ہو جاتا ہے)۔ اس جملہ میں باء حرف جار ہے اور ''اَنْ'' مصدریہ ہے اور اس کے بعد فعل مضارع مصدر کی تاویل میں ہو کر باء جار کا مجرور ہے اور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہے ''کَلِفْتُ'' فعل ماضی کا اور ''اُنْضِیَ'' فعل مضارع کا عطف ''اَغْشٰی'' فعل مضارع پر ہے۔ ''غَشِیَ، غَشْیًا '' (س) کسی کے پاس آنا۔ ''اَلْمَعَان '' منزل، مجلس۔ ''مَعَنَ، مَعْنًا '' (ف) آہستہ آہستہ بہنا، گھوڑے کا دور

تک دوڑنا۔ ''اَنْضٰی، اِنْضَاءً'' اونٹ کو دُبلا کرنا، کپڑا بوسیدہ کرنا۔ ''الرِّکَابُ'' زین کا وہ لٹکا ہوا حصہ جس میں سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے۔ (ج) ''رُکُبٌ، رَکِبَ، رُکُوْبًا'' (س) چڑھنا، سوار ہونا۔

لِاَعْلَقَ مِنْهُ بِمَا يَكُوْنُ لِيْ زِيْنَةً بَيْنَ الْاَنَامِ وَمُزْنَةً عِنْدَ الْاُوَامِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تاکہ میں اس کی وجہ سے وہ کچھ حاصل کرلوں جو میرے لیے لوگوں کے درمیان زینت کا باعث ہو اور پیاس کے وقت پانی والے بادل کا کام دے۔

''عَلِقَ، عُلُوْقًا'' (س) لازم پکڑنا، چمٹ جانا، محبت کرنا۔ ''الزِّيْنَةُ'' آراستگی، خوبصورتی۔ ''زَانَ، زَيْنًا'' (ض) زینت دینا، خوبصورت بنانا۔

''اَلْاَنَام'' مخلوق۔ ''اَلْمُزْنَةُ'' بادل کا ٹکڑا، بارش۔ ''مَزَنَ، مَزْنًا'' مشک بھرنا، چلنا، جانا۔ ''اَلْاُوَامُ'' پیاس۔ (ج) ''اُيُمٌ، اَمَ، اَوْمًا'' (ن) سخت پیاسا ہونا۔

فائدہ: مذکورہ عبارت میں ''اَعْلَقَ'' سے قبل جو لام ہے، یہ لامِ ''کَيْ'' ہے جس کے ذریعے ادبی محافل میں حاضر ہونے کی علت بیان کی گئی ہے اور بتایا ہے کہ میں ادبی محافل میں علمِ ادب حاصل کرنے کے لیے حاضر ہوتا تھا۔

وَكُنْتُ لِفَرْطِ اللَّهَجِ بِاقْتِبَاسِهٖ وَالطَّمَعِ فِيْ تَقَمُّصِ لِبَاسِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں علم ادب حاصل کرنے کے زیادہ شوق کی وجہ سے اور علمِ ادب کا لباس پہننے کی لالچ کی وجہ سے۔

''فَرَطَ، فَرْطًا'' (ن) غالب ہونا، حد سے گزرنا۔ ''اَللَّهَجُ'' شوق۔ ''لَهِجَ لَهَجًا'' (س) عاشق ہونا، چوسنا، عادی ہونا۔ ''اِقْتَبَسَ، اِقْتِبَاسًا'' استفادہ کرنا، آگ لینا۔ ''قَبَسَ، قَبْسًا'' کرتا پہننا۔ ''قَمَصَ، قَمْصًا'' (ن، ض) ''الفرس

وعسرہ'' گھوڑے کا اپنی دونوں ٹانگوں کو اکٹھا اُٹھانا اور رکھنا۔''اَللِّبَاسُ'' جو کپڑا پہنا جائے۔(ج)''لُبُسٌ، لَبِسَ، لُبْسًا''(س) کپڑا پہننا۔

اُبَاحِثُ كُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ وَاَسْتَسْقِى الْوَبْلَ وَالطَّلَّ وَاَتَعَلَّلُ بِعَسٰى وَلَعَلَّ ۔

ترجمہ مع التوضیح: میں بحث کرتا تھا ہر بڑے اور چھوٹے سے اور سیرابی چاہتا تھا' ہر موسلا دھار اور ہلکی بارش سے (موسلا دھار بارش سے مراد بڑے بڑے اُدَباء اور ہلکی بارش سے مراد چھوٹے ادیب ہیں) اور میں اپنے نفس کو تسلی دیتا تھا طمع اور اُمید کے ساتھ (میں اپنے آپ کو یہ کہہ کر تسلی دیتا تھا کہ تُو محنت کرتا رہ' ایک دن تُو کامیاب ہو جائے گا)۔

''بَاحَثَ، مُبَاحَثَةً'' گفتگو کرنا' بحث کرنا' خطاب کرنا۔''بَحَثَ، بَحْثًا'' (ف) کھودنا۔''جَلَّ، جَلًّا''(ن) بڑے حصے کو لینا۔''قَلَّ، قِلَّةً''(ض) کم ہونا۔''اِسْتَسْقٰى، اِسْتِسْقَاءً'' پانی کسی سے طلب کرنا۔''سَقٰى، سَقْيًا'' (ض) پلانا۔''اَلْوَبْلُ'' تیز بارش۔''وَبَلَ، وَبْلًا''(ض) بڑی بڑی بوندوں کی بارش برسانا۔''طَلَّ، طَلًّا''(ن) زمین پر ہلکی بارش ہونا۔''تَعَلَّلَ، تَعَلُّلًا'' مشغول رہنا' حجت ظاہر کرنا۔''عَلَّ، عِلَّةً''(ن) مریض ہونا۔''عَسٰى'' یہ افعالِ مقاربہ میں سے ہے اور جامد ہے محبوب میں اُمید کے لئے۔اور مکروہ میں خوف کے لئے مستعمل ہوتا ہے''لَعَلَّ'' یہ حروف مشبہ بالفعل میں سے ہے' طمع اور اُمید کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

فَلَمَّا حَلَلْتُ حُلْوَانَ وَقَدْ بَلَوْتُ الْاِخْوَانَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس جملہ میں کلمہ''لَمَّا'' شرط کے معنی میں ہے اور''حَلَلْتُ''

فعل ماضی میں ضمیر متکلم ذوالحال ہے اور عبارت ''وَقَدْ بَلَوْتُ '' میں واؤ حالیہ ہے اور ''بَلَوْتُ ''، فعل ماضی معطوف علیہ اور اس کے بعد والے جملے معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر حال ہوا ذوالحال کا' ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا فعل کا' فعل اپنے فاعل سے اور مفعول سے مل کر شرط اور فعل ماضی ''اَلْفَيْتُ الـــخ ''شرط کی جزاء ہے اور معنی اس جملہ کا یہ ہے: پس جب میں حلوان شہر میں داخل ہوا اس حال میں کہ میں دوست احباب کو آزما چکا تھا۔

''حَـلَّ، حُلُوْلًا ''(ن' ض) نازل ہونا' داخل ہونا۔''بَـــلَا' بَلْوًا ''(ن) آزمانا' امتحان لینا۔''اَلْاِخْوَانُ'' یہ جمع ہے''اَلْاَخُ '' کی بمعنی بھائی' دوست' ساتھی۔''اَخَا' اُخُوَّة''(ن) بھائی یا دوست بننا۔

وَسَبَرْتُ الْاَوْزَانَ وَخَبَرْتُ مَا شَانَ وَزَانَ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں قدر ومنزلت کو پہچان چکا تھا (یعنی دوستوں کے علمی مرتبہ ومقام سے اچھی طرح واقف ہو چکا تھا) اور میں پہچان چکا تھا اس چیز کو جو عیب دار بناتی ہے اور اس چیز کو جو زینت دیتی ہے (یعنی اچھے بُرے کی تمیز کر چکا تھا)۔

''سَبَـــرَ' سَبْـــرًا ''(ن' ض) آزمائش کرنا' تجربہ کرنا۔''الاوزان'' یہ جمع ہے ''اَلْـــوَزْنُ'' کی' بمعنی وزن کیا ہوا' یہاں مرادی معنی قدر ومنزلت ہے۔''وَزَنَ' زِنَةً''(ض) تولنا۔''خَبَـرَ' خَبْـرًا ''(ن) آزمانا' تجربہ کرنا۔''شَـــانَ' شَيْنًـــا '' (ن) عیب دار بنانا۔''زَانَ' زِيْنَةً''(ض) خوبصورت بنانا۔

اَلْفَيْتُ بِهَـــا اَبَـــا زَيْـدِ السَّـرُوْجِـیَ يَتَـقَـلَّبُ فِیْ قَوَالِبِ الْاِنْتِسَابِ وَيَخْبِطُ فِیْ اَسَالِيْبِ الْاِكْتِسَابِ .

ترجمہ مع التوضیح: میں نے وہاں ابوزید سروجی کو پایا اس حال میں کہ وہ نسب بیان

کرنے میں گڑبڑ کررہا تھا (کسی کے پاس جا کر کہتا کہ میں فارس کے بادشاہوں کی اولاد میں سے ہوں اور کسی کے پاس پہنچتا تو کہتا کہ میں شام کے بادشاہوں سے ہوں) اور کمائی کرنے کے مختلف طریقوں میں ڈگمگا رہا تھا' یعنی مختلف حیلوں بہانوں سے لوگوں سے پیسے بٹورتا تھا' کبھی صوفی و درویش بن کر لوگوں کی جیبوں سے پیسے نکلواتا اور کبھی شاعر بن کر اپنے شعروں کے ذریعے پیسے کماتا۔

''اَلْفٰی' اِلْفَاءً'' پانا۔ ''لَفَا' لَفْوًا'' (ن) حق کم کرنا۔ ''تَقَلَّبَ' تَقَلُّبًا'' پلٹنا' کروٹیں لینا۔ ''قَلَبَ' قَلْبًا'' (ض) پلٹنا' پلٹ دینا۔ ''قوالبُ'' یہ جمع ہے ''قالب'' کی' بمعنی سانچہ' کوئی چیز بنانے کا فرمہ۔ ''اِنْتَسَبَ' اِنْتِسَابًا'' نسب ذکر کرنا' یا ظاہر کرنا۔ ''نَسَبَ' نَسْبًا'' (ن' ض) نسب بیان کرنا۔ ''خَبَطَ' خَبْطًا'' (ض) ٹیڑھا' ٹیڑھا چلنا۔

''اسالیب'' یہ جمع ہے ''اُسْلُوْب'' کی' بمعنی راستہ' طریقہ۔ ''سَلَبَ' سَلْبًا'' (ن) زبردستی چھیننا۔ ''اِکْتَسَبَ' اِکْتِسَابًا'' کمائی کرنا۔ ''کَسَبَ' کَسْبًا'' طلب کرنا' کمائی کرنا۔

فَیَدَّعِیْ تَارَةً اَنَّهٗ مِنْ آلِ سَاسَانَ وَيَعْتَزِیْ مَرَّةً اِلٰی اَقْيَالِ غَسَّانَ .

ترجمہ مع التوضیح: پس کبھی وہ دعویٰ کرتا تھا کہ وہ ساسان یعنی فارس کے بادشاہوں کی اولاد میں سے ہے اور کبھی وہ اپنے آپ کو غسان کے سرداروں کی طرف منسوب کرتا۔

''اِدَّعٰی' اِدِّعَاءً'' حق یا باطل کا دعویٰ کرنا۔ ''دَعَا' دَعْوَةً'' پکارنا۔ ''اَلتَّارَةُ'' مرتبہ' کبھی۔ (ج) ''تَارَاتٌ' تَارَ' تَارًا'' (ف) جھڑکنا۔ ''اَلآلُ'' اہل وعیال۔ ''سَاسَان'' یہ شاہانِ فارس کا لقب ہے۔ ''اِعْتَزٰی' اِعْتِزَاءً'' دعویٰ کرنا' منسوب

کرنا۔ ''عَزْیٌ، عَزْیًا'' (ض) نسبت کرنا۔ ''مَرَّۃٌ'' ایک بار۔ (ج) ''مَرَّاتٌ، مَرَّ، مُرُوْرًا'' (ن) گزرنا۔ ''اقیال'' یہ جمع ہے ''قَیلٌ'' کی یہ شام کے بادشاہوں کا لقب ہے اور ان میں سے پہلا جفنہ بن عمرو بن ثعلبہ ہے اور آخری جبلہ بن ابہم' غسان' ایک یمنی قبیلہ تھا جو حوان کے چشمہ غسان پر وارد ہوا تھا۔ اسی وجہ سے اس کا یہ نام پڑ گیا اور یہ لوگ ایک بڑی حکومت کے مالک ہو گئے تھے' جس کا آخری بادشاہ جبلہ بن ابہم تھا جو عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں مسلمان ہو کر مرتد ہو گیا تھا۔

وَيَبْرُزُ طَوْرًا فِيْ شَعَائِرِ الشُّعَرَاءِ وَيَلْبَسُ حِيْنًا كِبْرَ الْكُبَرَآءِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور کبھی وہ شاعروں کے لباس میں ظاہر ہوتا اور کبھی وہ صوفیاء کا لباس پہن لیتا۔

''بَرَزَ، بَرُوْزًا'' (ن) میدان کی طرف نکلنا۔ ''اَلطَّوْرُ'' زمانہ' حالت' باری۔ (ج) ''اَطْوَارٌ، طَارَ، طَوْرًا'' (ن) قریب ہونا۔ ''اَلشَّعَائِرُ'' یہ جمع ہے ''شِعَار'' کی' بمعنی جسم کے بالوں سے متصل لباس۔ ''شَعَرَ، شِعْرًا'': (ن) کپڑے میں بال بھرنا۔ ''لَبِسَ، لُبْسًا'' (س) کپڑا پہننا۔ ''اَلْحِيْنُ'' وقت۔ (ج) ''اَحْيَانٌ، حَانَ، حَيْنًا'' (ض) وقت قریب ہونا۔ ''اَلْكِبْرُ'' عظمت' بڑائی۔ ''اَلْكُبَرَاءُ'' یہ جمع ہے ''اَلْكَبِيْرُ'' کی' بمعنی عظمت' بڑائی والا' صوفی و درویش۔ ''كَبُرَ، كِبَرًا'' (ک) مرتبہ میں بڑا ہونا۔

بَيْدَ اَنَّهٗ مَعَ تَلَوُّنِ حَالِهٖ وَتَبَيُّنِ مُحَالِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: وہ اپنے حال کے متغیر ہونے اور کھلم کھلا جھوٹ کے باوجود (حارث ابن ھمام کہتا ہے کہ ابوزید سروجی میں اگرچہ مذکورہ دو خرابیاں نسب بیان

کرنے اور کسب معاش کے طریقوں میں گڑبڑ کرنا موجود تھیں لیکن اس کے باوجود وہ چند چیزوں کے ساتھ مزین تھا' جن چیزوں کے ساتھ وہ مزین تھا' ان کا ذکر آئندہ جملوں میں آ رہا ہے)۔

''بَیْدَ'' بمعنی غیر' اس کی اضافت ہمیشہ اس جملے کی طرف ہوتی ہے جس پر ''اَنَّ'' داخل ہو' جیسے: ''فُلَانٌ كَثِيْرُ الْمَالِ بَيْدَ اَنَّهُ بَخِيْلٌ'' بمعنی ''غیر اَنَّهُ بَخِيْلٌ''۔ ''بَادَ' بَيْدًا'' (ض) ہلاک ہونا' غروب ہونا۔ ''تَلَوَّنَ' تَلَوُّنًا'' رنگین ہونا' مختلف رنگوں کا ہونا۔ ''اَلْحَالُ'' کیفیت' ہیئت۔ ''حَالَ' حَوْلًا'' (ن) ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔ ''تَبَيَّنَ' تَبَيُّنًا'' واضح ہونا' واضح کرنا۔ ''بَانَ' بَيَانًا'' (ض) واضح ہونا' ظاہر ہونا۔ ''اَلْمُحَالُ'' کذب اور وہ کلام جو ظاہر حال کے مخالف ہو۔

يَتَحَلّٰى بِرُوَاءٍ وَرِوَايَةٍ' وَمُدَارَةٍ وَدِرَايَةٍ .

ترجمہ مع التوضیح: یہ جملہ ''بَيْدَ اَنَّهُ'' میں ''اَنَّ'' حرف مشبہ بالفعل کی خبر ہے اور معنی اس کا یہ ہے کہ وہ مزین تھا' بارونق چہرے اور عمدہ روایت کے ساتھ اور دانائی کے ساتھ۔

''تَحَلّٰی' تَحَلِّيًا'' زیور پہننا' مزین ہونا۔ ''اَلرُّوَاءِ'' چہرے کی رونق۔ ''رَوٰى' رِوَايَةً'' (ض) بیان کرنا' نقل کرنا۔ ''دَارٰى' مُدَارَاةً'' نرمی کرنا' فریب دینا۔ ''دَرٰى' دِرَايَةً'' (ض) حیلہ سے جاننا' عقل و دانائی سے جاننا۔

وَبَلَاغَةٍ رَائِعَةٍ وَبَدِيْهَةٍ مُطَاوِعَةٍ .

ترجمہ مع التوضیح: اس جگہ واؤ عاطفہ ہے اور ''بلاغہ'' کا عطف ''بِرُوَاءٍ'' میں باء جارہ کے مدخول پر ہے اور معنی اس کا یہ ہے کہ وہ مزین تھا' تعجب میں ڈالنے والی

بلاغت اور فرمانبرداری کرنے والے فی البدیہ کلام کے ساتھ۔
"بَلُغَ بَلَاغَةً" (ک) بلیغ ہونا، صفت ہے بلیغ۔ "رَائِعَةٍ" بمعنی تعجب میں ڈالنے والی۔ "رَاعَ رَوْعًا" (ن) تعجب میں ڈالنا، گھبرانا۔ "اَلْبَدِیْهَةُ" اچانک فوری، بے غور وفکر۔ (ج) "بَدَائِه" بَدَهَ بَدْهًا" (ف) کسی کے پاس اچانک آنا۔
"مُطَاوِعَةٍ" بمعنی موافقت کرنے والی چیز۔

وَآدَابٍ بَارِعَةٍ وَقَدَمٍ لِاَعْلَامِ الْعُلُوْمِ فَارِعَةٍ .

ترجمہ مع التوضیح: اس عبارت کا عطف بھی "رُوَاءٍ" پر ہے اور معنی اس کا یہ ہے کہ وہ مزین تھا عمدہ آداب اور ایسے قدموں کے ساتھ جو علوم کے پہاڑوں کو روندتے ہوئے تھے (مطلب یہ ہے کہ وہ بڑے بڑے علماء کو شکست دے چکا تھا)۔
"بَارِعَةٍ" بمعنی "فَائِقَةٌ" بَرَعَ بَرَاعَةً" (ن س ک) علم یا فضیلت یا جمال میں کامل ہونا صفت ہے "بَارِعٌ" مؤنث "بَارِعَةٌ"۔ "اَلْقَدَمُ" پاؤں۔ "قَدِمَ قُدُوْمًا" (س) آنا۔ "اَلْاَعْلَامُ" یہ جمع ہے "اَلْعَلَمُ" کی بمعنی پہاڑ، جھنڈا۔
"عَلِمَ عِلْمًا" (س) جاننا۔ "فَرَعَ فُرُوْعًا" (ف) پہاڑ پر چڑھنا۔ صفت "فَارِعٌ" مؤنث "فَارِعَةٌ" بمعنی پہاڑ پر چڑھنے والا۔

فَكَانَ لِمَحَاسِنِ آلَاتِهٖ يُلْبَسُ عَلٰى عِلَّاتِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس کی مذکورہ بالا صفات کی وجہ سے اس کے عیبوں پر پردہ ڈالا جاتا تھا۔ "اَلْمَحَاسِنُ" یہ خلاف قیاس حسن کی جمع ہے بمعنی جمال وخوبصورتی۔
"حَسُنَ حُسْنًا" (ک) خوبصورت ہونا۔ "آلَاتٌ" بمعنی علوم وصفات، یہ جمع ہے "آلَةٌ" کی، علم واوزار۔ "آلَ اَوْلًا" (ن) لوٹنا۔ "لَبِسَ لُبْسًا" (س) کپڑا پہننا۔ "اَلْعِلَّاتُ" عیوب، یہ جمع ہے "اَلْعِلَّةُ" کی بمعنی عیب بیماری۔ "عَلَّ"

عَلًّا'' (ض،ن) دوسری مرتبہ پینا۔ ''عِلَّةً'' مریض ہونا۔

وَلِسَعَةِ رِوَايَتِهٖ يُصْبٰى اِلٰى رُؤْيَتِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اس کی روایت کے وسیع ہونے کی وجہ سے اس کے دیدار اور زیارت کی خواہش کی جاتی تھی۔

''وَسِعَ، سِعَةً، وَسَعَةً '' (س) کشادہ ہونا۔ ''رَوٰى، رِوَايَةً'' (ض) کلام کو نقل کرنا۔ ''صَبٰى، صُبُوًّا'' (ن) مشتاق ہونا۔ ''رَءٰى، رُؤْيَةً'' (ف) دیکھنا۔

وَلِخَلَابَةِ عَارِضَتِهٖ يُرْغَبُ عَنْ مُعَارَضَتِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اس کی قوت کلامی کی فریفتگی و دھوکا دہی کی وجہ سے اس کا مقابلہ کرنے سے اعراض کیا جاتا تھا (وہ اپنے کلام میں اتنی قوت رکھتا تھا کہ آدمی کو بات کرتے کرتے ہی فریفتہ کر لیتا تھا اور دھوکا دیتا تھا تو لوگ اس سے مقابلہ کرنے سے اعراض کرتے تھے، اس وجہ سے کہ کہیں ہم کو بھی بات میں پھنسا نہ لے)۔

''اَلْخِلَابَةُ'' نرم کلامی سے فریفتہ کرنا۔ ''خَلَبَ، خِلَابَةً'' (ن) نرم کلامی سے فریفتہ کرنا۔ ''اَلْعَارِضَةُ'' پیش آنے والی چیز، عمدہ رائے اور کلام کی تنقیح، کہا جاتا ہے: ''فُلَانٌ ذُوْ عَارِضَةٍ'' فلاں صاحب بیان اور فی البدیہ کلام کہنے والا ہے۔ ''عَرَضَ، عَرْضًا'' (ض) پیش کرنا، دکھلانا۔ ''رَغِبَ، رَغْبًا'' (س) چاہنا، خواہش کرنا۔ اور جب اس کا صلہ ''عن'' آئے تو اس کا معنی منہ پھیرنا اور اعراض کرنا ہوتا ہے۔ ''عَارَضَ، مُعَارَضَةً'' کلام پر نقض وارد کرنا۔

وَلِعُذُوْبَةِ اِيْرَادِهٖ يُسْعَفُ بِمُرَادِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اس کے شیریں اور میٹھے اعتراضات کی وجہ سے اس کی مراد کو پورا کیا جاتا ہے۔

''اَلْعُذُوْبَةُ'' میٹھی چیز۔ ''عَذُبَ' عُذُوْبَةً'' (ک) میٹھا ہونا۔

''اَوْرَدَ' اِیْرَادًا '' تصریح کرنا' ذکر کرنا' حاضر کرنا' یہاں ''ایراد'' کا مرادی معنی اعتراض کرنا ہے۔ ''اَسْعَفَ' اِسْعَافًا'' کسی کی حاجت پوری کرنا۔ ''سَعَفَ' سَعْفًا '' (ف) کسی کی حاجت پوری کرنا۔ ''اَلْمُرَادُ'' بمعنی مطلوب۔ ''اَرَادَ' اِیْرَادَةً'' خواہش کرنا' ارادہ کرنا۔

فَتَعَلَّقْتُ بِاَهْدَابِهٖ لِخَصَائِصِ آدَابِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں ابوزید سروجی کی ادبی خصوصیات کی وجہ سے اس کے دامن کے ساتھ چمٹ گیا۔

''تَعَلَّقَ' تَعَلُّقًا'' محبت کرنا' چمٹنا۔ ''عَلِقَ' عُلُوْقًا'' (س) محبت کرنا۔

''اَلْاَهْدَاب '' یہ جمع ہے ''اَلْهُدْب '' کی' بمعنی کپڑے کا پلو۔ ''هَدِبَ' هَدْبًا '' (س) آنکھ کا لمبی پلکوں والی ہونا۔ ''اَلْخَصَائِص '' بمعنی خصوصیات وخوبیاں' یہ جمع ہے ''اَلْخَصِیْصَةُ'' کی۔ ''خَصَّ' خَصًّا ''(ن) خاص کرنا۔ ''اَلْاَدَاب'' یہ جمع ہے ''اَلْاَدْب'' کی' اخلاقی ملکہ جو ناشائستہ باتوں سے روکتا ہو' خوش طبعی۔ ''اَدُبَ' اَدَبًا'' (ک) دانش مند ہونا۔

وَنَافَسْتُ فِیْ مُصَافَاتِهٖ لِنَفَائِسِ صِفَاتِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں نے اس کی عمدہ صفات کی وجہ سے اس کی دوستی میں رغبت کی۔

''نَافَسَ' مُنَافَسَةً '' رغبت کرنا۔ ''نَفُسَ' نَفَاسَةً'' (ک) نفیس ومرغوب ہونا۔

''صَافَ' مُصَافَاةً'' خالص محبت کرنا۔ ''صَفَا' صَفْوًا ''(ن) صاف ہونا۔

''النَّفَائِسُ '' یہ جمع ہے ''اَلنَّفِیْسَةُ'' کی' بمعنی نفیس ومرغوب چیز۔ ''اَلصِّفَات ''

خوبیاں، یہ جمع ہے "الصِّفَةُ" کی، بمعنی خوبی۔ "وَصَفَ، صِفَةً" (ض) تعریف کرنا۔

فَكُنْتُ بِهٖ اَجْلُوْ هُمُوْمِيْ وَاَجْتَلِيْ زَمَانِيْ طَلْقَ الْوَجْهِ مُلْتَمِعَ الضِّيَا۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں اس کی زیارت کے ذریعے اپنے غموں کو دور کرتا تھا اور اپنے زمانے کو ہنس مکھ اور روشن پاتا تھا (مطلب یہ ہے کہ میرا وقت خوشگوار اور مطلوب کے حصول میں گزر رہا تھا)۔

"بِهٖ" اس عبارت میں باء سببیہ ہے۔ "جَلَا، جَلْوًا" (ن) دور کرنا، زائل کرنا۔ "اَلْهُمُوْم" یہ جمع ہے "اَلْهَمُّ" کی، بمعنی غم۔ "هَمَّ، هَمًّا" (ن) غم میں ڈالنا، گرم کرنا۔ "اِجْتَلٰى، اِجْتِلَاءً" دیکھنا۔ "جَلِيَ، جَلًى" (س) سر کے اگلے حصہ کے بالوں کو اُڑ جانا۔

"اَلزَّمَان" وقت۔ (ج) "اَزْمِنَةٌ" "زَمِنَ، زَمْنًا" (س) لنجا ہونا۔ "اَلطَّلْقُ" یہ ضد ہے "عَابِسٌ" کی، بمعنی ہنس مکھ، کشادہ روح مرد۔ "طَلُقَ، طُلُوْقًا" (ک) فصیح، خوش بیان ہونا۔ "طُلُوْقَةً" ہنس مکھ ہونا۔

"اَلْوَجْهُ" چہرہ۔ (ج) "وُجُوْهٌ" "وَجَهَ، وَجْهًا" (ض) چہرہ پر مارنا، لوگوں کے نزدیک وجاہت میں بڑھ جانا۔ "اِلْتَمَعَ، اِلْتِمَاعًا" روشن ہونا۔

"لَمَعَ، لَمْعًا" (ف) روشن ہونا، بجلی وغیرہ کا چمکنا۔

"اَلضِّيَا" نور، روشنی۔ (ج) "اَضْوَاءٌ" "ضَاءَ، ضَوْءً" (ن) روشن ہونا، چمکنا۔

اَرٰى قُرْبَهٗ قُرْبٰى وَمَغْنَاهُ غُنْيَةً ☆ وَرُؤْيَتَهٗ رِيًّا وَمَحْيَاهُ لِيْ حَيًا۔

ترجمہ مع التوضیح: میں اس کے قریب رہنے کو قرابت و رشتہ داری سمجھتا تھا اور اس

کے گھر کو بے نیاز کرنے والا سمجھتا تھا (مطلب یہ ہے کہ مجھے اس سے سیکھتے ہوئے کسی اور کی ضرورت پیش نہ آتی تھی) اور اس کی زیارت کو سیرابی سمجھتا تھا اور اس کی زندگی کو اپنے لیے بارش (حیات) سمجھتا۔

''رَای، رُؤْيَةً'' (ف) دیکھنا، زیارت کرنا۔ ''قَرُبَ، قُرْبًا '' (ک) قریب ہونا۔ ''اَلْقُرْبٰى '' رشتہ داری۔ ''اَلْمَغْنٰى '' منزل، وہ گھر جو اپنے رہنے والوں کو بے نیاز کردے۔ (ج) ''اَلْمَغَانِيْ، غَنِيَ، غَنًى ''(س) اقامت کرنا۔ ''اَلْغُنْيَةُ'' بے نیاز کرنا۔ ''اَلرِّيُّ '' یہ ضد ہے ''العطش '' کی، بمعنی سیرابی۔ ''اَلْمَحْيٰى '' یہ ضد ہے ''ممات '' کی، بمعنی زندگی۔ ''حَيِيَ، حَيَاةً ''(س) زندہ رہنا۔ ''حَيًا'' بمعنی ''مطرًا'' بارش۔

وَلَبِثْنَا عَلٰى ذَالِكَ بُرْهَةً يُنْشِئُ لِيْ كُلَّ يَوْمٍ نُزْهَةً وَيَدْرَءُ عَنْ قَلْبِيْ شُبْهَةً.

ترجمہ مع التوضیح: (حارث بن ہمام کہتا ہے) کہ ہم ایک عرصہ تک اسی حال پر ٹھہرے رہے وہ ہر دن میرے لیے ایک نئی اور تروتازہ خوشی پیدا کرتا (مطلب یہ ہے کہ روزانہ نئی علمی بات یا علمی نکتہ بتاتا) اور میرے دل سے علمی شبہات کو دور کرتا تھا۔

''لَبِثَ، لَبْثًا ''(س) ٹھہرنا، اقامت کرنا۔ ''اَلْبُرْهَةُ'' طویل مدت۔ (ج) ''بُرْهَاتٌ، بَرِهَ، بَرَهًا'' (س) بیماری کے بعد جسم کا اصلی حالت میں آنا۔ ''اَنْشَأَ، اِنْشَاءً '' پیدا کرنا، ایجاد کرنا۔ ''اَلنُّزْهَةُ'' سیر و تفریح، تروتازگی۔ (ج) ''نُزَهٌ، نَزَهَ'' (س، ک) ''نَزَاهَةً'' برائی سے دور ہونا۔ ''اَلْقَلْبُ '' دل۔ (ج) ''قُلُوْبٌ، اَلشُّبْهَةُ'' التباس، شک۔ (ج) ''شُبُهَاتٌ ''۔

اِلٰی اَنْ جَدَحَتْ لَہٗ یَدُ الْاِمْلَاقِ کَاْسَ الْفِرَاقِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ مفلسی اور غربت کے ہاتھ نے فراق اور جدائی کا پیالہ اس کے منہ کے ساتھ لگا دیا (مطلب یہ ہے کہ اس کو جدائی کا زہر پی لینے پہ مجبور کر دیا)۔

''جَدَحَ، جَدْحًا '' (ف) گھولنا' ملانا۔ ''اَلْیَدُ'' ہاتھ۔ (ج) ''اَیَدِیْ، اَمْلَقَ، اِمْلَاقًا'' محتاج ہو جانا۔ ''مَلَقَ، مَلْقًا'' (ن) نرم کرنا' جماع کرنا۔ ''اَلْکَاْسُ'' پیالہ۔ (ج) ''کَاْسَات''۔ ''اَلْفِرَاق'' جدائی۔ ''فَرَقَ، فُرُوْقًا'' (ن) راستہ کا واضح ہونا۔

وَاَغْرَاہُ عَدَمُ الْعُرَاقِ، بِتَطْلِیْقِ الْعِرَاقِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور ایک ہڈی کے بھی نہ ہونے نے اسے عراق چھوڑنے پر برانگیختہ کر دیا (مطلب یہ ہے کہ انتہائی غربت اور فاقہ کشی نے اسے حصولِ غذا کے لئے سفر پر مجبور کیا)۔

''اَغْرٰی، اِغْرَاءً'' برانگیختہ کرنا۔ ''غَرِیَ، غَرَاءً'' (س) بہت خواہش مند ہونا۔ ''عَدِمَ، عَدْمًا'' (س) کم کرنا' نیست کرنا۔ ''اَلْعُرَاق'' ہڈی جس کا گوشت کھالیا گیا ہو۔ ''عَرَقَ، عَرْقًا'' (ن) ہڈی پر سے سارا گوشت کھالینا۔ ''طَلَّقَ، تَطْلِیْقًا'' قوم کو چھوڑ دینا' جدائی اختیار کرنا۔ ''طَلِقَ، طَلْقًا'' (س) بعید ہونا۔ ''اَلْعِرَاق'' ملک' ایک سرزمین عبادان سے موصل تک طولاً اور قادسیہ سے حلوان تک عرضاً ہے۔ ''عِرَاقَان'' کوفہ اور بصرہ کو کہتے ہیں۔

وَلَفَظَتْہُ مَعَاوِزُ الْاِرْفَاقِ اِلٰی مَفَاوِزِ الْاٰفَاقِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور سہولتوں اور آرام کے نہ ہونے نے اسے اطرافِ عالم کے

جنگلوں کی طرف پھینک دیا۔

"لَفَظَ، لَفْظًا" (ض) پھینکنا۔ "اَلْمَعَاوِز" یہ جمع ہے "اَلْمِعْوَز" کی بمعنی سہولت کا نہ ہونا، بُری حالت۔ "عَوِزَ، عَوْزًا" (س) دشوار ہونا۔ "اَلْاِرْفَاقُ، اَرْفَقَ، اِرْفَاقًا" نفع پہنچانا، مہربانی کا برتاؤ کرنا۔ "رَفَقَ، رَفْقًا" (ن) مدد کرنا، نفع دینا۔

"مَفَاوِز" بیابان جہاں پانی نہ ہو۔ (ج) "مَفَازَات"۔ "آفَاق" یہ جمع ہے "اَلْاُفُق" کی، بمعنی کنارہ، ہواؤں کے چلنے کی جگہ۔ "اَفِقَ، اَفَقًا" (س) کرم کرنے میں انتہاء تک جانا۔

وَنَظَمَهُ فِي سِلْكِ الرِّفَاقِ خُفُوْقُ رَايَةِ الْاِخْفَاقِ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور نہ مرادی کے جھنڈے کی حرکت نے اسے دوستوں کی لڑی میں پرو دیا (مطلب یہ ہے کہ جب کسی نے بھی اس کی مدد کر کے اس کی مراد کو پورا نہ کیا بلکہ اس کو بے مراد چھوڑ دیا تو وہ وہاں سے کوچ کر کے اور لوگوں کے ساتھ جا کر مل گیا)۔

"نَظَمَ، نَظْمًا" (ض) موتی پرونا، ترتیب وار ہونا۔ "اَلسِّلْكُ" لڑی۔ (ج) "سُلُوك"۔ "سَلَكَ، سَلْكًا" (ن) داخل ہونا، راستے کی اتباع کرتے ہوئے چلنا۔ "اَلرِّفَاق" یہ جمع ہے "الرِّفْقَةُ" کی، بمعنی ساتھیوں کی جماعت۔ "خَفَقَ، خُفُوْقًا" (ن) پھڑ پھڑانا۔ "الرَّايَةُ" جھنڈا۔ (ج) "رَايَات"۔ "اَخْفَقَ، اِخْفَاقًا" قوم کے توشہ کا ختم ہو جانا۔

فَشَحَذَ لِلرِّحْلَةِ غِرَارَ عَزْمَتِهٖ وَظَعَنَ يَقْتَادُ الْقَلْبَ بِاَزِمَّتِهٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے کوچ کرنے کے لئے اپنے ارادے کی دھار کو تیز کیا (جانے کا پختہ ارادہ کرلیا) اور وہ روانہ ہوا، اس حال میں کہ وہ میرے دل کو اپنی

لگاموں کے ذریعے کھینچ رہا تھا (میرے دل کو اپنی چاہت کا دیوانہ بنا گیا)۔
''شَحَذَ، شَحْذًا ''(ف) چھری تیز کرنا۔''الرِّحْلَةُ'' کوچ۔''رَحَلَ، رَحْلًا ''
(ف) ترکِ وطن کرنا۔''اَلْغِرَارُ'' تلوار کی دھار۔''غَرَّ، غَرَّارًا''
(س) خوبصورت سفید رنگ والا ہونا۔''اَلْعَزْمَةُ'' قصد، ارادہ۔''عَزَمَ، عَزْمًا''
(ن) پختہ ارادہ کرنا۔''ظَعَنَ، ظَعْنًا ''(ن) کوچ کرنا۔''اِقْتَادَ، اِقْتِيَادًا '' کھینچنا۔
''قَادَ، يَقُوْدُ، قَوْدًا ''(ن) چوپائے کو آگے سے کھینچنا۔''اَلْقَلْبُ'' دل۔
(ج)''قُلُوْب''۔''اَلْاَزِمَّةُ'' یہ جمع ہے''زِمَام'' کی، بمعنی لگام۔''زَمَّ، زَمًّا ''
(ن) باندھنا۔

فَمَا رَاقَنِيْ مَنْ لَاقَنِيْ بَعْدَ بُعْدِهٖ، وَلَا شَاقَنِيْ مَنْ سَاقَنِيْ لِوِصَالِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: پس ابوزید سروجی کے بچھڑ جانے کے بعد جو بھی مجھے ملا وہ مجھے اچھا نہ لگا اور ابوزید سروجی کے بچھڑ جانے کے بعد جس نے بھی مجھے اپنے وصال کی طرف کھینچا وہ مجھے برانگیختہ نہ کر سکا۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ ؎

وہ مجھ سے ایسا بچھڑا کہ اس کے جانے سے رُت ہی بدل گئی
ایک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

''رَاقَ، رَوْقًا ''(ن) تعجب میں ڈالنا، پسند آنا۔''لَاقَ، لَيْقًا ''(ض) چمٹنا، پناہ لینا۔''اَلْبُعْد'' جدائی، دوری۔''بَعُدَ، بُعْدًا ''(ک) دور ہونا، ہلاک ہونا۔''شَاقَ، شَوْقًا ''(ن) شوق دلانا۔''سَاقَ، سَوْقًا ''(ن) جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔
''اَلْوِصَال'' یہ ضد ہے''اَلْقَطْعُ'' کی، بمعنی ملانا، ملاپ۔''وَصَلَ، صِلَةً''

(ض) جمع کرنا، نیکی کرنا۔

وَلَا لَاحَ مُذْ نَدَّ نِدٌّ لِفَضْلِهٖ، وَلَا ذُوْ خِلَالٍ حَازَ مِثْلَ خِلَالِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس کے چلے جانے کے وقت سے لے کر اب تک کوئی بھی اس جیسی فضیلت والا میرے لیے ظاہر نہ ہوا اور نہ ہی کوئی ایسا دوست ظاہر ہوا جو اس جیسے اوصاف کا جامع ہو (مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی آدمی مجھے اس کے پائے کا نہ ملا)۔

''لَاحَ، لَوْحًا'' (ن) ظاہر ہونا۔ ''مُذْ'' یہاں یہ اسمائے ظروف میں سے ہے۔ ''نَدَّ، نَدًّا'' (ض) اونٹ کا بدک کر بھاگ جانا۔ ''اَلنِّدُّ'' مثل، جیسا۔ (ج) ''اَنْدَاد، اَلْفَضْلُ'' احسان، زیادتی، فضیلت۔ ''فَضَلَ، فَضْلًا'' (ن،س) فضل میں غالب ہونا۔ ''ذُوْخِلَال'' صداقت ومحبت والا دوست۔ ''اَلْخِلَال'' یہ جمع ہے ''اَلْخُلَّةُ'' کی، بمعنی صداقت ومحبت۔ ''خَلَّ، خَلًّا'' (ض،ن) دُبلا ہونا، سوراخ کرنا۔ ''حَازَ، حَوْزًا'' (ن) اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔ ''اَلْمِثْل'' مانند، نظیر۔ (ج) ''اَمثال، مَثَلَ، مُثُوْلًا'' (ن) مانند ہونا، غائب ہونا۔

وَاسْتَسَرَّ عَنِّیْ حِیْنًا لَا اَعْرِفُ لَهٗ عَرِیْنًا وَلَا اَجِدُ عَنْهُ مُبِیْنًا ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور جس وقت سے وہ مجھ سے پوشیدہ ہوا ہے، میں اس کے ٹھکانے اور منزل کو نہ پہچان سکا (مطلب یہ ہے کہ مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا) اور نہ ہی میں نے اس کے متعلق کسی خبر دینے والے کو پایا۔

''اِسْتَسَرَّ، اِسْتِسْرَارًا'' پوشیدہ ہونا۔ ''سَرَّ، سُرُوْرًا'' (ن) خوش کرنا۔ ''اَلْحِیْن'' زمانہ۔ (ج) ''اَحْیَان''۔ ''عَرَفَ، مَعْرِفَةً'' (ض) جاننا، پہچاننا۔

"اَلْعَرِیْن" منزل، گھر کا صحن۔ (ج) "عُرُنٌ" عَرَنَ، عَرْنًا" (ض،ن) تیروں کو ترتیب سے رکھنا۔ "وَجَدَ، وِجْدَانًا" (ض) پانا۔ "اَلْمُبِیْن" بتانے والا، ظاہر کرنے والا۔ "اَبَانَ، اِبَانَةً" واضح کرنا، ظاہر کرنا۔ "بَانَ، بَیَانًا" (ض) ظاہر ہونا۔

فَلَمَّا اُبْتُ مِنْ غُرْبَتِیْ اِلٰی مَنْبِتِ شُعْبَتِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس جب میں اپنے سفر سے اپنی شاخ کے اُگنے کی جگہ کی طرف واپس لوٹا (اپنے وطن اصلی کی طرف آ گیا)۔

"اُبَ، اَوْبًا" (ن) لوٹنا۔ "اَلْغُرْبَتُ" سفر۔ "غَرَبَ، غُرْبَةً" (ن) پردیسی ہونا، وطن سے دور ہونا۔ "اَلْمَنْبِتُ" اُگنے کی جگہ۔ "نَبَتَ، نَبْتًا" (ن) سبزی کا اُگنا۔ "اَلشُّعْبَةُ" شاخ، کسی چیز کا گروہ۔ (ج) "شُعَبٌ، شَعَبَ، شَعْبًا" (ف) جمع کرنا، متفرق کرنا۔

حَضَرْتُ دَارَ كُتُبِهَا الَّتِیْ هِیَ مُنْتَدَی الْمُتَأَدِّبِیْنَ وَمُلْتَقَی الْقَاطِنِیْنَ مِنْهُمْ وَالْمُتَغَرِّبِیْنَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو میں ایسی مقامی لائبریری میں حاضر ہوا جو لائبریری ادیبوں کے جمع ہونے کی جگہ تھی اور وہ لائبریری مقامی باشندوں اور مسافروں کی جائے ملاقات تھی۔

"حَضَرَ، حُضُوْرًا" (ن) حاضر ہونا۔ "اَلدَّار" گھر، مکان۔ (ج) "دُوْرٌ" دَارَ، دَوْرًا" (ن) گھومنا، چکر کھانا۔ "دَارِ کتب" لائبریری، کتب خانہ۔ "اَلْکتب" یہ جمع ہے "الکتاب" کی، خط، صحیفہ۔ "کَتَبَ، كِتَابًا" (ن) لکھنا۔ "اَلْمُنْتَدٰی" حاضر ہونے کی جگہ، یہ اسم ظرف ہے۔ "اِنْتَدٰی، اِنْتِدَاءً" مجلس میں حاضر ہونا۔ "اَلْمُتَأَدِّبِیْن" ادب والے لوگ۔ "تَاَدَّبَ، تَاَدُّبًا" مہذب اور شائستہ بننا۔

"اَرُبَ، اَرَبًا" (ک) زیرک، دانشور ہونا۔ "اَلْمُلْتَقٰی" یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے بمعنی جائے ملاقات۔ "اِلْتَقٰی، اِلْتِقَاءً" ملنا۔ "لَقِیَ، لِقَاءً" (س) ملاقات کرنا۔ "اَلْقَاطِنِیْنَ" بمعنی مقامی باشندے۔ "قَطَنَ، قُطُوْنًا" (ن) اقامت کرنا، وطن بنانا۔ "اَلْمُتَغَرِّبِیْنَ" مسافر لوگ۔ "تَغَرَّبَ، تَغَرُّبًا" وطن سے علیحدہ ہونا۔ "غَرُبَ، غُرْبَةً" (ن) پردیسی ہونا۔

فَدَخَلَ ذُوْ لِحْيَةٍ كَثَّةٍ وَهَيْئَةٍ رَثَّةٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اچانک ایک گھنی داڑھی والا خستہ حال شخص داخل ہوا۔

"دَخَلَ، دُخُوْلًا" (ن) داخل ہونا، اندر آنا۔ "اَللِّحْيَةُ" داڑھی۔ (ج) "لِحًى"۔ "لَحَا، لَحْوًا" (ن) گالی دینا، درخت چھیلنا۔ "كَثَّةٌ" گھنی چیز۔ "كَثَّ، كُثُوْثَةً" (ض) بالوں کا گھنا ہونا۔ "اَلْهَيْئَةُ" شی کی حالت اور کیفیت، شکل، صورت۔ (ج) "هَيْئَاتٌ"۔ "هَاءَ، هَيَاءَةً" (ض) خوش شکل ہونا۔ "اَلرَّثَّةُ" بوسیدہ چیز۔ "رَثَّ، رُثُوْثَةً" (ض) کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

فَسَلَّمَ عَلَى الْجُلَّاسِ وَجَلَسَ فِيْ اُخْرَيَاتِ النَّاسِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے بیٹھے ہوئے لوگوں کو سلام کیا اور لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا۔

"سَلَّمَ، تَسْلِيْمًا" "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ" کہنا، محفوظ رکھنا۔ "سَلِمَ، سَلَامَةً" (س) نجات پانا، بری ہونا۔ "اَلْجُلَّاسُ" بیٹھے ہوئے لوگ، یہ جمع ہے "جَالِسٌ" کی۔ "جَلَسَ، جُلُوْسًا" (ض) بیٹھنا۔ "اَلْاُخْرَيَاتُ" یہ جمع ہے "اَلْاُخْرٰى" کی یہ مؤنث ہے "اَلْاٰخِرُ" کی، بمعنی پچھلا۔

ثُمَّ اَخَذَ یُبْدِیْ مَا فِیْ وِطَابِهٖ وَیُعْجِبُ الْحَاضِرِیْنَ بِفَصْلِ خِطَابِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر وہ اپنے مافی الضمیر کو ظاہر کرنے لگا (یعنی اپنے دل کی باتوں کو ظاہر کرنے لگا) اور اپنے خطاب فاصل کے ذریعے حاضرین کو تعجب میں ڈالنے لگا۔

''اَخَذَ'' یہ فعل مقارب ہے اس میں ''ھُوَ'' ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ہے اور ''یُبْدِیْ'' فعل مضارع بغیر ''اَنْ'' کے اس کی خبر ہے۔ ''اَخَذَ' اَخْذًا '' (ن) پکڑنا' لینا۔ ''اَبْدٰی' اِبْدَاءً '' ظاہر کرنا۔ ''بَدٰی' بُدُوًّا '' (ن) ظاہر ہونا۔ ''اَلْوِطَابُ '' یہ جمع ہے ''اَلْوَطْبُ '' کی' بمعنی دودھ کی مشک۔ ''اَعْجَبَ' اِعْجَابًا'' تعجب میں ڈالنا۔ ''عَجِبَ' عَجَبًا'' (س) تعجب کرنا۔

''الحاضرین'' موجود لوگ' یہ جمع ہے ''حَاضِرٌ'' کی' ''حَضَرَ' حُضُوْرًا '' (ن) موجود ہونا۔ ''اَلْفَصْلُ '' یہ مصدر ہے بمعنی اسم فاعل فاصل کے' بمعنی وہ چیز جو حق اور باطل میں امتیاز کردے۔ ''فَصَلَ' فَصْلًا'' (ض) جدا کرنا۔ ''اَلْخِطَابُ '' گفتگو۔ ''خَطُبَ' خَطَابَةً'' واعظ ہونا' مقرر ہونا۔

وَقَالَ لِمَنْ یَلِیْهِ مَا الْکِتَابُ الَّذِیْ تَنْظُرُ فِیْهِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے اپنے قریب بیٹھے ہوئے شخص سے کہا: وہ کون سی کتاب ہے جس میں آپ دیکھ رہے ہیں' یعنی آپ کس کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

''وَلِیَ' وَلْیًا '' (ض) قریب ہونا' متصل ہونا۔ ''الکتابُ'' صحیفہ۔ ''کَتَبَ' کِتَابَةً '' (ن) لکھنا' واجب کرنا۔ ''نَظَرَ' نَظَرًا '' (ن) سوچنا' غور کے ساتھ دیکھنا۔

فَقَالَ دِيْوَانُ اَبِيْ عِبَادَةَ الْمَشْهُوْدِ لَـهُ بِالْاِجَادَةِ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس شخص نے جواب دیا کہ میں ابوعبادہ کے دیوان کا مطالعہ کر رہا ہوں' وہ ابوعبادہ جس کے کلام کے عمدہ ہونے کی گواہی دی گئی ہے' یعنی اس کی جید کلامی مسلم ہے۔

''الدیوانُ'' مجموعہ کتب' اشعار وقصاعد کے مجموعہ۔ (ج) ''دَوَاوِيْن'' ۔ ''دَانَ' دَوْنًا'' (ن) کمزور ہونا' گھٹیا ہونا۔

''اَبُـوْ عبـادہ'' یہ کنیت ہے' ولید ابن عبادہ کی' اور یہ فصیح شعراء سے ایک ہے۔

''عَبَدَ' عِبَادَةً'' (ن) پرستش کرنا' خدمت کرنا' ایک جاننا۔

''المشهُوْدُلَهُ'' وہ ذات کے اس کے بارے میں لوگوں نے گواہی دی ہو' اس جگہ ''المشهود'' ابوعبادہ کی صفت ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔ ''شَهِدَ' شَهَادَةً'' (س) گواہی دینا۔ ''اَجَادَ' اِجَادَةً'' اچھا بنانا' عمدہ بنانا۔ ''جَادَ' جُوْدَةً'' (ن) عمدہ ہونا' اچھا بنانا۔

فَقَالَ هَلْ عَثَرْتَ لَـهُ فِيْمَا لَمَحْتَهُ عَلٰى بَدِيْعٍ اِسْتَمْلَحْتَهُ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے کہا کہ کتاب کے جتنے حصے کا آپ مطالعہ کر چکے ہیں' اتنے حصے میں آپ کسی ایسی انوکھی بات پر مطلع ہوئے ہیں جو آپ کو بہت پسند آئی ہو۔

''عَثَرَ' عُثُوْرًا'' (ن) بھید پر مطلع ہونا۔ ''لَمَحَ' لَمْحًا'' (ف) نگاہ اٹھانا' نگاہ ڈالنا۔ ''اَلْبَدِيْع'' انوکھی چیز۔ ''بَدُعَ' بُدُوْعًا'' (ک) بے مثال ہونا' انوکھا ہونا۔ ''اِسْتَمْلَحَ' اِسْتِمْلَاحًا'' ملیح ہونا' خوبصورت سمجھنا۔ ''مَلَحَ' مَلْحًا'' (ف) کھانے میں نمک ڈالنا۔

فَقَالَ نَعَمْ قَوْلُهُ كَاَنَّمَا تَبَسِمُ عَنْ لُوْلُوْءٍ ☆ مُنَضَّدٍ اَوْ بَرْدٍ اَوْ اَقَاحٍ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے جواب دیا: جی ہاں! مجھے اس کا یہ قول بہت پسند آیا ہے گویا کہ وہ محبوبہ مسکراتی ہے تہہ بہ تہہ موتیوں جیسے دانتوں سے یا اُولے جیسے دانتوں سے یا گل بابونہ جیسے دانتوں سے (اس شعر میں شاعر نے اپنی محبوبہ کے دانتوں کو تہہ بہ تہہ موتیوں، اُولوں اور گل بابونہ کے ساتھ تشبیہ دی ہے)۔

''نَعَمْ'' یہ حروفِ ایجاب میں سے ہے اور چار معانی کے لیے آتا ہے:

(۱) خبر کے بعد واقع ہو تو حرف تصدیق ہے، جیسے: ''قَامَ زَيْدٌ'' کے جواب میں ''نَعَمْ'' ہو تو اس کے معنی ''قَامَ'' کے ہوں گے۔

(۲) امر اور نہی کے بعد واقع ہو تو حرف ''وَعد'' ہوگا، جیسے: ''اِضْرِبْ زَيْدًا!'' کے جواب میں ''نَعَمْ، اَعِدُكَ بِضَرْبِه'' کے معنی میں ہوگا۔

(۳) استفہام کے بعد واقع ہو تو حرف اعلام ہوگا، جیسے: ''اَقَامَ زَيْدٌ'' کے جواب میں ''نَعَمْ، اُعْلِمُكَ بِقِيَامِه'' کے معنی میں ہوگا۔

(۴) اور جب صدر کلام میں واقع ہو تو فائدہ تاکید کا ہوتا ہے، جیسے: ''نَعَمْ اِنَّ رَبِّي قَادِرٌ''۔ ''بَسَمَ، بَسْمًا'' (ض) مسکرانا۔ ''اَللُّؤْلُؤُ'' موتی، واحد۔ ''لُؤْلُوةٌ'' (ج)، ''لَآلِي، لَأْلَأَ، لَأْلَأَةً'' آگ کا روشن ہونا، ستارہ یا بجلی کا چمکنا۔ ''نَضَّدَ، تَنْضِيْدًا'' ترتیب سے رکھنا، ڈھیر لگانا۔ ''نَضَدَ، نَضْدًا'' (ض) سامان کو ترتیب سے رکھنا۔ ''اَلْبَرْد'' اولہ۔ ''بَرَدَ، بَرْدًا'' (ن) ٹھنڈا کرنا، سکون دینا، واجب کرنا۔ ''اَلْاَقَاح'' یہ جمع ہے ''اُقْحُوَانٌ'' کی، بمعنی بابونہ۔

فَإِنَّهُ اَبْدَعَ فِي التَّشْبِيْهِ الْمُوْدَعِ فِيْهِ .

ترجمہ مع التوضیح: پس بے شک اس نے انوکھی بات رکھی ہے اس تشبیہ میں جو اس شعر میں رکھی گئی ہے۔

''اَبْدَعَ، اِبْدَاعًا '' ایجاد کرنا' کسی کام کو خوش اسلوبی سے کرنا۔ ''بَدَعَ، بَدْعًا'' (ف) ایجاد کرنا' بغیر نمونے کے کوئی چیز بنانا۔ ''شَبَّہَ، تَشْبِیْهًا '' تشبیہ دینا' تمثیل دینا۔ ''اَوْدَعَ، اِیْدَاعًا '' کسی کے پاس امانت رکھنا' خط میں لکھنا۔ اسی سے اسم مفعول ''مُوْدَعٌ'' ہے' یعنی وہ چیز جو رکھی گئی ہو۔

فَقَالَ لَهُ يَا لِلْعَجَبِ وَلِضَيْعَةِ الْاَدَبِ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس خستہ حال شخص نے کہا کہ افسوس کہ علمِ ادب ضائع ہو گیا۔

''اَلْعَجَبُ'' حیرانی' تعجب' افسوس۔ (ج) ''اَعْجَابٌ، عَجِبَ، عَجَبًا'' (س) تعجب کرنا۔ ''ضَاعَ، ضَيْعَةً'' (ض) ضائع ہونا' بے کار ہونا۔

لَقَدِ اسْتَسْمَنْتَ يَا هٰذَا ذَاوَرَمٍ' نَفَخْتَ فِيْ غَيْرِ ضَرَمٍ .

ترجمہ مع التوضیح: اے بھائی! تو ورم سے پھولے ہوئے کو موٹا سمجھ بیٹھا ہے اور تو نے ایسی لکڑیوں میں پھونک ماری ہے کہ جن لکڑیوں میں آگ بھڑکانے والے ذرّات موجود نہیں ہیں (لکڑیوں میں پھونک مارنے سے لکڑیوں میں آگ اس وقت لگتی ہے جب لکڑیوں میں آگ کو بھڑکانے والی کوئی چیز موجود ہو' مثلاً: جلتے ہوئے کوئلے یا اس جیسی کوئی اور چیز)۔

''اِسْتَسْمَنَ، اِسْتِسْمَانًا '' موٹا پانا' یا موٹا سمجھنا' اور اسی سے مثال ہے: ''اِسْتَسْمَنْتَ ذَاوَرَمٍ ''تو نے سوجے ہوئے کو موٹا سمجھ لیا' یہ اس موقع پر بولتے

ہیں جب کوئی شخص حقیقت واقعیہ کے خلاف محض ظاہر سے دھوکا کھا جائے۔
''سَمِنَ، سَمَانَةً'' (س) موٹا ہونا۔ ''اَلْوَرَم'' سوجن۔ (ج) ''اَوْرام''۔ ''وَرِمَ، وَرْمًا'' (س) سوجنا۔ ''نَفَخَ، نَفْخًا'' (ن) پھونک مارنا، ہوا کا چلنا۔ ''اَلضَّرَم'' ایندھن، اسی سے مثال ہے: ''نَفَخْتَ فِيْ غَيْرِ ضَرَمٍ'' جبکہ بے فائدہ کام کرے۔
''ضَرِمَ، ضَرْمًا'' (س) بھوک یا غصہ سے بھڑکنا۔

اَيْنَ اَنْتَ عَنِ الْبَيْتِ النَّدْرِ الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اے بھائی! تو ایسے نادر اشعار سے ناواقف ہے جو اشعار دانتوں کی تشبیہات کو جامع ہوں۔

''اَلْبَيْتُ'' شعر، وہ منظوم کلام جو دو مصرعوں پر مشتمل ہو۔ ''بَاتَ، بَيْتًا'' (ض، س) شب باشی کرنا، کسی کے پاس رات میں آنا۔ ''النَّدْرِ'' بمعنی نادر۔ کہا جاتا ہے: ''اَلْبَيْتُ النَّدْر'' نادر شعر۔ ''نَدَرَ، نَدْرًا'' (ن) نادر ہونا۔ ''اَلْجَامِعُ'' جمع کرنے والی چیز۔ ''جَمَعَ، جَمْعًا'' (ف) اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔ ''شَبَّهَ، تَشْبِيْهًا'' تشبیہ دینا، اسی سے اسم مفعول ''مُشَبَّهٌ'' ہے، وہ چیز جس کو تشبیہ دی گئی ہو اور جمع مؤنث ''مُشَبَّهَاتٌ'' ہے۔ ''اَلثَّغْرُ'' اگلے دانت۔ (ج) ''ثُغُوْرٌ''۔ ''ثَغَرَ، ثَغْرًا'' (ف) دانت توڑنا۔

وَاَنْشَدَ، نَفْسِي الْفِدَاءُ لَثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمَهُ، وَزَانَهُ شَنَبٌ نَاهِيْكَ مِنْ شَنَبٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس نے یہ اشعار پڑھے: میری جان قربان ہو ایسے دانتوں پر کہ جن دانتوں نے محبوبہ کے منہ کو حسین بنا دیا ہے اور ایسے دانتوں پر کہ جن کی چمک نے محبوب کے منہ کو زینت بخشی ہے اور اے مخاطب! تیرے لیے اتنی چمک

کافی ہے دوسری ہر چمک سے۔

''أَنْشَدَ، إِنْشَادًا الشعر ''شعر پڑھنا۔''اَلنَّفْسُ ''روح، جان۔(ج)''نُفُوْسٌ، نَفِسَ، نَفْسًا''(ک) نفیس، مرغوب ہونا۔''فَدَی، فِدَاءً''(ض) مال وغیرہ دے کر چھڑانا، قربان ہونا۔''الثَّغْرُ'' دانت۔''رَاقَ، رَوْقًا''(ن) صاف ہونا، چمکنا۔ ''اَلْمَبْسِمُ'' یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے، ہنسنے کی جگہ یعنی منہ۔''بَسَمَ، بَسْمًا''(ض) ہنسنا، مسکرانا۔''زَانَ، زَيْنًا''(ض) سجانا، خوش نما بنانا۔''اَلشَّنَبُ'' چمک۔ ''شَنِبَ، شَنَبًا''(س) ٹھنڈا ہونا۔''الرَّجلُ'' سفید خوبصورت دانتوں والا ہونا۔ ''نَاهِيْكَ'' یہ بمعنی ''كَافِيْكَ'' ہے، یعنی اے مخاطب! تجھے کافی ہے۔''نَهَا، نَهْيًا'' (ف) روکنا۔''نَهُوَ، نَهَاوَةً''(ک) کامل عقل والا ہونا، انتہاء کو پہنچنا۔

يَفْتَرُّ عَنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرْدٍ وَعَنْ اَقَاحٍ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ حَبَبٍ .

ترجمہ مع التوضیح: وہ محبوبہ مسکراتی ہے، آبدار موتیوں جیسے دانتوں سے اور کلی جیسے دانتوں سے، گلے بابونہ جیسے دانتوں سے اور پانی کے بلبلے جیسے دانتوں سے۔

''اِفْتَرَّ، اِفْتِرَارًا'' بجلی کا چمکنا، آہستہ آہستہ ہنسنا۔''فَرَّ، فَرًّا''(ض) بھاگنا۔ ''لُؤْلُؤٌ'' موتی۔''اَلرَّطْبُ'' تر، نرم و نازک۔''رَطِبَ، رُطُوْبَتًا''(س، ک) تر ہونا، نرم و نازک ہونا، نمناک ہونا۔''اَلْبَرَدُ'' اولہ، ٹھنڈک۔

''اَلْاَقَاحُ'' بابونہ۔''اَلطَّلَعُ'' کھجور کا شگوفہ۔''طَلَعَ، طُلُوْعًا''(ن) ستارہ کا نکلنا۔''اَلْحَبَبُ'' بلبلہ، دانتوں کی ہمواری۔''حَبَّ، حُبًّا'' رغبت کرنا۔

فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ وَاسْتَحْلَاهُ وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ .

ترجمہ مع التوضیح: پس حاضرین نے ان اشعار کو عمدہ سمجھا اور بہترین سمجھا اور

حاضرین نے اس سے ان اشعار کے دُہرانے کی درخواست کی اور ان اشعار کے لکھوانے کی درخواست کی۔

''اِسْتَجَادَ، اِسْتِجَادَۃً'' عمدہ سمجھنا۔''جَادَ، جَوْدًا'' عمدہ ہونا۔''حَضَرَ، حَضُورًا''(ن) حاضر ہونا، موجود ہونا۔''اِسْتَحْلٰی، اِسْتِحْلَاءً'' بہترین سمجھنا۔''اِسْتَعَادَ، اِسْتِعَادَۃً'' دُہرانے کو کہنا۔''عَادَ، عَوْدًا''(ن) دہرانا، واپس کرنا، ہٹانا۔

''اِسْتَمْلٰی، اِسْتِمْلَاءً'' املاء کرنے کی درخواست کرنا۔''مَلَا، مَلْوًا'' اونٹ کا تیز چلنا۔

وَسُئِلَ لِمَنْ هٰذَا الْبَيْتُ وَهَلْ حَيٌّ قَائِلُهٗ اَوْ مَيْتٌ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اس شخص سے پوچھا گیا کہ یہ شعر کس کا ہے اور کیا اس شعر کا قائل زندہ ہے یا مر گیا ہے۔

''سَئَلَ، سُؤَالًا ''(ف) طلب کرنا۔''اَلْحَيُّ'' زندہ۔(ج)''اَحْيَاءٌ، حَيِيَ، حَيَاۃً ''(س) زندہ رہنا۔''اَلْمَيْتُ'' مردہ۔(ج)''اَمْوَات''۔''مَاتَ، مَوْتًا ''(ن) مرنا۔

فَقَالَ اَيْمُ اللّٰهِ لَلْحَقُّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ وَلَلصِّدْقُ حَقِيْقٌ بِاَنْ يُّسْتَمَعَ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس خستہ حال شخص نے کہا: خدا کی قسم! حق بات ہی زیادہ حق رکھتی ہے کہ اس کی اتباع کی جائے اور سچائی ہی لائق ہے کہ وہ سُنی جائے۔

''اَيْمُ اللّٰه '' خدا کی قسم۔''اَمَ، اَيْمَةً ''(ض) رنڈوا، بیوہ ہونا۔''اَلْحَق '' سچائی۔(ج)''حقوق، حَقَّ، حَقًّا ''(ض) واجب ہونا، ثابت ہونا، اسی سے اسم تفضیل ''اَحَقُّ '' ہے زیادہ حقدار۔''اِتَّبَعَ، اِتِّبَاعًا '' فرمانبرداری کرنا، اتباع کرنا۔''تَبِعَ،

تَبَعًا ‘‘(س) فرمانبردار ہونا‘ ساتھ چلنا۔‘‘اَلصِّدْقُ ’’ سچ‘ فضیلت ۔‘‘صَدَقَ‘ صِدْقًا ’’(ن) سچ بولنا۔‘‘اِسْتَمَعَ‘ اِسْتِمَاعًا ’’ سننا‘ کان لگانا‘ غور سے سننا۔ ‘‘سَمِعَ‘ سَمْعًا’’(س) سننا۔

انّہٗ یا قَوْمُ لَنَجِیُّکُمْ مُذِ الْیَوْمِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: بے شک اے قوم! ان اشعار کا قائل وہی شخص ہے جو آج تمہارے ساتھ محو گفتگو ہے (اس خستہ حال آدمی نے جواب سے پہلے ایک تمہید بیان کی اور تمہید میں ان کو بتایا کہ حق بات کی پیروی کرنی چاہیے اور سچی بات کو ہی سننا چاہیے اور اس تمہید کے بعد ان کو جواب دیا کہ ان اشعار کا قائل میں خود ہی ہوں‘ یعنی یہ اشعار میرے ہی ہیں‘ میں نے کسی اور کے شعر تم کو نہیں سنائے)۔

‘‘اَلْقَوْمُ’’ لوگوں کی جماعت۔(ج)‘‘اَقْوَام‘ قَامَ‘ قِیَامًا ’’(ن) کھڑا ہونا۔

‘‘اَلنَّجِیُّ ’’ بات کرنے والا۔‘‘نَجَا‘ نَجْوًا ’’(ن)‘‘اَلرَّجُلُ’’ سرگوشی کرنا۔

‘‘اَلْیَوْمُ ’’ دن کی سفیدی‘ وقت‘ دن۔(ج)‘‘اَیَّام‘ یَاوَمَ‘ مُیَاوَمَۃً’’ دنوں کے لحاظ سے معاملہ کرنا۔

قَالَ فَکَاَنَّ الْجَمَاعَۃَ ارْتَابَتْ بِعَزْوَتِہٖ‘ وَاَبَتْ تَصْدِیْقَ دَعْوَتِہٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث بن ہمام راوی نے کہا: پس گویا کہ جماعت نے شک کیا ان اشعار کی نسبت اپنی جانب کرنے میں اور اس کے دعویٰ کی تصدیق کا انکار کیا (یعنی راوی کہتا ہے کہ لوگوں نے اس خستہ حالی کی وجہ سے اس بات میں شک کیا‘ کہ یہ اشعار اس کے اپنے نہیں بلکہ یہ شعر تو کسی اور کے ہیں‘ یہ نسبت اپنی طرف کر رہا ہے)۔

‘‘اَلْجَمَاعَۃَ’’ آدمیوں کا گروہ۔(ج)‘‘جَمَاعَاتٌ ’’۔‘‘جَمَعَ‘ جَمْعًا ’’

(ف) اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔ "اِرْتَابَ، اِرْتِيَابًا" شک کرنا۔ "رَابَ، رَيْبًا" (ض) شک یا تہمت میں ڈالنا۔ "اَلْعَزْوَتُ" نسبت کرنا۔ "عَزٰى، عَزْيًا" نسبت کرنا۔ (ض) "عَزَا، عَزْوًا" (ن) نسبت کرنا۔ "اَبَا، اِبَاءً" (ف، ض) انکار کرنا، ناپسند کرنا۔ "صَدَّقَ، تَصْدِيقًا" سچا جاننا، سچا سمجھنا۔ "صَدَقَ، صِدْقًا" (ن) سچ بولنا۔ "اَلدَّعْوَةُ، دعوی، دَعَا، دُعَاءً" پکارنا، رغبت کرنا (ن)۔

فَتَوَجَّسَ مَا هَجَسَ فِيْ اَفْكَارِهِمْ، وَفَطِنَ لَمَا بَطَنَ مِنِ اسْتِنكَارِهِمْ.

ترجمہ مع التوضیح: پس وہ خستہ حال شخص محسوس کر گیا۔ اس چیز کو جو ان لوگوں کی فکروں اور سوچوں میں کھٹکی، وہ خستہ حال آدمی ان لوگوں کے پوشیدہ انکار کو سمجھ گیا۔ "تَوَجَّسَ، تَوَجُّسًا" آہٹ پر کان لگانا۔ "وَجَسَ، وَجْسًا" (ض) پوشیدہ ہونا۔ "هَجَسَ، هَجْسًا" (ن، ض) وسوسہ گزرنا۔ "اَلْاَفْكَار" یہ جمع ہے "اَلْفِكْر" کی، بمعنی سوچ و بچار۔ "فَكَرَ، فِكْرًا" (ض) سوچنا، غور و فکر کرنا۔ "فَطِنَ، فِطْنًا" (س، ض، ک) ادراک کرنا، سمجھنا، ماہر ہونا۔ "بَطَنَ، بُطُوْنًا" پوشیدہ ہونا۔ "اِسْتَنْكَرَ، اِسْتِنكَارًا" ناواقف ہونا، غیر معلوم چیز کو پوچھنا۔ "نَكِرَ، نُكْرًا" (س) ناواقف ہونا۔

وَحَاذَرَ اَنْ يَّفْرُطَ اِلَيْهِ ذَمٌّ فَقَرَءَ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ.

ترجمہ مع التوضیح: وہ خستہ حال اس بات سے ڈرا کہ اس کی طرف مذمت سبقت کر جائے گی، پس اُس نے قرآن پاک کی آیت کا یہ حصہ پڑھا: "اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ" (بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں)۔

"حَاذَرَ، مُحَاذَرَةً" بچتے رہنا، ایک دوسرے سے پرہیز کرنا۔ "حَذِرَ، حِذْرًا"

(س) بچنا، پرہیز کرنا، چوکنا رہنا۔ ''فَرَطَ، فُرُوْطًا '' (ن) آگے بڑھنا، مقدم ہونا۔ ''اَلذَّمُّ'' برائی، مذمت۔ (ج) ''ذُمُوْمٌ، ذَمَّ، مَذَمَّةً '' (ن) برائی بیان کرنا۔ ''قَرَءَ، قِـرَاءَةً'' (ف) پڑھنا۔ ''الـظَّنُّ'' گمان، شک، اور یقین کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (ج) ''ظُـنُـوْنٌ، ظَنَّ، ظَنًّا '' (ن) جاننا، گمان کرنا۔ ''اَلْاِثْمُ '' گناہ، ناجائز فعل۔ (ج) ''آثَامٌ، اَثِمَ، اِثْمًا'' (س) گناہ کرنا۔

ثُمَّ قَالَ یَا رُوَاةَ الْقَرِیْضِ وَاُسَاةَ الْقَوْلِ الْمَرِیْضِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر اس نے کہا: اے شعر کے راویو اور بیمار کلام کے طبیبو، ڈاکٹرو (اس عبارت میں خستہ حال آدمی نے حاضرین کی خوش آمد کی ہے تا کہ وہ اس کی آئندہ بات کو غور سے سنیں)۔

''الـرُّوَاةُ'' یہ جمع ہے ''الـرَّاوِیْ'' کی، بمعنی کلام نقل کرنے والا۔ ''رَوَا، رِوَایَةً'' (ض) کلام نقل کرنا۔ ''اَلْـقَرِیْضُ ''شعر، کاتا ہوا۔ ''قَـرَضَ، قَرْضًا '' (ض) بدلہ دینا۔ ''اَلْاُسَـاةُ'' یہ جمع ہے ''الآسِـی '' کی بمعنی معالج، طبیب، ڈاکٹر۔ ''اَسَـا، اَسْوًا '' (ن) علاج کرنا۔ ''اَلْـمَرِیْضُ '' بیمار، علیل۔ (ج) ''مـرضـی، مَرِضَ، مَـرَضًا '' (س) بیمار ہونا۔ ''اَلْـقَوْلُ الْمَرِیْضُ '' اس سے مراد وہ کلام ہے جو حد صحت سے نکل جائے۔

اِنَّ خُلَاصَةَ الْـجَـوْهَـرِ تَـظْهَرُ بِالسَّبْكِ وَیَدَ الْحَقِّ تَصْدَعُ رِدَاءَ الشَّكِّ ۔

ترجمہ مع التوضیح: بے شک جوہر کا خلاصہ پگھلانے سے ظاہر ہو جاتا ہے اور یقین کا ہاتھ شک کی چادر کو پھاڑ دیتا ہے۔

''الـخـلاصَةُ'' خالص گھی، پھر اس کا استعمال ہر اُس چیز میں ہونے لگا جو دوسرے

سے خالص کر لی گئی ہو۔ ''خَـلَـصَ' خُـلُـوْصًـا ''(ن) خالص ہونا' نجات پانا۔
''اَلْجَوْهَرُ'' چیز کی اصلیت۔(ج) ''جواهر ''۔ ''ظَهَرَ' ظُهُوْرًا ''(ف) واضح ہونا' ظاہر ہونا۔ ''مَبَكَ' مَبْـكًا ''(ن' ض) ''اَلْفِضَّةَ'' پگھلا کر سانچہ میں ڈالنا۔
''اَلْيَـدُ'' ہاتھ۔(ج) ''اَلْاَيْـدِىْ ''۔ ''اَلْـحَـقُّ'' سچائی۔(ج) ''حُـقُـوْق ''۔
''صَـدَعَ' صَدْعًا ''(ف) اس طرح پھاڑنا کہ جدا نہ ہو' متفرق کرنا۔ ''بِـالْحَق'' حق بات کو کھلم کھلا بیان کرنا۔ ''اَلرِّدَاءُ'' چادر۔(ج) ''اَرْدِيَةُ''۔ ''رَدٰى' رَدْيًا '' (ض) پتھر مارنا' دھکا دینا۔ ''اَلشَّكُّ'' شبہ' تردد۔(ج) ''شُـــكُـوك ''۔ ''شَكَّ' شَكًّا ''(ن) شبہ کرنا۔

وَقَـدْ قِيْـلَ فِيْـمَـا غَبَـرَ مِـنَ الـزَّمَانِ عِنْدَ الْإِمْتِحَانِ' يُكْرَمُ الرَّجُلُ اَوْيُهَانُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پرانے زمانے کی یہ کہاوت مشہور ہے: ''عند الامتحان یکرم الرجُل او یُهَان ''یعنی امتحان کے وقت آدمی کی عزت کی جاتی ہے' یا بے عزتی کی جاتی ہے (مطلب یہ ہے کہ امتحان میں اگر انسان کامیاب ہو جائے تو عزت ہوتی ہے اور ناکام ہونے کی صورت میں ذلت اُٹھاتا ہے)۔ ''غَبَــرَ' غُبُـوْرًا ''(ن) گزرنا' ٹھہرنا' گردآلودہ ہونا۔ ''الـزَّمَـانَ'' وقت۔(ج) ''اَزْمِنَةٌ''۔ ''اِمْتَـحَنَ' اِمْتِحَانًا '' آزمائش کرنا' غور کرنا' سوچنا۔ ''مَـحَنَ' مَحْنًا ''(ف) آزمانا' کوڑے مارنا۔ ''اَكْرَمَ' اِكْرَامًا '' عزت کرنا۔ ''كَرُمَ' كَرَامَةً ''(ک) معزز بزرگ ہونا۔
''الرَّجُلُ'' مرد۔(ج) ''اَلرِّجَال ''۔ ''هَانَ' هَوَانًا ''(ن) ذلیل ہونا' ہلکا سمجھنا۔
''اَهَانَ' اِهَانَةً'' حقیر' ہیچ سمجھنا۔

وَهَا اَنَا قَدْ عَرَّضْتُ خَبِيْئَتِيْ لِلْاِخْتِبَارِ وَعَرَضْتُ حَقِيْبَتِيْ عَلَى الْاِعْتِبَارِ .

ترجمہ مع التوضیح: اے لوگو! سنو میں نے امتحان کے لئے اپنی پوشیدہ صلاحیت کو پیش کر دیا اور میں نے اپنے تھیلے کو آزمائش کے لیے پیش کر دیا (مطلب یہ ہے کہ اگر تمہیں کوئی شک ہے تو میرا امتحان لے لو ابھی دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا)۔ ''هَا'' یہ کلمہ تنبیہ ہے، بمعنی خبردار، ہوشیار۔ ''عَرَّضَ، تَعْرِيْضًا'' (ض) پیش کرنا، دکھلانا۔ ''اَلْخَبِيْئَةَ'' پوشیدہ چیز۔ ''خَبَاءَ، خَبَاءً'' (ف) چھپانا۔ ''اِخْتَبَرَ، اِخْتِبَارًا'' آزمانا، حقیقتِ حال سے واقف ہونا۔ ''خَبُرَ، خُبْرًا'' (ک) حقیقت حال سے واقف ہونا۔ ''اَلْحَقِيْبَةُ'' خوراک وغیرہ کا بیگ ٹیفن۔ (ج) ''حَقَائِبُ''۔ ''حَقِبَ، حَقَبًا'' (س) رکنا۔ ''اِعْتَبَرَ، اِعْتِبَارًا'' آزمانا، نصیحت حاصل کرنا۔ ''عَبَرَ، عَبْرًا'' (ن) غمگین ہونا، آنسو بہانا۔

فَابْتَدَرَ اَحَدُ مَنْ حَضَرَ وَقَالَ اَعْرِفُ بَيْتًا لَهُ يُنْسَجْ عَلٰى مِنْوَالِهِ لَا سمحت قَرِيْحَةٌ بِمِثَالِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: پس حاضرین میں سے ایک نے جلدی کی اور کہا: میں ایک ایسے شعر کو پہچانتا ہوں کہ اس جیسا شعر آج تک نہیں کہا گیا اور اس جیسا شعر کہنے کی کسی طبیعت نے جرأت اور بہادری نہیں کی۔

''اِبْتَدَرَ، اِبْتِدَارًا'' بعض کا بعض سے سبقت لینے کے لیے بڑھنا۔ ''بَدَرَ، بَدُوْرًا'' (ن) جلدی کرنا۔ ''اَلْاَحَدُ'' اس کی اصل ''وَحَدٌ'' ہے، واؤ کو خلاف قیاس ہمزہ سے بدل دیا گیا، بمعنی اکیلا۔ (ج) ''آحَاد''۔ ''وَحَدَ، وَحْدًا'' (ض) اکیلا ہونا۔ ''حَضَرَ، حُضُوْرًا'' (ن) موجود ہونا۔ ''عَرَفَ، مَعْرِفَةً''

(ض) پہچاننا۔ ''بیتًا'' شعر۔ ''نَسَجَ، نَسْجًا'' (ض) کپڑا بننا۔ ''اَلْمِنْوَالُ'' جولاہے کی کپڑا لپیٹنے والی لکڑی۔ (ج) ''مَنَاوِیْلُ''۔ ''نَالَ، نَوَالًا'' (ن) عطیہ وغیرہ دینا۔ ''سَمَحَ، سَمَاحَۃً'' (ف) بخشش کرنا، سخاوت کرنا۔ ''القریحۃ'' طبیعت۔ (ج) ''قَرَائِحُ''۔ ''قَرَحَ، قَرْحًا'' (ن) زخمی کرنا۔ ''المثال'' مانند طرح۔ (ج) ''امثال''۔

فَاِنْ اٰثَرْتَ اِخْتِلَابَ الْقُلُوْبِ فَانْظِمْ عَلٰی ھٰذَا الْاُسْلُوْبِ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اے خستہ حال شخص! اگر تو جلسہ میں موجود لوگوں کے دل جیتنا چاہتا ہے تو اس طرز پر نظم کردے۔

''اٰثَرَ، اِیْثَارًا'' پیچھے لگانا۔ ''اَثَرَ، اَثْرًا'' (ن، ض) نقل کرنا۔ ''اِخْتَلَبَ، اِخْتِلَابًا'' نرم کلامی سے فریفتہ کرنا۔ ''خَلَبَ، خَلْبًا'' (ض) پرونا، ترتیب دینا۔
''اَلْاُسْلُوْب'' طرز، راستہ، طریقہ۔ (ج) ''اَسَالِیْب''۔ ''سَلَبَ، سَلْبًا'' (س، ن) زبردستی چھیننا۔

وَاَنْشَدَ فَاَمْطَرَتْ لُؤْلُوءًا مِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَتْ وَرْدًا وَعَضَّتْ عَلَی الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس نے یہ شعر پڑھا، پس اس محبوبہ نے نرگس جیسی آنکھوں سے موتیوں جیسے آنسو بہا کر گلاب جیسے رخسار کو سیراب کردیا اور اس نے اَولوں جیسے دانتوں کے ذریعے عناب جیسے پوروں کو کاٹا (جس وقت حسینائیں شرمیلے پن کا اظہار کرتی ہیں تو اس وقت اپنی انگلیوں کے پوروں کو دانتوں کے نیچے دباتی ہیں۔ شاعر نے اس مصرعہ میں محبوبہ کی اسی حالت کو بیان کیا ہے، اس شعر میں شاعر نے محبوبہ کے آنسوؤں کو موتیوں سے تشبیہ دی ہے اور آنکھوں کو نرگس کے پھول

سے تشبیہ دی ہے اور رخسار اور گالوں کو گلاب کے پھول سے تشبیہ دی ہے اور پوروں کو عناب سے تشبیہ دی ہے اور دانتوں کو برف کے اولوں سے تشبیہ دی ہے)۔

''اَنْشَدَ، اِنْشَادًا ''شعر کہنا۔ ''اَمْطَرَ، اِمْطَارًا ''بارش برسنا' بارش برسانا۔ ''مَطَرَ، مَطْرًا ''بارش ہونا۔ ''اللُّؤْلُؤُ'' موتی۔ ''نَرْجِسْ ''نرگس' واحد ''نَرْجِسَة''۔ ''سَقَى، سَقْيًا ''(ض) پلانا' سیراب کرنا۔ ''اَلْوَرْد'' گلاب' زعفران۔ (ج) ''اَوْرَادٌ، وَرَدَ، وُرُوْدًا'' پانی پر آنا' متوجہ ہونا۔ ''عَضَّ، عَضًّا''(س) دانت سے پکڑنا اور کاٹنا۔ ''اَلْعُنَّاب ''ایک معروف پھل ہے۔ واحد ''عنابةٌ'' ہے یہاں اس سے ہونٹ یا انگلیاں مراد ہیں۔ ''اَلْبَرَدُ'' سردی' اولہ۔

فَلَمْ يَكُنْ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ حَتّٰى اَنْشَدَ فَاَغْرَبَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ایک لمحہ بھی نہ گزرا تھا اس خستہ حال آدمی نے یہ شعر پڑھا اور عجیب وغریب پڑھا۔

''لَمَحَ، لَمْحًا ''(ف) ''اَلْبَصَرَ'' نگاہ اٹھنا۔ ''بَصُرَ، بَصَرًا'' (ک' س) دیکھنا۔ ''اَلْبَصَرُ'' دیکھنے کی قوت' آنکھ' علم۔ (ج) ''اَبْصَار، قَرُبَ ''(س' ک) ''قُرْبَانًا'' قریب ہونا۔ ''اَغْرَبَ، اِغْرَابًا ''نوادرات بیان کرنا' عجیب چیز لانا۔

سَاَلْتُهَا حِيْنَ زَارَتْ نَضْوَبُرْقُعِهَا، اَلْقَانِئِ وَاِيْدَاعَ سَمْعِىْ اَطْيَبَ الْخَبَرْ، فَزَحْزَحَتْ شَفَقًا غَشّٰى سَنَا قَمَرْ، وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا مِّنْ خَاتَمِ عَطِرْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: جس وقت اس محبوبہ نے میرے ساتھ ملاقات کی تو میں نے اس محبوبہ سے سرخ نقاب ہٹانے کی درخواست کی اور اس بات کی کہ وہ میرے کانوں کو

کوئی اچھی بات سنائے، پس اس محبوبہ نے شفق جیسے سرخ برقع کو ہٹادیا، جس برقع نے چاند جیسے چمک دار چہرے کو چھپا رکھا تھا اور اس محبوبہ نے انگوٹھی جیسے تنگ خوشبودار منہ سے موتیوں جیسا کلام کیا (مطلب یہ ہے کہ شاعر اس شعر میں یہ بتانا چاہتا ہے کہ محبوبہ نے جس وقت میرے ساتھ ملاقات کی تو میں نے اس سے دو باتوں کی درخواست کی اور محبوبہ نے وہ باتیں مان بھی لیں۔ (۱) خوبصورت چہرے سے نقاب ہٹانے کی (۲) پیاری اور میٹھی رس بھری آواز میں باتیں سنانے کی۔ اس شعر میں شاعر نے محبوبہ کے سرخ برقع کے نقاب کو شفق احمر سے تشبیہ دی ہے اور محبوبہ کے سفید و روشن چہرے کو چمکتے چاند سے تشبیہ دی ہے اور محبوبہ کے چھوٹے منہ کو تنگ ہونے میں خوبصورت کہتے ہوئے انگوٹھی سے تشبیہ دی ہے اور اس کے منہ سے نکلنے والے کلام کو قیمتی ہونے میں موتیوں سے تشبیہ دی ہے)۔

''سَئَلَ، سُؤَالًا '' (ف) پوچھنا۔ ''اَلْحِیْن'' وقت۔ (ج) ''اَحْیَان ''۔ ''زَارَ، زِیَارَةً'' (ن) ملاقات کے لیے جانا۔ ''نَضَا، نَضْوًا '' (ن) کپڑا اُتارنا۔ ''بُرْقُعٌ'' برقع۔ ''اَلْقَانِیْ'' گہرا سرخ رنگ۔ ''قَنَا قُنُوًّا '' (ن) گہرا سرخ ہونا۔ ''اَوْدَعَ، اِیْدَاعًا '' کسی کے پاس امانت رکھنا۔ ''اَلسَّمْعُ'' کان (ج) ''اَسْمَاعٌ، سَمِعَ، سَمْعًا '' (س) سننا۔ ''طَابَ، طَیِّبًا '' (ض) اچھا اور عمدہ ہونا۔ اسی سے اسم تفضیل ''اَطْیَبُ'' ہے۔ ''اَلْخَبَرُ'' خبر۔ (ج) ''اخبار''۔ ''خَبَرَ، خَبَرًا '' (ک، ف) حقیقت حال سے واقف ہونا۔ ''زَحْزَحَ، زَحْزَحَةً '' دور کرنا، ہٹانا۔ ''الشَّفَقُ'' غروب آفتاب کے بعد اُفق آسمان کی سرخی۔ ''شَفِقَ، شَفَقًا'' (س) مہربان ہونا، خوف کرنا۔ ''غَشّٰی، تَغْشِیَةً '' ڈھانکنا۔ ''غَشِیَ، غَشَاوَةً'' (س) مبتلا کردینا۔ ''اَلسَّنَا'' بجلی کی چمک، ایک دست آور دوا کا نام۔ ''سَنَا،

سُنُوًّا ''(ن) بجلی کوندنا۔ ''اَلْقَمَرُ'' چاند۔ ''قَمَرَ، قَمْرًا ''(ض) جوا کھیلنا۔ (س) ''قَمَرًا'' چاندنی رات میں بے خواب ہونا۔ ''سَاقَطَ، مُسَاقَطَةً'' گرانا، گفتگو کرنا۔ ''سَقَطَ، سُقُوْطًا'' (ن) گرنا۔ ''اَللُّؤْلُؤُ'' موتی۔ ''اَلْخَاتِمُ'' مُہر، انگوٹھی۔ (ج) ''خواتم''۔ ''خَتَمَ، خَتْمًا ''(ض) مُہر لگانا، ختم کرنا۔ ''اَلْعِطْر'' خوشبو۔ (ج) ''عُطُوْرٌ''۔

فَحَارَ الْحَاضِرُوْنَ لِبَدَاهَتِهٖ، وَاعْتَرَفُوْا بِنَزَاهَتِهٖ.

ترجمہ مع التوضیح: پس اہل جلسہ اس کے فی البدیہ کلام کی وجہ سے حیران ہو گئے اور انہوں نے اس کی پاکیزگی کا اعتراف اور اقرار کرلیا (یعنی جو پہلے شک کیا تھا اس سے باز آ گئے)۔

''حَارَ، حَيْرَانًا ''(س) چکاچوند ہونا، حیران ہونا۔ ''حَضَرَ، حُضُوْرًا ''(ن، س) حاضر ہونا، منتقل ہونا۔ ''بَدَهَ، بَدْهًا ''(ف) کسی کے پاس اچانک آنا۔ ''اِعْتَرَفَ، اِعْتِرَافًا ''اقرار کرنا، ذلیل ہونا۔ ''نَزِهَ'' (س، ک) ''نَزَاهَةً'' برائی سے دور ہونا، پاک دامن ہونا۔ ''اَلنَّزَهَةُ'' شک سے بری ہونا۔

فَلَمَّا اٰنَسَ اِسْتِيْنَاسَهُمْ بِكَلَامِهٖ وَانْصِبَابَهُمْ اِلٰى شِعْبِ اِكْرَامِهٖ.

ترجمہ مع التوضیح: (یہ جملہ شرط ہے اس کی جزاء بعد میں آ رہی ہے اور معنی اس کا یہ ہے:) پس جب خستہ حال آدمی نے اپنے کلام کی طرف لوگوں کی محبت کو دیکھا اور اپنی عزت کی گھاٹی کی طرف لوگوں کی محبت کو دیکھا۔

''اٰنَسَ، اِيْنَاسًا'' مانوس کرنا، دور سے دیکھنا۔ ''اَنِسَ، اَنَسًا ''(س) مانوس ہونا۔ ''اِسْتَأْنَسَ، اِسْتِيْنَاسًا ''مانوس ہونا۔ ''اَلْكَلَامُ'' قول، جملہ، گفتگو۔ ''كَلِمَ'' (ن، س) ''كَلْمًا'' زخمی کرنا۔ ''اِنْصَبَّ، اِنْصِبَابًا ''اترنا، پانی گرنا۔ یہاں مرادی معنی:

مائل ہونا اور محبت کرنا ہے۔ ''صَبَّ، صَبًّا ''(ض) پانی گرنا۔ ''شِعْبُ'' پہاڑی راستہ، جانب۔ (ج) ''شِعَابٌ''۔ ''شَعَبَ، شَعْبًا ''(ف) جمع کرنا۔ ''اَكْرَمَ، اِكْرَامًا ''عزت کرنا۔ ''كَرُمَ، كَرَامَةً'' (ک) معزز ہونا۔

اَطْرَقَ كَطَرْفَةِ الْعَيْنِ ثُمَّ قَالَ دُوْنَكُمْ بَيْتَيْنِ آخَرَيْنِ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اس نے تھوڑی دیر کے لئے سر جھکایا اور کہا: اے حاضرین! اے اہل جلسہ! دو شعر اور بھی لیجئے۔

''اَطْرَقَ، اِطْرَاقًا '' خاموش ہو کر نگاہ جھکا کر زمین کی طرف دیکھنا۔ ''طَرِقَ، طَرْقًا'' (س) گدلا پانی پینا۔ ''طَرْفَةُ الْعَيْنِ '' بمعنی ایک لمحہ۔ ''اَلطَّرْفُ'' آنکھ کسی چیز کا کنارہ۔ ''طَرَفَ، طَرْفًا'' (ض) باز رکھنا، جھکانا، آنکھ میں کوئی چیز لگانا۔ ''اَلْعَيْنُ'' آنکھ۔ (ج) ''اَعْيُنٌ''۔ ''عُيُوْنٌ عَانَ، عَيْنًا ''(ض) نظر لگانا۔ ''دُوْنَكُمْ'' یہ اسم فعل ہے بمعنی ''خُذْ''۔ کہا جاتا ہے: ''دُوْنَكَ زَيْدًا'' زید کو پکڑو۔ ''دَانَ، دَوْنًا ''(ن) گھٹیا ہونا، کمزور ہونا۔ ''بَيْتَيْنِ'' یہ تثنیہ ہے بیت کا، بمعنی: شعر۔ ''آخَرَيْنِ'' یہ تثنیہ ہے آخر کا، بمعنی دوسرا۔

وَاَنْشَدَ وَاَقْبَلَتْ يَوْمَ جَدَّ الْبَيْنُ فِيْ حُلَلٍ سُوْدٍ تَعَضُّ بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اس نے یہ اشعار پڑھے: جدائی واقع ہونے کے دن سیاہ کپڑوں میں ملبوس ہو کر وہ محبوبہ آئی، اس حال میں کہ وہ شرمندہ اور خاموش آدمی کی طرح پوروں کو کاٹ رہی تھی (جب انسان مجبوراً اپنے پیارے اور دل کے ٹکڑے سے جدا ہوتا ہے تو غم کی وجہ سے سیاہ کپڑے پہنتا ہے اور خاموش رہتے ہوئے اپنے پوروں کو دانتوں میں لے کر کاٹتا ہے۔ شاعر نے مذکورہ شعر میں محبوبہ کی اسی

حالت کو بیان کیا ہے)۔ مذکورہ عبارت میں "اَقْبَلَتْ" واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے اس میں "ھی" ضمیر مستتر ذوالحال ہے اور "تَعَضُّ الخ" جملہ حال ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر "اَقْبَلَتْ" فعل کا فاعل ہے۔

"اَقْبَلَ، اِقْبَالًا" متوجہ ہونا آنا۔ "قَبِلَ، قَبُوْلًا" (س) لینا قبول کرنا۔ "جَدَّ الْبَيْنُ" واقع ہوئی جدائی۔ "جَدَّ، جَدًّا" (س) نصیب والا ہونا۔ یہاں "جدہ" بمعنی "تَحَقَّقَ" ہے۔ "اَلْبَيْنُ" جدائی۔ "بَانَ، بَيْنًا" (ض) جدا ہونا۔ "اَلْحُلَلُ" یہ جمع ہے "اَلْحُلَّةُ" کی بمعنی: لباس۔ "حَلَّ، حَلًّا" (ن) نازل ہونا۔ "اَلسُّوْدُ" یہ جمع ہے "اَسْوَدُ" کی بمعنی سیاہ کالا۔ "سَوِدَ، سَوَدًا" (س) کالا ہونا۔ "عَضَّ، عَضًّا" (س) دانت سے پکڑنا کاٹنا۔ "اَلْبَنَانُ" پورے انگلیوں کے اطراف اس کا واحد "اَلْبَنَانَةُ" ہے۔ "بَنَّ، بَنًّا" (ض) اقامت کرنا۔ "اَلنَّادِمُ" شرمندہ مرد۔ "نَدِمَ، نَدَمًا" (س) پشیمان کرنا۔ "اَلْحَصِرُ" یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے بمعنی گفتگو کرنے میں عاجز آنے والا مرد۔ "حَصِرَ، حَصَرًا" (س) گفتگو کرنے میں عاجز ہونا۔

فَلَاحَ لَيْلٌ عَلٰى صُبْحٍ اَقَلَّهُمَا غُصْنٌ وَضَرَّسَتِ الْبِلَّوْرَ بِالدُّرَرِ

ترجمہ مع التوضیح: پس صبح جیسے چمکدار چہرے پر رات جیسی سیاہ زلف ظاہر ہوئی ان دونوں یعنی سیاہ زلف اور روشن چہرے کو شاخ جیسے قد نے اٹھا رکھا تھا اور وہ موتیوں جیسے دانتوں سے پوروں کو کاٹ رہی تھی (اس شعر میں شاعر نے اپنی محبوبہ کی زلفوں کو سیاہ ہونے میں رات کے ساتھ تشبیہ دی ہے اور محبوبہ کے چہرے کو حسین اور چمکدار ہونے میں صبح کے ساتھ تشبیہ دی ہے اور محبوبہ کے دانتوں کو خوبصورت ہونے میں موتیوں کے ساتھ تشبیہ دی ہے اور محبوبہ کے قد کو شاخ کے

ساتھ تشبیہ دی ہے)۔

"لَاحَ، لَوْحًا" (ن) ظاہر ہونا۔ "اَللَّيْلُ" رات۔ (ج) "لَيَالِي"۔ "اَلصُّبْحُ" دن کا ابتدائی حصہ۔ (ج) "اَصْبَاحٌ"۔ "صَبَحَ، صَبَاحَةً" (ف) صبح کے وقت آنا۔ "اَقَلَّ، اِقْلَالًا" "اُٹھانا" کم کرنا۔ "قَلَّ، قِلَّةً" (ض) کم ہونا۔ "اَلْغُصْنُ" شاخ۔ (ج) "غُصُوْنٌ"۔ "غَصَنَ، غَصْنًا" (ض) ٹہنی کو کاٹنا۔ "ضَرَّسَ، تَضْرِيْسًا" (ض) داڑھ سے سخت کاٹنا۔ "اَلْبِلَّوْر" ایک قسم کا شیشہ، ایک قسم کا صاف شفاف جوہر۔ "اَلدُّرَرُ" یہ جمع ہے "اَلدُّرَةُ" کی، بمعنی موتی۔ "دَرَّ، دَرًّا" (ض س) بیماری کے بعد نکھر آنا۔

فَحِيْنَئِذٍ اِسْتَسْنَى الْقَوْمُ قِيْمَتَهٗ وَاسْتَغْزَرُوْا دِيْمَتَهٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس وقت اہل جلسہ نے اس کی قیمت کو گراں اور اس کی مسلسل و لگاتار بارش کو بہت زیادہ شمار کیا۔

"اِسْتَسْنٰى، اِسْتِسْنَاءً" عظیم سمجھنا۔ "اَلْقَوْمُ" لوگوں کی جماعت۔ (ج) "اَقْوَامٌ"۔ "اَلْقِيْمَةُ" مارکیٹ میں شے کا موجودہ نرخ۔ (ج) "قِيَمٌ، اِسْتَغْزَرَ، اِسْتِغْزَارًا" زیادہ سمجھنا، زیادہ لینے کے لئے تھوڑا دینا۔ "غَزُرَ، غَزْرًا" (ک) پانی وغیرہ کثیر ہونا۔ "اَلدِّيْمَةُ" لگاتار بارش۔ (ج) "دِيَمٌ"۔ "دُيُوْمٌ، دَامَ، دَيْمًا" (ن) ہمیشہ رہنا۔

وَاَجْمَلُوْا عِشْرَتَهٗ وَجَمَّلُوْا قِشْرَتَهٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس کی معاشرت کو عمدہ کیا اور اس کے لباس کو مزین کیا (جب اہل جلسہ کو اس بات کا یقین ہو گیا کہ یہ خستہ حال آدمی بہت بڑا فصیح و بلیغ شاعر ہے تو انہوں نے اس خستہ حال آدمی کی عزت و تکریم کرنے کے ساتھ اس کو جُبہ اور

دستار بھی پہنائی اور عذرانے کے طور پر کچھ مال بھی عطا کیا)۔

''اَجْمَلَ، اِجْمَالًا'' خوبصورت بنانا۔ ''جَمُلَ، جَمَالًا'' (ک) خوبصورت ہونا۔

''اَلْعِشْرَۃُ'' معاشرت، محبت، مخالطت۔ ''عَشَرَ، عَشْرًا'' (ن) دسواں حصہ لینا۔

''جَمَّلَ، تَجْمِیلًا'' خوبصورت بنانا۔ ''اَلْقِشْرَۃُ'' چھال، چھلکا، وہ لباس جو انسان نے پہنا ہو کیوں کہ وہ انسان کے لئے بمنزلہ چھلکے کے ہوتا ہے۔ ''قَشَرَ، قَشْرًا'' (ن، ض) کھال یا چھال کا اُتارنا۔

قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ .

ترجمہ مع التوضیح: اس حکایت کی خبر دینے والے یعنی حارث ابن ہمام نے کہا۔

''اَلْمُخْبِرُ'' خبر دینے والا۔ ''اَخْبَرَ، اِخْبَارًا'' خبر دینا۔ ''اَلْحِكَايَةُ'' کہانی۔ (ج) ''حکایات''۔ ''حَكٰى، حِكَايَةً'' (ض) نقل کرنا، بیان کرنا۔

فَلَمَّا رَأَيْتُ تَلَهُّبَ جَزْوَتِهٖ وَتَأَلُّقَ جَلْوَتِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: (یہ عبارت شرط ہے، اس کی جزاء آئندہ آ رہی ہے اور معنی اس کا یہ ہے:) پس جب میں نے اس خستہ حال آدمی کی چنگاری کو بھڑکتے ہوئے دیکھا اور اس کی چمک کو روشن پایا۔

''رَأٰى، رُؤْيَةً'' (ف) دیکھنا۔ ''تَلَهَّبَ، تَلَهُّبًا'' آگ بھڑکانا، یہاں تک کہ شعلہ ہو کر بھڑک اُٹھے۔ ''لَهِبَ، لَهَبًا'' (س) شعلہ بھڑکنا۔ ''اَلْجَزْوَۃ'' بھڑکتا ہوا انگارہ۔ (ج) ''جُزَى، جَزَا، جَزْوًا'' (ن) اچھی طرح کھڑا ہونا۔ ''تَأَلَّقَ، تَأَلُّقًا'' بجلی چمکنا۔ ''اَلَقَ، اَلْقًا'' (ض) بجلی چمکنا، کوندنا۔ ''اَلْجَلْوَۃُ'' چمک۔ ''جَلَا، جَلَاءً'' (ن) ظاہر ہونا۔

اَمْعَنْتُ النَّظْرَ فِیْ تَوَسُّمِهٖ سَرَّحْتُ الطَّرْفَ فِیْ مِیْسَمِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: (یہ جملہ ماقبل شرط کی جزاء ہے) تو میں نے اس کو پہچاننے کے لئے غور سے دیکھا اور اس کی نشانیوں میں نظر کو دوڑایا۔

"اَمْعَنَ، اِمْعَانًا" معاملے کی گہرائی میں پہنچنا۔ "مَعَنَ، مَعْنًا" (ف) آہستہ آہستہ بہنا۔ "تَوَسَّمَ، تَوَسُّمًا" فراست سے معلوم کرنا، پہچاننا۔ "وَسَمَ، سِمَةً" (ض) داغ لگانا۔ "سَرَّحَ، تَسْرِیْحًا" جانوروں کو چرانے کے لئے چھوڑنا۔ "سَرِحَ، سَرْحًا" (س) کسی کا اپنے اُمور کے لئے نکلنا۔ "اَلطَّرْفُ" نظر۔ (ج) "طُرُوْفٌ"۔ "طَرَفَ، طَرْفًا" (ض) طمانچہ مارنا۔ "اَلْمِیْسَمُ" علامت، حسن و جمال۔ "وَسَمَ، وَسْمًا" (ض) داغ لگانا۔

فَاِذَا هُوَ شَیْخُنَا السُّرُوْجِیُّ وَقَدْ اَقْمَرَ لَیْلُهُ الدُّجُوْجِیُّ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اچانک کیا دیکھا کہ وہ ہمارے شیخ ابوزید سروجی ہیں، البتہ اس کی سیاہ رات روشن ہو چکی (یعنی اس کی سیاہ داڑھی سفید ہو چکی ہے)۔

"اَلشَّیْخُ" بوڑھا، شیخ کا اطلاق استاذ اور سردارِ قوم اور ہر اس شخص پر ہے جو لوگوں کے نزدیک مرتبہ کے اعتبار سے بڑھا ہوتا ہے۔ (ج) "شُیُوْخٌ"۔ "شَاخَ، شَیْخًا" (ض) بوڑھا ہونا۔ "اَقْمَرَ، اِقْمَارًا" چاندنی کا کھیت کرنا۔ "اَلدُّجُوْجِیُّ" تاریک رات۔ (ج) "دَجَاجِیْجُ"۔ "دَجَّ، دَجِیْجًا" (ض) آہستہ چلنا۔

فَهَنَّأْتُ نَفْسِیْ بِمَوْرِدِهٖ وَابْتَدَرْتُ اِسْتِلَامَ یَدِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس کی آمد پر اپنے آپ کو مبارک باد دی اور اس کی دست بوسی کے لئے میں جلدی سے آگے بڑھا۔

''هَنّیَ، تَهْنِیاً'' مبارکباد دینا۔ ''هَنِیَ، هَنَّنَا'' (س) خوش ہونا۔ ''اَلْمَوْرِد'' بمعنی ''قُدُوْم'' یعنی آنا۔ ''وَرَدَ، وُرُوْدًا'' (ض) پانی پر آنا۔ ''اِبْتَدَرَ، اِبْتِدَارًا'' جلدی کرنا۔ ''بَدَرَ، بُدُوْرًا'' (ن) جلدی کرنا۔ ''اِسْتَلَمَ، اِسْتِلَامًا'' چھونا، بوسہ دینا۔ ''سَلِمَ، سَلَامَةً'' (س) نجات پانا۔

وَقُلْتُ لَهٗ مَا الَّذِیْ اَحَالَ صِفَتَكَ حَتّٰی جَهِلْتُ مَعْرِفَتَكَ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں نے اس کو کہا: جناب کس چیز نے آپ کی حالت کو بدل دیا، یہاں تک کہ میں آپ کو نہ پہچان سکا۔

''قَالَ، قَوْلًا'' (ن) کہنا۔ ''اَحَالَ، اِحَالَةً'' تبدیل کرنا۔ ''حَالَ، حَوْلًا'' (ن) ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔ ''اَلصِّفَةُ'' حالت۔ (ج) ''صفات''۔ ''وَصَفَ، صِفَةً'' (ض) بیان کرنا، تعریف کرنا۔ ''جَهِلَ، جَهَالَةً'' (س) جاہل ہونا، نہ جاننا۔ ''عَرَفَ، مَعْرِفَةً'' (ض) پہچاننا۔

وَاَیُّ شَیْءٍ شَیَّبَ لِحْیَتَكَ حَتّٰی اَنْكَرْتُ حِلْیَتَكَ .

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ کون سی چیز ہے جس نے آپ کی داڑھی کو سفید کر دیا یہاں تک کہ میں آپ کے حلیے اور صورت سے واقف نہ ہو سکا۔

''شَیَّبَ، تَشْیِیْبًا'' بوڑھا کرنا۔ ''شَابَ، شَیْبًا'' (ض) بوڑھا ہونا، سفید بالوں والا ہونا۔ ''اَللِّحْیَةُ'' داڑھی۔ (ج) ''لِحًی، لُحًی''۔ ''لَحٰی، لَحْوًا'' (ن) گالی دینا۔ ''اَنْكَرَ، اِنْكَارًا'' جاہل ہونا، حق کا انکار کرنا۔ ''نَكِرَ، نَكْرًا'' (س) ناواقف ہونا، نہ پہچاننا۔ ''اَلْحِلْیَةُ'' انسان سے جو رنگ اور ہیئت دکھلائی دے۔ (ج) ''حُلًی''۔ ''حَلِیَ، حَلْیًا'' (س) زیور پہننا۔

فَاَنْشَاءَ یَقُوْلُ وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَیَّبْ ☆ وَالدَّھْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے شعر پڑھے: (۱) حوادثاتِ زمانہ کے نازل ہونے نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے اور زمانہ لوگوں کے ساتھ کلابازیاں کھاتا ہے' یعنی لوگوں کے سامنے مختلف روپوں میں ظاہر ہوتا ہے۔

''اَنْشَاءَ' اِنْشَاءً'' شعر کہنا۔ ''وَقَعَ' وُقُوْعًا'' (ف) گرنا' ثابت ہونا' نازل ہونا۔ ''اَلشَّوَائِبُ'' یہ جمع ہے ''الشائبۃُ'' کی' بمعنی احوال' حوادث۔ ''شَابَ' شُوْبًا'' (ن) ملانا' خیانت کرنا۔ ''شَیَّبَ' تَشْیِیْبًا'' بوڑھا کرنا۔ ''اَلدَّھْرُ'' زمانہ۔ (ج) ''اُدْھُرٌ''۔ ''دَھَرَ' دَھْرًا'' (ف) قوم پر ناپسندیدہ امر واقع ہونا۔ ''اَلقُلَّبُ'' پلٹنے والا' بہت الٹنے پلٹنے والا۔ ''قَلَبَ' قَلْبًا'' (ن) پلٹ دینا' اوپر نیچے کر دینا۔

اِنْ دَانَ یَوْمًا لِشَخْصٍ ☆ فَفِیْ غَدٍ یَتَغَلَّبْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: (۲) اگر آج کسی شخص کے سامنے جھکا ہوا ہے تو کل اس پر غالب آ جاتا ہے (مطلب یہ ہے کہ خوشحالی اور تنگدستی انسان پر آتی جاتی رہتی ہے' لہٰذا خوشحالی کے اوقات میں انسان کو متکبر نہیں ہونا چاہیے۔

''دَانَ' دَوْنًا'' (ن) ذلیل ہونا' گھٹیا ہونا' کمزور ہونا۔ ''الیومُ'' آج کا دن۔ ''اَلشَّخْصُ'' جسم انسانی وغیرہ جو دور سے دکھائی دے۔ (ج) ''اشخاص''۔ ''شَخَصَ' شُخُوْصًا'' (ف) بلند ہونا۔ ''اَلْغَدُ'' آئندہ کل' دور کا دن جس کا انتظار ہو۔ ''غَدَا' غُدُوًّا'' (ن) صبح کے وقت جانا۔ ''تَغَلَّبَ' تَغَلُّبًا'' شہر پر زبردستی تسلط جما لینا۔ ''غَلَبَ' غَلْبًا'' (ض) غالب ہونا۔

فَلَا تَثِقْ بِوَمِيْضٍ ☆ مِنْ بَرْقِهٖ فَهُوَ خُلَّبٌ ۔

ترجمہ مع التوضیح: (۳) پس تُو اس کی بجلی جیسی چمک پر بھروسہ نہ کر وہ تو دھوکے باز ہے۔

"وَثِقَ، ثِقَةً" (ح) بھروسہ کرنا۔ "اَلْوَمِيْضُ" بجلی کی چمک۔ "وَمَضَ، وَمْضًا" (ض) آہستہ چمکنا۔ "اَلْبَرْقُ" بجلی۔ (ج) "بُرُوْقٌ"۔ "بَرَقَ، بَرْقًا" (ن) ظاہر ہونا، چمکنا۔ "اَلْخُلَّبُ" دھوکے باز، فریبی۔ "خَلَبَ، خَلْبًا" (ن) نرم کلامی سے فریفتہ کرنا۔

وَاصْبِرْ اِذَا هُوَ اَضْرٰى ☆ بِكَ الْخُطُوْبَ وَاَلَّبْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: (۴) جس وقت وہ زمانہ تجھ پر پریشانیوں اور مصیبتوں کو ڈال دے تو تُو صبر کر۔

"صَبَرَ، صَبْرًا" (ض) صبر کرنا، روکنا۔ "اَضْرٰى، اِضْرَاءً" شکار پر کتے کو بھڑکانا، برانگیختہ کرنا۔ "ضَرِيَ، ضَرَاوَةً" (س) حریص ہونا، کتے کا شکار پر خوگر ہونا۔

"اَلْخُطُوْبُ" یہ جمع ہے "اَلْخَطْبُ" کی، بمعنی حالت اور یہ عموماً بڑے اور ناپسندیدہ معاملے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ "خَطَبَ، خُطْبَةً" (ن) خطبہ پڑھنا، تقریر کرنا۔ "اَلَّبَ، تَاْلِيْبًا" فساد انگیزی کرنا۔ "اَلَبَ، اَلْبًا" (ض) جمع کرنا۔

فَمَا عَلَى التِّبْرِ عَارٌ ☆ فِي النَّارِ حِيْنَ تُقَلَّبُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس جب سونے کی ڈلی کو آگ میں اُلٹ پلٹ کیا جائے تو اس پر کوئی عار نہیں ہے (مطلب یہ ہے کہ جس انسان کے پاس خالص سونا ہو تو جب اس کو آگ میں ڈالا جائے تو انسان اس گھبراہٹ سے بے فکر ہوتا ہے کہ سونے

سے کھوٹ پگھل جائے گی)۔

"اَلتِّبْرُ" سونے کا بغیر ڈھلے ہوا ڈھیلا۔ واحد اس کا "تِبْرَةٌ" ہے۔ "تَبِرَ، تَبَرًا" (س) ہلاک ہونا۔ "العار" عیب، ہر وہ قول یا فعل جس سے انسان کو شرم آئے۔ (ج) "اَعْيَارٌ"۔ "عَارَ، عَيْرًا" (ض) حیرانی کے ساتھ آنا جانا۔ "اَلنَّارُ" آگ۔ "قَلَّبَ، تَقْلِيبًا" الٹ پلٹ کرنا۔ "قَلَبَ، قَلْبًا" (ن، ض) دل پر مارنا۔

ثُمَّ نَهَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَهُ وَمُسْتَصْحِبًا الْقُلُوْبَ مَعَهُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر وہ اُٹھا اس حال میں کہ وہ اپنی جگہ سے جدا ہو رہا تھا اور دلوں کو اپنے ساتھ لے جا رہا تھا۔

"نَهَضَ، نَهْضًا" (ف) کھڑا ہونا۔ "مُفَارِقٌ" جدا ہونے والا۔ "فَارَقَ، مُفَارَقَةً" جدا ہونا۔ "فَرَقَ، فُرْقَانًا" (ض، ن) جدا کرنا۔ "اَلْمَوْضِعُ" جگہ۔ (ج) "مَوَاضِعُ"۔ "وَضَعَ، وَضْعًا" (ف) رکھنا۔ "اَلْمُسْتَصْحِبُ" ساتھ کرنے والا، ساتھ لے جانے والا۔ "اِسْتَصْحَبَ، اِسْتِصْحَابًا" ساتھ کرنے کے لیے کہنا، کسی کو ساتھ کر دینا۔ "صَحِبَ، صُحْبًا" (س) ساتھی ہونا، دوستی کرنا۔

"اَلْقُلُوْبَ" یہ جمع ہے "اَلْقَلْبُ" کی، بمعنی دل۔ "مَعَ" اسم ہے جو مضاف ہو کر مستعمل ہے اور ظرف ہے اور اس وقت اس کے تین معانی ہوتے ہیں: (۱) اجتماع اور مصاحبت، جیسے: "اَللّٰهُ مَعَكُمْ" (۲) وقت اجتماع، جیسے: "جِئْتُكَ مَعَ الْعَصْرِ" (۳) بمعنی عند، جیسے "جِئْتُ مِنْ مَعَ الْقَوْمِ"۔

☆☆☆☆☆

تیسرے مقامے دیناریہ کا خلاصہ

علامہ حریری صاحب اس مقامے میں دینار کی مذمت اور مدحت بیان کرتے ہوئے کہانی بیان کرتے ہیں کہ حارث ابن ہمام اپنے ساتھیوں کے ساتھ محفل مشاعرہ میں شریک تھا کہ اسی دوران حارث ابن ہمام کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو گرتا سنبھلتا اور لڑکھڑاتا ہوا ان کی طرف قدم بڑھا رہا تھا' اس شخص نے آتے ہی اس محفل کی مدح سرائی کی اور اپنی روداد سناتے ہوئے کہنے لگا کہ ہم بھی کسی دور میں جاگیردار تھے اور ہر وقت ہمارا دسترخوانِ کشادہ رہتا تھا لیکن گردشِ لیل و نہار نے حالات کا رخ بدل دیا اور نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ اب ایک وقت کا کھانا بھی میسر نہیں ہے۔ حارث ابن ہمام اس شخص کی فصاحت و بلاغت سے متاثر ہوا اور جھٹ سے اپنی جیب سے ایک دینار نکالا اور کہا: اگر تُو اس دینار کی اشعار کی صورت میں تعریف کرے تو یہ دینار تجھے دے دوں گا۔ حارث ابن ہمام کے الفاظ کی گونج ابھی ہوا میں تھی کہ اس شخص نے فی البدیہہ گیارہ اشعار دینار کی شان میں کہہ دیئے۔ حارث نے وہ دینار اس کے حوالے کر دیا اور ایک اور دینار نکال کر کہا کہ اب اگر تُو اس دینار کی مذمت بیان کرے تو یہ دینار بھی میں تجھے دے دوں گا' اس شخص نے برجستہ طور پر کم و بیش نو (۹) اشعار دینار کی مذمت میں کہہ دیئے۔ حارث ابن ہمام جب دینار اس کے حوالے کرنے لگا تو اس نے پہچان لیا کہ یہ تو ابوزید سروجی ہے۔ حارث نے اسے پہچانتے ہوئے کہا کہ تیرا یہ مسخرہ پن میں

پہچان گیا ہوں' مکر چھوڑ اور سیدھی چال چل۔ ابوزید سروجی نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ تُو حارث ابن ہمام ہے؟ حارث نے اثبات میں جواب دیتے ہوئے کہا کہ تُو نے بہروپیت کی چادر کیوں اوڑھ رکھی ہے؟ تو سروجی نے کہا کہ میں نے ملامت سے بچنے کے لیے یہ ڈرامہ رچایا ہے۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّیْنَارِیَّةُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تیسرا مقامہ دیناریہ ہے جو کہ دینار کی طرف منسوب ہے۔

"اَلْمَقَامَةُ" مجلس' مقّی' مجّع' کہانی۔ (ج) "مقَامَات"۔ "الثَّالِثَةُ" تیسرا۔ "ثَلَثَ' ثَلْثًا" (ن) تہائی لینا۔ "الدِّیْنَارِیَّةُ" یہ منسوب ہے' دینار کی طرف سونے کا ایک پرانا سکہ (ج) دنانیر۔

رَوَی الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِیْ وَاَخْدَانًا لِیْ نَادٍ لَمْ یَخِبْ فِیْهِ مُنَادٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام نے روایت بیان کرتے ہوئے کہا: مجھے اور میرے چند دوستوں کو ایسی مجلس نے پرویا جس مجلس میں کوئی سائل محروم نہیں ہوا (حارث ابن ہمام اپنی اور اپنے ساتھیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہمارے پاس سے کبھی بھی کوئی سائل مایوس ومحروم ہو کر نہیں گیا بلکہ جو بھی سائل آیا جھولیاں بھر کر ہی گیا)۔

"رَوٰی' رِوَایَتًا" (ض) بیان کرنا' نقل کرنا۔ "نَظَمَ' نَظْمًا" (ض) پرونا' آراستہ کرنا۔ "اَخْدَانًا" یہ جمع ہے "خِدْن" کی' بمعنی دوست' ساتھی۔ "خَادَنَ' مُخَادَنَةً" دوستی کرنا۔ "خَابَ' خَیْبَةً" (ض) محروم ہونا' نا اُمید ہونا۔ "اَلْمُنَادُ" سائل' پکارنے والا فقیر۔ "نَادٰی' مُنَادَاةً" پکارنا۔

وَلَا كَبَا قَدْحُ زَنَادٍ وَلَا ذَكَتْ نَارُ عِنَادٍ .

ترجمہ مع التوضیح: اور نہ ہی چقماق کی ضرب و رگڑ کبھی بے آگ گئی نہ ہی کبھی ان میں دشمنی کی آگ بھڑکی (ہم نے جس کام کو بھی ہاتھ ڈالا' کبھی اس میں ناکام نہیں ہوئے اور ہمارے دوستوں میں اتفاق اور اتحاد ہے' کبھی بھی ان میں لڑائی جھگڑا نہیں ہوا)۔

فائدہ: پرانے زمانے میں جب آگ جلاتے تو اس آگ جلانے کا طریقہ یہ تھا کہ دو پتھر ہوتے' ایک پتھر کو دوسرے پتھر پر مارتے' دوسرے پتھر کے سامنے روئی رکھتے تھے' پھر کی رگڑ سے چنگاری نکلتی' وہ روئی پر گرتی تو اس سے آگ روشن ہوتی تو اس سے آگے آگ کو منتقل کرتے تھے۔

''كَبَا' كَبْوًا ''(ن) چقماق کا بے آگ ہونا۔ ''اَلْقَدْحُ'' لکڑی یا دانت کا کیڑا' یہاں اس کا مرادی معنیٰ ضرب ہے یعنی رگڑ۔ ''قَدَحَ' قَدْحًا ''(ف) عیب لگانا' طعنہ مارنا۔ ''الزِّنَادُ'' یہ جمع ہے ''الزَّنْدُ'' کی' بمعنی چقماق کی اوپر والی لکڑی یا پتھر جبکہ نچلے کو ''الزَّنْدَةُ'' اور دونوں کو ''الزَّندان'' کہتے ہیں۔ ''زَنِدَ' زَنَدًا ''(س) چقماق سے آگ نکالنا' پیاسا ہونا۔ ''ذَكَا' ذَكَاوَةً''(ن) مشک کی خوشبو بھڑکنا۔ ''العناد'' دشمنی۔ ''عَنَدَ' عُنُوْدًا ''(ض' ن' س' ک) حق کی جان بوجھ کے مخالفت کرنا۔

فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَجَاذَبُ اَطْرَافَ الْاَنَاشِيْدِ وَنَتَوَارَدُ طُرَفَ الْاَسَانِيْدِ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس دوران کہ ہم اشعار کے اطراف کو کھینچ رہے تھے (یعنی مختلف اشعار پر بحث کر رہے تھے) اور نادر و دلچسپ واقعات پر تبصرہ کر رہے تھے

(اس دورانیہ میں کیا ہوا اس کا ذکر اگلی عبارت میں آ رہا ہے)۔
''تَجَاذَبَ، تَجَاذُبًا'' کسی چیز کے بارے میں باہم کش مکش کرنا۔ ''جَذَبَ، جَذْبًا'' (ض) کھینچنا۔ ''اَلْاَطْرَافُ'' یہ جمع ہے ''اَلطَّرْفُ'' کی، کسی بھی شی کا ملتہیٰ، کنارہ۔ ''طَرَفَ، طَرْفًا'' (ض) طمانچہ مارنا۔ ''اَلْاَنَاشِیْدُ'' یہ جمع ہے ''اَلْاُنْشُوْدَةُ'' کی، بمعنی شعر جس کو ایک دوسرے کے سامنے پڑھیں۔ ''نَشَدَ، نَشْدًا'' (ن، ض) گم شدہ کو ڈھونڈنا۔ ''تَوَارَدَ، تَوَارُدًا'' پانی پر اکٹھا پہنچنا، بغیر سنے ہوئے لفظ اور معانی میں متفق ہونا۔ ''وَرَدَ، وُرُوْدًا'' پانی پر آنا۔ ''طُرُفٌ'' یہ جمع ہے ''اَلطُّرْفَةُ'' کی، بمعنی ملیح بات، عمدہ چیز۔ ''اَلْاَسَانِیْدُ'' یہ جمع ہے ''الاِسناد'' کی بمعنی وہ خبریں جو اُن کے اہل کی طرف منسوب ہوں۔ ''سَنَدَ، سُنُوْدًا'' (ن) اعتماد کرنا۔

اِذْ وَقَفَ بِنَا شَخْصٌ عَلَیْهِ سَمَلٌ وَفِیْ مِشْیَتِهٖ قَزَلٌ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اچانک ہمارے ساتھ ایک ایسا آدمی آ کر کھڑا ہوا جس پر پرانی چادر تھی اور اس کی چال میں لنگڑا پن تھا۔

''وَقَفَ، وَقْفًا'' (ض) چپ چاپ کھڑا ہونا۔ ''اَلسَّمَلُ'' پرانا، بوسیدہ کپڑا۔ (ج) ''سِمَالٌ'' ''سَمَلَ، سُمُوْلًا'' (ن) کپڑے کا پرانا ہونا۔ ''اَلْمِشْیَةُ'' چال۔ ''مَشٰی، مَشْیًا'' (ض) چلنا۔ ''اَلْقَزَلُ'' لنگڑا پن۔ ''قَزِلَ، قَزَلًا'' لنگڑا ہونا۔

فَقَالَ یَا اَخَایِرَ الذَّخَائِرِ وَبَشَائِرَ الْعَشَائِرِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس خستہ حال نے کہا: اے بہترین ذخیرو اور اے قبیلوں اور خاندانوں کو خوشخبری دینے والو (اس جملہ میں خستہ حال آدمی نے اہل مجلس کی

تعریف کی ہے اور آئندہ عبارت میں ان کے لیے دعائیں کی ہیں، بعد ازاں ان سے درخواست کی ہے کہ تم مجھ پر نظرِ کرم کرو)۔

''اَلْاَخَائِرُ'' یہ جمع ہے ''اَلْاَخْیَرُ'' کی، زیادہ اچھا۔ ''خَارَ، خَیْرًا'' (ض) صاحب خیر ہونا، بہتری کرنا۔ ''اَلذَّخَائِر'' یہ جمع ہے ''اَلذَّخِیْرَۃُ'' کی، بمعنی وقت ضرورت کے لئے جو چیز چھپا کر رکھی جائے۔ ''ذَخَرَ، ذَخْرًا'' (ف) وقت ضرورت کے لیے چھپا رکھنا۔ ''البشائر'' یہ جمع ہے ''اَلْبَشَارَۃُ'' کی، بمعنی خوشخبری۔ ''بَشَرَ، بُشْرٰی'' (ض، س) خوش ہونا۔ ''اَلْعَشَائِرُ'' یہ جمع ہے ''اَلْعَشِیْرَۃُ'' کی، بمعنی قبیلہ، باپ کی جانب سے قریبی لوگ۔ ''عَشَرَ، عَشْرًا'' (ض) قوم کے مال کا دسواں حصہ۔

عِمُوْا صَبَاحًا وَانْعِمُوْا اِصْطِبَاحًا ۔

ترجمہ مع التوضیح: تم صبح کے وقت خوشگوار رہو (یعنی تمہاری صبح خوشگوار ہو، یہ دعائیہ جملہ ہے) اور تمہاری صبح کی شراب خوشگوار ہو (اس سے مراد ان کے صبح کے وقت سرخ چھلکتے شراب کے پیالے ہیں جن کو وہ صبح صبح پیا کرتے تھے، اگر اس میں نشہ ہوتا تو اچھی ہے اور اگر نشہ نہیں تو بدمزہ ہے اور صبح خراب ہے)۔

''وَعَمَ، وَعْمًا'' (ض) خوش باش کہنا، اس سے امر حاضر جمع مذکر کا صیغہ ''عِمُوْا'' آتا ہے۔ ''اَلصَّبَاحُ'' دن کا ابتدائی حصہ۔ ''صَبَحَ، صَبَاحًا'' (ف) صبح کے وقت آنا۔ ''اَنْعَمَ، اِنْعَامًا'' آسودہ حال بنانا، اس سے امر حاضر جمع مذکر کا صیغہ ''اَنْعِمُوْا'' ہے۔ ''نَعَمَ، نَعْمَۃً'' (ف، ن، س) آسودہ کشادہ حال ہونا، خوش حال ہونا۔ ''اِصْطَبَحَ، اِصْطِبَاحًا'' صبح کی شراب پینا۔

وَانْظُرُوْا اِلٰی مَنْ کَانَ ذَا نَدِیٍّ وَنَدًی وَجِدَةٍ وَجَدًی ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس شخص کی طرف نظر عنایت کرو جو مجلس اور سخاوت والا تھا جو غنی اور عطا کرنے والا تھا۔

"نَظَرَ، نَظْرًا" (ن) دیکھنا۔ "اَلنَّدِیُّ" مجلس اور ذو النَّدِیّ، صاحب مجلس۔ "النَدٰی" جود وسخاوت۔ "ذو النَدٰی" سخی، صاحب جود وعطا۔ "نَدِیَ، نَدَاوَةً" (س،ن) تر ہونا، تری پہنچنا۔ "نَدْوًا" جمع ہونا اور مجلس میں حاضر ہونا۔ "اَلْجِدَةُ" تونگری۔ "ذو الجدة" مال دار۔ "وَجَدَ، جِدَةً" (ض) مستغنی ہونا۔ "جَدٰی" عطیہ۔ "ذو الجَدَا" مال دار، عطیہ والا۔ "جَدٰی، جَدْیًا" (ض) عطیہ طلب کرنا۔

وَعَقَارٍ وَّقُرًی وَمَقَارٍ وَّقِرًی ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس عبارت کا عطف "ذَا نَدِیٍّ" میں "نَدِیٍّ" پر ہے، اسی وجہ سے یہ مجرور ہے اور معنی اس عبارت کا یہ ہے کہ اس شخص کی طرف دیکھو جو زمین اور بستیوں والا تھا جو حوضوں والا تھا اور مہمان نواز تھا۔

"اَلْعَقَارُ" گھر کا سامان، ہر غیر منقول چیز۔ (ج) "عقارات"۔ "عَقَرَ، عَقْرًا" (ض) زخمی کرنا، ذبح کرنا۔ "اَلْقُرٰی" یہ جمع ہے "اَلْقَرْیَةُ" کی، بمعنی گاؤں، بستی۔ "ذُو الْقُرٰی" بستیوں والا۔ "قَرٰی، قَرَاءً" (ض) پانی حوض میں جمع کرنا۔ "اَلْمَقَارُ" یہ جمع ہے "اَلْمِقْرَاةُ" کی، ہر وہ تالاب جس میں بارش کا پانی جمع ہو۔ "اَلْقِرٰی" مہمان کی میزبانی کرنا۔ "ذُو الْقِرٰی" میزبان۔ "قَرٰی، قَرَاءً" (ف) مہمان کی میزبانی کرنا۔

فَمَا زَالَ بِهٖ قُطُوْبُ الْخُطُوْبِ وَحُرُوْبُ الْکُرُوْبِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ترش روئیاں اور غموں کے حملے مسلسل اس کے ساتھ رہے۔

''زَالَ، زَوَالًا'' (ن) جاتا رہنا، پھر جانا، اور جب اس پر ماء نافیہ داخل ہو جائے تو اس کا معنی ہوتا ہے: ہمیشہ رہنا۔ ''قَطَبَ، قُطُوْبًا'' (ض) ترش روئی کرنا۔ ''اَلْخُطُوْبُ'' یہ جمع ہے ''اَلْخَطْبُ'' کی، بمعنی حالت، یہ عموماً بڑے اور ناپسندیدہ معاملے کے لئے مستعمل ہے۔ ''خَطَبَ، خُطْبَۃً'' (ن) تقریر کرنا، لیکچر دینا۔ ''اَلْحُرُوْبُ'' یہ جمع ہے ''اَلْحَرْبُ'' کی، بمعنی لڑائی حملہ۔ ''حَرَبَ، حَرْبًا'' (ن) سب کچھ چھین لینا۔ ''اَلْکُرُوْبُ'' یہ جمع ہے ''اَلْکَرْبُ'' کی، بمعنی غم و مشقت۔ ''کَرَبَ، کَرْبًا'' (ن) دشوار ہونا، سخت غم کرنا۔

وَشَرَرُ شَرِّ الْحُسُوْدِ وَانْتِیَابُ النُّوَبِ السُّوْدِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس کلمے کا عطف ''قُطُوْبُ'' پر ہے، لہٰذا اس سے پہلے بھی ''ما زَالَ بِہٖ'' والی عبارت ہوگی اور معنی اس کا یہ ہوگا: حاسدین کے شر کی چنگاریاں اور پے در پے سیاہ غموں کا آنا، اس کے ساتھ ہمیشہ رہا۔ ''اَلشَّرَرُ'' آگ کی چنگاری جو اُڑے، اس کا واحد ''شَرَرَۃٌ'' ہے۔ ''شَرَّ، شَرًّا'' (ض، ن، س) شریر ہونا، شرارت کرنا۔ ''اَلشَّرُّ'' بُرائی۔ (ج) ''شُرُوْرٌ''۔ ''اَلْحُسُوْدُ'' یہ جمع ہے ''اَلْحَاسِدُ'' کی، بمعنی زوال نعمت کی تمنا کرنے والا۔ ''حَسَدَ، حَسَدًا'' (ض، ن) زوال نعمت کی تمنا کرنا۔ ''اِنْتَابَ، اِنْتِیَابًا'' پے در پے آنا۔ ''نَابَ، نَوْبًا'' (ن) بار بار واپس آنا۔ ''اَلنُّوَبُ'' یہ جمع ہے ''اَلنُّوْبَۃُ'' کی، بمعنی حادثہ، مصیبت۔ ''اَلسُّوْدُ'' یہ جمع ہے ''اَلْاَسْوَدُ'' کی، بمعنی کالا۔ ''سَوِدَ، سَوَدًا'' (س) کالا ہونا۔

حَتّٰی صَفِرَتِ الرَّاحَۃُ وَقَرِعَتِ السَّاحَۃُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ ہتھیلی خالی ہوگئی اور صحن فارغ اور خالی ہوگیا (یعنی میں محتاج اور فقیر ہوگیا)۔

''ضَفِرَ' صُفُورًا ''(س) برتن خالی ہونا۔''الرَّاحَةُ'' ہاتھ کی ہتھیلی۔''رَاحَ' رَوَاحًا ''(ن) شام کے وقت آنا' یا کام کرنا۔''قَرِعَ' قَرْعًا ''(س) خالی ہونا۔ ''اَلسَّاحَةُ'' صحن' گھر کا درمیانہ حصہ۔(ج)''سَاحَاتٌ''۔

وَغَارَ الْمَنْبَعُ وَنَبَا الْمَرْبَعُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور چشمہ خشک ہو گیا اور گھر ناموافق ہو گیا (یعنی رہائش کے قابل نہ رہا)۔

''غَارَ' غَوْرًا ''(ن) گہرائی میں جانا۔''اَلْمَنْبَعُ'' چشمہ۔(ج)''مَنَابِعُ''۔''نَبَأَ' نَبأً ''(ن' س' ک) چشمہ سے نکلنا۔''نَبَأَ' نَسْبأً ''(ف) نفرت کرنا' ناموافق ہونا۔ ''اَلْمَرْبَعُ'' موسم بہار کی اقامت گاہ۔''رَبَعَ' رَبْعًا ''(ف) اقامت کرنا۔

وَاَقْوَی الْمَجْمَعُ وَاَقَضَّ الْمَضْجَعُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور مجلس اُجڑ گئی (دوست احباب چھوڑ گئے) اور خواب گاہ سخت ہو گئی (پہلے جیسے نرم وملائم بستر نہ رہے)۔

''اَقْوٰی' اِقْوَاءً'' رہنے والوں سے خالی ہونا یعنی اُجڑنا۔''قَوِیَ' قُوَّةً''(س) توانا ہونا۔''اَلْمَجْمَعُ'' جمع ہونے کی جگہ' یعنی مجلس۔''جَمَعَ' جَمْعًا ''(ف) اکٹھا کرنا۔''اَقَضَّ' اِقْضَاضًا '' خواب گاہ کا سخت ہونا۔''قَضَّ' قَضًّا ''(ن) سوراخ کرنا۔''اَلْمَضْجَعُ'' سونے کی جگہ' یعنی خواب گاہ' پلنگ۔''ضَجَعَ' ضَجْعًا'' (ف) پہلو کے بل لیٹنا۔

وَاسْتَحَالَتِ الْحَالُ وَاَعْوَلَ الْعِيَالُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور حالت بدل گئی اور اہل وعیال چیخنے چلّانے لگے (بھوک وغیرہ کی وجہ سے)۔

''اِسْتَحَالَ، اِسْتِحَالَةً '' ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔ ''حَالَ، حَوْلًا ''(ن) ایک حال سے دوسری حالت میں بدلنا۔ ''اَلْحَالُ'' کیفیت، ہیئت۔ (ج) ''اَحْوَال ''۔ ''اَلْعِیَالُ'' بمعنی گھر کے وہ لوگ جن کا نان ونفقہ واجب ہو۔

وَخَلَتِ الْمَرَابِطُ وَرَحِمَ الْغَابِطُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اصطبل خالی ہوگیا اور پہلے جو لوگ رشک کیا کرتے تھے اب وہ رحم کرنے لگے (یعنی پہلے ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا اتنا مال و زر تھا کہ دوسرے لوگوں کو دیکھ کر رشک آتا تھا اور آرزو کرتے تھے کہ یا اللہ! ایسا مال ہمیں بھی عطا کر دے، اب جب ہمارے پاس کچھ بھی نہ رہا تو وہ لوگ ہم پر رحم و ترس کرتے ہیں)۔

''خَلَا، خُلُوًّا ''(ن) خالی ہونا۔ ''اَلْمَرَابِطُ'' یہ جمع ہے ''اَلْمَرْبَطُ'' کی، بمعنی جانوروں کے باندھنے کی جگہ۔ ''رَبَطَ، رَبْطًا ''(ن،ض) جانور کو باندھنا، مضبوط کرنا۔ ''رَحِمَ، رَحْمَةً ''(س) نرم دل ہونا، شفقت کرنا۔ ''اَلْغَابِطُ'' رشک کرنے والا۔ ''غَبَطَ، غَبْطًا ''(ض،ف) کسی کی نعمت کو دیکھ کر ویسی ہی اپنے لیے تمنا کرنا۔

وَاَوْدَی النَّاطِقُ وَالصَّامِتُ وَرَثٰی لَنَا الْحَاسِدُ وَالشَّامِتُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: بولنے والا اور خاموش مال ہلاک ہوگیا (مویشی اور سونا، چاندی، غلہ وغیرہ) اور ہم پر رحم کرنے لگے، حسد کرنے والے اور ہماری مصیبتوں پر خوش ہونے والے (پہلے لوگ ہماری مصیبتوں پر خوش ہوتے تھے، ہمارا مال و دولت دیکھ کر جلتے تھے، اب وہ بھی رحم کرنے لگے)۔

''اَوْدٰی، اِیْدَاءً '' ہلاک ہونا۔ ''وَدٰی، وَدْیَۃً ''(ض) خون بہا دینا، یعنی دیت

دینا۔ ''النَّاطِقُ'' بولنے والی چیز۔ ''نَطَقَ، نَطْقًا ''(ض) بولنا، واضح بیان کرنا۔ ''الصَّامِتُ'' خاموش رہنے والی چیز۔ ''صَمَتَ، صَمْتًا ''(ن) خاموش رہنا۔ ''دَنٰی، دَنْیًا ''(ض) رحم کرنا، رونا، محاسن شمار کرنا۔ ''اَلْحَاسِدُ'' زوال نعمت کی تمنا کرنے والا۔ ''حَسَدَ، حَسْدًا ''(ن) زوال نعمت کی تمنا کرنا۔ ''الشَّامِتُ'' کسی کی مصیبت پر خوش ہونے والا۔ ''شَمِتَ، شِمَاتًا ''(س) کسی کی مصیبت پر خوش ہونا۔

وَاٰلَ بِنَا الدَّهْرُ الْمُوْقِعُ وَالْفَقْرُ الْمُدْقِعُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: ہلاک کرنے والا زمانہ اور ذلیل ورسوا کرنے والا فقر ہم پر لوٹ آیا۔

''اٰلَ، اَوْلًا ''(ن) لوٹنا، پلٹنا۔ ''الدَّهْرُ'' بمعنی مدت۔ ''دَهَرَ، دَهْرًا ''(ف) قوم پر ناپسندیدہ امر کا واقع ہونا۔ ''اَلْمُوْقِعُ'' سختی ڈالنے والا، ہلاک کرنے والا۔ ''اَوْقَعَ، اِيْقَاعًا '' زمانے کا سختیاں ڈالنا۔ ''وَقَعَ، وُقُوْعًا ''(ض) گرنا، ثابت ہونا۔ ''اَلْفَقْرُ'' مفلسی، غربت، غم۔ (ج) ''فُقُوْر ''۔ ''فَقُرَ، فَقَارَةً ''(ک) فقیر ہونا۔ ''اَلْمُدْقِعُ'' محتاج بنا دینے والا، ذلیل کرنے والا۔ ''اَدْقَعَ، اِدْقَاعًا '' محتاج بنانا، ذلیل کرنا۔ ''دَقِعَ، دَقَعًا ''(س) تھوڑے سے گزارے پر راضی ہونا۔

اِلٰی اَنْ اِحْتَزَيْنَا الدجٰی وَاغْتَزَيْنَا الشَّجٰی ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ ہم نے ننگے پاؤں ہونے کو جوتا بنا لیا (یعنی ننگے پاؤں ہونے کو جوتا سمجھ کر چلتے رہے) اور گلے میں اٹکنے والی ہڈی کو ہم نے غذا بنا لیا۔

''اِحْتَزٰی، اِحْتِزَاءً '' جوتا پہننا۔ ''حَزٰی، حَزْوًا ''(ن) نمونے پر کاٹنا۔ ''وَجِیَ،

وَجِـیَ'' (س) ننگے پاؤں ہونا۔ ''اِغْتَـزٰی' اِغْتِـزَاءً'' خوراک کھانا۔ ''غَـذَا' غَذْوًا '' (ن) خوراک دینا۔ ''الشـجی '' ہڈی وغیرہ جو حلق میں اٹک جائے' غم و اندوہ۔ ''شَجِیَ' شَجًا'' (س) غمگین ہونا۔

وَاسْتَبَطَنَّا الْجَوٰی وَطَوَیْنَا الْاَحْشَاءَ عَلَی الطَّوٰی ۔

ترجمہ مع التوضیح: غموں کو ہم نے اپنے پیٹ میں چھپالیا اور ہم نے آنتوں کو بھوک پر لپیٹ لیا (جب انسان شدید بھوکا ہوتا ہے تو اس وقت اس کے پیٹ میں موجود آنتیں ایک دوسرے کے اوپر چڑھ جاتی ہیں' مذکورہ عبارت میں خستہ حال آدمی نے اپنی اسی حالت کو بیان کیا ہے)۔

''اِسْتَبْطَنَ' اِسْتِبْطَانًا '' معاملہ کی تہہ معلوم کرنا' اندر داخل ہونا۔ ''بَـطُنَ' بَطَانَةً'' (ک) بڑے پیٹ والا ہونا۔ ''جَـوِیَ' جَوًی '' (س) شدتِ غم سے جلن لاحق ہونا۔ ''طوی' طَیًّا'' (ض) کپڑے کو لپیٹنا۔ ''اَلْحَشَاء '' یہ جمع ہے ''الحشیاء'' کی' بمعنی پسلیوں کے اندر کی اشیاء' پیٹ کے اندر کی چیزیں۔ ''حَشَـا' حَشْـوًا'' (ن) تکیہ میں روئی بھرنا' کسی کے پہلو میں مارنا۔ ''اَلـطَّـوٰی '' بھوک' مشک۔ ''طَوِیَ' طَوًی'' (س) بھوکا ہونا۔

فائدہ: جب انسان کی پسلیاں کھانے سے بھری ہوتی ہیں تو پھیلی ہوئی ہوتی ہیں' اور جب اس کی پسلیاں کھانے سے خالی ہوتی ہیں تو بعض بعض پر لپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔

وَاکْتَحَلْنَا السُّهَادَ وَاسْتَوْطَنَّا الْوِهَادَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور ہم نے بیداری کا سرمہ لگایا (یعنی ہماری نیندیں اُڑ گئیں) ہم نے نشیبی اور پست زمین کو وطن بنالیا (مطلب یہ ہے کہ ہم نے گھر بار کو چھوڑ کر

جنگلوں میں نشیبی اور پست زمین پر ڈیرے لگا لیے' تاکہ وہاں آنسو بہا کر اپنے غم کو ہلکا کرلیں)۔

''اِکْتَحَلَ' اِکْتِحَالًا'' سرمہ لگانا۔ ''کَحَلَ' کَحْلًا ''(ن) سرمہ لگانا۔

''اَلسُّهَادُ'' بے خوابی۔ ''سَهِدَ' سَهْدًا''(س) بیدار رہنا' کم نیند والا ہونا۔

''اِسْتَوْطَنَ' اِسْتِيْطَانًا'' وطن بنانا۔ ''وَطَنَ' وَطْنًا ''(ض) اقامت کرنا۔

''اَلْوِهَادُ'' یہ جمع ہے ''اَلْوَهْدَةُ'' کی' بمعنی پست زمین' گڑھا۔

وَاسْتَوْطَأْنَا الْقَتَادَ وَتَنَاسَيْنَا الْاَقْتَادَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور ہم نے خاردار جھاڑیوں کو روند ڈالا (یعنی ہم نے سفر میں بہت مشقتیں اُٹھائیں) اور ہم نرم کجاووں کو بھول گئے۔

''اِسْتَوْطَأَ' اِسْتِيْطَاءً'' نرم پانا۔ ''وَطِئَ' وَطْأً''(س) پیر سے روندنا۔ ''اَلْقَتَادُ'' ایک درخت ہے جس کے کانٹے سوئی کی مانند ہوتے ہیں۔ ''تَنَاسٰی' تَنَاسِيًا'' اپنے آپ کو بھولا ہوا ظاہر کرنا۔ ''نَسِيَ' نِسْيَانًا'' بھولنا۔ ''اَلْاَقْتَادُ'' یہ جمع ہے ''قَتَدٌ'' کی' بمعنی کجاوے کی لکڑی۔

وَاسْتَطَبْنَا الْحَيْنَ الْمُجْتَاحَ وَاسْتَبْطَأْنَا الْيَوْمَ الْمُتَاحَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور ہم نے ہلاک کرنے والی موت کو پسند کیا (مطلب یہ ہے کہ جب فقر و فاقہ کی وجہ سے زندہ رہنا دشوار ہوگیا تو ہم نے کہا: اس سے بہتر ہے کہ ہم مر ہی جائیں) اور موت کے مقررہ وقت کو ہم نے سست خیال کیا' یعنی ہم نے یہ خیال کیا کہ ہماری موت کا مقررہ وقت کتنا زیادہ سست ہوگیا ہے کہ وہ ابھی تک ہمارے پاس پہنچ نہیں پایا' کاش کہ وہ ہمارے پاس پہنچے اور ہم اس دنیا فانی سے کوچ کرجائیں اور ان مصائب و آلام سے جان چھوٹ جائے۔

''اِسْتَطَابَ، اِسْتِطَابَةً'' شیریں پانی مانگنا'' طَابَ، طِیْبًا '' (ض) لذیذ ہونا' میٹھا ہونا'' اَلْحَیْنَ '' ح بالفتح' ہلاکت'' حَانَ، حِیْنًا '' (ض) ہلاک ہونا' وقت قریب ہونا'' اِجْتَاحَ، اِجْتِیَاحًا '' ہلاک کرنا' جڑ سے اکھیڑنا' اسی سے اسم فاعل کا صیغہ'' مُجْتَاحٌ '' آتا ہے بمعنی ہلاک کرنے والی چیز'' جَاحَ، جَوْحًا '' (ن) راہِ راست سے ہٹ جانا'' اِسْتَبْطَاءَ، اِسْتِبْطَاءً '' دیر کرنے والا پانا'' بَطُوءَ، بُطْأً'' (ک) دیر کرنا'' اَلْیَوْمَ الْمُتَاحُ '' موت کا مقرر دن'' اَتَاحَ، اِتَاحًا '' تیار کرنا' مقرر کرنا' اسی سے اسم مفعول کا صیغہ'' مُتَاحٌ '' ہے بمعنی تیار اور مقدر کیا ہوا'' تَاحَ، تَیْحًا'' (ض) مقدر ہونا' تیار ہونا۔

فَهَلْ مِنْ حُرٍّ آسٍ اَوْ سَمْحٍ مُوَاسٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس کوئی شریف آدمی ہے رحم کرنے والا یا کوئی سخی آدمی غم خواری کرنے والا۔

''اَلْحُرُّ'' آزاد' شریف۔'' حَرَّ، حَرًّا '' (ن'ض) گرم کرنا۔'' اَسِیَ، اَسًی'' (س) غمگین ہونا' رحم کرنا' اسی سے اسم فاعل'' آسٍ '' آتا ہے' بمعنی رحم کرنے والا۔ اَلسَّمْحُ '' سخی' جواد۔(ج)'' سِمَاحٌ، سَمُحَ، سَمَاحًا '' (ک) فیاض ہونا' سخی ہونا۔'' اَلْمُوَاسُ '' مدد کرنے والا۔'' اَسَی، مُوَاسَاةً'' مالی ہمدردی کرنا۔

فَوَالَّذِیْ اِسْتَخْرَجَنِیْ مِنْ قَیْلَةَ لَقَدْ اَمْسَیْتُ اَخَا عَیْلَةٍ لَا اَمْلِكُ بَیْتَ لَیْلَةٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس ذات کی قسم جس نے مجھے قیلہ بنت ارقم کے پیٹ سے پیدا کیا' بلاشک وشبہ میں فقیر ہو گیا اور میں رات کے کھانے کا بھی مالک نہیں ہوں (ایک ٹائم کا کھانا بھی میرے پاس نہیں رہا)۔

''فَــوَالَّــذِیْ'' میں جو واؤ ہے وہ قسمیہ ہے اور ''اَلَّــذِیْ'' اسم موصول اپنے صلہ ''اِسْتَـخْـرَجَنِـیْ مِنْ قَیْلَةَ'' سے مل کر مجرور ہے' جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہے ''اُقْسِمُ'' فعل مقدر کا' ''اُقْسِمُ'' صیغہ واحد متکلم اس میں ''اَنَـا'' ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم ہے۔ ''لَـقَـدْ اَمْسَیْتُ الخ'' جملہ جوابِ قسم ہے۔ ''اِسْتَـخْـرَجَ' اِسْتِـخْرَاجًا'' استنباط کرنا' نکلوانا۔ یہاں یہ خلق یعنی پیدا کرنے کے معنی میں ہے۔ ''خَــرَجَ' خُرُوْجًا '' (ض' ن) نکلنا۔ ''قَیْلَةُ'' یہ قبیلہ اوس وخزرج کی ماں ہے اور ازقم خسانیہ کی بیٹی ہے۔ ''اَمْــسَ' اِمْسَــاءً'' شام میں داخل ہونا' اور ''کَــان'' کی طرح فعل ناقص ہو کر بھی مستعمل ہے۔ ''مَسَا' مَسْوًا '' (ن) گدھے کا اَڑنا۔ ''اَخَا عَیْلَة '' بمعنی فقر والا یعنی فقیر محتاج۔ ''اَلْاَخُوْ'' بھائی' دوست' ساتھی۔ (ج) ''اِخْوَةٌ' اَخَا' اُخُـوَّـةً'' (ن) بھائی یا دوست بننا' ''عَــالَ' عَیْلَةً '' (ض) محتاج ہونا' ''مَـلَكَ' مِـلْكًا '' (ض) مالک ہونا' ''اَلْبِیْـتُ'' رات کو خوراک کہا جاتا ہے' ''لَــهٗ بِیْـتُ لَیْلَةٍ '' اس کے پاس ایک رات کی خوراک ہے' ''بَــاتَ' بَیْتًــا'' (ض' س) شب باشی کرنا' نکاح کرنا' ''لَیْلَةٌ'' سخت کالی طویل رات۔

(قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَاَوَیْتُ لِمَفَاقِرِهٖ وَلَوَیْتُ اِلٰی اِسْتِنْبَاطِ فِقَرِهٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث بن ہمام نے کہا کہ مجھے اس کی محتاجی پر ترس آ گیا اور میں اس کے فقروں اور جملوں کے استنباط و استخراج کی طرف مائل ہو گیا (میرے دل نے چاہا کہ میں مزید اس کا بیان سنوں)۔

''اَوٰی' اَوْیَةً'' (ض) ترس کھانا' ''اَلْـمَـفَـاقِرُ'' اسبابِ فقر' کہا گیا ہے: اس کے

لیے کوئی واحد نہیں اور کہا گیا ہے: یہ "فَقْر" کی جمع خلاف قیاس ہے جیسے "حُسن" کی جمع "مَحَاسِنُ" اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ "مُفْقَرَةٌ" بمعنی "فَقْر" کی جمع ہے "لَوِیَ، لَیَّانًا" (ض) مائل ہونا "اِسْتَنْبَطَ، اِسْتِنْبَاطًا" ایجاد کرنا "نَبَطَ، نَبْطًا" (ض،ن) کنویں سے پانی نکالنا "اَلْفِقَرُ" یہ جمع ہے "اَلْفِقْرَةُ" کی بمعنی جملہ "فَقُرَ، فَقَارَةً" (ک) محتاج ہونا۔

فَأَبْرَزْتُ دِيْنَارًا، وَقُلْتُ لَهُ اِخْتِبَارًا ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے ایک دینار ظاہر کیا اور میں نے اسے امتحاناً کہا۔

"اَبْرَزَ، اِبْرَازًا" نکالنا، شائع کرنا "بَرَزَ، بُرُوْزًا" (ن) میدان کی طرف نکلنا "اَلدِّیْنَارُ" سونے کا ایک پرانا سکہ (ج) "دَنَانِیْرُ"۔ "اِخْتَبَرَ، اِخْتِبَارًا" آزمانا، حقیقت حال سے واقف ہونا "خَبَرَ، خُبْرًا" (ن) کھیتی کے لیے جوتنا۔

اِنْ مَدَحْتَهٗ نَظْمًا، فَهُوَ لَكَ حَتْمًا ۔

ترجمہ مع التوضیح: اگر تو اس کی نظم میں تعریف کرے تو یقیناً یہ دینار تیرا ہوگا۔

"مَدَحَ، مَدْحًا" (ف) تعریف کرنا۔ "نَظَمَ، نَظْمًا" (ض) پرونا۔ "حَتَمَ، حَتْمًا" (ض) مضبوط کرنا، واجب کرنا۔

فَانْبَرٰی یُنْشِدُ فِی الْحَالِ مِنْ غَیْرِ اِنْتِحَالٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اسی وقت جلدی سے وہ شعر پڑھنے لگا بغیر کسی کے کلام کو نقل کرتے ہوئے (اس نے کسی کے شعر نقل نہیں کیے بلکہ شعروں کو خود ایجاد کیا)۔

"اِنْبَرٰی، اِنْبِرَاءً" پیش آنا، تراشا جانا۔ "بَرٰی، بَرْیًا" (ض) تیر یا قلم تراشنا۔ "اَنْشَدَ، اِنْشَادًا" شعر کہنا۔ "اِنْتَحَلَ، اِنْتِحَالًا" دوسرے کے قول یا شعر کو اپنی طرف منسوب کرنا۔ "نَحَلَ، نَحْلًا" (ف) مہر دینا، گالی دینا۔ "نَحِلَ

الشَّاعِرُ الْقَصِیْدَۃَ'' دوسرے کا قصیدہ منسوب کیا جانا۔

اَکْرِمْ بِہٖ اَصْفَرَ رَاقَتْ صُفْرَتُـہٗ، جَوَّابُ اٰفَاقٍ تَرَامَتْ سَفْرَتُـہٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہ دینار کس قدر عمدہ و معزز ہے دراں حالیکہ اس کا رنگ زرد ہے، اس کی زردی دیکھنے والوں کو تعجب میں ڈالتی ہے (وہ زردی دیکھنے والوں کو اچھی اور بھلی لگتی ہے) اطراف و اکناف عالم میں چکر لگانے والا ہے، اس کا سفر ہمیشہ اور دور ہے۔

''اَکْـرِمْ بِـہٖ'' یہ فعل تعجب کا صیغہ ہے اور معنی اس کا یہ ہے کہ وہ دینار کس قدر عمدہ ہے۔ ''اَکْـرَمَ، اِکْـرَامًا'' تعظیم کرنا۔ ''اَصْـفَرَ'' یہ ''بِـہٖ'' کی ضمیر مجرور سے حال ہونے کی بناء پر منصوب ہے اور اس کا معنی ہے: زردی والا۔ ''صَـفَـرَ، صَفِیْـرًا'' (ض) ہونٹوں سے سیٹی بجانا۔ ''رَاقَ، رَوْقًـا'' (ن) صاف ہونا، اچھا و بھلا لگنا۔ ''اَلصُّفْرَۃُ'' زردی۔ ''اَلْجَوَّاب'' بہت طے کرنے والا۔ ''جَابَ، جَوْبًا'' (ن) طے کرنا۔ ''اَلْاٰفَاق'' یہ ''اُفُقٌ'' کی جمع ہے، بمعنی کنارہ آسمان، ہواؤں کے چلنے کی جگہ۔ ''اَفِـقَ، اَفْـقًا'' (س) کرم اور علم میں انتہاء تک پہنچنا۔ ''تَـرَامٰـی، تَـرَامِیًا'' بعض کا بعض پر تیر اندازی کرنا، دور ہونا۔ ''رَمٰـی، رَمْیًـا'' (ض) پھینکنا۔ ''اَلسَّـفْـرَۃُ'' یہاں اس کا معنی سفر ہے۔ ''اَلسَّـفْـرُ'' مسافت کو طے کرنا، غروبِ آفتاب کے کچھ بعد کا وقت۔ (ج) ''اَسْفَارٌ''۔ ''سَفَرَ، سُفُوْرًا'' (ن) سفر کے لیے روانہ ہونا۔

مَاْثُوْرَۃٌ سُمْعَتُـہٗ وَشُھْرَتُـہٗ قَدْ اُوْدِعَتْ سِرَّ الْغِنٰی اَسِرَّتُـہٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس کا آوازہ منقول و مشہور ہے، تحقیق غنا و مالداری کا راز اس کے نقش اور لکیروں میں ودیعت رکھا گیا ہے۔ ''اَلْـمَاْثُوْرَۃُ'' منقول۔ ''اَثَرَ، اَثْرًا''

(ض،ن) حدیث نقل کرنا۔ "اَلسَّمْعَةُ" سنی ہوئی بات۔ "سَمِعَ، سَمْعًا" (س) سننا۔ "اَلشُّهْرَةُ" مشہوری۔ "شَهَرَ، شَهْرًا" (ف) مشہور کرنا۔ "اَوْدَعَ، اِيْدَاعًا" امانت رکھنا۔ "وَدَعَ، وَدْعًا" (ف) چھوڑنا، امانت رکھنا۔ "اَلسِّرُّ" راز، بھید۔ (ج) "اَسْرَار"۔ "سَرَّ، سُرُوْرًا" (ن) خوش کرنا۔ "اَلْغِنٰى" مالداری، تونگری۔ "غَنِيَ، غِنًى" (س) مالدار ہونا۔ "اَسِرَّةٌ" چہرے کے خطوط۔ "اَلسِّرُّ، وَالسَّرُّ" پیشانی یا ہتھیلی کی لکیریں۔ (ج) "اَسْرَار"۔

وَقَارَنَتْ نُجْحَ الْمَسَاعِيْ خَطْرَتُهٗ، وَحُبِّبَتْ اِلَى الْاَنَامِ غُرَّتُهٗ۔

ترجمہ مع التوضیح: کوششوں کی کامیابی اس کی حرکت کے ساتھ ملی ہوئی ہے (مطلب یہ ہے کہ جب دینار حرکت کرتا ہے تو پھر انسان کوششوں میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اگر کسی کو روپیہ پیسہ نہ دیا جائے تو بڑی کوشش کے بعد بھی انسان ناکام رہتا ہے) اور اس کی چمک دمک لوگوں کو محبوب ہے۔

"قَارَنَ، مُقَارَنَةً" ساتھی ہونا، ملنا۔ "قَرَنَ، قَرْنًا" (ض) باندھنا، ملانا۔ "نُجْحَ" بمعنی کامیابی۔ "نَجَحَ" (ف) "نجاحًا" کامیاب ہونا۔

"اَلْمَسَاعِيْ" یہ جمع ہے "اَلْمَسْعٰى" کی، بمعنی کوشش، مسلک، تصرف۔ "سَعٰى، سَعْيًا" (ف) کوشش کرنا، دوڑنا، قصد کرنا۔ "خَطْرَةٌ" بمعنی حرکت۔ "خَطَرَ، خَطَرَانًا" حرکت دینا۔ "خَطَرَ، خَطِيْرًا" (ض) ہاتھوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے چلنا۔ "حَبَّبَ، تَحْبِيْبًا" محبوب بنانا۔ "حَبَّ، حُبًّا" (ض) رغبت کرنا۔ "اَلْاَنَامُ" مخلوق۔ "اَلْغُرَّةُ" گھوڑے کے ماتھے کی سفیدی۔ (ج) "غُرَر"۔ "غَرَّ، غُرَّةً" (س) خوبصورت سفید رنگ ہونا۔

كَاَنَّمَا مِنَ الْقُلُوْبِ نُقْرَتُهٗ ☆ بِهٖ يَصُوْلُ مَنْ حَوَتُهٗ صُرَّتُهٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: گویا کہ اس کی ڈلی دلوں میں سے ہے (یعنی سونے کی ڈلی دل کے ٹکڑے کی طرح عزیز اور پیاری ہے) اسی کے ذریعے وہ شخص حملہ کرتا ہے کہ جس شخص کی تھیلی نے اس کو جمع کیا ہے (مطلب یہ ہے کہ جس شخص کے پاس مال و دولت ہوتی ہے وہ لوگوں پر ظلم کرتا ہے یہ سمجھتے ہوئے کہ اگر مجھے حکومت نے پکڑ بھی لیا تو میں مال دے کر رہائی پالوں گا)۔

"اَلْقُلُوْبَ" یہ جمع ہے "اَلْقَلْبُ" کی بمعنی دل۔ "قَلَبَ قَلْبًا" (ن) پلٹ دینا اوپر کا نیچے کرنا۔ "اَلنُّقْرَةُ" ڈلی یعنی سونے چاندی کا وہ ٹکڑا جو پگھلانے کے بعد کچھ بنایا نہ ہو۔ "نَقَرَ نَقْرًا" (ن) مارنا بجانا عیب لگانا۔ "صَالَ صَوْلًا" (ن) حملہ کرنا زبردستی کرنا۔ "حَوٰى حَوَايَةً" (ض) جمع کرنا قبضہ کرنا۔ "اَلصُّرَّةُ" تھیلی بٹوہ۔ (ج) "صُرَرٌ"۔ "صَرَّ صَرًّا" (ن) تھیلی کو باندھنا۔

وَاِنْ تَفَانَتْ اَوْ تَوَانَتْ عِتْرَتُهٗ ☆ يَا حَبَّذَا نُضَارُهٗ وَنُضْرَتُهٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اگرچہ اس کا خاندان کمزور یا تباہ و برباد ہو جائے اے قوم! اس کا خالص سونا اور اس کی تر و تازگی کیا ہی اچھی ہے۔

"تَفَانٰى تَفَانِيًا" بعض کا بعض کو ہلاک کرنا۔ "فَنِيَ فَنَاءً" (س) معدوم ہونا بہت بوڑھا ہونا۔ "تَوَانٰى تَوَانِيًا" سستی کرنا کوتاہی کرنا۔ "وَنٰى وَنْيًا" (ض) سست ہونا کمزور ہونا۔ "اَلْعِتْرَةُ" کنبہ اولاد گھر والے۔ "عَتَرَ عَتْرًا" (ض) مضبوط ہونا۔ "يَا حَبَّذَا" اس میں یاء حرف نداء ہے اور منادی قوم محذوف ہے۔ اصل عبارت یوں ہوگی: "يَا قَوْمُ حَبَّذَا" اور "حَبَّ" فعل مدح ہے اور ذا اس کا فاعل ہے۔ "اَلنُّضَارُ" سونے کا خالص جوہر یہ جمع ہے "نُضْرَةٌ" کی۔

''نَضَرَ، نَضْرًا ''(ن) سرسبز وشاداب ہونا، نرم ونازک ہونا۔''اَلنُّضْرَۃُ'' تروتازگی۔

وَحَبَّذَا مُغْنَاتُہٗ وَنُصْرَتُہٗ کَمْ ☆ اٰمِرٍ بِہٖ اِسْتَتَبَّتْ اِمْرَتُہٗ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس کی منفعت اور نصرت و مدد کیا ہی اچھی ہے اور کتنے ہی حکمران ہیں کہ ان کی بادشاہی اور حکومت اسی دینار کے ساتھ قائم دائم ہے۔

''مُغْنَاۃٌ'' منفعت۔''اَلنُّصْرَۃُ'' مدد۔''نَصَرَ نَصْرًا ''(ن) مدد کرنا۔''اَلْاٰمِرُ'' حکم دینے والا یعنی حاکم، حکمران۔''اَمَرَ، اَمْرًا ''(ن) حکم دینا۔''اِسْتَتَبَّ، اِسْتِتْبَابًا'' درست ہونا۔''تَبَّ، تَبًّا''(ن) ہلاک کرنا۔

وَمُتْرَفٍ لَوْلَاہُ دَامَتْ حَسْرَتُہٗ ☆ وَجَیْشِ ہَمٍّ ہَزَمَتْہُ کَرَّتُہٗ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور کتنے ہی خوشحال ہیں کہ اگر یہ دینار نہ ہوتا تو ان کی حسرت ہمیشہ رہتی اور کتنے ہی غموں کے لشکر ہیں کہ جن کے حملے کو پسپاں کیا اس دینار نے (یعنی غموں کے لشکر کو شکست دے دی)۔

''مُتْرَفٍ'' سے پہلے جو واؤ ہے وہ ''رُبَّ'' کے معنی میں ہے، اسی وجہ سے یہ مجرور ہے اور معنی اس کا یہ ہے: خوشحال نعمت میں پلا ہوا۔''اَتْرَفَ، اِتْرَافًا'' سرکش بنا دینا، خوش عیش ہونا۔''تَرِفَ، تَرَفًا''(س) خوشحال ہونا۔''دَامَ، دَوَامًا ''(ن) ہمیشہ رہنا۔''اَلْحَسْرَتُ'' سخت شرمندگی۔''حَسِرَ، حَسْرًا ''(س) افسوس کرنا، تھکنا۔''اَلْجَیْشُ'' لشکر۔(ج)''جُیُوْش''۔''جَاشَ، جَیْشًا ''(ض) اُبلنا، جوش مارنا۔''اَلْھَمُّ'' غم۔(ج)''ھُمُوْم''۔''ھَمَّ، ھَمًّا''(ن) رنجیدہ کرنا۔

''ھَزَمَ، ھَزْمًا''(ض) دشمن کو شکست دینا۔''اَلْکَرَّۃُ'' لڑائی میں حملہ کرنا۔''کَرَّ، کَرًّا''(ن) جان دینا۔''کَرَّ، کُرُوْرًا ''(ن) لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔''کَرَّ عَلَیْہِ'' حملہ

کرنا۔

وَبَدْرٍ تَمٍّ اَنْذَلَتْهُ بَدْرَتُهُ ☆ وَمُسْتَشِيطٍ تَتَلَظّٰى جَمْرَتُهُ.

ترجمہ مع التوضیح: (اس عبارت میں جو واؤ ہے یہ بمعنی ''رُبَّ'' ہے، اسی وجہ سے اس کا مدخول مجرور ہے اور معنی اس عبارت کا یہ ہے:)

اور کتنے ہی ماہِ جبیں اور خوبصورت ہیں کہ اس دینار کی چمک نے ان کو نیچے اتار دیا (یعنی جب ان حسینوں اور خوبصورتوں کو یہ دینار دکھایا گیا تو ان کا غرور اور تکبر ختم ہو گیا اور وہ قدموں میں آ کر گر گئے) اور کتنے ہی غضبناک ہیں کہ جس کے غصّے کی چنگاری بھڑک رہی تھی۔ عبارت میں جو ''بَدْرٍ'' ہے، یہ ''تَمٍّ'' کی طرف مضاف ہے اور یہ اضافت اضافۃ الموصوف الی الصفت کے قبیل سے ہے۔

''اَلْبَدْرُ'' ماہ کامل چودھویں رات کا چاند۔ (ج) ''بُدُور''۔ ''بَدَرَ، بُدُوْرًا'' (ن) جلدی کرنا۔ ''تَمَّ، تَمَامًا'' (ض) پورا کرنا۔ ''اَنْزَلَ، اِنْزَالًا'' اتارنا۔ ''نَزَلَ، نُزُوْلًا'' (ض) اُترنا۔ ''اَلْمُسْتَشِيطُ'' غضبناک۔ ''اِسْتَشَاطَ، اِسْتِشَاطَةً'' غضبناک ہونا۔ ''تَلَظّٰى، تَلَظِّيًا'' بھڑکنا۔ ''لَظِيَ، لَظًى'' (س) آگ کا بھڑکنا۔ ''اَلْجَمْرَةُ'' انگارہ کنکری۔ ''جَمَرَ، جَمْرًا'' (ض) چنگاری دینا۔

اَسَرَّ نَجْوَاهُ فَلَانَتْ شِرَّتُهُ، وَكَمْ اَسِيْرٍ اَسْلَمَتْهُ اُسْرَتُهُ.

ترجمہ مع التوضیح: تو اس دینار نے ان کے کان میں سرگوشی کی تو ان کی تیزی سست پڑ گئی (جب غصے میں بھڑکتے ہوئے انسان کو یہ دینار دکھایا گیا اور اس کو یہ اُمید دلائی گئی کہ اگر تُو اپنا غصہ ختم کرلے گا تو یہ دینار تجھے مل جائے گا تو اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا) اور کتنے ہی قیدی ہیں کہ ان کے خاندان اور رشتہ داروں نے ان کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا تھا۔

''اَسَرَّ' اِسرارًا '' بھید ظاہر کرنا' بھید چھپانا' چپکے سے بیان کرنا۔ ''سَرَّ' سُرُورًا ''
(ن) خوش کرنا۔ ''اَلنَّجوَا'' دو آدمیوں کے درمیان بھید۔ (ج) ''نِجاءٌ''۔
''نَجَا' نَجوًا '' (ن) نجات پانا' رہائی پانا۔ ''لَانَ' لِینًا '' (ض) نرم ہونا۔
''اَلشِّرَّۃُ'' تیزی' چستی' غضب۔ ''شَرَّ' شَرًّا '' (ض' ن' س) شرارت کرنا' شریر
ہونا۔ ''اَلْاَسِیرُ '' قیدی۔ (ج) ''اُسَارٰی ''۔ ''اَسَرَ' اَسرًا '' (ض) قید کرنا۔
''اَسلَمَ' اِسلَامًا '' دین اسلام اختیار کرنا' دشمن کو چھوڑ دینا۔ ''سَلِمَ' سَلَامَۃً ''
(س) بری ہونا' نجات پانا۔ ''اَلْاُسرَۃُ'' خاندان' مضبوط زرہ۔ (ج) ''اُسَرٌ ''۔

اَنقَذَہٗ حَتّٰی صَفَتْ مَسَرَّتُہٗ ' وَحَقِّ مَولًی اَبدَعَتہٗ فِطرَتُہٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس دینار نے ان کو بچا لیا اور رہائی دلا دی اور ان کی خوشی کو خالص کر دیا' مجھے مولائے حق کی قسم کہ جس کی قدرت نے اس دینار کو پیدا کیا۔

''اَنقَذَ' اِنقَاذًا '' نجات دینا' چھڑانا۔ ''نَقَذَ' نَقذًا '' (ن' ض) نجات دینا' چھڑانا۔ ''صَفَا' صَفوًا '' (ن) صاف ہونا' خالص ہونا۔ ''اَلْمَسَرَّۃُ'' خوشی' نازبو کی شاخیں۔ ''حَقَّ' حَقًّا '' (ض' ن) ثابت و واجب ہونا۔ ''اَلْحَقُّ'' سچائی' انصاف اور یہ اللہ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے۔ ''اَلْمَولٰی '' مالک' سردار' محبت کرنے والا۔ (ج) ''اَلْمَوَالِیْ ''۔ ''وَلِیَ' وِلَایَۃً '' (س) والی ہونا' مدد کرنا۔
''اَبدَعَ' اِبدَاعًا '' ایجاد کرنا' کسی کام کو خوش اسلوبی سے کرنا۔ ''بَدَعَ' بَدعًا ''
(ف) گھڑنا' بغیر نمونہ کے پیدا کرنا۔ ''اَلْفِطرَۃُ'' پیدائش' وہ صفت کہ ہر موجود اپنی پیدائش کی ابتداء سے اس پر ہو' دین' سنت' طریقہ۔ ''فَطَرَ' فَطرًا '' (ض' ن) پھاڑنا' پیدا کرنا' شروع کرنا۔

فائدہ: مذکور شعر میں ''حَقِّ مَولًی '' سے پہلے جو واؤ ہے وہ واؤ قسمیہ ہے' اور ''حَقِّ

مَوْلًی، مُقسمٌ بِہٖ" ہےاور جملہ "لَوْ لَا التُّقٰی الخ" جوابِ قسم ہے۔

لَوْ لَا التُّقٰی لَقُلْتُ جَلَّتْ قُدْرَتُہٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اگر مجھے خوف خدا نہ ہوتا تو البتہ میں یہ کہہ دیتا کہ اس دینار کی قدرت بڑی ہے۔

"اَلتُّقٰی" خوف کرنا۔ "تَقٰی، تُقًی" (ض) پرہیز کرنا۔ "وَقٰی، وِقَایَۃً" (ض) حفاظت کرنا، تکلیف سے بچانا۔ "جَلَّ، جَلَالَۃً" (ض) بڑے مرتبے والا ہونا۔ "اَلْقُدْرَۃُ" فعل ممکن کی طاقت۔ "قَدَرَ، قُدْرَۃً" (ض،ن،س) توانا ہونا، قوی ہونا۔

ثُمَّ بَسَطَ یَدَہٗ بَعْدَ مَا اَنْشَدَہٗ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر اس نے شعر مکمل کرنے کے بعد اپنے ہاتھ کو پھیلایا۔ "بَسَطَ، بَسْطًا" (ن) ہاتھ پھیلانا۔ "اَلْیَدُ" ہاتھ۔ (ج) "اَیْدِیْ"۔ "یَدٰی، یَدْیًا" (ض) ہاتھ پر مارنا۔ "بَعْدَ" یہ ظرف زماں ہے بمعنی پیچھے۔ "بَعُدَ، بُعْدًا" (ک) دور ہونا، ہلاک ہونا، مرنا۔ "اَنْشَدَ، اِنْشَادًا" شعر کہنا۔

وَقَالَ اَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ وَسَحَّ خَالٌ اِذَا رَعَدَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور کہا شریف آدمی جب وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا ہے اور بادل جب گرجتا ہے تو برستا بھی ہے۔

"اَنْجَزَ، اِنْجَازًا" وعدہ پورا کرنا۔ "نَجَزَ، نَجْزًا" (ن) وعدے میں جلدی کرنا، حاجت پوری کرنا۔ "اَلْحُرُّ" شریف آدمی، آزاد۔ (ج) "اَحْرَار"۔ "حَرَّ، حَرًّا" (س،ن،ض) گرم ہونا۔ "وَعَدَ، عِدَۃً" (ض) وعدہ کرنا۔ "سَحَّ، سَحًّا" (ن) پانی کو لگاتار بہت گرانا، موٹا ہونا۔ "اَلْخَالُ" وہ بادل جس سے بارش ضروری

ہو' بخل' غرور۔ (ج) ''خَیلان''۔ ''خَالَ' خَیلًا'' (س) خیال کرنا' گمان کرنا۔
''رَعَدَ' رَعْدًا'' (ف' ن) بادل کا کڑکڑانا' گرجنا۔

فَنَبَذْتُ الدِّيْنَارَ اِلَيْهِ 'وَقُلْتُ خُذْهُ غَيْرَ مَا سُوْفٍ عَلَيْهِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: میں نے اس کی طرف دینار کو پھینک دیا اور میں نے اس کو کہا کہ اس دینار کو پکڑلو افسوس کیے بغیر۔

''نَبَذَ' نَبْذًا'' (ض) پھینک دینا' توڑنا۔ ''اَلدِّيْنَارُ'' سونے کا پرانا سکہ۔ (ج) ''دنانیر''۔ ''اَخَذَ' اَخْذًا'' (ن) پکڑنا' اسی سے امر حاضر معروف واحد مذکر کا صیغہ ''خُذْ'' ہے' بمعنی تو پکڑ۔ ''اَسِفَ' اَسَفًا'' (س) افسوس کرنا' غمگین ہونا۔

فَوَضَعَهٗ فِيْ فِيْهِ وَقَالَ بَارِكْ اَللّٰهُمَّ فِيْهِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے اس دینار کو اپنے منہ میں رکھا اور کہا: اے اللہ! اس میں برکت ڈال۔

''وَضَعَ' وَضْعًا'' (ف) رکھنا' مرتبہ سے گرانا۔ ''فِيْهِ'' اس عبارت میں کلمہ ''فِيْ'' اسمائے ستہ میں سے ہے' یہ اصل میں ''فَوْهٌ'' تھا' بروزن ''فَعْلٌ'' کے ہفت اقسام سے یہ اجوف واوی ہے' اس کے لام کلمہ ھا کو خلاف قیاس حذف کر دیا گیا تو ''فَوْ'' ہو گیا' جس کا اعراب معرب بحروف ثلاثہ لفظیہ ہے بشرطیکہ یہ مفرد ہو' اور یائے متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی طرف مضاف ہو' جیسے: ''هٰذَا فُوْكَ' رَاَيْتُ فَاكَ'' اور ''وَضَعَ فِيْ فِيْهِ'' اور جب اس اسم کو اضافت سے خالی کر لیا جائے تو اس وقت واؤ کو میم سے بدل کر ''فَمٌ'' پڑھتے ہیں۔ ''فَاهَ' فَوْهًا'' (ن) بولنا۔ ''فَوَهًا'' (س) فراخ دہن ہونا۔ ''بَارَكَ' مُبَارَكَةً'' برکت کی دعا کرنا' برکت دینا۔ اسی سے امر حاضر معروف ''بَارِكْ'' ہے۔ ''اَللّٰهُمَّ'' اے اللہ عزوجل! یہ اصل میں ایک

قول کے مطابق ''یا اللہ '' تھا' یاء کو حذف کر کے اس کے بدلے آخر میں میم مشدد لائے تو ''اَللّٰھُمَّ'' ہو گیا۔

ثُمَّ شَمَّرَ لِلْاِنْثِنَاءِ بَعْدَ تَوْفِیَۃِ الثَّنَاءِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر اس نے ثناء اور تعریف مکمل کرنے کے بعد جانے کے لئے تیاری کی۔

''شَمَّرَ' تَشْمِیْرًا '' تیز گزرنا' تیز چلنا' سمیٹنا۔''شَمَرَ' شَمْرًا ''(ض'ن) کھجوریں کاٹنا' تکبر سے چلنا۔''اِنْثَنٰی' اِنْثِنَاءً '' مڑنا۔''ثَنٰی' ثَنْیًا ''(ض) موڑنا' لپیٹنا۔''وَفّٰی' تَوْفِیَۃً '' پورا حق دینا۔''وَفٰی' وَفَاءً ''(ض) پورا کرنا' محافظت کرنا۔''اَلثَّنَاءُ'' تعریف۔(ج)''اَثْنِیَۃٌ''۔

فَنَشَأَتْ لِیْ مِنْ فُکَاھَتِہٖ نَشْوَۃُ غَرَامٍ سَھَّلَتْ عَلَیَّ ۔اِئْتِنَافَ اِغْتِرَامٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس کی خوش طبعی کی وجہ سے میرے اندر عشق کی مستی پیدا ہوئی جس نے دوبارہ میرے اوپر نقصان اُٹھانا آسان کر دیا (مطلب یہ ہے کہ مال و دولت خرچ کرنا انسان کے لئے انتہائی دشوار کام ہے لیکن اس کی خوش طبعی نے میرے اندر ایسی مستی پیدا کر دی جس کی وجہ سے میرے لیے دوبارہ مال خرچ کرنا آسان ہو گیا)۔

''نَشَأَ' نَشْوءً ''(ف' ک) پیدا کرنا' پروان چڑھانا۔''اَلْفُکَاھَۃُ'' خوش طبعی۔ ''فَکِہَ' فَکَاھَۃً''(س) ہنسنے ہنسانے والا ہونا' خوش طبع۔''اَلنَّشْوَۃُ'' مستی ابتدائے مستی' بو۔''نَشِیَ' نَشْوَۃً ''(س) سونگھنا۔''اَلْغَرَامُ'' عشق و محبت' جو دل کو مبتلائے عذاب کرنے والی ہو۔''غَرِمَ' غَرَامَۃً ''(س) قرض وغیرہ ادا کرنا۔

''سَهَّلَ، تَسْهِيْلًا'' آسان کر دینا۔''سَهُلَ، سَهُوْلَةً'' (ک) آسان ونرم ہونا۔

''اِئْتَنَفَ، اِئْتِنَافًا'' ازسرِنو کرنا۔''اَنَفَ، اَنْفًا'' (ن،ض) ناک پر مارنا۔

''اِغْتَرَمَ، اِغْتِرَامًا'' تاوان کو اپنے اوپر لازم کرنا۔''غَرِمَ، غُرْمًا'' (س)، قرض وغیرہ ادا کرنا۔

فَجَرَّدْتُ لَهُ دِيْنَارًا اٰخَرَ وَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِيْ اَنْ تَذُمَّهُ ثُمَّ تَضُمَّهُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس کے لیے دوسرا دینار نکالا اور میں نے اس کو کہا: کیا تجھے اس بات میں رغبت و دلچسپی ہے کہ تُو اس کی مذمت کرے اور اس دینار کو پہلے دینار کے ساتھ ملا لے۔

''جَرَّدَ، تَجْرِيْدًا'' پھینکنا، چھیلنا۔''جَرَدَ، جَرْدًا'' (ن) چھیلنا، ننگی کرنا۔

''اَلْاٰخَرُ '' دوسرا، غیر۔(ج) ''اٰخَرُوْنَ''۔''ذَمَّ، ذَمًّا'' (ن) بُرائی بیان کرنا۔

''ضَمَّ، ضَمًّا'' (ن) جمع کرنا، ملانا۔

فَاَنْشَدَ مُرْتَجِلًا وَشَدَا عَجِلًا ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے جلدی سے اشعار پڑھے اور ترنم کے ساتھ پڑھے۔

''اَنْشَدَ، اِنْشَادًا'' شعر کہنا۔''اِرْتَجَلَ، اِرْتِجَالًا'' فی البدیہ کلام کہنا۔''رَجِلَ، رَجَلًا'' (س) پیدل چلنا، بیمار ٹانگ والا ہونا۔''شَدَا، شَدْوًا '' (ن) گا کر شعر کہنا یعنی ترنم کے ساتھ۔''اَلْعَجِلُ'' جلدی کرنے والا۔''عَجِلَ، عجلَةً'' (س) جلدی کرنا۔

تَبًّا لَهُ مِنْ خَادِعٍ مُمَاذِقٍ ☆ اَصْفَرَ ذِيْ وَجْهَيْنِ كَالْمُنَافِقِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس یہ مکار اور دھوکے باز دینار ہلاک ہو جائے درآں حال کہ

اس کا رنگ زرد ہے اور منافق کی طرح دو چہروں والا ہے (دینار کے دونوں طرف کے نقش و نگار مختلف ہوتے ہیں جس طرح منافق کا ظاہر اور باطن مختلف ہوتا ہے)۔

''تَبَّ، تَبًا'' (ن) کاٹنا، ہلاک کرنا۔ ''خَدَعَ، خِدْعًا'' (ف) دھوکا دینا، فریب دینا۔ اسی سے اسم فاعل ''خَادِعٌ'' ہے، بمعنی دھوکا دینے والا۔ ''مُمَاذِقٌ'' مکار۔ ''مَاذَقَ، مُمَاذَقَةً'' مکر کرنا، دھوکا دینا۔ ''مَذَقَ، مَذْقًا'' (ن) خالص دوستی نہ کرنا۔ ''اَصْفَرَ'' زرد رنگ والا۔ ''صَفَرَ، صَفِيْرًا'' (ض) ہونٹوں سے سیٹی بجانا۔ ''ذی وجهين'' دو چہروں والا، اس کا واحد ''وَجْـــهٌ'' ہے، بمعنی چہرہ۔ (ج) ''وُجُوْهٌ''۔ ''وَجَهَ، وَجْهًا'' (ض) منہ پر مارنا۔ ''اَلْمُنَافِقُ'' دل میں کفر رکھ کے زبان سے ایمان ظاہر کرنے والا۔ ''نَافَقَ، مُنَافَقَةً'' دل میں کفر چھپا کر زبان سے ایمان ظاہر کرنا۔ ''نَفَقَ، نِفَاقًا'' (ن) ختم ہونا، خرید و فروخت، رائج ہونا۔

فائدہ: مذکورہ شعر میں ''تَبًّـا'' فعل محذوف ''تَبَّ'' کا، مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، یا فعل محذوف ''اَطْلُبُ'' کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور لفظ ''اَصْفَرَ'' منصوب ہے ''لَـهُ'' کی ضمیر سے حال ہونے کی وجہ سے، اور لفظ ''ذِیْ وَجْهَيْـن'' میں ''ذی'' مضاف ہے اور ''وَجْهَيْـن'' مضاف الیہ ہے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حال ثانی ہے۔

يَبْدُوْ بِوَصْفَيْنِ بِعَيْنِ الْوَامِقِ ☆ زِيْنَةِ مَعْشُوْقٍ وَلَوْنِ عَاشِقٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہ دینار عاشق کی آنکھ میں دو وصفوں کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے، معشوق کی زینت کے ساتھ اور عاشق کے رنگ کے ساتھ (یعنی جس طرح معشوق و محبوب خوبصورت اور چمکدار ہوتا ہے، اسی طرح یہ دینار بھی خوبصورت اور چمکدار

ہے اور جس طرح عاشق کا رنگ زرد اور پیلا ہوتا ہے اسی طرح اس دینار کا رنگ بھی پیلا ہوتا ہے)۔

"بَدَا، بُدُوًّا "(ن) ظاہر ہونا۔"وصفین" یہ تثنیہ ہے وصف کا"اَلْوَصْفُ" جو کسی موصوف کے ساتھ قائم ہو۔"وَصَفَ، صِفَةً "(ض) تعریف کرنا، بیان کرنا۔"اَلْعَیْنُ" آنکھ۔(ج)"عُیُوْن"۔"عَانَ عَیْنًا "(ض) نظر لگانا۔

"اَلْوَامِقُ"عاشق۔"وَمِقَ، مِقَةً "(ح) محبت کرنا۔"اَلزِّیْنَةُ" آراستگی جس سے سنوارا جائے۔"زَانَ، زَیْنًا "(ض) خوبصورت بنانا، زینت دینا۔"اَلْمَعْشُوْقُ" وہ شی جس سے بہت زیادہ محبت کی جائے۔"عَشِقَ، عِشْقًا "(س) بہت زیادہ محبت کرنا، محبت میں حد سے بڑھ جانا۔"اَللَّوْنُ" رنگ۔(ج)"اَلْوَانٌ"۔ "اَلْعَاشِقُ" بہت زیادہ محبت کرنے والا۔

وَحُبُّهٗ عِنْدَ ذَوِی الْحَقَائِقِ ☆ یَدْعُوْا اِلٰی اِرْتِکَابِ سَخَطِ الْخَالِقِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اہل حق و تحقیق یعنی اولیاء اللہ کے نزدیک اس دینار کی محبت غضب الٰہی کے ارتکاب کی دعوت دیتی ہے (یعنی جب بندہ کے پاس مال و دولت ہو اور وہ صاحب نصاب ہو پھر بھی زکوٰۃ ادا نہ کرے اور صدقہ و خیرات نہ کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کو اپنے اوپر حلال کر لیتا ہے)۔

"اَلْحُبُّ" محبت کرنا۔"حَبَّ، حُبًّا "(ض) محبت کرنا۔"اَلْحَقَائِقُ" یہ جمع ہے "اَلْحَقِیْقَةُ" کی اور"ذوی الحقائق" سے مراد اولیاء و انبیاء ہیں۔

"حَقَّ، حَقًّا "(ض،ن) واجب ہونا۔"دَعَا، دَعْوَةً "(ن) دعوت دینا، پکارنا۔

"اِرْتَکَبَ، اِرْتِکَابًا" گناہ کر بیٹھنا، سوار ہونا۔"رَکِبَ، رُکُوْبًا "(س) سوار

ہونا۔ ''اَلسَّخَطُ'' ناراضگی۔ ''سَخِطَ، سَخَطًا'' (س) غضبناک ہونا۔

''اَلْخَالِقُ'' پیدا کرنے والا' یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ ''خَلَقَ، خُلُوْقًا'' (ن) پیدا کرنا۔

فائدہ: مذکورہ بالا عبارت میں ''حُبُّهٗ'' مبتدا ہے اور ''عِنْدَ ذَوِی الْحَقَائِقِ'' ظرف ہے اور ''یَدْعُوْا الخ'' جملہ مبتداء کی خبر ہے۔

لَوْلَاهُ لَمْ تُقْطَعْ یَمِیْنُ سَارِقٍ ☆ وَلَا بَدَتْ مُظْلِمَةٌ مِنْ فَاسِقٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اگر یہ دینار نہ ہوتا تو چور کا دایاں ہاتھ نہ کاٹا جاتا (یعنی یہ دینار کس قدر خبیث ہے کہ اس کی وجہ سے چور کا دایاں ہاتھ کاٹا جاتا ہے' اگر یہ دینار نہ ہوتا تو چور چوری نہ کرتا اور اس کا ہاتھ بھی نہ کاٹا جاتا) اور فاسق فاجر سے ظلم صادر نہ ہوتا۔

''قَطَعَ، قَطْعًا'' (ف) کاٹنا۔ ''اَلْیَمِیْن'' داہنا ہاتھ۔ (ج) ''اَیْمُنٌ''۔ ''یَمِنَ، یَمْنًا'' (س) داہنی جانب سے آنا۔ ''السَّارِق'' چور۔ ''سَرَقَ، سَرِقَةً'' (ض) چوری کرنا۔ ''بَدَا، بُدُوًّا'' (ن) ظاہر ہونا۔ ''اَلْمُظْلِمَةُ'' ظلم۔ ''ظَلَمَ، مُظْلِمَةً'' (ض) ظلم کرنا' بے موقع رکھنا۔ ''اَلْفَاسِق'' بدکار۔ ''فَسَقَ، فِسْقًا'' (ن) بدکار ہونا' حق وصلاح کے راستے سے ہٹ جانا۔

فائدہ: مذکورہ عبارت میں ''لَوْلَا'' حرف امتناع ہے اور ''ہٗ'' ضمیر مبتداء ہے اور اس کی خبر ''مَوْجُوْدٌ'' محذوف ہے' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔ ''لَمْ تُقْطَعْ یَمِیْنُ سَارِقٍ'' معطوف علیہ ہے' واؤ حرف عطف ہے۔ ''لَا بَدَتْ مُظْلِمَةٌ مِنْ فَاسِقٍ'' معطوف اوّل ہے اور آئندہ شعر میں ''لَا اشْمَأَزَّ باخل مِنْ طَارِقٍ'' معطوف ثانی ہے' اور ''لَا شَكَا الْمَمْطُوْلَ مَطل الْعَائِقِ'' معطوف

ثالث ہے'اور اس سے اگلے شعر میں ''لَا اُسْتُعِيْذَ مِنْ حَسُوْدٍ رَاشِقٍ '' معطوف رابع ہے' معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جواب ''لَوْ لَا'' ہے۔

وَلَا اِشْـمَأَزَّ بَاخِلٌ مِنْ طارِقٍ ☆ ولا شَكَا الْمَمْطُوْلُ مَطْلَ الْعَائِقِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور رات کے وقت آنے والے مہمان سے بخیل آدمی کا دل تنگ نہ ہوتا (مطلب یہ ہے کہ جب کسی کے پاس مہمان آتا ہے' تو اس کی تواضع کے لیے پیسہ خرچ کرنا پڑتا ہے اور کنجوس آدمی کا دل خرچ کرنے سے تنگ ہوتا ہے' اگر یہ پیسہ نہ ہوتا تو کنجوس آدمی کا دل بھی مہمان کی آمد سے تنگ نہ پڑتا) اور قرض خواہ' یعنی قرض وصول کرنے والا' مقروض کے ٹال مٹول کرنے کی شکایت نہ کرتا (مطلب یہ ہے کہ اگر یہ پیسہ نہ ہوتا تو کوئی کسی کو قرض میں یہ پیسہ نہ دیتا' پس کوئی مقروض نہ بنتا' تو قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول بھی نہ کرتا' اور قرض خواہ اس کے ٹال مٹول کی شکایت بھی نہ کرتا)۔

''اِشْـمَأَزَّ' اِشْـمِئْزَازًا '' مکروہ جاننا' خوف زدہ ہونا۔''شَـمَـزَ' شَمْزًا ''(ن) کراہت کی وجہ سے نفرت کرنا۔''اَلْبَاخِلُ '' کنجوس۔''بَخِلَ' بُخْـلًا ''(ک) بخل کرنا۔''اَلطَّارِقُ '' رات کے وقت آنے والا مہمان۔''طَرِقَ' طَرْقًا ''(س) گدلا پانی پینا۔''شَـكَا' شَكْوًا ''(ن) شکایت کرنا۔''اَلْـمَمْطُوْلُ '' وہ شخص جس سے ٹال مٹول کی جائے' یعنی قرض خواہ۔''مَـطَلَ' مَطْـلًا ''(ن) ٹال مٹول کرنا' قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔''اَلْعَائِقُ '' ہر روکنے والی چیز۔(ج)''عَوَائِقُ '' یہاں پر عائق سے مراد مقروض ہے کیونکہ وہ ادائیگی قرض کو روک دیتا ہے۔''عَـاقَ' عَوْقًا '' (ن) روکنا' باز رکھنا' ہٹا دینا۔

وَلَا اُسْتُعِيْذَ مِنْ حَسُوْدٍ رَاشِقٍ ☆ وَشَرٌّ مَا فِيْهِ مِنَ الْخَلَائِقِ .

ترجمہ مع التوضیح: اور نہ ہی دشمن کے حسد سے پناہ مانگی جاتی' اور اس کی بُری خصلتوں میں سے سب سے بُری خصلت یہ ہے (مذکورہ شعر میں ''وَشَرٌّ ما فيه مِنَ الْخَلائِقِ '' مبتداء ہے اور اس کی خبر آئندہ شعر ''اَنْ لَيْسَ الخ '' ہے)۔

''اسْتَعَاذَ' اِسْتِعَاذَةً '' پناہ لینا۔ ''عَاذَ' عَوْذًا '' (ن) پناہ لینا۔ ''حَسُوْدٍ '' حسد۔ ''حَسَدَ' حَسَدًا '' (ن' ض) زوالِ نعمت کی تمنا کرنا۔ ''رَاشِقٍ '' دشمن' گھور گھور کر دیکھنے والا۔ ''رَشَقَ' رَشْقًا '' (ن) گھور کر دیکھنا۔ ''شَرٌّ '' بُرائی۔ (ج) ''شُرُوْرٌ '' یہ ہر قسم کی بُرائی کے لئے اسم جامع ہے۔ ''شَرَّ' شَرًّا '' (ن' ض' س) شرارت کرنا۔ ''اَلْخَلَائِقُ '' یہ جمع ہے ''اَلْخَلِيْقَةُ '' کی' بمعنی طبیعت' مخلوق۔ ''خَلَقَ' خَلْقًا '' (ن) بوسیدہ ہونا' پیدا کرنا۔

اَنْ لَيْسَ يُغْنِيْ عَنْكَ فِي الْمَضَائِقِ ☆ اِلَّا اِذَا فَرَّ فِرَارَ الْآبِقِ .

ترجمہ مع التوضیح: یہ تجھے فائدہ نہیں دیتا مگر اُس وقت کہ جب بگوڑے غلام کی طرح ہاتھ سے بھاگ جاتا ہے (یعنی یہ پیسہ انسان کے پاس آ کر اسے فائدہ نہیں دیتا' بلکہ جب یہ پیسہ خرچ کیا جاتا ہے تو پھر یہ انسان کو فائدہ دیتا ہے)۔

''اَغْنٰی' اِغْنَاءً '' مالدار کر دینا' کافی ہونا' فائدہ دینا۔ ''غَنِيَ' غِنًيا '' (س) حسن و جمال کی وجہ سے آرائش سے بے نیاز ہونا۔ ''اَلْمَضَائِقُ '' یہ جمع ہے ''مضيقٌ '' کی' بمعنی مشکل کام' تنگ جگہ' گھاٹی۔ ''ضَاقَ' ضَيْقًا '' (ض) تنگ ہونا۔ ''فَرَّ' فِرَارًا '' (ض) بھاگنا' پو یہ دوڑنا' یعنی گھوڑوں کی درمیانی رفتار چلنا' قدم اُٹھا کر۔ ''الآبق '' بھاگا ہوا غلام۔ ''اَبَقَ' اَبْقًا '' (س' ض) بھاگنا۔

وَاهًا لِمَنْ يَقْذِفُهُ مِنْ حَالِقٍ ☆ وَمَنْ إِذَا نَاجَاهُ نَجْوَى الْوَامِقِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس نے اس کو بلند پہاڑ سے نیچے پھینک دیا اور اس شخص کے لیے کہ جب اس دینار نے اس سے سچے عاشق جیسی سرگوشی کی (مطلب یہ ہے کہ خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس کو رشوت وغیرہ دینے کی پیش کش کی گئی اور اس نے اس پیش کش کو ٹھکرا دیا اور رشوت کے روپے پیسے سے بیزاری اور عدم دلچسپی کا اظہار کیا)۔

فائدہ: مذکورہ شعر میں ''مَنْ'' موصولہ ہے اور ''يَقْذِفُهُ'' جملہ صلہ ہے، اور ''مَنْ إِذَا نَاجَاهُ'' میں جو ''مَنْ'' ہے یہ بھی موصولہ ہے اور اس کا عطف پہلے ''مَنْ'' پر ہے اور ''إِذَا نَاجَاهُ'' ظرف ہے۔ آئندہ شعر میں آنے والے فعل ''قَالَ'' کا اور یہی فعل ''قَالَ'' اپنے فاعل وغیرہ سے مل کر صلہ ہے ''مَنْ'' موصولہ کا۔ ''واهًا'' یہ کلمہ تعجب ہے، اگر اس کا صلہ با یا لام ہو، جیسے: ''وَاهًا لَهُ وَبِهِ'' کیا عمدہ چیز ہے، اور کلمہ افسوس ہے، اگر اس کا صلہ علٰی ہو، جیسے: ''وَاهًا عَلٰى مَا فَاتَ'' افسوس اس پر جو ہاتھ سے جاتا رہا۔

''وَهٰـى، وَهْيًـا'' (ض) کپڑے کا پھٹنا، بندش ڈھیلی ہونا، بوسیدہ و کمزور ہونا۔ ''قَذَفَ، قَذْفًا'' (ض) پھینکنا، تہمت لگانا۔ ''حَالِقٌ'' بلند پہاڑ، جس میں پیداوار نہ ہو۔ (ج) ''حَوَالِقُ''۔ ''حَلَقَ، حَلْقًا'' (ض) حلق پر مارنا۔ ''نَاجٰی، مُنَاجَاةً'' سرگوشی کرنا۔ ''نَجَا، نَجَاءً'' (ن) تیز چل کر آگے بڑھنا، رہائی پانا، نجات پانا۔ ''اَلنَّجْوٰی'' سرگوشی۔ ''اَلْوَامِقُ'' عاشق۔ ''وَمِقَ، مِقَةً'' (ح) محبت کرنا۔

قَالَ لَهُ قَوْلَ الْمُحِقِّ الصَّادِقِ ☆ لَا رَأْيَ فِيْ وَصْلِكَ لِيْ فَفَارِقْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو اس نے اس دینار کو حق گو سچے آدمی جیسی بات کہی، اے دینار! مجھے تجھ کو ساتھ ملانے میں کوئی دلچسپی نہیں، پس تُو جدا ہو جا۔

''اَلْمُحِقّ'' حق بات کہنے والا۔ ''اَحَقَّ، اِحْقَاقًا'' حق کہنا، حق میں غالب آنا۔ ''حَقَّ، حَقًّا'' (ض، ن) ثابت، واجب ہونا۔ ''اَلصَّادِقِ'' سچ کہنے والا۔ ''صَدَقَ، صِدْقًا'' (ن) سچ بولنا۔ ''لَا رَأْيَ'' لگاؤ اور دلچسپی نہ ہونا۔ ''رَأَى، رُؤْيَةً'' (ف) دیکھنا۔ ''وَصَلَ، وَصْلًا'' (ض) ملانا، جمع کرنا۔ ''فَارِقْ'' یہ امر حاضر واحد مذکر کا صیغہ ہے، بمعنی تُو جدا ہو جا۔ ''فَارَقَ، مُفَارَقَةً'' جدا ہونا۔ ''فَرَقَ، فَرْقًا'' (ن، ض) جدا کرنا۔

فَقُلْتُ لَهُ مَا اَغْزَرَ وَبْلَكَ، فَقَالَ وَالشَّرْطُ اَمْلَكُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں نے اسے کہا: تیری علمی بارش کس قدر کثیر ہے، پس اس شخص نے کہا: شرط پورا کئے جانے کے زیادہ لائق ہے (مطلب یہ ہے کہ اس آدمی نے حارث ابن ہمام کو جواب دیا تو میری تعریف کرنا چھوڑ اور دینار روپے کی جو شرط لگائی تھی وہ شرط پوری کر اور دینار میرے حوالے کر)۔

''مَا اَغْزَرَ وَبْلَكَ'' یہ فعل تعجب کا صیغہ ہے، بمعنی تیری بارش کس قدر کثیر ہے۔ ''غَزَرَ، غَزْرًا'' (ک) پانی وغیرہ کا کثیر ہونا۔ ''اَلْوَبْلُ'' تیز بارش، بڑی بوندوں والی بارش۔ ''وَبَلَ، وَبْلًا'' (ض) لاٹھی سے لگاتار مارنا۔ ''اَلشَّرْطُ'' کسی چیز کا لازم کرنا۔ (ج) ''شُرُوْط''۔ ''شَرَطَ، شَرْطًا'' (ض، ن) شرط لگانا۔ ''اَمْلَكُ'' بمعنی ''اَلْزَمُ''۔ ''وَاَحَقُّ'' یعنی جو چیز زیادہ لازم ہو اور زیادہ حق رکھتی ہو۔ محشی نے

کہا: ''اَلشَّرْطُ اَمْلَكُ '' یہ ضرب المثل ہے اور یہ اس وقت بولی جاتی ہے جب کسی کو اس کی شرط پر عمل کرانے کی یاددہانی کرائی جائے' اور یہ جملہ سب سے پہلے اُفعی جرہمی نے کہا۔

جو عرب کا ایک حکیم تھا' اس کے پاس دو شخص اپنا مقدمہ لے کر آئے اور اُن میں سے ایک نے کوئی شرط لگا رکھی تھی اور ارادہ تھا کہ شرط کو پورا نہیں کرے گا' تو افعیٰ نے کہا: ''الشَّرْطُ اَمْلَكُ '' یہاں کچھ عبارت محذوف ہے' اصل عبارت یوں ہے: ''الشَّرْطُ اَمْلَكُ لِأَمْرِكَ مِنْكَ ''یعنی آپ کے معاملہ کے لئے شرط آپ سے زیادہ مالک ہے' مطلب شرط پوری کرنا زیادہ ضروری ہے۔

فَنَفَحْتُهُ بِالدِّيْنَارِ الثَّانِيْ وَقُلْتُ لَهُ عَوِّذْهُمَا بِالْمَثَانِيْ .

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں نے دوسرے دینار کو بھی اس کی طرف پھینک دیا اور اس سے کہا کہ ان دونوں دیناروں کا سورۃ فاتحہ کے ذریعے تعویذ بنالو' یعنی سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرو۔

''نَفَحَ' نَفْحًا ''(ف) خوشبو پھیلنا' ہوا کا چلنا' دفع کرنا۔ ''عَوِّذْ ''تُو تعویذ بنا' یا حفاظت کی دعا کر۔ ''عَوَّذَ' تَعْوِيْذًا '' تعویذ بنانا' حفاظت کی دعا کرنا۔ ''عَاذَ' عَوْذًا ''(ن) پناہ لینا۔ ''المثانی '' یہ سورۃ فاتحہ کا نام ہے اور یہ جمع ہے ''المثناةُ'' کی۔ ''ثَنٰی' ثَنْيًا ''(ض) موڑنا' لپیٹنا۔

فَاَلْقَاهُ فِيْ فَمِهٖ وَقَرَنَهُ بِتَوْأَمِهٖ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے وہ دوسرا دینار بھی منہ میں رکھ دیا اور اسے پہلے کے ساتھ ملا لیا۔

''اَلْقٰی' اِلْقَاءً '' ڈالنا' رکھنا۔ ''لَقِيَ' لِقَاءً ''(س) ملاقات کرنا' استقبال کرنا۔

''اَلْفَمُ'' منہ۔(ج)''اَفْوَاہٌ''۔''فَاہَ' فَوْھًا''(ن) بولنا۔''قَرَنَ' قَرْنًا''(ض'
ن) باندھنا' ملانا۔''اَلتَّوْأَمُ'' جڑواں۔(ج)''تَوَائِمُ''۔

وَانْكَفَأَ يَحْمَدُ مَغْدَاهُ وَيَمْدَحُ النَّادِيَ وَنَدَاهُ .

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ واپس لوٹا دراں حال کہ وہ اپنی صبح کی تعریف کر رہا تھا' اور مجلس اور ان کی سخاوت کی تعریف کر رہا تھا۔

''اِنْكَفَأَ' اِنْكِفَاءً'' واپس ہونا' متفرق ہونا۔''كَفَأَ' كِفَاءً''(ف) پھرنا' شکست کھانا۔''حَمِدَ' حَمْدًا''(س) تعریف کرنا۔''مَغْدَاء'' یہ مصدر میمی ہے بمعنی صبح کے وقت نکلنا' چلنا۔''غَدَا' غُدُوًّا''(ن) صبح کے وقت آنا۔''مَدَحَ' مَدْحًا'' (ف) مدح کرنا۔

''اَلنَّادِيَ'' مجلس۔(ج)''اَنْدِيَةٌ''۔''نَدِيَ' نَدَاوَةً''(س) تر ہونا' تری پہنچنا۔ ''نَدَا'' بمعنی جود وسخا۔

(قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَنَاجَانِيْ قَلْبِيْ بِأَنَّهُ اَبُوْ زَيْدٍ وَاَنَّ تَعَارُجَهُ لَكَيْدٌ .

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ھمام نے کہا کہ پس میرے دل نے میرے ساتھ سرگوشی کی اس بات کی کہ بے شک یہ ابوزید سروجی ہے اور اس بات کی کہ اس کا لنگڑاپن مکروفریب ہے۔

''نَاجٰى' مُنَاجَاةً'' سرگوشی کرنا۔''نَجَا' نِجَاءً''(ن) نجات پانا' رہائی پانا۔
''اَلْقَلْبُ'' دل۔(ج)''قُلُوْبٌ''۔''قَلَبَ' قَلْبًا''(ض) پلٹ دینا۔''تَعَارَجَ' تَعَارُجًا'' بتکلف لنگڑا بننا۔''عَرَجَ' عَرَجًا''(ض' س) لنگڑا ہونا۔''اَلْكَيْدُ'' مکر وفریب۔''كَادَ' كَيْدًا''(ض) مکروفریب کرنا۔

فَاسْتَعَدْتُہٗ وَقُلْتُ لَہٗ قَدْ عَرَفْتُ بِوَشْیِكَ فَاسْتَقِمْ فِیْ مَشْیِكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس سے واپس لوٹنے کی درخواست کی اور میں نے اسے کہا: تحقیق میں تجھے تیرے حسن کلام کی وجہ سے پہچان گیا ہوں، پس تو اپنی چال میں سیدھا ہو جا۔

''اِسْتَعَادَ، اِسْتِعَادَةً'' لوٹنے کی درخواست کرنا۔ ''عَادَ، عَوْدًا'' (ن) دوبارہ کرنا۔ ''عَرَفَ، مَعْرِفَةً'' (ض) پہچاننا، جاننا۔ ''اَلْوَشْیُ'' کپڑے کا نقش و نگار، منقش کپڑے۔ (ج) ''وِشَاءٌ'' یہاں اس کا مرادی معنی ہے: حسنِ کلام۔ ''وَشَا، وَشْیًا'' (ض) منقش کرنا۔ ''فَاسْتَقِمْ'' یہ امر حاضر معروف سے واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہے، بمعنی تو سیدھا ہو جا۔ ''اِسْتَقَامَ، اِسْتِقَامَةً'' سیدھا ہونا۔ ''قَامَ، قِیَامًا'' (ن) کھڑا ہونا۔ ''اَلْمَشْیُ'' چال۔ ''مَشٰی، مَشْیًا'' (ض) چلنا، بہت مویشی والا ہونا۔

فَقَالَ اِنْ كُنْتَ ابْنَ هَمَّامٍ فَحُیِّیْتَ بِاِكْرَامٍ وَحَیِیْتَ بَیْنَ كِرَامٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس آدمی نے کہا کہ اگر تو حارث ابن ہمام ہے تو عزت سے زندگی گزار اور اپنے بزرگوں کے سائے تلے جیتا رہ (مطلب یہ ہے کہ اللہ عزوجل تیری اور تیرے بزرگوں کی عمر دراز کرے)۔

''حَیَّی، تَحِیَّةً'' حَیَّاکَ اللہ کہنا، یعنی اللہ تیری عمر دراز کرے، سلام کرنا۔ ''حَیِیَ، حَیَاةً'' (س) زندہ رہنا۔ ''اَكْرَمَ، اِكْرَامًا'' عزت کرنا۔ ''اَلْكِرَامُ'' بمعنی معزز و بزرگ لوگ۔ یہ جمع ہے ''اَلْكَرِیْمُ'' کی۔ ''كَرُمَ، كَرَامَةً'' (ک) معزز و بزرگ ہونا، سخی ہونا۔

فَقُلْتُ اَنَا الْحَارِثُ فَكَيْفَ حَالُكَ وَالْحَوَادِثُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے کہا کہ میں حارث ابن ہمام ہی ہوں لیکن تُو تو بتا کہ تیرا حوادثات زمانہ کے ساتھ کیا حال ہے۔

''اَلْحَالُ'' کیفیت' ہیئت۔ (ج) ''اَحْوَالٌ''۔ ''حَالَ' حَوْلًا ''(ن) ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔ ''وَالْحَوَادِثُ'' اس عبارت میں واؤ بمعنی ''مع'' کے ہے اور ''الحوادث'' جمع ہے ''اَلْحَادِثَةُ'' کی' بمعنی زمانہ کے مصائب۔ ''حَدَثَ' حُدُوْثًا ''(ن) واقع ہونا' نو پید ہونا۔

فَقَالَ اَتَقَلَّبُ فِي الْحَالَيْنِ بُؤْسٍ وَرِخَاءٍ وَاَنْقَلِبُ مَعَ الرِّيْحَيْنِ زَعْزَعٍ وَرُخَاءٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس عبارت میں ''اَلْحَالَيْنِ'' مبدل منہ ہے اور ''بُؤْسٍ وَرِخَاءٍ'' یہ اس سے بدل ہے اور اسی طرح ''اَلرِّيْحَيْنِ'' مبدل منہ اور ''زَعْزَعٍ وَرُخَاءٍ'' اس سے بدل ہے اور معنی اس عبارت کا یہ ہے: پس اس نے کہا کہ میں دونوں حالتوں یعنی سختی اور خوشحالی کے ساتھ پھرتا ہوں اور میں دونوں ہواؤں یعنی آندھی اور آہستہ ہوا کے ساتھ چلتا رہتا ہوں۔

''تَقَلَّبَ' تَقَلُّبًا '' پلٹنا' کروٹیں لینا۔ ''قَلَبَ' قَلْبًا ''(ض) پلٹ دینا۔ ''اَلْبُؤْسُ'' سختی' بھوک محتاجی۔ ''بَئِسَ' بُؤْسًا ''(س) سخت حاجت مند ہونا۔ ''اَلرُّخَاءُ'' فراخی زندگی' خوشحالی۔ ''رَخَا' رَخَاءً ''(س'ن'ک'ف) زندگی کا آسودہ ہونا۔ ''اِنْقَلَبَ' اِنْقِلَابًا '' الٹا جانا' واپس ہونا۔ ''اَلرِّيْحَيْن'' یہ تثنیہ ہے ''اَلرِّيْحُ'' کی' بمعنی ہوا۔ (ج) ''رِيَاحٌ''۔ ''رَاحَ' رَوْحًا ''(ن) کسی کام کے لیے خوشی کے ساتھ متوجہ ہونا۔ ''زَعْزَعَ' زَعْزَعَةً '' سخت حرکت دینا۔ ''اَلزَّعْزَعَة'' زمانے کے

مصائب' سخت ہوا' یعنی آندھی۔ ''اَلرُّخَاءُ'' آہستہ ہوا۔

فَقُلْتُ كَيْفَ ادَّعَيْتَ الْقَزَلَ وَمَا مِثْلُكَ مَنْ هَزَلَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس سے کہا کہ تُو نے لنگڑے پن کا دعویٰ کیسے کر رکھا ہے حالانکہ تیرے جیسے آدمی کو اس طرح کا بیہودہ مذاق زیب نہیں دیتا۔

''اِدَّعٰی' اِدِّعَاءً'' حق یا باطل کا دعویٰ کرنا۔ ''دَعَا' دُعَاءً'' (ن) پکارنا' رغبت کرنا۔ ''اَلْقَزَلَ'' بدترین لنگڑاہٹ۔ ''قَزَلَ' قَزْلًا'' (ض) لنگڑے کی چال چلنا۔ ''هَزَلَ' هَزْلًا'' (ض) بکواس کرنا' بیہودگی کرنا۔

فَاسْتَسَرَّ بِشْرُهُ الَّذِىْ كَانَ تَجَلّٰى ثُمَّ اَنْشَدَ حِيْنَ وَلّٰى ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس وہ خوشی اور رونق جو پہلے اس کے چہرے پر ظاہر تھی' وہ چھپ گئی' پھر جاتے وقت اس نے یہ اشعار پڑھے۔

''اِسْتَسَرَّ' اِسْتِسْرَارًا'' چھپنا' لونڈی کو ہم خوابی کے لیے مخصوص کرنا۔ ''سَرَّ' سُرُوْرًا'' (ن) خوش کرنا۔

''البشر'' چہرے کی رونق' کشادہ روئی۔ ''بَشَرَ' بَشْرًا'' (ن) چمڑا چھیل دینا۔ ''بَشَرَ' بَشْرًا'' (ض) خوش ہونا۔ ''تَجَلّٰی' تَجَلِّيًا'' اچھی طرح ظاہر ہونا۔ ''جَلَا' جَلَاءً'' (ن) ظاہر ہونا' واضح ہونا۔ ''اَنْشَدَ' اِنْشَادًا'' شعر پڑھنا۔ ''نَشَدَ' نَشْدًا'' (ض' ن) گم شدہ کو ڈھونڈنا۔ ''وَلّٰی' تَوْلِيَةً'' والی مقرر کرنا' اعراض کرنا۔ ''وَلِیَ' وِلَايَةً'' (ض) محبت کرنا۔

تَعَارَجْتُ لَا رَغْبَةً فِى الْعَرَجِ' وَلٰكِنْ لِاَقْرَعَ بَابَ الْفَرَجِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: میں بتکلف لنگڑا بنا ہوں حالانکہ لنگڑا بننے کا مجھے کوئی شوق نہیں ہے اور لیکن میں اس لیے لنگڑا بنا ہوں تا کہ خوشحالی کا دروازہ کھٹکھٹاؤں (مطلب یہ

ہے کہ لنگڑا بن کر لوگوں سے بھیک مانگوں اور روپیہ پیسہ جمع کر کے خوش حال ہو جاؤں)۔

''تَعَارَجَ، تَعَارُجًا'' بتکلف لنگڑا بننا۔ ''عَرَجَ، عَرَجًا'' (س، ف) لنگڑا ہونا۔ ''لَا رَغْبَةَ'' دلچسپی اور لگاؤ کا نہ ہونا۔ ''رَغِبَ، رَغْبَةً'' (س) راغب ہونا۔ ''اَلْعَرَجُ'' لنگڑاہٹ، لنگڑے کی چال۔ ''قَرَعَ، قَرْعًا'' (ف) کھٹکھٹانا، دستک دینا۔ ''اَلْبَابُ'' دروازہ۔ (ج) ''اَبْوَابٌ''۔ ''بَابَ، بَوْبًا'' (ن) دربان ہونا۔ ''اَلْفَرَجُ'' آسودگی، خوشحالی۔ ''فَرَجَ، فَرْجًا'' (ض) کھولنا، کشادہ کرنا۔

وَاُلْقِي حَبْلِيْ عَلٰى غَارِبِيْ وَاَسْلُكَ مَسْلَكَ مَنْ قَدْ مَرَجْ .

ترجمہ مع التوضیح: میں نے اپنی رسّی اپنے کندھے پر ڈالی ہے یعنی (جدھر چاہتا ہوں بغیر کسی کی روک ٹوک کے اِدھر اُدھر چلا جاتا ہوں) میں اس شخص کے راستے پر چلا ہوں جس نے خلط ملط کیا ہو (یعنی جو شخص مختلف بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیتا ہے، میں بھی مختلف بھیس بدل کر لوگوں سے فراڈ کرتا ہوں)۔

''اَلْقٰى، اِلْقَاءً'' ڈال دینا، پہنچانا۔ ''لَقِيَ، لِقَاءً'' (س) ملاقات کرنا، استقبال کرنا۔ ''اَلْحَبْلُ'' رسّی، باندھنے کی چیز۔ (ج) ''حِبَالٌ''۔ ''حَبَلَ، حَبْلًا'' (ن) رسّی سے باندھنا۔ ''اَلْغَارِبُ'' کندھا۔ (ج) ''غَوَارِبُ''۔ ''غَرَبَ، غُرُبًا'' (ن) پردیسی ہونا، وطن سے جدا ہونا۔ ''سَلَكَ، سُلُوْكًا'' (ن) داخل ہونا، راستے کی اتباع کرتے ہوئے چلنا۔

''اَلْمَسْلَكُ'' راستہ۔ (ج) ''مَسَالِكُ''۔ ''مَرَجَ، مَرْجًا'' (ن) ملوث ہونا، خلط ملط کرنا۔

فَاِنْ لَا مَنِی الْقَوْمُ قُلْتُ اَعْزِرُوْا ☆ فَلَیْسَ عَلٰی اَعْرَجَ مِنْ حَرَجٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اگر قوم مجھے لعن طعن کرے گی تو میں کہہ دوں گا: میرا عذر قبول کرو، اس لیے کہ لنگڑے پر مانگنے میں کوئی گناہ نہیں ہے (مطلب یہ ہے کہ لنگڑا چونکہ معذور ہوتا ہے اور معذوروں کے مانگنے میں کوئی حرج نہیں ہے)۔

''لَامَ، مَلَامَۃً ''(ن) ملامت کرنا۔''اَلْقَوْمُ'' لوگوں کا گروہ۔(ج)''اقوام''۔ ''اَعْزَرَ، اِعْزَارًا ''معذرت قبول کرنا، الزام سے بَری کرنا۔''عَذَرَ، عَذْرًا '' (ض) گناہ زیادہ کرنا، لڑکے کا ختنہ کرنا۔''اَلْاَعْرَجُ ''لنگڑا آدمی۔''اَلْحَرْجُ'' گناہ۔''حَرَجَ، حَرْجًا''(ن) غصّے سے دانت پیسنا۔

☆☆☆☆☆

چوتھے مقامہ دمیاطیہ کا خلاصہ

علامہ حریری نے اس مقامے کے اندر ایسے دو شخصوں کی گفتگو نقل کی ہے، جن میں سے ایک کی جبلت ہر بُرائی کا بدلہ اچھائی کے ساتھ دینا تھا اور دوسرے کا وطیرہ برابری کا معاملہ کرنا تھا، یعنی اچھائی کا بدلہ اچھائی اور بُرائی کا بدلہ بُرائی۔

حارث ابن ھمام بیان کرتا ہے کہ میں اپنے چند دوستوں کے ساتھ رات کے وقت سفر کر رہا تھا کہ رات کے آخری حصے میں ہم کچھ دیر آرام کے ارادے سے رک گئے، مقامِ سکونت سرسبز و شاداب اور دل کو بھانے والا تھا اور جب میرے دوست سو گئے تو مجھے دور سے آواز سنائی دی۔ ایک ساتھی اپنے دوسرے ساتھی سے اس کی طرزِ زندگی کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔ مسئول نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں اچھائی اور بُرائی کا بدلہ اچھائی سے دیتا ہوں۔ پھر دوسرے ساتھی نے پوچھنے پر بتایا کہ میں بُرائی کا بدلہ بُرائی اور اچھائی کا بدلہ اچھائی کے ساتھ دیتا ہوں۔

حارث ابن ھمام کہتا ہے کہ میں نے جب ان کی گفتگو سنی تو مجھے ان سے ملاقات کا اشتیاق ہوا اور صبح سویرے ان کی تلاش میں جا نکلا، جب میں نے ان دونوں کو پالیا تو معلوم ہوا کہ ان میں ایک ابوزید سروجی اور دوسرا اس کا بیٹا ہے۔

وہ دونوں نہایت شکستہ حالت میں تھے، مجھے ان کی خستہ حالی پر ترس آیا اور میں ان کو اپنے قافلے میں لے آیا اور میرے ساتھیوں نے ان کی مالی امداد کی، اتنے میں ابوزید سروجی نے مجھ سے کہا کہ میرے بدن پر گرد جمی ہوئی ہے، اگر تم مجھے اجازت

دوتو میں قریب کے گاؤں غسل کر آؤں۔ حارث ابن ھمام نے اسے اجازت دی' ابوزید سروجی جلد واپس آنے کا وعدہ کر کے فرار ہوگیا۔ کافی دیر گزر جانے کے بعد حارث ابن ھمام نے محسوس کیا کہ ابوزید سروجی اُسے دھوکہ دے گیا ہے۔ لہٰذا اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: ہمیں چلنا چاہیے۔

اور جب حارث نے اپنی پالان (کجاوا) کو اونٹ پر رکھا تو حارث نے دیکھا کہ ابوزید سروجی پالان پر چند اشعار لکھ گیا ہے۔ جن کا مفہوم یہ ہے:

(اے حارث! تُو مجھ سے ناراض نہ ہو کیونکہ کام ہو جانے پر نکل جانا میرا وطیرہ ہے):

حارث کہتا ہے کہ میں نے وہ اشعار اپنے ساتھیوں کو پڑھوائے تو وہ بہت حیران ہوئے۔

المقامة الرابعة الدمياطية

چوتھا مقامہ دمیاطیہ ہے جو کہ دمیاط کی طرف منسوب ہے۔

اَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ ظَعَنْتُ اِلٰى دِمْيَاطَ عَامَ حَيَاطٍ وَمِيَاطٍ

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ھمام نے خبر دیتے ہوئے کہا: میں نے سختی اور پریشانی کے سال دمیاط کی طرف سفر کیا۔

''الرَّابِعَةُ'' چوتھے نمبر پر آنے والی چیز۔ ''رَبَعَ' رَبْعًا '' (ف' ن' ض) چار بل کی رسّی بٹنا' اپنے آپ کو ملا کر چار یا چالیس کرنا۔ ''الدِّمْيَاطِيَّةُ'' یہ مصر کے شہر دمیاط کی طرف منسوب ہے اور بقول محشی دمیاط اور مصر کے درمیان ۳۰ فرسخ کا فاصلہ ہے' یہاں کا کپڑا مشہور ہے۔ ''اَخْبَرَ' اِخْبَارًا '' خبر دینا۔ ''ظَعَنَ' ظَعْنًا ''(ف) کوچ

کرنا۔ ''اَلْعَامُ'' دن، سال۔(ج) ''اَعْوَام'' ۔ ''عَامَ، عَوْمًا '' (ن) تیرنا، کشتی کا چلنا۔

''هَاطَ، هَيْطًا '' (ض) شور مچانا۔ کہا جاتا ہے: ''هُمْ فِيْ هِيَاطٍ وَمِيَاطٍ '' وہ لوگ اضطراب اور آنے جانے میں ہیں۔ ''اَلْمَيَاطُ '' دفع، ڈانٹ۔ ''مَاطَ، مَيْطًا '' (ض) جدا ہونا، دور ہونا۔

وَاَنَا يَوْمَئِذٍ مَرْمُوْقُ الرَّخَاءِ ۔ مَوْمُوْقُ الْاِخَاءِ ۔

اس عبارت میں واوَ حالیہ ہے اور مابعد جملہ ''ظَعَنْتُ '' کی ضمیر مرفوع متصل سے حال ہے اور ترجمہ اس عبارت کا یہ ہے کہ میں نے کوچ کیا اس حال میں کہ میں ان دنوں خوشحالی کا منظورِ نظر تھا اور بھائی چارے کے لیے پسند کیا جاتا تھا (مطلب یہ ہے کہ جس سال میں نے دمیاط کی طرف سفر کیا، وہ سال سختی اور پریشانی کا سال تھا لیکن میرے پاس ان دنوں میں کافی مال و دولت تھی اور جس کے پاس مال و دولت ہوتا ہے لوگ اس کو اپنا بھائی بنانے کی کوشش کرتے ہیں، اور جس کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا تو اس کے اپنے بھی بیگانے بن جاتے ہیں۔

شعر:

بن جاتے ہیں سب اپنے جب کچھ پاس ہوتا ہے
ٹوٹ جاتا ہے غریبی میں جو رشتہ خاص ہوتا ہے

''اَلْمَرْمُوْق '' منظورِ نظر، یعنی وہ شخص کے جس کی طرف آدمی نظر جما کر دیکھتا ہے۔

''رَمَقَ، رَمْقًا '' (ن) دیر تک دیکھنا۔

''الرَّخَاء '' فراخ زندگی، خوش حالی۔ ''رَخَا، رَخَاءً '' (ن) زندگی کا آسودہ ہونا۔

''اَلْمَوْمُوْق '' وہ شخص جس سے انتہائی محبت کی جائے، یعنی محبوب و معشوق۔

''وَمِقَ، وَمِقًا ''(س) محبت کرنا۔''اَلْاَخَاء '' بھائی چارہ۔''اَخَا، اُخُوَّةً ''(ن) بھائی یا دوست بننا۔

اَسْحَبُ مَطَارِفَ الثَّرَاءَ وَاجْتَلِيْ مَعَارِفَ السَّرَّاءِ .

ترجمہ مع التوضیح: یہ جملہ بھی ''ظَعَنْتُ '' کی ضمیر مرفوع متصل سے حال واقع ہو رہا ہے اور چونکہ یہ فعل مضارع ہے اس وجہ سے ربط کے لئے واؤ نہیں لائی گئی اور معنی اس جملہ کا یہ ہے کہ میں نے کوچ کیا اس حال میں کہ میں مالداری کی چادروں کو کھینچ رہا تھا اور خوشی کے چہروں کو دیکھتا تھا' مطلب اس کا وہی ہے جو اوپر والے شعر میں گزر گیا ہے۔

''سَحَبَ، سَحْبًا ''(ف) زمین پر گھسیٹنا۔''اَلْمَطَارِف '' یہ جمع ہے ''اَلْمُطْرَف '' کی یا ''اَلْمِطْرَف '' کی' بمعنی منقش چادریں۔''طَرُفَ، طَرَافَةً ''(ک) نیا مال ہونا۔''اَلثَّرَاء '' مال یا قوم کی کثرت۔''ثَرِیَ، ثَرَاءً ''(ن) بہت مال والا ہونا۔ ''اِجْتَلٰی، اِجْتِلَاءً '' بناؤ سنگھار کر کے پیش کرنا۔''جَلَا، جَلَاءً ''(ن) ظاہر ہونا۔''اَلْمَعَارِف '' یہ جمع ہے ''اَلْمَعْرَف '' کی' بمعنی چہرے کے محاسن۔''عَرَفَ، مَعْرِفَةً ''(ض) پہچاننا۔''السَّرَّاءُ '' خوشی اور خوشحالی۔ کہا جاتا ہے: ''هُوَ صَدِيْقٌ لَهُمْ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ '' وہ ان لوگوں کا خوشحالی اور بدحالی میں دوست ہے۔ ''سَرَّ، سُرُوْرًا ''(ن) خوش ہونا۔

فَرَافَقْتُ صَحْبًا قَدْ شَقُّوْا عَصَا الشِّقَاقِ، وَارْتَضَعُوْا اَفَاوِيْقَ الْوِفَاقِ .

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے ایسے دوستوں کی رفاقت اختیار کی جنہوں نے مخالفت کی لکڑی کو پھاڑ دیا تھا' یعنی وہ متفق و متحد تھے اور انہوں نے اتفاق و اتحاد کا

دودھ پی رکھا تھا۔

''رَافَقَ، مُرَافَقَةً '' رفیق ہونا، ساتھی ہونا۔ ''رَفِقَ، رِفْقًا ''(س) مہربانی کا برتاؤ کرنا۔ ''صَحْبٌ'' جمع ''صَاحِبٌ'' بمعنی ساتھی، ایک ساتھ زندگی بسر کرنے والا۔ ''صَحِبَ، صُحْبَةً ''(س) ساتھی ہونا۔ ''شَقَّ، شَقًّا ''(ن) پھاڑنا۔ ''اِرْتَضَعَ، اِرْتِضَاعًا '' ماں کا دودھ پینا۔ ''رَضِعَ، رَضْعًا ''(س، ف، ض) ماں کا دودھ پینا۔ ''اَلْاَفَاوِيْقُ'' یہ جمع ہے ''الفِيْقَةُ'' کی، بمعنی وہ دودھ جو دودھ دونے کے درمیان تھن میں جمع ہو جائے۔ ''فَاقَ، فَوْقًا ''(ن) بلند ہونا۔ ''اَلْوِفَاقُ'' یہ ضد ہے خلاف وشقاق کی، بمعنی اتفاق۔ ''وَفِقَ، وَفْقًا''(س) موافق پانا۔

حَتّٰى لَاحُوْا كَاَسْنَانِ الْمِشْطِ فِي الْاِسْتِوَاءِ، وَكَالنَّفْسِ الْوَاحِدَةِ فِي الْتِئَامِ الْاَهْوَاءِ .

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ وہ سیدھے پن میں کنگھی کے دندانوں کی طرح ظاہر ہوئے اور وہ خواہشات کو حاصل کرنے میں ایک جان کی طرح ظاہر ہوئے (مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر اتفاق واتحاد بہت زیادہ تھا، یہاں علامہ حریری نے حارث ابن ہمام کے دوستوں کو اِستواء میں کنگھی کے دندانوں کے ساتھ تشبیہ دی ہے، یعنی جس طرح وہ ایک کام کے لئے اکٹھے اور برابر ہوتے ہیں، اسی طرح وہ لوگ بھی تھے، یہاں تک کہ وہ جس مقصد کو حاصل کرنا چاہتے تھے اس کو حاصل کر لیتے، اور اُن کا مقصد بھی ایک ہوتا۔

''لَاحَ، لَوْحًا ''(ن) ظاہر ہونا۔ ''اَلْاَسْنَانُ '' یہ جمع ہے ''سِنٌّ'' کی، بمعنی دانت۔ ''سَنَّ، سَنًّا ''(ن) چھری تیز کرنا، طریقہ مقرر کرنا، دانت سے کاٹنا۔ ''اَلْمِشْطُ'' کنگھی۔ (ج) ''اَمْشَاطٌ''۔ ''مَشَطَ، مَشْطًا''(ض، ن) بالوں میں

کنگھی کرنا۔ ''اِسْتَوٰی، اِسْتِوَاءً '' معتدل و برابر ہونا، سیدھا ہونا۔ ''سَوِیَ، سِوًی '' (س) درست کام والا ہونا۔ ''اَلنَّفْسُ '' جان، روح، ذات، خون۔ (ج) ''اَنْفَاسٌ ''۔ ''نَفُسَ، نَفَاسَةً '' (ک) نفیس و مرغوب ہونا۔ ''اَلْوَاحِدَةُ '' ایک۔ ''وَحَدَ، وَحْدًا '' (ض) اکیلا ہونا۔ ''اِلْتَـئَمَ، اِلْتِئَامًا '' اکٹھا ہونا، مصالحت کرنا، متفق ہونا۔ ''لَؤُمَ، مُلَامَةً '' (ک) ذلیل ہونا، بخیل ہونا۔ ''اَلْاَهْوَاءُ '' یہ جمع ہے ''اَلْهَوَی '' کی، بمعنی خواہش، عشق۔ ''هَوٰی، هَوِيًّا '' (ض) اوپر چڑھنا، بلند ہونا۔

وَكُنَّا مَعَ ذٰلِكَ نَسِيْرُ النَّجَاءَ وَلَا نَرْحَلُ اِلَّا كُلَّ هَوْجَاءَ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اس اتفاق و اتحاد کے ساتھ ہم تیزی سے سفر کرتے تھے اور ہم سوار ہونے کے لئے صرف تیز رفتار اونٹنیوں پر ہی کجاوہ رکھتے تھے (مطلب یہ ہے کہ اس قحط سالی کے دور میں بھی ہمارے جانور تیز رفتار اور طاقت ور تھے، اور ہم ان پر سوار ہو کر تیزی سے کم وقت میں اپنا مطلوب و منزل پا لیتے تھے)۔

''سَارَ، سَيْرًا '' (ض) سفر کرنا، چلنا، جانا۔ ''اَلنَّجَاءُ '' سیر میں جلدی کرنا۔ ''نَجَا، نَجَاءً '' (ن) تیز چل کر آگے بڑھنا۔ ''رَحَلَ، رَحْلًا '' (ف) کجاوہ کسنا، ترکِ وطن کرنا۔ ''اَلْهَوْجَاءُ '' تیز رفتار اونٹنی۔ (ج) ''هُوْجٌ ''۔ ''هَوِجَ، هَوَجًا '' لمبا، بیوقوف، جلد باز ہونا۔

وَاِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا اَوْ وَرَدْنَا مَنْهَلًا .

ترجمہ مع التوضیح: اور جب ہم کسی اترنے کی جگہ اترتے یا کسی گھاٹ پر وارد ہوتے، (یہ جملہ شرط ہے اور اس کی جزاء مابعد والا جملہ ہے)۔

''نَزَلَ، نُزُوْلًا '' (ض) اترنا، واقع ہونا۔ ''اَلْمَنْزِلُ '' اترنے کی جگہ، مکان، چشمہ۔

(ن) ج "مَنَازِلُ"۔ "وَرَدَ' وَرُوْدًا" (ض) پانی پر آنا۔ "اَلْمَنْهَلُ" پانی پینے کی جگہ یعنی گھاٹ۔ (ج) "مَنَاهِلُ"۔ "نَهِلَ' نَهَلًا" (س) پہلی بار پینا' پیاسا ہونا۔

اِخْتَلَسْنَا اللَّبْثَ' وَلَمْ نُطِلِ الْمَكْثَ .

ترجمہ مع التوضیح: یہ جملہ ماقبل شرط کی جزاء ہے اور معنی اس کا یہ ہے کہ ہم ٹھہرنے کو مختصر کرتے اور ٹھہرنے کو لمبا نہ کرتے۔

"اِخْتَلَسَ' اِخْتِلَاسًا" قریب سے جھپٹا مار لینا۔ "خَلَسَ' خَلْسًا" (ض) قریب سے جھپٹا مار لینا۔ "لَبِثَ' لَبْثًا" (س) ٹھہرنا' قیام کرنا۔ "اَطَالَ' اِطَالَةً" لمبا کرنا۔ "طَالَ' طُوْلًا" (ک) لمبا ہونا۔ "مَكَثَ' مَكْثًا" (ن) اقامت کرنا' ٹھہرنا۔

فَعَنَّ لَنَا اِعْمَالُ الرِّكَابِ فِيْ لَيْلَةٍ فَتِيَّةِ الشَّبَابِ غَدَا فِيَّةِ الْاِهَابِ .

ترجمہ مع التوضیح: پس ظاہر ہوا ہمارے لیے سواریوں کو کام میں لانا (ہمیں سواریوں کو کام میں لانے کا اتفاق ہوا) ایک ایسی رات میں جو ابتدائی جوانی والی سیاہ کوے کی کھال کی طرح تھی (مطلب یہ ہے کہ ہم نے کالی سیاہ رات میں سفر کیا" اس عبارت میں علامہ حریری نے شب دجور یعنی سیاہ رات کو کوّے کے پروں کے ساتھ تشبیہ دی ہے اور وجہ شبہ سیاہی ہے)۔

"عَنَّ' عَنًّا" (ض' ن) سامنے ظاہر ہونا' پیش آنا۔ "اَعْمَلَ' اِعْمَالًا" عمل میں لانا' حاکم بنانا' استعمال کرنا۔ "عَمِلَ' عَمَلًا" (س) عامل بننا' محنت کرنا۔

"اَلرِّكَابُ" زین کا وہ لٹکا ہوا حصہ جس میں سوار اپنا پیر ڈالتا ہے۔

''رَكِبَ، رُكُوبًا''(س) چڑھنا، سوار ہونا۔''اَللَّيْلَةُ'' رات۔(ج)''لَيَالٍ''۔
''فتية الشباب'' ابتدائی جوانی۔''فِتيَّةٌ'' یہ مؤنث ہے''الْفَتِيُّ'' کی، بمعنی جوان، ہر شئی کا اوّل۔(ج)''فِتَاءٌ''۔''فَتَا، فَتُوًّا''(ن) سخاوت و جوان مردی میں غالب ہونا۔
''اَلشَّبَابُ'' جوانی۔''شَبَّ، شَبَابًا''(ض) جوان ہونا۔''اَلْغَدَافِيَّةٌ'' یہ منسوب ہے''اَلْغُدَاف'' کی طرف، بمعنی کوّا۔(ج)''غِدْفَانٌ''۔''غَدَفَ، غَدْفًا''(ن) بہت دینا۔''اَلاِهَاب'' کچی کھال۔(ج)''اُهُبٌ''۔

فَأَسْرَيْنَا اِلٰى اَنْ نَضا اللَّيْلُ شَبَابَهُ، وَسَلَتَ الصُّبْحُ خِضَابَهُ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ہم رات کے وقت چلتے رہے یہاں تک کہ رات نے اپنی جوانی کو اتار دیا اور صبح نے اس کے خضاب کو زائل کر دیا۔
مطلب یہ ہے کہ رات ختم ہوگئی اور صبح روشن ہوگئی، علامہ حریری نے اس عبارت میں سیاہ رات کو تشبیہ دی ہے خضاب کے ساتھ اور وجہ شبہ سیاہی ہے۔
''اَسْرٰى، اِسْرَاءً'' رات میں چلنا۔''سَرٰى، سَرْيَةً''(ض) رات میں چلنا۔
''نَضَا، نَضْوًا''(ن) کپڑے اتارنا، تلوار کو میان سے سونتنا۔''سَلَتَ، سَلْتًا''(ض، ن) زائل کرنا، کاٹنا، سر مونڈنا۔''اَلصُّبْحُ'' دن کا ابتدائی حصہ۔(ج)''اَصْبَاحٌ''۔''صَبَحَ، صَبَاحًا''(ف) صبح کے وقت آنا۔''الْخِضَابُ'' رنگ، رنگ کرنے والی چیز۔''خَضَبَ، خَضْبًا''(ض) سرسبز ہونا۔

فَحِيْنَ مَلِلْنَا السُّرٰى وَمِلْنَا اِلَى الْكَرٰى۔

ترجمہ مع التوضیح: پس جس وقت ہم رات کی سیر سے اُکتا گئے اور ہم سونے کی طرف مائل ہوئے۔

''مَلَّ، مَلًّا'' (س،ن) ملال لاحق ہونا، یعنی اُکتانا۔ ''السُّرٰی'' رات کا سفر۔ ''مَالَ، مَیْلًا'' (ض) مائل ہونا، رغبت کرنا، محبت کرنا۔ ''اَلْکَرٰی'' نیند۔ ''کَرِیَ، کَرًی'' (س) اونگھنا۔

صَادَفْنَا اَرْضًا مُخْضَلَّةَ الرُّبَا مُعْتَلَّةَ الصَّبَا ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو ہم نے ایک سرسبز و شاداب اونچی و بلند خوشگوار ہوا والی زمین کو پایا۔

''صَادَفَ، مُصَادَفَةً'' پانا۔ ''صَدِفَ، صَدْفًا'' (س) گھوڑے کی رانوں کا قریب اور کھروں کا دور ہونا۔ ''اَرْضٌ'' زمین۔ (ج) ''اَرْضُون''۔ ''اَرَضَ، اَرْضًا'' (ن) سرسبز اور خوش منظر ہونا۔ ''اَلْمُخْضَلَّۃ'' تر کی ہوئی چیز۔ ''خَضَّلَ، تَخْضِیلًا'' تر کرنا۔ ''خَضِلَ، خَضَلًا'' (س) تر ہونا۔ ''اَلرُّبَا'' یہ جمع ہے ''رَبْوَةٌ'' کی، بمعنی ٹیلہ، ٹبہ، اونچی زمین۔ ''رَبَا، رِبَاءً'' (ن) ٹیلے پر چڑھنا، زیادہ ہونا، بڑھنا۔ ''اَلْمُعْتَلَّۃُ'' نرم چیز۔ ''اِعْتَلَّ، اِعْتِلَالًا'' نرم ہونا، حرفِ علّت والا ہونا۔ ''عَلَّ، عَلًّا'' (ن،ض) دوسری مرتبہ پینا، لگاتار مارنا۔ ''اَلصَّبَا'' پروا ہوا، یعنی وہ ہوا جو مشرق کی طرف سے چلتی ہے، اُردو میں مطلق ہوا کو کہتے ہیں، اور اس کی نقیض دبور ہے، بمعنی پچھوا ہوا، یعنی جو مغرب کی طرف سے چلتی ہے۔ ''صَبِیَ، صَبَاءً'' (س) بچوں جیسا کام کرنا، مشتاق ہونا۔

فَتَخَیَّرْنَاهَا مُنَاخًا لِلْعِيْسِ وَمَحَطًّا لِلتَّعْرِيْسِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ہم نے اس جگہ کو اونٹ بٹھانے کے لئے اور رات کا باقی حصہ گزارنے کے لئے پسند کیا۔

''تَخَیَّرَ، تَخَیُّرًا'' انتخاب کرنا، چن لینا، ذخیرہ کرنا۔ ''خَارَ، خَیْرًا'' (ض)

صاحب خیر ہونا، بہتری کرنا۔ "اَلْمُنَاخُ" اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ، اقامت گاہ "اَنَاخَ، اِنَاخَةً" اُونٹ کو بٹھانا "اَلْعِيْسُ" بھورے رنگ کا عمدہ قسم کا اُونٹ، یہ جمع ہے "اَعْيَسُ" کی "اَلْمَحَطُّ" اُترنے کی جگہ، ٹھہرنے کی جگہ (ج) "مَحَاطُّ" جدید لغت میں ریلوے اسٹیشن۔ "حَطَّ، حَطًّا" (ن) رکھنا، جانور کی پیٹھ سے اُترنا۔ "عَرَّسَ، تَعْرِيْسًا" سفر کے دوران آخر رات آرام کے لئے اُترنا۔ "عَرِسَ، عَرَسًا" (ن) خوشی میں رہنا، اونٹ کی گردن کو بیٹھنے کی حالت میں اگلے پاؤں سے باندھنا۔

فَلَمَّا حَلَّهَا الْخَلِيْطُ ☆ وَهَدأ بِهَا الْاَطِيْطُ وَالغَطِيْطُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس جب دوست اس جگہ اتر گئے اور سواریوں کی آوازیں اور سونے والوں کے خراٹے کی آوازیں بند ہوگئیں (یہ جملہ شرط ہے اور اس کی جزا مابعد والا جملہ ہے)۔

"حَلَّ، حُلُوْلًا" (ن، ض) نازل ہونا، اتارنا۔ "اَلْخَلِيْطُ" ساتھی، شریک، پڑوسی۔ (ج) "خُلَطَاءُ"۔ "خَلَطَ، خَلْطًا" (ض) ملانا۔ "هَدَأَ، هَدْأً" (ف) حرکت و آواز میں سکون ہونا۔ "اَلْاَطِيْط" اونٹ کی آواز۔ "اَطَّ، اَطِيْطًا" (ض) آواز نکالنا، چرچرانا۔ "اَلْغَطِيْط" سونے والے کے خراٹے۔ "غَطَّ، غَطِيْطًا" (ض) سونے والے کا خراٹے لینا، اونٹ کا بلبلانا۔

سَمِعْتُ صَيِّتًا مِنَ الرِّجَالِ، يَقُوْلُ لِسَمِيْرِهٖ فِي الرِّحَالِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو میں نے ایک بلند آواز والے شخص کو خیمہ میں اپنے قصہ گو کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے سنا۔ (اس جملہ میں فعل "يقولُ" کا مقولہ بعد میں آنے والا جملہ "كَيْفَ حُكْمُ الخ" ہے)۔ "سَمِعَ، سَمْعًا" (س) سننا۔ "اَلصَّيِّت"

بلند آواز والا۔ ''صَاتَ، صَوْتًا ''(ن) آواز دینا۔ ''اَلرِّجَال '' یہ جمع ہے ''اَلرَّجُل '' کی مرد پیدل چلنے والا۔ ''رَجِلَ، رَجَلًا ''(س) پیدل چلنا، بیمار ٹانگ والا ہونا۔

''اَلسَّمِیْرُ '' رات کو باتیں سنانے والا رات کا قصہ گو۔ ''سَمَرَ، سَمْرًا ''(ن) رات کو قصہ گوئی کرنا۔ ''اَلرِّحَالِ '' یہ جمع ہے ''اَلرَّحْلُ '' کی، بمعنی کجاوہ، منزل۔ ''رَحَلَ، رَحْلًا ''(ف) کجاوہ کسنا، سوار ہونا۔

كَيْفَ حُكْمُ سِيْرَتِكَ مَعَ جِيْلِكَ وَجِيْرَتِكَ .

ترجمہ مع التوضیح: وہ کہہ رہا تھا کہ تیرا اپنے پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ کیسا سلوک ہے (یہ جملہ فعل ''یقولُ '' کا مقولہ ہے)۔

''کَیْفَ '' اسم مبہم مبنی علی الفتح ہے اور اکثر اس کا استعمال استفہام کیلئے ہوتا ہے، جیسے: ''کَیْفَ زَیْدٌ ''۔ ''کَافَ، کَیْفًا ''(ض) کاٹنا۔ ''حَکَمَ، حُکْمًا ''(ن) لوٹنا، واپس ہونا۔ ''اَلسِّیْرَتُ ''لوگوں کے ساتھ سلوک کی کیفیت، عادت، طریقہ۔ (ج) ''سِیَرٌ ''۔ ''سَارَ، سَیْرًا ''(ض) چلنا، جانا۔ ''اَلْجِیْلُ ''لوگوں کا ایک گروہ۔ (ج) ''اَجْیَال ''۔ ''اَلْجِیْرَ '' یہ جمع ہے ''اَلْجَار '' کی، بمعنی پڑوسی، ہمسایہ۔

فَقَالَ اَرْعٰى الْجَارَ وَلَوْ جَارَ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں پڑوسیوں کے حقوق کی رعایت کرتا ہوں، اگرچہ وہ ظلم کریں۔

''رَعٰى، رَعْيًا ''(ف) رعایت کرنا، حفاظت کرنا۔ ''جَارَ، جَوْرًا ''(ن) ظلم کرنا، ہٹ جانا۔

وَ اَبْذُلُ الْوِصَالَ لِمَنْ صَالَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی محبت اس شخص پر بھی خرچ کرتا ہوں جو مجھ پر حملہ کرے۔

''بَذَلَ، بَذْلًا'' (ض، ن) سخاوت کرنا، دینا۔

''اَلْوِصَالُ'' محبت۔ ''وَصَلَ، وَصْلًا'' (ض) جوڑنا، جمع کرنا۔

''صَالَ، صَوْلًا'' (ن) حملہ کرنا، کود پڑنا، زبردستی کرنا۔

وَاَحْتَمِلُ الْخَلِيْطَ وَلَوْ اَبْدَى التَّخْلِيْطَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں دوستوں کو برداشت کرتا ہوں اگرچہ وہ فساد کو ظاہر کریں، یعنی اگرچہ وہ منافقانہ چال چلیں۔

''اِحْتَمَلَ، اِحْتِمَالًا'' اٹھانا، برداشت کرنا۔ ''حَمَلَ، حَمْلًا'' (ض) حاملہ ہونا۔ ''اَلْخَلِيْطُ'' دوست۔ (ج) ''خُلَطَاءُ'' خیال رہے کہ کتاب میں ''الخليط'' سے پہلے مضاف محذوف ہے اور وہ کلمہ ''اَذٰی'' ہے، اصل عبارت یوں ہوگی: ''اَحْتَمِلُ اَذٰی الْخَلِيْطِ'' یعنی میں دوستوں کی اذیتیں اور تکلیفیں برداشت کرتا ہوں۔

''خَلَطَ، خَلْطًا'' (ض) ملانا۔

''اَبْدٰی، اِبْدَاءً'' ظاہر کرنا، جرأت دکھانا۔ ''بَدَا، بُدُوًّا'' (ن) ظاہر ہونا۔

''خَلَّطَ، تَخْلِيْطًا'' ملانا، فاسد کرنا۔

وَاَوَدُّ الْحَمِيْمَ وَلَوْ جَرَّعَنِى الْحَمِيْمَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں دوستوں سے محبت کرتا ہوں اگرچہ وہ مجھے کھولتے ہوئے پانی کا گھونٹ گھونٹ ہی پلائیں (اگرچہ وہ مجھے تکلیف ہی دیں)۔

''وَدَّ، وَدًّا'' (س) خواہش کرنا، محبت کرنا۔

''اَلْحَمِیْم'' مخلص دوست۔ (ج) ''حَمَائِمُ''۔ ''حَمَّ، حَمًّا'' (ن) گرم کرنا، جلدی کرانا۔ ''جَرَّعَ، تَجْرِیْعًا'' گھونٹ گھونٹ پلانا۔ ''جَرَعَ، جَرْعًا'' (ف) یکبارگی پی لینا۔ ''اَلْحَمِیْم'' گرم پانی۔

وَاُفَضِّلُ الشَّفِیْقَ عَلَی الشَّقِیق

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنے دوست کو اپنے سگے بھائی پر ترجیح دیتا ہوں۔

''فَضَّلَ، تَفْضِیْلًا'' ترجیح دینا، فضل کا حکم لگانا۔

''فَضُلَ، فَضْلًا'' (ک) صاحب فضل ہونا۔

''الشَّفِیْق'' دوست۔ (ج) ''شُفَقَاءُ''۔ ''شَفِقَ، شَفَقًا'' (س) مہربان ہونا۔

''الشَّقِیق'' حقیقی بھائی۔ ''شَقَّ، شَقًّا'' (ن) دشوار ہونا، مشقت میں ڈالنا۔

وَاَفِیْ لِلْعَشِیْرِ وَاِنْ لَمْ یُکَافِیْ بِالْعَشِیْرِ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں دوست کو پورا پورا دیتا ہوں، اگرچہ وہ مجھ کو دسواں حصہ بھی نہ دے۔

''وَفٰی، وَفَاءً'' (ض) پورا کرنا، محافظت کرنا، طویل ہونا۔

''اَلْعَشِیْرُ'' دوست، قبیلہ۔ (ج) ''عُشَرَاءُ''۔ ''عَشَرَ، عُشُوْرًا'' (ن) دسواں حصہ لینا۔

''کَافٰی، مُکَافَاۃً'' بدلہ دینا، کافی ہونا۔ ''کَفٰی، کِفَایَۃً'' (ض) کافی ہونا۔

''اَلْعَشِیْرُ'' دسواں حصہ۔

وَاَسْتَقِلُّ الْجَزِیْلَ لِلنَّزِیْلِ وَاَغْمُرُ الذَّمِیْلَ بِالْجَمِیْلِ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں مہمان کے لئے زیادہ کو بھی تھوڑا سمجھتا ہوں اور میں

دوستوں کو عمدہ احسانات میں چھپالیتا ہوں۔

''اِسْتَقَلَّ، اِسْتِقْلَالًا'' کم سمجھنا' اُٹھانا' بلند کرنا۔''قَلَّ، قِلَّةً'' (ض) کم ہونا۔

''الجَزِيْلَ'' بڑا حصہ۔(ج)''اَجْزالُ''۔''جَزُلَ، جَزَالَةً'' (ک) بڑا ہونا۔

''اَلنَّزِيْلُ'' مہمان۔(ج)''نُزَلَاءُ''۔''نَزَلَ، نَزُوْلًا'' (ض) اترنا' اُتارنا۔

''غَمَرَ، غَمْرًا'' (ن) پانی کا بلند ہوکر ڈھانکنا۔''الزَمِيْلُ'' رفیق سفر۔''زَمَلَ، زَمْلًا'' (ن) اپنے پیچھے سوار کرنا۔

''الجَمِيْلُ'' عمدہ احسان۔''جَمُلَ، جَمَالًا '' (ک) خوبصورت ہونا' خوش خُلق ہونا۔

وَاُنْزِلُ سَمِيْرِىْ مَنْزِلَةَ اَمِيْرِىْ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنے قصہ گو اور ہم کلام کو اپنے امیر و حاکم کی جگہ اتارتا ہوں (یعنی میں اپنے دوست کی امیر اور حاکم جیسی عزت کرتا ہوں)۔

''اَنْزَلَ، اِنْزَالًا '' اُتارنا۔''اَلسَّمِيْرُ'' رات کو باتیں سنانے والا یعنی قصہ گو۔

''سَمَرَ، سَمْرًا'' (ن) رات کے وقت قصہ گوئی کرنا۔''المَنْزِلَةَ'' مرتبہ۔''اَلاَمِيْرُ'' حکم دینے والا' والی قوم۔(ج)''اُمَراءُ''۔''اَمَرَ، اَمْرًا'' (ن) حکم دینا۔

وَاُحِلُّ اَنِيْسِىْ مَحَلَّ رَئِيْسِىْ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنے رفیق و دوست کو اپنے سردار کے مرتبہ میں اتارتا ہوں۔

''اَحَلَّ، اِحْلَالًا'' اتارنا' احرام سے باہر ہونا' حلال کرنا۔''حَلَّ، حلالًا'' (ن، ض) نازل ہونا۔''اَلاَنِيْسُ'' دوست' اُنس کرنے والا۔''اَنِسَ، اَنَسًا'' (ض) محبت کرنا۔

"اَلْمَحَلُّ" اترنے کی جگہ۔ (ج) "مَحَالُّ"۔ "اَلرَّئِیْسُ" چودھری، سردارِ قوم۔

(ج) "رُؤَسَاءُ"۔ "رَؤُسَ، رِئَاسَةً" رئیس ہونا۔

وَاُوْدِعُ مَعَارِفِیْ عَوَارِفِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی چیزیں جانے پہچانے لوگوں کے پاس امانت رکھتا ہوں۔

"اَوْدَعَ، اِیْدَاعًا" کسی کے پاس امانت رکھنا، راز ظاہر کرنا۔

"وَدَعَ، وَدْعًا" (ف) چھوڑنا، امانت رکھنا۔

"اَلْمَعَارِفُ" یہ جمع ہے "اَلْمَعْرِفُ" کی، بمعنی چہرہ یا چہرے کے محاسن۔ معارف "الرَّجلُ" بمعنی مرد کے دوست وساتھی، یعنی جانے پہچانے لوگ۔ "اَلْعَوَارِفُ" یہ جمع "اَلْعَارِفَةُ" کی، بمعنی عطیہ وبخشش، قیمتی اشیاء۔ "عَرَفَ، مَعْرِفَةً" (ض) پہچاننا۔

وَاُوْلِیْ مُوَافِقِیْ مَرَافِقِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی مفید چیزوں کا مالک اپنے دوستوں کو بناتا ہوں، یعنی اپنی مفید باتوں اور مال کا مالک صرف اپنے دوستوں کو بناتا ہوں۔

"اَوْلٰی، اِیْلَاءً" والی مقرر کرنا، احسان کرنا۔ "وَلِیَ، وَلْیًا" (ض) قریب ہونا، متصل ہونا۔ "اَلْمُوَافِقُ" یہ باب "مُفَاعَلَه" سے اسم فاعل کا صیغہ ہے، بمعنی رفاقت کرنے والا یعنی ساتھی۔ "رَافَقَ، مُرَافَقَةً" رفیق ہونا، ساتھی ہونا۔ "رَفُقَ، رَفَاقَةً" (ک) ساتھی ہونا۔ "اَلْمَرَافِقُ" یہ جمع ہے "اَلْمِرْفَقُ" کی، بمعنی کہنی، ہر وہ چیز جس سے سہارا لیا جائے، ضرورت کی چیزیں۔

وَ اُلِیْنُ مَقَالِیْ لِلْقَالِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی بات دشمن کے لئے نرم کرتا ہوں (یعنی دشمن سے بھی نرم گفتگو کرتا ہوں)۔

''اَلَانَ، اِلَانَۃً'' نرم کرنا۔ ''لَانَ، لَیَانًا'' (ض) نرم ہونا۔ ''اَلْمَقَالُ'' گفتگو کتاب کا ایک ٹکڑا۔ ''قَالَ، قَوْلًا'' (ن) کہنا، بات کرنا۔ ''اَلْقَالِیْ'' بغض رکھنے والا دشمن۔ ''قَلَا، قَلْوًا'' (ن) بغض رکھنا، گلی ڈنڈا کھیلنا۔

وَاُدِیْمُ تَسَالِیْ عَنِ السَّالِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں ہمیشہ اس شخص کی بھی خبر گیری رکھتا ہوں جو میری پروا نہیں کرتا۔

''اَدَامَ، اِدَامَۃً'' ہمیشگی کرنا، لگاتار برسنا۔ ''دَامَ، دَوَامًا'' (ن) ثابت رہنا، ٹھہرنا۔ ''تَسَال'' یہ مصدر ہے ''سَأَلَ یَسْأَلُ'' کا، بمعنی پوچھنا۔ ''السَّالِی'' بھولنے والا، پروا نہ رکھنے والا۔ ''سَلِیَ، سُلِیًّا'' (ض، س) بھول جانا، تسلی پانا۔

وَاَرْضٰی مِنَ الْوَفَاءِ بِاللَّفَاءِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں وفا کے معاملہ میں شی قلیل پر بھی راضی ہو جاتا ہوں (یعنی اگر وفا کی غرض سے محبت کے معاملہ میں تھوڑا سا بھی بدلہ ملے تو میں مزید تقاضا نہیں کرتا)۔

''رَضِیَ، رِضْوَانًا'' (س) راضی ہونا، خوش ہونا۔ ''اَلْوَفَاءُ'' پورا کرنا، دوستی نبھانا۔ ''وَفَا، وَفَاءً'' (ض) پورا کرنا۔ ''اَللِّفَاءُ'' حق سے کم چیز۔ کہا جاتا ہے: ''رَضِیَ فُلَانٌ مِنَ الْوَفَاءِ بِاللِّفَاءِ'' فلاں شخص اپنے پورے حق میں سے تھوڑے حق پر راضی ہو گیا۔ ''لَفَا، لَفْوًا'' (ن) حق کم کرنا۔

وَاَقْنَعُ مِنَ الْجَزَاءِ بِاَقَلِّ الْاَجْزَاءِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں جزاء و بدلے کے مقابلہ میں تھوڑے بدلے پر بھی قناعت کر لیتا ہوں۔

''قَنِعَ، قناعة'' (س) راضی ہونا، تھوڑے پر صبر کر لینا۔

''جزی، جَزَاءً'' (ض) بدلہ دینا، ادا کرنا۔

''قَلَّ، قِلَّةً'' (ض) کم ہونا۔ ''الاجزاء'' یہ جمع ہے ''اَلْجُزْءُ'' کی، بمعنی کسی شئی کا حصہ اور بعض۔

وَلَا اَتَظَلَّمُ حِيْنَ اُظْلَمُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور جس وقت مجھ پر ظلم کیا جاتا ہے تو میں اس کی شکایت نہیں کرتا۔

''تَظَلَّمَ، تَظَلُّمًا'' ظلم کی شکایت کرنا۔ ''الحین'' وقت۔ (ج) ''اَحْيَان، حَانَ، حَيْنًا'' وقت قریب ہونا۔ (ض) ''ظَلَمَ، ظُلْمًا'' ظلم کرنا، بے موقع رکھنا، گھٹانا۔

وَلَا اَنْقِمُ وَلَوْ لَدَغَنِیَ الارقَمُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں انتقام نہیں لیتا اگر چہ مجھے چت کبرا سانپ ڈس جائے۔

''نَقَمَ، نَقَمًا'' (ض، س) سزا دینا، عیب لگانا۔

''لَدَغَ، لَدْغًا'' (ف) ڈسنا، طعن و تشنیع کرنا۔ ''اَلْاَرْقَمُ'' چت کبرا سانپ یعنی جس میں سفید و سیاہ داغ ہوتے ہیں۔ ''رَقَمَ، رَقْمًا'' (ن) لکھنا، نقش ڈالنا، داغ لگانا۔

فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَيْلَكَ يَا بُنَیَّ اِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِيْنِ، وَيُنَافَسُ فِی الثَّمِيْنِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس کو اس کے دوست نے کہا: اے بیٹے! تجھ پر افسوس ہے!

بے شک بخیل آدمی سے بخل ہی کیا جاتا ہے (یعنی بخیل اور کنجوس آدمی اس قابل ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ بھی بخل اور کنجوسی کا معاملہ کیا جائے) اور قیمتی اور مہنگی چیز میں رغبت کی جاتی ہے۔ ''اَلصَّاحِبُ'' ساتھی، ایک ساتھ زندگی بسر کرنے والا۔ (ج) ''اَصْحَاب''۔ ''صَحِبَ، صَحَابَةً'' (س) ساتھی ہونا۔ ''وَیْكَ'' یہ کلمہ تعجب ہے، جیسے: ''وَیْ لِزَیْد'' یعنی زید سے مجھے تعجب ہے اور ڈانٹ ڈپٹ کے لیے بھی آتا ہے۔ اور ''وَیل'' سے کنایہ ہوتا ہے، تم کہتے ہو: ''وَیْكَ اِسْتَمَعْ قَوْلِیْ'' تیرا بُرا ہو میری بات پر کان لگا۔ اور دھمکی کے لیے بھی مستعمل ہے، جیسے: ''وَیْ بِكَ یَا فُلَانُ'' خیال رہے کہ ''وَیْكَ'' اصل میں ''وَیْلَكَ'' تھا، لام کو حذف کر دیا تو ''وَیْكَ'' ہوگیا۔ ''بُنَیَّ'' یہ ''اِبنٌ'' کی تصغیر ہے۔

''ضَنَّ، ضَنًّا'' (ض، س) بخل کرنا۔ ''الضَّنِیْن'' بخل کرنے والا یعنی بخیل و کنجوس۔ ''نَافَسَ، مُنَافَسَةً'' رغبت کرنا، باہم فخر کرنا۔ ''نَفُسَ، نفاسةً'' (ک) نفیس و مرغوب ہونا۔ ''اَلثَّمِیْنُ'' بمعنی گراں قدر چیز اور عظیم الثمن چیز۔ ''ثَمُنَ، ثَمَانَةً'' قیمتی ہونا۔ ''ثَمَنَ، ثَمْنًا'' (ن، ض) آٹھواں حصہ لینا۔

لٰكِنْ لَّا آتِیْ غَیْرَ الْمُوَاتِیْ

ترجمہ مع التوضیح: لیکن میں ناموافق آدمی کے پاس نہیں آتا ہوں۔

''لا آتِی'' میں نہیں آتا۔

''اَتٰی، اتیانًا'' (ض) آنا، حاضر ہونا۔

''غیر المُواتی'' ناموافق۔

''اٰتٰی، مُوَاتَاةً'' موافقت کرنا۔

وَلَا اَسِمُ الْعَاتِی بِمُرَاعَاتِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی شفقت ومہربانی کا نشان متکبر پرنہیں لگاتا (میں متکبر آدمی پر رحم وشفقت نہیں کرتا)۔

''وَسَمَ' وَسْمًا'' (ض) داغ لگانا۔

''العاتی ''تکبُّر کرنے والا۔ ''عَتَا' عُتُوًّا'' (ن) تکبر کرنا' حد سے گزرنا۔

''راعٰی' مُرَاعَاۃً'' حفاظت کرنا' کسی کے حق کو نگاہ رکھنا۔

''رَعٰی' رَعْیًا'' (ف) امیر کا انتظام مملکت کرنا' حفاظت کرنا۔

وَلَا اُصَافِیْ مَنْ یأْبٰی اِنْصَافِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اس شخص کے لئے اپنی دوستی کو خالص نہیں کرتا جو میرے انصاف کرنے کا انکار کرے۔

''صافٰی' مُصافاۃً'' خالص محبت کرنا۔

''صَفَا' صَفْوًا'' (ن) صاف ہونا۔

''اَبٰی' اِبَاءً'' (ف' ض) انکار کرنا' ناپسند کرنا۔

''اَنْصَفَ' اِنْصَافًا'' انصاف ور ہونا' انصاف سے فیصلہ کرنا' آدھا لینا۔

''نَصَفَ' نَصْفًا'' (ن) آدھا وصول کرنا۔

وَلَا اُوَاخِیْ مَنْ یُلْغِی الْاَوَاخِی ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اس شخص کو بھائی نہیں بناتا جو اسبابِ محبت کو کاٹ دے۔

''آخٰی' مُؤَاخَاۃً'' بھائی یا دوست بننا۔

''اَخَا' اُخُوَّۃً'' (ن) بھائی یا دوست بننا۔

''اَلْغٰی' یُلْغِی' اِلْغاءً'' باطل کرنا' محروم کرنا۔

"لغا' لغوًا" (ن) غلطی کرنا' بغیر سمجھ بوجھ بولنا۔

"اَلْاَوَاخِی" یہ جمع ہے "اَلْاٰخِیَّۃُ" کی' بمعنی اسبابِ محبت۔

وَلا اُمالِیْ مَنْ یُخَیِّبُ اٰمَالِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اس شخص کی مدد نہیں کرتا جو میری اُمیدوں کو نامراد بنا دے (یعنی میری اُمیدوں پر پانی پھیر دے)۔

"مَالَأَ' مُمَالَاۃً" موافقت کرنا' مدد کرنا۔

"مَلَأَ' مَلْأَۃً" (ف) بھرنا۔

خیال رہے کہ کتاب میں مذکور "اُمَـالِی" اصل میں "اُمَـالِئُ" تھا' ہمزہ کو یاء سے بدل کر اسے ساکن کر دیا تو "اُمَالِی" ہو گیا۔

"خَیَّبَ' تَخْیِیْبًا" محروم کرنا۔

"خَابَ' خَیْبَۃً" (ض) محروم ہونا۔

"آمَالِ" یہ جمع ہے "اَلْاَمَلُ" کی' بمعنی اُمید۔

"اَمَلَ' اَمَـلًا" (ن) اُمید کرنا۔

وَلَا اُبَالِیْ بِمَنْ صَرَمَ حِبَالِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اس شخص کی پروا نہیں کرتا جو میری رسّی کو کاٹ ڈالے۔

"بَالٰی' مُبَالَاۃً" پروا کرنا۔

"بَـلَا' بَلْوًا" (ن) آزمانا' تجربہ کرنا' امتحان لینا۔

"صَرَمَ' صَرْمًا" (ض) کاٹنا' لوٹنا۔

"الحبال" یہ جمع ہے "الحبلُ" کی' بمعنی رسّی (باندھنے کی چیز)۔

"حَبَلَ' حَبْـلًا" (ن) رسّی سے باندھنا۔

وَلَا اُدَارِیْ مَنْ جَہِلَ مِقْدَارِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اس شخص کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کرتا جو میرے مرتبہ اور مقام سے جاہل ہو۔

''دارٰی، مُدَارَاۃً'' باہم نرمی کرنا، فریب دینا۔

''دَرٰی، دِرَایَۃً'' جاننا۔

''جَہِلَ، جَہْلًا'' (س) جاہل ہونا۔

''المِقْدَارُ'' مرتبہ و مقام۔

''قَدَرَ، قَدْرًا'' (ض) تدبیر کرنا، اندازہ کرنا۔

وَلَا اُعْطِیْ زِمَامِیْ مَنْ یُخْفِرُ ذِمَامِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اس شخص کو اپنی لگام نہیں دیتا ہوں جو میرے عہد و پیمان کی خلاف ورزی کرے۔

''اَعْطٰی، اِعْطَاءً'' دینا۔ ''عَطَا، عَطْوًا'' (ن) لینا، بلند کرنا۔

''الزِّمَام'' جس سے کوئی چیز باندھی جائے، مہار، لگام۔ (ج) ''اَزِمَّۃٌ''۔ ''زَمَّ، زَمًّا'' (ن) باندھنا۔ ''اَخْفَرَ، اِخْفَارًا'' توڑنا، دودھ میں دانت گرانا۔ ''حَفَرَ، حَفْرًا'' (ض) زردی کی وجہ سے دانتوں کی جڑوں کا خراب ہونا۔ ''الزِّمَام'' حق، حرمت، عزت۔ (ج) ''اَزِمَّۃٌ''۔ ''ذَمَّ، ذَمًّا'' (ن) برائی بیان کرنا، رینٹ بہنا۔

وَلَا اَبْذُلُ وَدَادِیْ لِاَضْدَادِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی محبت دشمنوں پر خرچ نہیں کرتا۔

''بَذَلَ، بَذْلًا'' (ض) سخاوت کرنا، دینا۔ ''اَلْوِدَاد'' محبت۔

''وَدَّ، وَدًّا'' (س) خواہش کرنا، محبت کرنا۔ ''اَلْاَضْدَاد'' یہ جمع ہے ''اَلضِّدُّ'' کی

بمعنی دشمن، مخالف۔ ''ضَدَّ، ضَدًّا'' (ن) جھگڑے میں غالب آنا۔

وَلَا اَدَعُ اِیْعَادِی لِلْمُعَادِیْ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں دشمنوں کے لئے اپنی دھمکی کو نہیں چھوڑتا ہوں، یعنی وقتاً فوقتاً اپنے دشمنوں کو ڈراتا دھمکاتا رہتا ہوں۔

''وَدَعَ، وَدْعًا'' (ف) چھوڑنا۔ ''اَوْعَدَ، اِیْعَادًا'' دھمکی دینا۔ ''وَعَدَ، وَعْدًا'' (ض) وعدہ کرنا۔ ''اَلْمُعَادِیْ'' بمعنی دشمن و مخالف۔ ''عَادٰی، مُعَادَاۃً'' جھگڑا کرنا۔ ''عَدِیَ، عَدًی'' (س) بغض رکھنا۔

وَلَا اَغْرِسُ الْاَیَادِیْ فِیْ اَرْضِ الْاَعَادِیْ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں دشمنوں کی سرزمین میں نعمتوں کے درخت نہیں لگاتا، یعنی دشمنوں کو فائدہ نہیں پہنچاتا۔

''غَرَسَ، غَرْسًا'' (ض) درخت کا پودا لگانا، شجر کاری کرنا۔ ''اَلْاَیَادِیْ'' یہ جمع ہے ''اَلْاَیْدِی'' کی اور ''اَلْاَیْدِی'' جمع ہے ''اَلْیَدُ'' کی، بمعنی ہاتھ، اور ''اَیَادِیْ'' کا اکثر استعمال نعمت کے معنی میں ہوتا ہے۔ ''یَدٰی، یَدْیًا'' (ض) ہاتھ پر مارنا۔ ''اَلْاَرْضُ'' زمین۔ (ج) ''اَرْضُوْن''۔ ''اَرَضَ، اَرْضًا'' (ن) سرسبز اور خوش منظر ہونا۔ ''اَلْاَعَادُ'' یہ جمع ہے ''اَلْاَعْدَاءُ'' کی اور ''اَلْاَعْدَاءُ'' یہ جمع ہے ''اَلْعَدُوُّ'' کی، بمعنی دشمن۔ ''عَدَا، عَدْوًا'' (ن) دوڑنا، حملہ کرنا۔

وَلَا اَسْمَحُ بِمُوَاسَاتِی لِمَنْ یَفْرَحُ بِمَسَا اٰتِی .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی ہمدردی کی سخاوت اس شخص پر نہیں کرتا جو میری برائیوں پر خوش ہو۔

''سَمَحَ، سَمَاحَۃً'' (ف) بخشش کرنا، دینا، لکڑی کا نرم ہونا۔ ''اٰسَی، مُوَاسَاۃً''

مالی ہمدردی کرنا' خیال رہے کہ "مُوَاسَاة" اصل میں "مُؤَاسَاةٌ" تھا' ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو "مُوَاسَاةٌ" ہو گیا۔ "اَسَا' اَسْوًا" (ن) علاج کرنا' صلح کرنا۔ "فَرِحَ' فَرَحًا" (س) خوش ہونا' اکڑنا۔ "مَسَاءَ ات" یہ جمع ہے "مَسَاءَةٌ" کی بمعنی بُرائی۔ "سَاءَ' سَوْءًا" (ن) قبیح ہونا' بُرا ہونا۔

وَلَا اَرَى الْتِفَاتِيْ اِلٰى مَنْ يَشْمَتُ بِوَفَاتِيْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اس شخص کی طرف توجہ کرنے کو مناسب نہیں سمجھتا جو میری موت پر خوش ہو۔

"رَأَى' رُؤْيَةً" (ف) دیکھنا' متوجہ ہونا۔ "اِلْتَفَتَ' اِلْتِفَاتًا" چہرہ پھیرنا' جھکنا۔ "لَفَتَ' لَفْتًا" (ض) دائیں یا بائیں موڑنا۔ "شَمِتَ' شَمَاتًا" (س) خوش ہونا کسی کی مصیبت پر۔ "اَلْوَفَاةُ" موت۔ (ج) "وَفَيَاتٌ"۔ "وَفٰى' وَفَاءً" (ض) پورا کرنا' محافظت کرنا۔

وَلَا اَخُصُّ بِحِبَائِيْ اِلَّا اَحِبَّائِيْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنے تحائف کے ساتھ خاص نہیں کرتا مگر اپنے دوستوں کو۔

"خَصَّ' خَصَاصَةً" (س) محتاج ہونا۔ "خَصًّا" (ن) خاص کرنا' خصوصیت دینا۔ "اَلْحِبَاءُ" عطیہ' عورت کا مہر۔ "حَبَا' حَبْوًا" (ن) قریب ہونا' چوتڑوں کے بل گھسٹنا۔ "اَلْاَحِبَّاءُ" یہ جمع ہے "الحبیب" کی' بمعنی دوست' عاشق' معشوق۔ "حَبَّ' حُبًّا" (ض) رغبت کرنا۔

وَلَا اَسْتَطِبُّ لِدَائِيْ غَيْرَ اَوِدَّائِيْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی بیماری کا علاج صرف اپنے پیاروں سے ہی طلب

کرتا ہوں۔

"اِسْتَطَبَّ، اِسْتِطْبَابًا" دوائی تجویز کرانا۔ "طَبَّ، طَبًّا" (ض،ن) علاج کرنا۔

"اَلْــدَّاءُ" بیماری۔ (ج) "اَدْوَاءٌ"۔ "دَاءَ، دَاءً" (ن) بیمار ہونا، مرض لاحق ہونا۔ "اَلْاَوِدَّاءُ" یہ جمع ہے "اَلْــوَدِیْــدُ" کی بمعنی محبت کرنے والا۔ "وَدَّ، وَدًّا" (س) خواہش کرنا، محبت کرنا۔

وَلَا اُمَلِّكُ خُلَّتِیْ مَنْ لَا یَسُدُّ خَلَّتِیْ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی دوستی کا مالک اس شخص کو نہیں بناتا جو میری ضرورت پوری نہ کرے۔

"مَـلَّكَ، تَـمْلِیْكًا" مالک بنانا، نکاح کرنا، بادشاہ بنانا۔ "مَـلَكَ، مِـلْكًا" (ض) غالب ہونا، قابو رکھنا۔ "اَلْـخُلَّـةُ" دوستی۔ "خَـلَّ، خَـلًّا" (ن،ض) دُبلا ہونا، کم گوشت ہونا، خاص کرنا۔ "سَــدَّ، سَــدًّا" (ض،س) رخنہ درست کرنا، ٹھیک بات کہنا۔ "اَلْخَلَّةُ" حاجت، ضرورت، عادت۔

وَلَا اُصَفِّیْ نِیَّتِیْ لِمَنْ یَتَمَنّٰی مَنِیَّتِیْ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنی نیت کو صاف نہیں کرتا اس شخص کے لئے جو میری موت کی تمنا کرے۔

"صَفّٰی، تَصْفِیَةً" صاف ستھرا کرنا۔ "صَفَا، صَفْوًا" صاف ہونا، بہت دودھ والا ہونا۔ "اَلنِّیَّــةُ" دل کا پختہ ارادہ۔ (ج) "نِیَّات"۔ "نَوٰی، نِیَّةً" (ض) ارادہ کرنا، نیت کرنا۔ "تَمَنّٰی، تَمَنِّیًا" آرزو کرنا، ارادہ کرنا۔ "مَنٰی، مَنْیًا" (ض) مقدر کرنا، آزمائش کرنا۔ "اَلْمَنِیَّــةُ" موت۔ (ج) "مَنَایَا"۔

وَلَا اُخْلِصُ دُعَائِیْ لِمَنْ لَا یُفْعِمُ وِعَائِی ۔

ترجمہ مع التوضیح: میں اس شخص کے لیے خلوصِ دل سے دعا نہیں کرتا جو میرے برتن کو نہ بھرے۔

''اَخْلَصَ، اِخْلَاصًا'' چن لینا، عیوب سے خالی کرنا۔ ''خَلَصَ، خُلُوْصًا'' (ن) خالص ہونا، نجات پانا۔ ''اَلدُّعَاءُ'' یہ ''دَعَا'' کا مصدر ہے۔ (ج) ''اَدْعِیَہ''۔ ''دَعَا، دُعَاءً'' پکارنا۔ ''اَفْعَمَ، اِفْعَامًا'' برتن بھرنا، مہکانا۔ ''فَعَمَ، فَعْمًا'' (ف) خوشی سے بھر دینا۔ ''اَلْوِعَاءُ'' برتن۔ (ج) ''اَوْعِیَ''۔ ''وَعٰی، وَعْیًا'' (ض) جمع کرنا۔

وَلَا اُفْرِغُ ثَنَائِی ۔ عَلٰی مَنْ یُفَرِّغُ اِنَائِی ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اس شخص کے لیے اپنی تعریف نہیں بہاتا جو میرے برتن کو خالی رکھے۔

''اَفْرَغَ، اِفْرَاغًا'' پانی گرانا، برتن خالی کرنا۔ ''فَرَغَ، فُرُوْغًا'' (ف، ن) کام سے خالی ہونا، گرانا، پورا کرنا۔ ''اَلثَّنَاءُ'' تعریف، جمع ''اَثْنِیَۃٌ''۔ ''ثَنٰی، ثَنْیًا'' (ض) موڑنا، لپیٹنا۔ ''فَرَّغَ، تَفْرِیْغًا'' پانی گرانا، برتن خالی کرنا۔ ''اَلْاِنَاءُ'' برتن۔ (ج) ''اٰنِیَۃٌ''۔ ''اَنٰی، اَنْیًا'' (س) دیر کرنا۔

وَمَنْ حَکَمَ بِاَنْ اَبْذُلَ وَتَحْزُنْ وَاَلِیْنَ وَتَخْشُنْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور کون ہے وہ شخص جس نے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ میں خرچ کرتا رہوں اور تو جمع کرتا رہے۔ اور اس بات کا کہ میں نرمی کرتا رہوں اور تو سختی کرتا رہے۔

''حَکَمَ، حُکْمًا'' (ن) فیصلہ کرنا، لوٹنا۔ ''بَذَلَ، بَذْلًا'' (ن، ض) دینا، سخاوت

کرنا۔ ''حَزَنَ، حُزُنًا'' (ن) غمگین کرنا۔ ''اَلِیْنَ'' یہ واحد متکلم فعل مضارع کا صیغہ ہے اس کا عطف ''اَبْـذُل'' پر ہے اسی وجہ سے یہ منصوب ہے۔ ''لَانَ، لِیْـنًـا'' (ض) نرم ہونا۔ ''تَـخْشُـنْ'' یہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع کا صیغہ ہے اس کا عطف ''ابْذُل'' پر ہے اسی وجہ سے منصوب ہے۔ ''خَشُنَ، خُشْنًا'' (ک) سخت وکھردرا ہونا۔

وَاَذُوبَ وَتَجْمُدَ، وَاَذْكُو وتَخْمُدَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس بات کا کہ میں پگھلتا رہوں اور تُو جما رہے اور اس بات کا کہ میں بھڑکتا رہوں اور تُو بجھا رہے۔

''ذَابَ، ذَوْبًـا'' (ن) برف یا گھی کا پگھلنا۔ ''جَـمَـدَ، جَـمُوْدًا'' (ن) جم جانا، خشک ہونا، بخیل ہونا۔ ''ذَكَـا، ذَكَاةً'' (ن) مشک کا بھڑکنا۔ ''خَـمَدَ، خَمُوْدًا'' (س،ن) آگ باقی رہتے ہوئے لپٹ کا ختم ہو جانا۔

لَا وَاللّٰهِ بَلْ نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ وَزْنَ الْمِثْقَالِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: نہیں اللہ کی قسم! بلکہ ہم گفتگو کرنے میں مثقال کے وزن کی طرح وزن کریں گے (یعنی جس طرح کی اچھی یا بُری گفتگو کرنے میں کوئی شخص ہمارے ساتھ پیش آئے گا، ویسی ہی اچھی یا بُری گفتگو ہم اس کے ساتھ کریں گے، اور اگر کوئی ہم سے سخت لہجے میں بات کرے گا تو ہم بھی سخت لہجے میں بات کریں گے)۔

''تَـوَازَنَ، تَـوَازُنًـا'' پرکھنا، برابر ہونا۔ ''وَزَنَ، وَزْنًـا'' (ض) تولنا، تول کر دینا۔ ''اَلْـمَقَالُ'' بمعنی گفتگو۔ ''قَالَ، قَوْلًا'' (ن) کہنا۔ ''اَلْوَزْنُ'' مثقال، یعنی تول کا کم از کم پیمانہ۔ (ج) ''اَوْزَان''۔ ''اَلْمِثْقَالُ'' اصل میں یہ وزن کے معنی میں ہے

یعنی تولنے کے اوزان، اور عرب میں یہ خاص طور پر دینار کے لئے بولا جاتا ہے۔
(ج) "مَثَاقِیلُ"۔

وَنَتَحَاذٰی فِی الْفِعَالِ حَذْوَ النِّعَالِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور ہم کام کرنے میں جوتوں کی برابری کی طرح برابری کریں گے (یعنی جس طرح دونوں جوتے ایک دوسرے کے برابر ہوتے ہیں، کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہوتا، اسی طرح ہم بھی کام کرنے میں برابری کرتے ہیں جیسا کوئی ہم سے سلوک کرتا ہے، ہم بھی اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرتے ہیں، اگر کوئی ہماری ضروریات کا خیال رکھے تو ہم بھی اس کی ضروریات کا خیال رکھتے ہیں، اور اگر کوئی ہماری ضروریات کا خیال نہ رکھے تو ہم بھی اس کی ضروریات کا خیال نہیں رکھتے۔

"تَحَاذٰی، تَحَاذِیًا" مقابلہ کرنا۔ "حَذٰی، حَذْیًا" (ض) زبان کو چھیل دینا، گالی دینا۔ "الفِعَالُ" یہ جمع ہے "فِعْلٌ" کی، بمعنی جس کو بہت سے آدمی کریں۔ "فَعَلَ، فَعْلًا" (ف) کرنا، بنانا۔ "اَلْحَذْوُ" مقابل، برابر۔ "حَذَا، حَذْوًا" (ن) نمونہ پر کاٹنا، ایک برابر قطع کرنا۔ "اَلنِّعَالُ" یہ جمع ہے "اَلنَّعْلُ" کی، بمعنی جوتا، ہر وہ چیز جس سے قدم کو بچایا جائے۔ "نَعَلَ، نَعْلًا" (ف) جوتے دینا۔ "نَعَلًا" (س) جوتا پہننا۔

حَتّٰی نَامَنَ التَّغَابُنَ وَنُكْفَى التَّضَاغُنَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ ہم ایک دوسرے کو دھوکہ دینے سے محفوظ ہو جائیں اور ہم ایک دوسرے سے حسد کرنے سے کفایت کیے جائیں۔

"اَمِنَ، اَمْنًا" (س) مطمئن ہونا، محفوظ رہنا۔ "تَغَابَنَ، تَغَابُنًا" بعض کا بعض کو نقصان پہنچانا، بعض کا بعض کو دھوکہ دینا۔ "غَبَنَ، غَبْنًا" (ن) دھوکہ دینا، قیمت

وغیرہ میں نقصان پہنچانا۔ ''کَفٰی، کِفَایَۃً ''(ض) کافی ہونا، قناعت کرنا۔ ''تَضَاغَنَ، تَضَاغُنًا ''ایک دوسرے سے کینہ رکھنا۔ ''ضَغِنَ، ضَغَنًا ''(س) کینہ رکھنا۔

وَاِلَّا فَلِمَ اَعُلُّكَ وَتُعِلُّنِیْ وَاُقِلُّكَ وَتَسْتَقِلُّنِیْ .

ترجمہ مع التوضیح: ورنہ کس لیے میں تجھے بار بار پلاتا رہوں، اور تُو مجھے بیمار کرتا رہے۔ یعنی میں تجھے آرام پہنچاتا رہوں اور تُو مجھے تکلیفیں پہنچاتا رہے اور میں تجھے بلند کرتا رہوں اور تُو مجھے ذلیل کرتا رہے۔

''اِلَّا'' یہ ان شرطیہ اور لائے نافیہ سے مرکب ہے۔

''فَلِمَ'' اصل میں ''فَلِمَا'' تھا، اس میں ماء استفہامیہ ہے اور اس کے شروع میں حرف جار (ل) آنے کی وجہ سے آخر سے الف کو حذف کر دیا گیا ہے۔ ''عَلَّ، عَلًّا ''(ن) دوسری مرتبہ پلانا۔ ''اَعَلَّ، اِعْلَالًا ''بیمار کرنا، گھونٹ گھونٹ پلانا۔ ''اَقَلَّ، اِقْلَالًا ''بلند کرنا، محتاج ہونا۔ ''قَلَّ، قِلَّۃً ''(ض) کم ہونا۔ ''اِسْتَقَلَّ، اِسْتِقْلَالًا ''کم سمجھنا، کوچ کرنا، رائے میں منفرد ہونا۔

وَاَجْتَرِحُ لَكَ وَتَجْرَحُنِیْ وَاَسْرَحُ اِلَیْكَ وَتُسَرِّحُنِیْ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں تیرے لیے کماتا رہوں اور تُو مجھے زخمی کرتا رہے اور میں تیری طرف قدم بڑھاتا رہوں اور تُو مجھے پیچھے ہٹاتا رہے۔

''اِجْتَرَحَ، اِجْتِرَاحًا ''کمانا۔ ''جَرَحَ، جَرْحًا ''(ف) زخمی کرنا۔ ''سَرِحَ، سَرَحًا ''(س) کسی کا اپنے اُمور کے لیے نکلنا۔ ''سَرَّحَ، تَسْرِیْحًا ''چھوڑ دینا، طلاق دینا، آزاد کرنا۔

وَ كَيْفَ يَجْتَلِبُ اِنْصَافٌ بِضَيْمٍ ۔ وَاَنّٰى تُشْرِقُ شَمْسٌ مَعَه غَيْم ۔

ترجمہ مع التوضیح: ظلم کی موجودگی میں انصاف کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے اور بادلوں کی موجودگی میں سورج کہاں سے روشن ہوسکتا ہے۔

''اِجْتَلَبَ، اِجْتِلَابًا '' لانا' حاصل کرنا۔''جَلِبَ، جَلَبًا '':(س) اکٹھا ہونا۔ ''جَلْبًا'' (ن' ض) ہانک کرلانا' گناہ کرنا۔''اَلْاِنْصَاف '' بمعنی عدل۔''اَنْصَفَ' اِنْصَافًا ''آدھے تک پہنچنا' آدھا لینا' انصاف ور ہونا۔''اَلضَّيْم '' بمعنی ظلم۔ (ج)''ضيومٌ''۔''ضَامَ، ضَيْمًا ''(ض) ظلم کرنا' مجبور کرنا۔''اَشْرَقَ، اِشْرَاقًا '' چمکنا' روشن ہونا۔''شَرِقَ، شَرْقًا ''(ن) آفتاب کا طلوع ہونا' پھل توڑنا۔ ''اَلشَّمْسُ '' بمعنی سورج۔(ج)''شموسٌ ''۔''شمس، شَمْسًا ''(ن' ض) دھوپ والا ہونا۔''اَلْغَيْم '' بادل۔(ج)''غُيُوْمٌ وَغِيَامٌ ''۔''غَامَ، غَيْمًا '' بادل والا ہونا۔

وَمَتٰى اَصْحَبَ وُدٌّ بِعَسْفٍ، وَاَيُّ حُرٍّ رَضِيَ بِخُطَّةِ خَسْفٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور ظلم کی موجودگی میں محبت کب رہ سکتی ہے (نہیں رہ سکتی) اور کون شریف آدمی ہے جو ذلت وخواری کے معاملہ پر راضی ہوتا ہے (راضی نہیں ہوتا)۔

''اَصْحَبَ، اِصْحَابًا '' ساتھی والا ہونا' ساتھ کر دینا۔''صَحِبَ، صُحْبَةً''(س) ساتھی ہونا' دوستی کرنا۔''اَلْوُدُّ '' محبت' دوستی۔''وَدَّ، وَدًّا ''(ن) محبت کرنا' خواہش کرنا۔''اَلْعَسْفَ ''ظلم' موت۔''عَسَفَ، عَسْفًا ''(ض) ظلم کرنا' زبردستی لے لینا' خدمت لینا۔''اَلْحُرُّ '' آزاد' شریف۔''حَرَّ، حَرَارًا ''(س) آزاد ہونا۔

''رَضِیَ، رِضْوَانًا'' (س) خوش ہونا۔ ''اَلْخُطَّةُ'' کام، حال، معاملہ۔ (ج) ''خُطَطٌ''۔ ''خَطَّ، خَطًّا'' (ن) لکھنا۔ ''اَلْخَسْفُ'' عیب، ذلت، نقصان۔ ''خَسَفَ، خُسُوْفًا'' (ض) دھنس جانا، گہن لگنا۔

وَلِلّٰهِ اَبُوْكَ حَيْثُ يَقُوْلُ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اللہ ہی کے لئے تیرے باپ کی خوبی جس وقت اس نے یہ اشعار کہے۔

''اَلْاَبُ'' وہ شخص جو کسی چیز کے لئے باعثِ ایجاد یا باعثِ اصلاح ہو، اس کا اعراب حالتِ رفعی میں واؤ سے اور حالتِ نصبی میں الف سے اور حالتِ جری میں یاء سے آتا ہے۔ تم کہتے ہو: ''جَاءَ اَبُوْكَ، رَاَيْتُ اَبَاكَ وَمَرَرْتُ بِاَبِيْكَ'' اور منادی کی صورت میں ''يَا اَبِیْ'' اور ''يَا اَبَتِ'' استعمال ہوتا ہے (ج) ''آباء'' اور ''اَبُوْن''۔

جَزَيْتُ مَنْ اَعْلَقَ بِیْ وُدَّهٗ ☆ جَزَآءَ مَنْ يَبْنِیْ عَلٰى اُسِّهٖ .

ترجمہ: جس نے اپنی محبت کا تعلق میرے ساتھ قائم کیا، میں نے اسے اس شخص جیسا بدلہ دیا جس نے عمارت کو اس کی بنیادوں پر بنایا (مطلب یہ ہے کہ اگر مجھ سے کوئی شخص خالص محبت کرتا ہے تو میں بھی اس سے خالص محبت کرتا ہوں اور اگر کوئی میرے ساتھ منافقانہ چال چلتا ہے تو میں بھی اس کے ساتھ وہی سلوک کرتا ہوں)۔

''جَزٰی، جَزَاءً'' (ض) جزاء دینا، ادا کرنا، بدلہ دینا۔ ''اَعْلَقَ، اِعْلَاقًا'' محبت کرنا، لٹکانا۔ ''عَلِقَ، عَلُوْقًا'' (س) محبت کرنا۔ ''اَلْوُدُّ'' محبت دوستی۔ ''وَدَّ، وَدًّا'' (ن) محبت کرنا۔ ''بَنٰی، بِنَاءً'' (ض) تعمیر کرنا، آباد کرنا۔ ''اَلْاُسُّ'' بحرکاتِ ثلاثہ

کسی چیز کی ابتداء، بنیاد۔ (ج) ''اساس ''۔ ''اَسَّ، اَسًّا'' (ن) بنیاد رکھنا۔

وَكِلْتُ لِلْخِلِّ كَمَا كَالَ لِیْ ☆ عَلٰى وَفَاءِ الْكَيْلِ اَوْ بَخْسِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں نے دوست کے لئے ویسا ہی ناپا اور تولہ جیسے اس نے میرے لیے پورا یا کم ناپا تولا (یعنی احسان کا بدلہ احسان اور بُرائی کا بدلہ بُرائی کے ساتھ دیتا ہوں)۔

''كَالَ، كَيْلًا'' (ض) ناپنا۔ ''اَلْخِلُّ'' بکسر الخاء۔ دوست، ساتھی۔ (ج) ''اَخِلَّاءُ''۔ ''خَلَّ، خُلُوْلًا'' (س، ن) کم گوشت ہونا۔ ''اَلْوَفَاءُ'' تمام، پورا، تام۔ ''وَفٰى، وَفَاءً'' (ض) پورا کرنا، محافظت کرنا۔ ''اَلْبَخْسُ'' ناقص۔ ''بَخَسَ، بَخْسًا'' (ف) گھٹانا۔

وَلَمْ اَخْسِرْهُ وَشَرُّ الْوَرٰى ☆ مَنْ يَوْمُهٗ اَخْسَرُ مِنْ اَمْسِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس حال میں کہ میں نے اس کو خسارے میں نہیں ڈالا اور مخلوق میں سے بدترین وہ شخص ہے جس کا آج گزشتہ کل سے زیادہ خسارے و گھاٹے والا ہو (یعنی مخلوق میں سے بدترین شخص وہ ہے جو اپنی ماضی کی غلطیوں اور خطاؤں سے سبق سیکھتے ہوئے اپنے حال کو سنوار نہ سکا)۔

عبارت ''وَلَمْ اَخْسِرْهُ'' میں واؤ حالیہ ہے اور جملہ ماقبل شعر میں مذکور ''كِلْتُ'' کی ضمیر مرفوع متصل سے حال ہے۔ ''خَسَرَ، خُسْرًا'' (ض) کم کرنا، گھٹانا، ضائع کرنا۔ ''خَسْرًا'' (س) نقصان اُٹھانا، گمراہ ہونا۔ ''شَرٌّ'' یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے، اصل میں ''اَشَرُّ'' تھا بمعنی بدترین۔ ''شَرَّ، شَرَارَةً'' (ض، ن، س) شریر ہونا، شرارت کرنا۔ ''اَلْوَرٰى'' مخلوق۔

''وَرٰى، وَرْيًا'' (ض) پھیپھڑے پر مارنا، خراب کرنا۔ ''اَلْيَوْمُ'' دن، وقت۔

(ج) ''اَیَّامٌ''۔ ''اَلْاَخْسَرُ'' یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے' بمعنی زیادہ خسارے والا۔ ''اَلْاَمْسُ'' گزشتہ ایام میں سے کوئی دن۔ (ج) ''آمِسٌ' اُمُوْسٌ''۔

وَكُلُّ مَنْ يَطْلُبُ عِنْدِيْ جَنِى ☆ فَمَا لَهُ اِلَّا جَنِىٰ غَرْسِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ شخص جو میرے پاس میوہ اور پھل تلاش کرتا ہے' پس نہیں ہوتا اس شخص کے لیے پھل مگر اپنے ہی درخت کا لگا ہوا (مطلب یہ ہے کہ میرے پاس کسی کو وہی کچھ ملتا ہے جو کچھ مجھے وہ عطا کرتا ہے) اور جو ضرب المثل مشہور ہے کہ آدمی سو میل ہی دور کیوں نہ ہو اپنی ہی گائے یا بھینس کا دودھ پیتا ہے' اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ اُسے اپنے ہی احسانات کا بدلہ ملتا ہے' اور کہاوت ہے کہ یہ دنیا مکافاتِ عمل ہے۔

''طَلَبَ' طَلَبًا''(ن) ڈھونڈنا' راغب ہونا۔ ''اَلْجَنِیٰ'' چنا ہوا (پھل ہو یا سونا ہو یا شہد ہو)۔ (ج) ''اَجْنَاءٌ''۔ ''جَنیٰ' جَنْیًا''(ض) درخت سے پھل توڑنا۔ ''اَلْغَرْسُ'' پودا لگایا ہوا۔ (ج) ''اَغْرَاسٌ''۔ ''غَرَسَ' غَرْسًا'' درخت کا پودا لگانا۔

لَا اَبْتَغِي الْغَبْنَ وَلَا اَنْثَنِيْ ☆ بِصَفْقَةِ الْمَغْبُوْنِ فِيْ حِسِّهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس حال میں کہ میں گھاٹا نہیں چاہتا اور میں احساس کرنے میں گھاٹا کھائے ہوئے شخص کے سامان کے ساتھ نہیں لوٹتا (مطلب یہ ہے کہ میں کسی کا احساس کرتے ہوئے خود کو گھاٹے میں نہیں ڈالتا ہوں)۔

''اِبْتَغٰی' اِبْتِغَاءً'' طلب کرنا۔ ''بَغٰی' بَغْیًا''(ض) طلب کرنا' نافرمانی کرنا۔ ''اَلْغَبَنُ'' خرید و فروخت میں دھوکا' بھول چوک' خسارا۔ ''غَبِنَ' غَبْنًا''(س) بھولنا' غلطی کرنا۔ ''غَبَنَ' غَبْنًا''(ن) قیمت وغیرہ میں نقصان پہنچانا' دھوکا دینا۔

''اِنْثَنٰی، اِنْثِنَاءً''لوٹنا،موڑنا۔''ثَنٰی، ثَنْیًا''(ض) موڑنا،لپیٹنا۔''اَلصَّفْقَةُ''عقد بیع، کہا جاتا ہے:''صَفْقَةٌ رَابِحَةٌ''نفع بخش عقد بیع۔''صَفَقَ، صَفْقًا''(ض، ن) تھپکی لگانا۔''اَلْمَغْبُوْن''وہ شخص جس کو دھوکا دیا گیا ہو، خسارا کھایا ہوا شخص۔

''حَسَّ، حِسًّا''(س، ض) احساس مند ہونا، نرم دل ہونا۔

وَلَسْتُ بِالْمُوْجِبِ حَقًّا لِمَنْ ☆ لَا يُوْجِبُ الْحَقَّ عَلٰى نَفْسِهٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: جو شخص میرا حق اپنے اوپر ثابت نہ کرے، میں بھی اس کا حق اپنے اوپر ثابت نہیں کرتا۔

''لَسْتُ''یہ افعالِ ناقصہ میں سے ہے اور سوائے ماضی کے اس کی گردان نہیں ہوتی، اور یہ نفی حال کے لئے مستعمل ہوتا ہے، اور قرینہ سے حال کے علاوہ کی بھی نفی کرتا ہے۔''اَلْمُوْجِبُ''ثابت کرنے والا شخص، واجب کرنے والا شخص۔''اَوْجَبَ، اِيْجَابًا''واجب کرنا یا سمجھنا، رعایت کرنا۔''وَجَبَ، وُجُوْبًا''(ض) ثابت ہونا۔''اَلْحَقُّ''ثابت شدہ حصہ، مال اور مِلک۔''حَقَّ، حَقًّا''(ض، ن) ثابت و واجب ہونا۔''اَلنَّفْسُ''شخص، روح، ذات۔''نَفَسَ، نَفْسًا''(س) نظر بد لگانا۔

وَرُبَّ مَذَّاقِ الْهَوٰى خَالَنِی ☆ اَصْدُقُهُ الْوُدَّ عَلٰى لَبْسِهٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور بہت سارے محبت میں منافقانہ چال چلنے والے میرے بارے میں خیال کرتے ہیں کہ میں ان کی گڑبڑ اور نفاق کے باوجود ان سے سچی محبت کرتا ہوں۔

''رُبَّ''یہ حروفِ جارہ میں سے ہے۔کلام کے سیاق و سباق کے مطابق تکثیر اور

تقلیل کا فائدہ دیتا ہے اور یہ نکرہ موصوفہ پر داخل ہوتا ہے اور جب اس کے آخر میں ماء کافّہ لاحق ہوتا ہے' اس وقت یہ عمل نہیں کرتا۔

''اَلْمَذَّاقِ'' غیر خالص دوستی کرنے والا۔ ''مَذَقَ' مَذْقًا ''(ن) خالص دوستی نہ کرنا' دودھ میں پانی ملانا۔ ''اَلْھَوٰی'' خواہش' عشق چاہے خیر ہو یا شر۔ ''ھَوِیَ' ھَوًی ''(س) خواہش کرنا' محبت کرنا۔ ''خَالَ' خَیْلًا ''(س) خیال کرنا' گمان کرنا۔ ''صَدَقَ' صِدْقًا ''(ن) خالص نصیحت یا محبت کرنا' سچ بولنا۔ ''اَلْوُدّ'' محبت۔ ''وَدَّ' وَدًّا'' (س) خواہش کرنا' محبت کرنا۔ ''لَبَسَ' لَبْسًا ''(ض) مشتبہ کردینا' گڑبڑ کردینا۔

وَمَا دَرٰی مِنْ جَھْلِہٖ اَنَّنِیْ ☆ اَقْضِیْ غَرِیْمِی الدَّیْنَ مِنْ جِنْسِہٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: حالانکہ وہ اپنی جہالت کے سبب یہ نہیں جانتے کہ میں قرض وصول کرنے والے کو اُسی کے قرض کی جنس سے قرض ادا کرتا ہوں (اگر کسی نے مجھے کھوٹے پیسے دیئے ہوں تو میں کھوٹے ہی واپس کرتا ہوں' اور اگر کسی نے مجھے کھرے پیسے دیئے ہوں تو میں کھرے ہی واپس کرتا ہوں' لہٰذا میں منافق دوستوں سے سچی محبت کیسے کرسکتا ہوں)۔

''دَرٰی' دِرَایَۃً'' (ض) حیلہ سے جاننا۔ ''مِنْ جَھْلِہٖ ''اس عبارت میں کلمہ ''مِن'' سببیہ ہے اور ''جَھل'' کا معنی ہے: جہالت۔ ''جَھِلَ' جَھْلًا ''(س) ناواقف ہونا' لاعلم ہونا۔ ''قَضٰی' قَضَاءً'' (ض) قرض ادا کرنا' نماز ادا کرنا' نافذ کرنا۔ ''اَلْغَرِیْمُ'' مقروض' قرض خواہ۔ (ج) ''غُرَمَاءُ''۔ ''غَرِمَ' غُرْمًا ''(س) قرض وغیرہ ادا کرنا۔ ''اَلدَّیْنُ'' قرض۔ (ج) ''دُیُوْنٌ''۔ ''دَانَ' دَیْنًا ''(ض) قرض

دینا، قرض لینا۔ ''اَلْجِنْسُ'' قسم۔ (ج) ''اَجْناس''۔ ''جَنَسَ، جُنَسًا'' (ن) بالکل پک جانا۔

فَاهْجُرْ مَنْ اِسْتَغْبَاكَ هِجْرَ الْقِلٰی ☆ وَهَبْهُ كَالْمَلْحُوْدِ فِیْ رَمْسِهٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور جو تجھے بیوقوف سمجھتا ہے تو اسے اس طرح چھوڑ دے جس طرح دشمن کو چھوڑا جاتا ہے اور تُو اس شخص کو قبر میں ڈال دے۔

''هَجَرَ، هِجْرَانًا'' (ن) قطع تعلق کرنا، چھوڑنا، اعراض کرنا۔ ''اِسْتَغْبٰی، اِسْتِغْبَاءً'' غبی جاننا۔ ''غَبِیَ، غَبَاوَةً'' (س) ناسمجھ ہونا، کندذہن ہونا۔ ''اَلْقِلٰی'' سخت بغض۔ ''قَلٰی، قَلْيًا'' (ض) بغض رکھنا، گوشت بھونا۔ ''هَبْ'' یہ امر حاضر معروف سے واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہے، بمعنی تُو چھوڑ دے، تُو ڈال دے، تُو رکھ دے۔ ''وَهَبَ، هِبَةً'' (ف) چھوڑنا، ہبہ کرنا۔ ''اَلْمَلْحُوْدُ'' دفن کیا ہوا۔ ''لَحَدَ، لَحْدًا'' (ف) میت کو دفن کرنا، کھودنا۔ ''اَلرِّمْسُ'' قبر۔ (ج) ''اَرْمَاسٌ، وَرُمُوْسٌ''۔ ''رَمَسَ، رَمْسًا'' (ض، ن) دفن کرنا، کسی پر پتھر مارنا، قبر کی مٹی ہموار کرنا۔

وَالْبَسْ لِمَنْ فِیْ وَصْلِهٖ لُبْسَةً ☆ لِبَاسَ مَنْ يُّرْغَبُ عَنْ اُنْسِهٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: وہ شخص جس کی محبت میں گڑبڑ اور نفاق ہو تو اس کے لیے ویسا لباس پہن جیسا لباس اس شخص کے لئے پہنا جاتا ہے جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے۔

''لَبِسَ، لُبْسًا'' (س) کپڑے پہننا، اسی سے امر حاضر معروف مذکر کا صیغہ ''اِلْبَسْ'' ہے۔ ''اَلْوَصْلُ'' محبت۔ ''وَصَلَ، صِلَةً'' (ض) جوڑنا، جمع کرنا، صلہ

رحمی کرنا۔ ''اَلْـلُّبْسَۃُ'' دشواری، عدم وضاحت، گڑ بڑ۔ ''اَلْـلِّبَــاس'' جو کپڑا پہنا جائے۔ (ج) ''لُبُـس''۔ ''رَغِـبَ، رَغْبَتًـا'' (س) چاہنا، خواہش کرنا، چھوڑنا، دوسرے پر فضیلت دینا۔ ''اَلْاُنْـــسُ'' وحشت کی ضد، بمعنی لگاؤ، محبت، اُنسیت۔ ''اَنِسَ، اَنَسًا'' (ض) محبت کرنا، سکون قلب پانا۔

وَلَا تُرَجِّ الْوُدَّ مِمَّنْ یَّرٰی ☆ اَنَّكَ مُحْتَاجٌ اِلٰی فَلْسِہٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور تو اس شخص سے محبت کی اُمید نہ رکھ جو یہ سمجھتا ہو کہ تُو اس کی دولت کا محتاج ہے (مطلب یہ ہے کہ جو شخص تیرے متعلق یہ خیال کرے کہ یہ مجھ سے میری دولت کی وجہ سے محبت کر رہا ہے اور اس محبت کی آڑ میں میری دولت حاصل کرنا چاہتا ہے تو، تُو ایسے شخص سے محبت مت کر)۔

''لَا تُرَجِّ'' یہ واحد مذکر حاضر بحث نہی معروف کا صیغہ ہے، بمعنی تُو اُمید نہ رکھ۔ ''رَجّٰی، تَرْجِیَۃً'' اُمید رکھنا، خوف کرنا۔ ''رَجَا، رَجَاءً'' (ن) پُرامید ہونا، خوف کرنا۔

''اَلْوُدُّ'' محبت۔ ''رَاٰی، رُؤْیَۃً'' (ف) دیکھنا۔ ''اَلْمُحْتَاجُ'' ضرورت مند۔ ''اِحْتَاجَ، اِحْتِیَاجًا'' محتاج ہونا۔ ''حَاجَ، حَوْجًا'' (ن) ضرورت مند ہونا۔ ''اَلْفَلْسُ'' پیسہ (ج) ''فُلُوْسٌ''۔

قَالَ الْـحَـارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا وَعَیْتُ مَا دَارَ بَیْنَهُمَا تُقْتُ اِلٰی اَنْ اَعْرِفَ عَیْنَهُمَا ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ھمام نے کہا: پس جب میں نے وہ گفتگو یاد کر لی جو ان دونوں کے درمیان جاری ہوئی تھی تو میں راغب ہوا اس بات کی طرف کہ میں ان دونوں کی شخصیت کو پہچانوں۔

"وَعٰی، وَعْیًا" (ض) یاد کرنا، جمع کرنا، قبول کرنا۔ "دَارَ، دَوْرًا" (ن) گھومنا، جاری ہونا۔ "تَاقَ، تَوْقًا" (ن) شائق ہونا، جلدی کرنا۔ "عَرَفَ، مَعْرِفَةً" (ض) پہچاننا۔ "اَلْعَیْنُ" شخص، جسم۔ (ج) "اَعْیُنٌ"۔ "عَانَ، عَیْنًا" (ض) نظر لگانا۔

فَلَمَّا لَاحَ ابن ذُكَاءَ، وَالْحَفَ الْجَوَّ الضِّيَاءَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس جب صبح طلوع ہوگئی اور اس نے فضاء کو روشن کر دیا، یعنی ہر طرف روشنی پھیل گئی۔

"لَاحَ، لَوْحًا" (ن) ظاہر کرنا۔ "اِبْنُ ذُكَاءَ" یہ صبح کی کنیت ہے۔

"ذُكَاءُ" یہ آفتاب کا اسمِ علم ہے اور یہ غیر منصرف ہے، کہا جاتا ہے: "هٰذِهٖ ذُكَاءُ طَالِعَةٌ"۔ "ذَكَا، ذَكَاةً" (ن) ذبح کرنا، مشک کی خوشبو بھڑکنا۔ "ذُكُوًّا" سخت شعلہ بھڑکنا۔ "اَلْحَفَ، اِلْحَافًا" کپڑا پہنانا، اصرار سے مانگنا۔ "لَحَفَ، لَحْفًا" (ف) لحاف اوڑھنا، مکا مارنا۔ "اَلْجَوُّ" آسمان و زمین کا درمیانی حصہ، کشادہ وادی، کشادہ میدان۔ (ج) "اَجْوَاءٌ"۔ "اَلضِّيَاءُ" روشنی۔ "ضَاءَ، ضَوْءًا" (ن) روشن ہونا، چمکنا۔

غَدَوْتُ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ الرِّكَابِ، وَلَا اغْتِدَاءَ الْغُرَابِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو میں سواریوں کے اُٹھنے اور کوؤں کے صبح کے وقت بیدار ہونے سے پہلے روانہ ہو گیا۔

"غَدَا، غُدُوًّا" (ن) صبح کے وقت جانا۔ "اِسْتَقَلَّ، اِسْتِقْلَالًا" پرندے کا اُڑان میں بلند ہونا، کم سمجھنا، کوچ کرنا۔ "قَلَّ، قِلَّةً" (ض) کم ہونا۔ "اَلرِّكَابِ" زین کا وہ لٹکا ہوا حصہ جس میں سوار اپنا پاؤں ڈالتا ہے۔ (ج) "رُكُبٌ"۔

"رَکِبَ، رُکُوْبًا "(س) چڑھنا، سوار ہونا۔"اِغْتَدٰی، اِغْتِدَاءً "سویرے آنا۔ "اَلْغُرَابُ" کوا۔(ج)"اَغْرُبٌ"۔"غَرَبَ، غَرْبًا" (ن) جانا، جدا ہونا، علیحدہ ہونا۔

وَجَعَلْتُ اَسْتَقْرِیْ صَوْبَ الصَّوْتِ اللَّیْلِی وَاَتَوَسَّمُ الْوُجُوْہَ بِالنَّظَرِ الْجَلِیْ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں رات کی آواز کی جہت و سمت کو تلاش کرنے لگا، اس حال میں کہ چہروں کو سرسری و ظاہری نگاہ سے دیکھ رہا تھا۔

"جَعَلَ، جَعْلًا "(ف) بنانا، پیدا کرنا، شروع کرنا، جیسے: "جَعَلَ یَکْتُبُ" وہ لکھنے لگا، اور جیسے: "جَعَلْتُ اَسْتَقْرِیْ" میں تلاش کرنے لگا۔"اِسْتَقْرٰی، اِسْتِقْرَاءً "تلاش کرنا۔"قَرَا، قَرْوًا "(ن) قصد کرنا۔"اَلصَّوْبُ" جانب، جہت۔"صَابَ، صَوْبًا "(ن) بارش ہونا۔"اَلصَّوْتُ" آواز۔(ج) "اَصْوَاتٌ"۔"صَاتَ، صَوْتًا "(ن) آواز دینا، پکارنا۔"اَللَّیْلُ" رات۔ (ج) "لَیَالِیْ، اَللَّیْلِیّ" یہ لیل کی جانب منسوب ہے۔"تَوَسَّمَ، تَوَسُّمًا" فراست سے معلوم کرنا۔"وَسَمَ، سِمَةً "(ض) داغ لگانا۔"وَسُمَ، وَسَامًا" خوبصورت چہرے والا ہونا۔"اَلْوُجُوْہُ" یہ جمع ہے "اَلْوَجْہُ" کی، بمعنی چہرہ۔ "وَجَہَہٗ، وَجْھًا "(ض) منہ پر مارنا، رد کرنا۔"وَجُہَ، وَجَاھَةً" (ک) وجیہ ہونا۔"اَلنَّظْرُ" نگاہ۔"نَظَرَ، نَظَرًا" (س،ن) دیکھنا۔"اَلْجَلِی" واضح، روشن۔ "جَلَا، جَلْوًا" (ن) واضح ہونا، کرنا، ظاہر ہونا، کرنا۔

اِلٰی اَنْ لَمَحْتُ اَبَا زَیْدٍ وَابْنَہٗ یَتَحَادَثَانِ وَعَلَیْھِمَا بُرْدَانِ رَثَّانِ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ میں نے ابوزید سروجی اور اس کے بیٹے کو اس حال

میں دیکھا کہ وہ دونوں گفتگو کر رہے تھے اور ان پر پھٹی پرانی چادریں تھیں۔

"لَمَحَ، لَمْحًا" (ف) دریدہ نظر سے دیکھنا، نگاہ اٹھانا۔ "تَحَادَثَ، تَحَادُثًا" باہم گفتگو کرنا۔ "حَدَثَ، حُدُوثًا" (ن) واقع ہونا۔ "اَلْبُرْدَان" یہ "اَلْبُرْد" کی تثنیہ ہے، بمعنی کالا کمبل۔ "اَلْبُرْد" کا واحد "اَلْبُرْدَةُ" ہے۔ "بَرَدَ، بَرْدًا" (ن) ٹھنڈا ہونا۔ "رَثَّان" یہ تثنیہ ہے "اَلرَّث" کا، گھر کا رڈی سامان۔ (ج) "رِثَاثٌ"۔ "رَثَّ، رَثَاثَةً" (ض) کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

فَعَلِمْتُ اَنَّهُمَا نَجِيًّا لَيْلَتِيْ وَصَاحِبَا رِوَايَتِيْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس مجھے معلوم ہو گیا کہ بے شک میری رات کے سرگوشی کرنے والے یہی ہیں اور میری کہانی کے صاحب و ہیرو یہی ہیں۔

"عَلِمَ، عِلْمًا" (س) جاننا۔ "نَجِيًّا" یہ اصل میں "نَجِيَّان" تھا، نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، یہ تثنیہ ہے "اَلنَّجِيُّ" کا، بمعنی بات کرنے والا۔

"نَجَا، نَجْوًا" (ن) نجات پانا، رہائی پانا۔ "صَاحِبَا" یہ اصل میں "صَاحِبَانِ" تھا، نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، یہ "اَلصَّاحِبُ" کا تثنیہ ہے، بمعنی دوست، ساتھی، ایک ساتھ زندگی بسر کرنے والا۔ "صَحِبَ، صُحْبَةً" (س) ساتھی ہونا۔ "اَلرِّوَايَتُ" گفتگو، کہانی۔ "رَوٰی، رِوَايَةً" (ض) روایت کرنا، بیان کرنا۔

فَقَصَدْتُهُمَا قَصْدَ كَلِفٍ بِدَمَاثَتِهِمَا رَاثٍ لِرَثَاثَتِهِمَا ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے ان کی خوش اخلاقی کی وجہ سے ان کی خستہ حالی پر ترس و رحم کرنے کے لئے ان کی طرف جانے کا یوں قصد کیا جیسا کہ ایک عاشق قصد کرتا ہے۔

"قَصَدَ، قَصْدًا" (ن) ارادہ کرنا، متوجہ ہونا۔ "اَلْكَلِفُ" یہ صفت مشبہ کا صیغہ

ہے' بمعنی غم زدہ عاشق۔ ''کَلِفَ' کَلَفًا ''(س) عاشق زار ہونا' چہرے کا جھائیوں والا ہونا۔ ''اَلدَّمَاثَۃُ'' خوش اخلاقی۔ ''دَمُثَ' دَمَاثَۃً'' (ک) نرم اخلاق ہونا۔ ''اَلرَّاثُ'' یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے' بمعنی راحم و مشفق۔ ''رَثَا' رَثْوًا'' (ن) رحم کرنا۔ ''اَلرُّثَاثَۃُ'' خستہ حالی' بوسیدگی۔ ''رَثَّ' رَثَاثَۃً'' (ض) کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

وَاَبَحْتُهُمَا التَّحَوُّلَ اِلٰی رَحْلِیْ وَالتَّحَكُّمَ فِیْ كُثْرِیْ وَقُلِّیْ .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں نے ان دونوں کے لئے اپنے کجاوے کی طرف منتقل ہونے کو اور اپنے کم و زیادہ مال میں تصرف کرنے کو مباح کر دیا۔

''اَبَاحَ' اِبَاحَۃً'' مباح کرنا' جائز قرار دینا۔ ''بَاحَ' بَوْحًا'' (ن) ظاہر ہونا' مشہور ہونا' ظاہر کرنا۔ ''اَلتَّحَوُّلَ'' منتقل ہونا۔ ''تَحَوَّلَ' تَحَوُّلًا'' پھر جانا' ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ ''حَالَ' حَوْلًا'' (ن) ایک حالت سے دوسری حالت میں بدل جانا۔ ''اَلرَّحْلُ'' کجاوا۔ (ج) ''رِحَالٌ''۔ ''رَحَلَ' رَحْلًا'' (ف) ترکِ وطن کرنا' کجاوہ کسنا' سوار ہونا۔ ''تَحَكَّمَ' تَحَكُّمًا'' خواہش کے مطابق تصرف کرنا۔ ''حَكَمَ' حَكْمًا'' (ن) لوٹنا' واپس ہونا۔ ''اَلْكُثْرُ'' چیز کی بہتات۔ ''كَثُرَ' كَثْرَۃً'' (ک) بہت ہونا۔ ''كَثَرَ' كَثْرًا'' (ن) کثرت میں غالب ہونا۔ ''اَلْقُلُّ'' کمتر۔ ''قَلَّ' قِلَّۃً'' (ض) کم ہونا۔

وَطَفِقْتُ اُسَیِّرُ بَیْنَ السَّیَّارَۃِ فَضْلَهُمَا وَاَهُزُّ الْاَعْوَادَ الْمُثْمِرَۃَ لَهُمَا .

ترجمہ مع التوضیح: اور میں ان دونوں کی بزرگی کو قافلے والوں کے درمیان مشہور

کرنے لگا اور میں ان دونوں کے لیے پھلدار شاخوں کو حرکت دینے لگا (میں نے سرمایہ دار اور سخیوں کو ان کی مدد کرنے پر برانگیختہ کیا)۔

''طَفِقَ، طَفقًا ''(س) شروع کرنا' یہاں پر ''طَفِقْتُ'' افعالِ مقاربہ میں سے ہے اور اس کی خبر ''اُسَیِّرُ'' فعل مضارع بغیر ''اَنْ'' کے ہے۔ ''سَیَّرَ' تَسْیِیْرًا'' لوگوں میں مشہور کرنا' چلانا۔ ''سَارَ' سَیْرًا'' (ض) سفر کرنا' جانا' چلنا۔ ''السَّیَّارَةُ'' قافلہ۔ (ج) ''سیَّارَاتٌ''۔ ''اَلْفَضْلُ'' فضیلت۔ ''فَضَلَ' فَضْلًا'' (س' ک) صاحب فضل ہونا' فضل میں غالب ہونا۔ ''هَزَّ' هَزًّا'' (ن) ہلانا' حرکت دینا۔ ''اَلْاَعْوَادُ'' یہ جمع ہے ''اَلْعُوْدُ'' کی' بمعنی لکڑی' شاخ۔ ''عَادَ' عَوْدًا'' (ن) ہٹانا' احسان کرنا' دوبارہ کرنا۔ ''اَلْمُثْمِرَةُ'' پھل دار۔ ''ثَمَرَ' ثُمُوْرًا'' (ن) پھل دار ہونا۔ ''اَثْمَرَ' اِثْمَارًا'' پھل دار ہونا۔

اِلٰى اَنْ غُمِرَا بِالنُّحْلَانِ وَاتُّخِذَا مِنَ الْخُلَّانِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ وہ عطیات و تحائف سے ڈھانپ دیئے گئے اور دوست بنا لیے گئے۔

''غَمَرَ' غَمْرًا'' (ن) ڈھانپ لینا۔ ''اَلنُّحْلَانُ'' عطیہ' ہبہ۔ (ج) ''نِحَلٌ''۔ ''نَحَلَ' نُحُوْلًا'' (س' ک' ف' ن) بیماری یا تھکن سے دبلا ہونا۔ ''نَحْلًا'' (ف) دینا۔ ''اِتَّخَذَ' اِتِّخَاذًا'' بنا دینا' کرنا۔ ''اَخَذَ' اَخْذًا'' (ن) لینا' پکڑنا' سزا دینا۔ ''اَلْخُلَّانُ'' یہ جمع ہے ''اَلْخَلِیْلُ'' کی' بمعنی خالص دوست۔ ''خَلَّ' خُلُوْلًا'' (ن) خاص کرنا۔

وَكُنَّا بِمُعَرَّسٍ تَتَبَيَّنُ مِنْهُ بُنْيَانُ الْقُرٰى وَتَتَنَوَّرُ نِيْرَانُ الْقِرٰى ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام نے کہا کہ ہم ایسی جگہ میں رات بسر کر رہے

تھے، جہاں سے قریبی بستی کی عمارتیں نظر آ رہی تھیں، اور ہم مہمان نوازی کی آگ کو دیکھ رہے تھے۔

''اَلْمُعَرَّسُ'' یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے، بمعنی رات کے آخری حصہ میں آرام کرنے کی جگہ۔ ''عَرَّسَ، تَعْرِیْسًا'' سفر میں آخر رات میں آرام کے لئے اُترنا۔ ''عَرِسَ، عَرَسًا'' (ن) جماع کرنا، محبت کرنا۔ ''تَبَيَّنَ، تَبَيُّنًا'' واضح ہونا۔ ''بَانَ، بَيَانًا'' (ض) واضح ہونا۔ ''بَيْنًا'' جدا ہونا۔ ''اَلْبُنْيَانُ'' عمارت۔ ''بَنٰی، بُنْيًا'' (ض) تعمیر کرنا، آباد کرنا۔ ''اَلْقُرٰی'' یہ جمع ہے ''اَلْقَرْيَةُ'' کی بمعنی گاؤں، بستی، لوگوں کی جماعت۔ ''قَرٰی، قَرَاءً'' (ض) مہمان کی میزبانی کرنا، پانی حوض میں جمع کرنا۔ ''تَنَوَّرَ، تَنَوُّرًا'' روشن ہونا، دور سے دیکھنا۔ ''نَارَ، نَوْرًا'' (ن) روشن ہونا۔ ''النِّيرَان'' آگ۔ ''اَلْقِرٰی'' مہمانی، اور اہل عرب کے نزدیک ''نَارُ الْقِرٰی'' سے مراد وہ آگ ہے جو رات کے وقت اونچی جگہ پر روشن کی جاتی تھی تاکہ کوئی بھولا بھٹکا مسافر اس کو دیکھ کر آ جائے اور یہ آگ جتنی بلند ہوتی باعث فخر ہوتی تھی۔

فَلَمَّا رَاٰی اَبُوْ زَيْدٍ اِمْتِلَاءَ كِيْسِهٖ وَانْجِلَاءَ بُؤْسِهٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: (یہ جملہ شرط ہے اور اس کی جزاء مابعد والا جملہ ہے اور معنی اس عبارت کا یہ ہے:) پس جب ابوزید سروجی نے اپنے تھیلے کے بھر جانے اور اپنی محتاجی کے دور ہونے کو دیکھا۔

''رَاٰی، رُؤْيَةً'' (ف) دیکھنا۔ ''اَلْاِمْتِلَاءُ'' بھرنا۔ ''اَلْكِيْسُ'' بٹوہ، تھیلی۔ (ج) ''اَكْيَاسٌ''۔ ''كَاسَ، كِيَاسَةً'' زیرک ہونا، ذہین ہونا۔ ''اِنْجَلٰی، اِنْجِلَاءً'' غم کا دور ہونا، ظاہر ہونا۔ ''جَلَا، جَلْوًا'' (ن) ظاہر کرنا۔ ''اَلْبُؤْسُ'' محتاجی، بھوک،

لڑائی ۔ "بَئِسَ، بُؤسًا" (س) سخت حاجت مند ہونا۔

قَالَ لِیْ اِنَّ بَدَنِیْ قَدْ اِتَّسَخَ وَدَرَنِیْ قَدْ رَسَخْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو اس نے مجھ سے کہا: بے شک میرا بدن میلا ہو گیا ہے اور میل بدن پر جم چکی ہے (یہ جملہ ماقبل شرط کی جزاء ہے)۔

"اَلْبَدَنُ" انسان کا جسم۔ (ج) "اَبْدَانٌ"۔ "بَدَنَ، بَدْنًا" (ک'ن) موٹے بدن والا ہونا۔ "اِتَّسَخَ، اِتِّسَاخًا" میلا ہونا۔ "وَسِخَ، وَسَخًا" (س) میلا ہونا۔

"اَلدَّرَنُ" میل کچیل۔ (ج) "اَدْرَانٌ"۔ "دَرِنَ، دَرَنًا" (س) میلا ہونا۔

"رَسَخَ، رُسُوْخًا" (ن) گڑ جانا، جم جانا۔

اَفَتَاْذَنُ لِیْ فِیْ قَصْدِ قَرْیَةٍ لِاَسْتَحِمَّ وَاَقْضِیَ هٰذَا الْمُهِمَّ ۔

ترجمہ مع التوضیح: کیا آپ مجھے اس بستی کی طرف جانے کی اجازت دیتے ہیں تا کہ میں غسل کر آؤں اور اس اہم وضروری کام سے فارغ ہو آؤں۔

"اَذِنَ، اِذْنًا" (س) اجازت دینا، مباح کرنا۔ "قَصَدَ، قَصْدًا" (ض) اس کی طرف جانا، توجہ کرنا۔ "اَلْقَرْیَةُ" بستی، گاؤں۔ (ج) "قُرٰی"۔ "اِسْتَحَمَّ، اِسْتِحْمَامًا" پانی سے غسل کرنا۔ "حَمَّ، حَمَمًا" (س) گرم ہونا، کالا ہونا۔

"قَضٰی، قَضَاءً" (ض) فارغ ہونا، مضبوطی سے بنانا، قرض ادا کرنا۔ "اَلْمُهِمُّ" شدید معاملہ، مشغول کرنے والا معاملہ۔ (ج) "مَهَامٌّ"۔ "هَمَّ، هَمًّا" (ن) رنجیدہ کرنا، غمگین کرنا۔

فَقُلْتُ اِذَا شِئْتَ فَالسُّرْعَةَ السُّرْعَةَ وَالرَّجْعَةَ الرَّجْعَةَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس سے کہا: اگر آپ کی یہی مرضی ہے تو جلدی جلدی جائیے اور جلدی جلدی واپس آیئے۔

''شَاءَ، مَشِيْئَةً '' (ف) چاہنا۔''فَالسُّرْعَةَ'' اس عبارت میں فاء جزائیہ ہے اور ''السُّرعَةَ'' منصوب ہے فعل محذوف ''اِلزَمْ'' یا ''اِقْصِدْ'' کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے یا فعل محذوف ''اَسْرِعْ'' کا مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے اور ''الرَّجْعَةَ'' بھی منصوب ہے۔''اِلْـزَمْ'' یا ''اِقْـصِـدْ'' کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے یا ''اِرْجِعْ'' فعل محذوف کا مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے۔

فَقَالَ سَتَجِدُ مَطْلَعِيْ عَلَيْكَ اَسْرَعَ مِنْ اِرْتِدَادِ طَرْفِكَ اِلَيْكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ابوزید سروجی نے کہا: آپ اپنے پاس میری آمد کو پلک جھپکنے سے بھی پہلے پائیں گے۔

''وَجَدَ، وِجْدَانًا '' (ض) پانا ''طَلَعَ، طُلُوْعًا'' ''وَمَطْلَعًا'' (ن) متوجہ ہونا، غائب ہونا، ستارہ وغیرہ کا طلوع ہونا ''اَسْرَعَ'' یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ بمعنی زیادہ سرعت والی چیز ''سَرُعَ، سُرْعَةً '' (ک) جلدی کرنا ''اِرْتَدَّ، اِرْتِدَادًا '' لوٹنا، واپس کرنا، دین کو چھوڑنا ''رَدَّ، رَدًّا'' (ن) پھیرنا، لوٹانا ''اَلطَّرْفُ'' آنکھ کسی چیز کا کنارہ (ج) ''اَطْرَافٌ، طَرَفَ، طَرْفًا'' (ض) طمانچہ مارنا، جھپکانا۔

ثُمَّ اسْتَنَّ اِسْتِنَانَ الْجَوَادِ فِي الْمِضْمَارِ، وَقَالَ لِابْنِهٖ بَدَارِ بَدَارِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر وہ عمدہ گھوڑے کے کودنے کی طرح میدان میں کودا، اور اس نے اپنے بیٹے سے کہا: جلدی کر جلدی کر۔

''اِسْتَنَّ، اِسْتِنَانًا '' گھوڑوں کا آگے پیچھے دوڑنا، راستہ واضح ہونا ''سَنَّ، سَنًّا '' (ن) مسواک کرنا، چھری تیز کرنا ''اَلْجَوَادُ'' تیز رفتار گھوڑا (ج) ''اَجَاوِيْدُ،

جَادَ، جَوْدَةً ''(ن) عمدہ ہونا' تیز رفتار ہونا'' الـمِـضْـمَـارُ'' وہ میدان جہاں گھوڑے چھریرے کیے جائیں'' ضَمَرَ، ضُمُوْرًا'' (ک'ن) چھریرا ہونا' لاغر ہونا' دُبلا ہونا'' بَدَارِ'' یہ اسم فعل بمعنی'' اِسْرَعْ'' جلدی کر'' بَدَرَ، بَدُوْرًا'' (ن) جلدی کرنا۔

وَلَمْ نَخَلْ اَنَّـهٗ غَرَّ وَطَلَبَ الْمَفَرَّ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ ہم نے یہ خیال نہ کیا کہ اس نے دھوکہ دیا ہے اور راہِ فرار تلاش کی ہے۔

''خَالَ، خَيْلًا'' (س) گمان کرنا'' غَرَّ، غُرُوْرًا'' (ن) دھوکہ دینا'' طَلَبَ، طَلَبًا'' (ن) ڈھونڈنا'' اَلْمَفَرُّ'' بھاگنے کی جگہ'' فَرَّ، فِرَارًا'' (ض) بھاگنا۔

فَلَبِثْنَا نَرْقُبُهٗ رِقْبَةَ الْاَعْيَادِ وَنَسْتَطْلِعُهٗ بِالطَّلَائِعِ وَالرُّوَّادِ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ہم ٹھہرے رہے اس حال میں کہ ہم اس کا عید کے انتظار کی طرح انتظار کر رہے تھے اور ہم مقدمۃ الجیش اور پانی وگھاس تلاش کرنے والوں سے اس کے بارے میں دریافت کرتے تھے (مقدمۃ الجیش فوج کے اس دستے کو کہا جاتا ہے جو فوج سے پہلے میدان جنگ کی طرف جاتا ہے تاکہ دشمن کی فوج کے احوال معلوم کرے اور میدان جنگ کا معائنہ کرے)۔

''لَبِثَ، لَبْثًا'' (س) ٹھہرنا' اقامت کرنا۔'' رَقَبَ، رُقُوْبًا'' (ن) انتظار کرنا' ڈرانا۔'' اَلْاَعْيَادُ'' یہ جمع ہے'' عِيْدٌ'' کی' بمعنی ہر وہ دن جس میں کسی صاحبِ فضل یا کسی بڑے واقعہ کی یادگار مناتے ہوں' اُس کو عید اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ ہر سال لوٹ کر آتا ہے' اس کی اصل'' عِوْدٌ'' ہے' جس کی جمع قاعدہ کے مطابق'' اَعْوَادٌ'' آنی چاہیے تھی مگر عود بمعنی لکڑی کی جمع سے فرق کرنے کے لیے اس کی جمع'' اَلْاَعْيَادُ''

ہے۔

"اِسْتَطْلَعَ، اِسْتِطْلَاعًا" حقیقت حال دریافت کرنا۔"طَلَعَ، طلُوْعًا" (ن) پہاڑ پر چڑھنا، جانا۔"اَلطَّلَائِعُ" یہ جمع ہے "طلیعۃٌ" کی، بمعنی وہ لشکر جو لشکر سے پہلے جائے، یعنی ہراول دستہ۔

"الرُّوَّادُ" یہ جمع ہے "رَائِدٌ" کی بمعنی جاسوس، وہ شخص جس کو لوگوں نے چارہ پانی تلاش کرنے کے لئے بھیجا ہو۔

"رَادَ، رِيَادًا" (ن) کسی چیز کی تلاش میں گھومنا، آنا جانا۔

اِلٰی اَنْ هَرِمَ النَّهَارُ وَكَادَ جُرُفُ الْيَوْمِ يَنْهَارُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ دن بوڑھا ہو گیا (یعنی ڈھل گیا) اور دن کا کنارہ گرنے کے قریب ہو گیا۔

"هَرِمَ، هَرَمًا" (س) بہت کمزور ہونا، بوڑھا ہونا۔"اَلنَّهَارُ" دن، شرعی صبح سے لے کر مغرب تک۔"نَهَرَ، نَهْرًا" (ف) خون کا زور سے بہانا۔"كَادَ، كَوْدًا" (ف) فعل کرنے کے قریب ہونا، اور یہ افعالِ مقاربہ میں سے ہے، اس کی خبر کے ساتھ حرف "اَنْ" بہت کم آتا ہے اور کبھی ارادہ کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

"اَلْجُرُفُ" دریا کے کنارے کا وہ حصہ جس کو پانی نے کھوکھلا کر دیا ہو۔"جَرَفَ، جَرْفًا" (ن) کل یا اکثر حصے کو لے جانا۔

"اِنْهَارَ، اِنْهِيَارًا" گرنا، منہدم ہونا۔"هَارَ، هَيْرًا" (ض) گرنا، ساقط ہونا۔

فَلَمَّا طَالَ اَمَدُ الْاِنْتِظَارِ وَلَاحَتِ الشَّمْسُ فِي الْاَطْمَارِ

ترجمہ مع التوضیح: پس جب انتظار کی مدت طویل ہو گئی، اور سورج پرانے کپڑوں میں ظاہر ہو گیا (یعنی اس کی روشنی زرد ہو گئی اور وہ غروب ہونے کے قریب ہو

گیا)۔

"طَالَ، طُوْلًا" (ک) لمبا ہونا۔ "اَلْاَمَدُ، مُدّت" آخری حد۔ (ج) "اٰمَاد"۔ "اَمِدَ، اَمَدًا" (س) غضب ناک ہونا۔

"اِنْتَظَرَ، اِنْتِظَارًا" اُمید کرنا، توقع رکھنا۔ "نَظَرَ، نَظْرًا" (ن) دیکھنا۔ "لَاحَ، لَوْحًا" (ن) ظاہر ہونا۔ "اَلشَّمْسُ" سورج۔ "شَمَسَ، شَمْسًا" (ض، ن) دھوپ والا ہونا۔ "اَلْاَطْمَارُ" یہ جمع ہے "اَلطِّمْرُ" کی، بمعنی پرانے کپڑے اور "لَاحَتِ الشَّمْسُ فِي الْاَطْمَار" محاورہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے جب سورج غروب ہونے کے وقت زرد ہو جائے۔ "طَمَرَ، طَمْرًا" (ض) دفن کرنا، چھپانا۔

قُلْتُ لِاَصْحَابِيْ قَدْ تَنَاهَيْنَا فِي الْمُهْلَةِ ☆ وَتَمَادَيْنَا فِي الرِّحْلَةِ۔

ترجمہ مع التوضیح: میں نے اپنے دوستوں سے کہا: تحقیق ہم انتظار کرنے میں انتہاء کو پہنچ گئے اور ہم نے کوچ کرنے میں بہت دیر کر دی۔

"اَلْاَصْحَاب" یہ جمع ہے "الصَّاحِب" کی، بمعنی دوست، ساتھی۔ "صَحِبَ، صُحْبَةً" (س) ساتھی ہونا، دوستی کرنا۔ "تَنَاهٰى، تَنَاهِيًا" رُکنا، انتہاء کو پہنچنا۔ "نَهٰى، نَهْيًا" (ف) منع کرنا، ڈانٹنا۔ "اَلْمُهْلَةُ" آہستگی اور نرمی۔ "مَهَلَ، مُهْلَةً" (ف) اطمینان سے بغیر جلد بازی کے کام کرنا۔ "تَمَادٰى، تَمَادِيًا" دیر تک رہنا، اصرار کرنا۔ "اَلرِّحْلَةُ" کوچ کرنا۔ "رَحَلَ، رَحْلًا" (ف) ترکِ وطن کرنا۔

اِلٰى اَنْ اَضَعْنَا الزَّمَانَ، وَبَانَ اَنَّ الرَّجُلَ قَلْمَان۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ ہم نے وقت برباد کر دیا اور ظاہر ہو گیا بے شک

آدمی جھوٹ بول گیا ہے۔

''اَضَاعَ، اِضَاعَةً'' ضائع کرنا، برباد کرنا۔ ''ضَاعَ، ضَيْعًا'' تلف ہونا، ضائع ہونا۔ ''الزَّمَان'' وقت۔ (ج) ''اَزْمِنَة''۔ ''زَمِنَ، زمَنًا'' (س) لنجا ہونا۔ ''بَانَ، بَيَانًا'' (ض) واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ ''مَانَ، مَيْنًا'' (ض) جھوٹ بولنا۔

فَتَأَهَّبُوْا لِلظَّعَنِ، وَلَا تَلْوُوْا عَلٰى خَضْرَاءِ الدِّمَنِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس تم کوچ کرنے کے لئے تیاری کرو اور سبز روڑی کی طرف مائل نہ ہو۔ یعنی علامہ حریری نے اس جملہ میں ابوزید سروجی کو اس روڑی کے ساتھ تشبیہ دی ہے، جس کے اوپر سبزہ اُگا ہوا ہو، وہ روڑی اوپر سے تو بہت خوبصورت لگتی ہے لیکن اس کے نیچے گندگی ہوتی ہے، اسی طرح ابوزید سروجی کا ظاہر تو عمدہ کلام کی وجہ سے بڑا حسین لگتا ہے لیکن اس کے باطن میں بُرائیوں اور بدعہدیوں کی غلاظت ہے۔

''تَأَهَّبُوْا'' یہ جمع مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف کا صیغہ ہے، بمعنی تم تیاری کرو۔

''تَاَهَّبَ، تَأَهُّبًا'' تیار ہونا۔ ''اَهَبَ، اَهْبًا'' (ف) تیاری کرنا۔

''ظَعَنَ، ظَعْنًا'' (ف) کوچ کرنا۔ ''لَوٰى، لِيًّا'' (ض) لپکنا، موڑنا۔

''اَلْخَضْرَاءُ'' یہ مؤنث ہے ''اَلْاَخْضَرُ'' کی، بمعنی سبز چیز۔ (ج) ''خَضْراوات''۔

''خَضِرَ، خَضَرًا'' (س) سبز ہونا۔ ''الدِّمَنُ'' گوبر، راکھ، روڑی، کوڑا کرکٹ کا ڈھیر۔

''دَمَنَ، دَمْنًا'' (ن) کھاد ڈالنا (س) سیاہ و بدبودار ہونا۔

وَنَهَضْتُ لِاَحْدِجَ رَاحِلَتِي، وَاَتَحَمَّلَ لِرِحْلَتِي .

ترجمہ مع التوضیح: میں اُٹھا تا کہ میں اپنا کجاوہ سواری پر باندھوں اور کوچ کے لئے اپنا سامان باندھوں۔

''نَهَضَ، نَهْضًا''(ف) کھڑا ہونا' اُٹھنا۔''حَدَجَ، حَدْجًا''(ض) اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔

''اَلرَّاحِلَةُ'' سواری۔''رَحَلَ، رَحْلًا''(ف) ترکِ وطن کرنا۔''تَحَمَّلَ، تَحَمُّلًا'' اُٹھانا۔

فَوَجَدْتُ اَبَا زَيْدٍ قَدْ كَتَبَ عَلَى الْقَتَبِ حِيْنَ شَمَّرَ لِلْهَرَبِ .

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے ابوزید سروجی کو پایا کہ وہ پالان پر بھاگتے وقت یہ شعر لکھ گیا تھا۔

''وَجَدَ، وِجْدَانًا ''(ض) پانا۔''كَتَبَ، كِتَابًا ''(ن) فرض کرنا' لکھنا۔''اَلْقَتَبُ'' کجاوہ۔(ج)''اَقْتَابٌ''۔''قَتَبَ، قَتْبًا ''(ن) بھنی ہوئی آنت کھلانا۔''شَمَّرَ، تَشْمِيْرًا ''تیز گزرنا' تیز چلنا۔''شَمَرَ، شَمْرًا ''(ض،ن) تیز چلنا' تکبر سے چلنا۔''هَرَبَ، هَرَبًا ''(ف) دوڑنا' تیز چلنا' دور تک جانا' مبالغہ کرنا۔

يَامَنْ غَذَا لِيْ سَاعِدًا ☆ وَمُسَاعِدًا دُوْنَ الْبَشَرْ .

ترجمہ مع التوضیح: اے وہ شخص جو تمام مخلوق کے برخلاف میرے لیے بازو اور مددگار بن کر ظاہر ہوا ہے (یعنی تیرے سوا دنیا والوں نے میرے ساتھ تعاون نہیں کیا)۔

''غَذَا، غَذْوًا ''(ن) کافی ہونا، خوراک دینا۔ ''اَلسَّاعِدُ'' بازو، سردار۔ ''سَعَدَ، سَعْدًا'' (ف) مبارک ہونا۔ ''اَلْمُسَاعِدُ'' مددگار۔ ''سَاعَدَ، مُسَاعَدَةً'' کسی کی کسی کام پر مدد کرنا۔ ''اَلْبَشَرُ'' انسان۔ ''بَشَرَ، بَشْرًا'' (ن) چمڑا چھیل دینا۔

لَا تَحْسَبَنْ اَنِّی نَاَیْتُكَ عَنْ مَـلَالٍ اَوْ اَشَرْ .

ترجمہ مع التوضیح: تو ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ میں تجھ سے کسی رنج و دُکھ یا کسی تکبر کی وجہ سے دور ہوا ہوں۔

''لَا تَحْسَبَنْ'' صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف بنون تاکید خفیفہ، بمعنی تو ہرگز گمان نہ کر۔ ''حَسِبَ، حِسْبَانًا'' (س) گمان کرنا ''نَـاٰی، نَأْیًا'' (ف) دور ہونا۔ ''اَلْـمَلَالُ'' تنگ دلی۔ ''مَـلَّ، مَلَالًا'' (س) تنگ دل ہونا، زچ ہونا۔ ''اَلاَشَرُ'' تکبر۔ ''اَشِرَ، اَشَرًا'' (س) تکبر کرنا، اکڑنا۔

لٰـکِنَّنِیْ مُذْلَمْ اَزَلْ ☆ مِمَّنْ اِذَا طَعِمَ اِنْتَشَرْ .

ترجمہ مع التوضیح: لیکن میں ہمیشہ سے اُن لوگوں میں سے ہوں کہ جب وہ کھا پی لیتے ہیں تو منتشر ہو جاتے ہیں۔

''مُذْ'' یہ اسماءِ ظروف میں سے ہے۔ ''طَعِمَ، طَعْمًا'' (س) کھانا، چکھنا۔ ''اِنْتَشَرَ، اِنْتِشَارًا'' پھیلنا، دن چڑھنا۔ ''نَشَرَ، نَشْرًا'' (ن) زندہ کرنا، زندہ ہونا۔

قَالَ فَاَقْرَأْتُ الْجَمَاعَةَ الْقَتَبَ لِیَعْذِرَہٗ مَنْ کَانَ عَتَبَ .

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ھمام نے کہا کہ یہ لکھے ہوئے اشعار میں نے قوم کو پڑھوائے تاکہ وہ لوگ اس کو معذور سمجھیں، جو لوگ اس سے ناراض ہو گئے تھے۔

''اَقْرَءَ، اِقْـرَاءً'' پڑھانا۔ ''قَـرَءَ، قِـرَاءَۃً'' (ف، ن) پڑھنا۔ ''اَلْـجَـمَـاعَـةُ'' آدمیوں کا ایک گروہ۔ (ج) ''جَمَاعَات''۔ ''جَـمَعَ، جَمْعًا'' (ف) اکٹھا کرنا،

جمع کرنا۔ ''اَلْـقَتَبُ'' کجاوہ۔ (ج) ''اَقْتَاب''۔ ''قَتَبَ، قَتَبًا'' (ن) بھنی ہوئی آنت کھلانا۔ ''عَـذَرَ، عُذْرًا'' (ض) الزام سے بَری کرنا' عذر قبول کرنا۔ ''عَتَبَ، عَتَبًا'' (ن' ض) کسی فعل پر سرزنش کرنا' خفگی ظاہر کرنا۔

فَاُعْجِبُوْا بِخُرَافَتِهٖ' وَتَعَوَّذُوْا مِنْ اٰفَتِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس وہ لوگ اس کے خرافات پر متعجب ہوئے اور اس کی آفتوں اور شرارتوں سے پناہ مانگنے لگے۔

''اَعْـجَبَ، اِعْجَابًا'' تعجب میں ڈالنا۔ ''عَجِبَ، عَجَبًا'' (س) تعجب کرنا' پسند کرنا۔

''اَلْـخُرَافَةُ'' بے عقلی کی ہنسی لانے والی باتیں۔ ''خَـرِفَ، خَـرَفًـا'' (س' ک) بڑھاپے کی وجہ سے فاسد العقل ہونا۔ ''تَعَوَّذَ، تَعَوُّذًا'' پناہ لینا۔ ''عَاذَ، عَوْذًا'' پناہ لینا۔ (ن) ''اَلْاٰفَةُ'' مصیبت۔ (ج) ''اٰفَات''۔ ''اٰفَ، اَوْفًا'' (ن) نقصان پہنچانا' فاسد کرنا۔

ثُمَّ اِنَّا ظَعَنَّا وَلَمْ نَدْرِ مَنْ اِعْتَاضَ عَنَّا ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر ہم نے کوچ کیا اس حال میں کہ ہمیں نہیں معلوم کہ ابوزید سروجی سے کس نے ہمارا بدلہ لیا۔ یا اس کا معنی یہ ہے کہ ہمیں نہیں معلوم کہ ہماری جگہ ابوزید سروجی کے کون قابو آیا۔

''ظَـعَـنَ، ظَـعْـنًـا'' (ف) کوچ کرنا۔ ''دَرٰی، دِرَايَةً'' (ض) حیلہ سے جاننا۔

''اِعْتَاضَ، اِعْتِيَاضًا'' بدلہ مانگنا۔ ''عَاضَ، عَوْضًا'' (ن) بدلہ دینا۔

☆☆☆☆☆

پانچویں مقامے کوفیہ کا خلاصہ

حارث ابن ھمام کہانی بیان کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ وہ رات کے پہلے پہر عراق کے شہر کوفہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ محوِ گفتگو تھا۔ انہیں خوش گپیوں میں آدھی رات ہوگئی اور حارث اور اس کے احباب اپنی آنکھوں کو خمار آلود محسوس کرنے لگے' لہٰذا انہوں نے چراغ بجھایا اور بستروں پر دراز ہو گئے' ان کو لیٹے ہوئے چند لمحے ہی گذرے تھے کہ ناگہاں دروازے پر دستک ہوئی' ایک ساتھی دروازے کی طرف لپکا اور جھٹ سے دروازہ کھولا تو دروازہ پر ایک فقیر کو پایا' چراغ روشن کرنے پر معلوم ہوا کہ دروازے پر آنے والا مشہور زمانہ فصیح و بلیغ شخص ابوزید سروجی ہے۔ ابوزید سروجی کو دیکھ کر تمام دوستوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ان کی آنکھوں سے نیند اُڑ گئی۔ حارث بن ھمام اور اس کے ساتھیوں سے جو کچھ ہو سکا' انہوں نے ابوزید سروجی کے سامنے رکھ دیا۔ جب ابوزید کھانا کھانے سے فارغ ہوا تو تمام دوستوں نے اس سے کہانی وغیرہ سننے کی فرمائش کی۔ ابوزید بڑا موقع شناس شخص تھا' لہٰذا وہ اپنے مخصوص انداز میں کہانی شروع کرتے ہوئے یوں گویا ہوا کہ میں اسی رات کے پہلے پہرِ اشعار کی صورت میں گلیوں میں گھومتا ہوا بھیک مانگ رہا تھا۔ پھر ایک دروازے پر دستک دی' دروازہ کھلا اور ایک بڑا ہی حسین و جمیل بچہ بڑے دل نشین انداز میں اشعار کی صورت میں مجھے جواب دینے لگا کہ اگر گھر میں کچھ ہوتا تو پہلے گھر والے کھاتے' اس بچے کی مسحور کن آواز نے میرے پاؤں میں بیڑیاں

ڈال دیں۔ بچے کا اندازِ بیاں اس قدر شوخ تھا کہ مجھ سے رہا نہ گیا۔ میں نے کہا: اے بچے! ذرا اپنا تعارف تو کروا! تو اس بچے نے بتایا کہ میرا نام زید ہے اور میں علاقہ فید کا رہنے والا ہوں۔ میرے مزید تفصیل پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میری ماں کا نام براء ہے' جس نے سروج کے سرداروں میں سے کسی سردار کے ساتھ نکاح کیا تھا' جب اس سروجی سردار نے دیکھا کہ میری منکوحہ اُمید سے ہے تو وہ اخراجات سے بچنے کے لئے فرار ہو گیا اور اس کے بارے میں ہمیں اب تک کوئی خبر نہیں ملی۔ وہ زندہ ہے یا مر گیا۔ پھر ابوزید سروجی نے کہا: میں ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ وہاں سے چل دیا اور بچے کو اپنا تعارف نہیں کروایا کہ میں اس کا باپ ہوں۔ حارث بن ہمام یہ داستان سن کر غمگین ہو گیا اور سروجی سے اپنے بیٹے سے دوبارہ ملاقات کے بارے پوچھنے لگا تو ابوزید سروجی نے مفلسی میں بیٹے کے پاس جانے سے انکار کر دیا۔ تو حارث بن ہمام نے کچھ روپوں کا بندوبست کیا اور کہا کہ میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں کہ تیرے ہونہار اور لائق بیٹے کو میں بھی دیکھ سکوں۔

یہ بات سننے کو تھی کہ ابوزید سروجی کے تیور بدل گئے اور اس نے ایک دھوکہ دینے والے شخص کی طرح حارث پر ایک اچٹتی نظر ڈالی اور ایک زوردار قہقہہ لگایا اور آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی اور کہنے لگا کہ نہ کوئی میرا زید نامی بیٹا ہے' نہ میری براء نامی کوئی بیوی ہے' میں نے یہ سارا ڈرامہ روپے پیسے ہتھیانے کی خاطر کیا تھا۔

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ الْكُوْفِيَّةُ۔

پانچواں مقامہ کوفیہ ہے۔ جو کہ عراق کے شہر کوفہ کی طرف منسوب ہے۔

''اَلْخَامِسَةُ'' پانچویں چیز۔ ''خَمَسَ، خَمْسًا ''(ن'ض) پانچواں ہونا۔

''اَلْکُوْفِیَّةُ'' یہ کوفہ کی طرف منسوب ہے اور کوفہ عراق کا مشہور شہر ہے۔
''کَافَ، کَوْفًا'' (ن) چمڑے کے کناروں کو ملا کر سینا۔

حَکَی الْحارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ سَمَرْتُ بِالْکُوْفَةِ فِیْ لَیْلَةٍ
اَدِیْمُهَا ذُوْلَوْنَیْنِ ☆ وَقَمَرُهَا کَتَعْوِیْذٍ مِنْ لُجَیْنٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ھمام نے کہانی بیان کرتے ہوئے کہا: میں نے شہر کوفہ میں قصہ گوئی کی ایسی رات میں کہ جس کا چمڑا دو رنگوں والا تھا (یعنی اس رات میں چاند کی چاندنی بھی تھی اور رات کا اندھیرا بھی تھا) اور اُس رات کا چاند چاندی کے تعویذ کی طرح تھا (یعنی نامکمل اور ناتمام تھا جیسا قمری ماہ کے شروع یا آخر میں ہوتا ہے)۔

''سَمَرَ، سَمْرًا'' (ن) رات کے وقت قصہ گوئی کرنا۔ ''اَلْاَدِیْمُ'' چمڑا۔ (ج) ''اُدُمٌ، آدَامٌ''۔ ''اَدِمَ، اَدَمًا'' (س) گندم گوں ہونا۔ ''لَوْنَیْنُ'' یہ ''اَللَّوْنُ'' کا تثنیہ ہے، بمعنی رنگ۔ ''اَلتَّعْوِیْذُ'' تعویذ جو آیاتِ قرآنی یا اسماء کو انسان کے گلے میں بطور حفاظت ڈالا جائے۔ ''عَوَّذَ، تَعْوِیْذًا'' حفاظت کی دعا کرنا۔ ''اَللُّجَیْنُ'' چاندی۔ ''لَجَنَ، لُجُوْنًا'' (ن) اونٹ کا اَڑیل ہونا۔

مَعَ رُفْقَةٍ غُذُوْا بِلِبَانِ الْبَیَانِ ۔ وَسَحَبُوْا عَلٰی سَحْبَانَ ذَیْلَ النِّسْیَانِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس عبارت میں ''مع'' مضاف ہے ''رُفْقَةٍ'' موصوف ہے اور معبد جملہ اس کی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ ''مع'' مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ''سَمَرْتُ'' فعل کا اور ترجمہ اس عبارت کا یہ ہے: میں ایسے دوستوں کے ساتھ قصہ گوئی میں مصروف تھا

جن کو بیان کے دودھ کے ساتھ غذا دی گئی ہو اور انہوں نے سحبان ابن وائل پر فراموشی کا دامن کھینچ دیا تھا (یعنی اس کو بھلا چکے تھے) (سحبان ابن وائل ایک بہت فصیح و بلیغ شخص تھا' لوگوں کا کلام اس کے کلام اس کے سامنے ہیچ معلوم ہوتا اور تقریر کے آغاز میں کلمہ "اما بعد" کہنا' اس نے شروع کیا تھا)۔

"اَلرُّفْقَةُ" ساتھیوں کی جماعت۔(ج) "رِفَاقٌ"۔ "رَفُقَ' رَفَاقَةً" (ک) ساتھی ہونا۔

"غَذَا' غَذْوًا" (ن) غذا' خوراک دینا' کافی ہونا۔ "اَللِّبَان" دودھ پلانا۔ "لَبَنَ' لَبْنًا" (ن) دودھ پلانا۔ "سَحَبَ' سَحْبًا" (ف) زمین پر گھسیٹنا۔ "اَلذَّيْلُ" دامن۔(ج) "اَذْيَالٌ"۔ "ذَالَ' ذَيْلًا" (ض) دامن دار ہونا۔ "نَسِيَ' نِسْيَانًا" (س) بھولنا۔

مَا فِيْهِمْ اِلَّا مَنْ يُحْفَظُ عَنْهُ وَلَا يُتَحَفَّظُ مِنْهُ وَيَمِيْلُ الرَّفِيْقُ اِلَيْهِ وَلَا يَمِيْلُ عَنْهُ .

ترجمہ مع التوضیح: نہیں تھا ان لوگوں میں کوئی مگر اس کو یاد کیا جاتا تھا (ان دوستوں میں ہر دوست اس قدر لائق اور قابلِ صلاحیت تھا کہ اس کی باتوں کو محفوظ اور یاد کیا جاتا تھا) اور اس کی باتوں سے غفلت نہیں برتی جاتی تھی اور دوست اس کی طرف مائل ہوتے تھے اور اس سے اعراض نہیں کرتے تھے۔

"حَفِظَ' حِفْظًا" ضائع ہونے سے بچانا' زبانی یاد کرنا۔ "تَحَفَّظَ' تَحَفُّظًا" بچنا۔ "مَالَ' مَيْلًا" (ض) تجاوز کرنا' رغبت کرنا' محبت کرنا۔

فَاسْتَهْوَانَا السَّمَرُ اِلٰى اَنْ غَرَبَ الْقَمَرُ وَغَلَبَ السَّهَرُ .

ترجمہ مع التوضیح: پس رات کی قصہ گوئی نے ہم کو مست کر دیا یہاں تک کہ چاند

غروب ہو گیا اور بیداری غالب آ گئی یعنی آنکھوں سے نیند اُڑ گئی۔

''اِسْتَهْوَىٰ، اِسْتِهْوَاءً'' مدہوش کر دینا۔ ''اَلسَّمَرُ'' رات کی گفتگو۔

''اَلسَّهَر'' بیداری۔ ''سَهِرَ، سَهَرًا'' (س) ساری رات بیدار رہنا۔

فَلَمَّا رَوَّقَ اللَّيْلُ الْبَهِيمُ، وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا التَّهْوِيمُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس جب رات نے اپنی ظلمت و تاریکی کا خیمہ گاڑھ دیا اور نہیں باقی رہا مگر اونگھنا یعنی سونے کا وقت ختم ہو گیا۔

''رَوَّقَ، تَرْوِيقًا'' تاریکی پھیلانا۔ ''رَاقَ، رَوْقًا'' (ن) صاف ہونا۔

''اَلْبَهِيمُ'' کالا۔ (ج) ''بُهُمٌ''۔ ''هَوَّمَ، تَهْوِيمًا'' اونگھ کی وجہ سے سر جھکانا۔

سَمِعْنَا مِنَ الْبَابِ نَبْأَةَ مُسْتَنْبِحٍ ثُمَّ تَلَتْهَا صَكَّةُ مُسْتَفْتِحٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: ہم نے دروازے سے کتوں کو بھونکوانے والے کی آہستہ آواز سنی، پھر اس آواز کے بعد دروازہ کھلوانے والے کی دستک کی آواز سنی۔

''نَبْأَةٌ'' ہلکی آواز، کتے کی آواز۔ ''نَبَأَ، نَبَأً'' آہستہ آواز نکالنا۔

''اِسْتَنْبَحَ، اِسْتِنْبَاحًا'' بھونکانا۔ ''نَبَحَ، نَبْحًا'' (ف، ض) کتے کا بھونکنا۔ ''تَلَا تَلُوًّا'' (ن) پیچھے چلنا۔ ''صَكَّةٌ'' دستک، شدید آواز۔ ''صَكَّ، صَكًّا'' (ن) دروازہ بند کر دینا، زور سے مارنا، طمانچہ مارنا۔ ''اَلْمُسْتَفْتِحُ'' یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے، بمعنی کھلوانے کی درخواست کرنے والا۔

''اِسْتَفْتَحَ، اِسْتِفْتَاحًا'' دروازہ کھلوانا۔

فَقُلْنَا مَنِ الْمُلِمُّ ☆ فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ہم نے کہا: سخت تاریک رات میں کون سائل ہے؟

''اَلْمُلِمُّ'' اترنے والا، سائل۔ ''اَلَمَّ، اِلْمَامًا'' بلوغ کے قریب پہنچنا، آ کر اتر پڑنا۔

"لَمَّ' لَمًّا" (ن) کسی کے پاس آ کر نازل ہونا۔

"اَلْمُدْلَهِمّ" یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از باب "اِفْعِلَّالٌ" جیسے "اِقْشِعْرَارٌ" بمعنی سیاہ۔ "اِدْلَهَمَّ' اِدْلِهْمَامًا" رات کا سخت تاریک ہونا' گھٹا ٹوپ اندھیرا ہونا۔

يَا اَهْلَ ذَا الْمَغْنٰى وُقِيْتُمْ شَرًّا ' وَلَا لَقِيْتُمْ مَا بَقِيْتُمْ ضُرًّا ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس نے کہا: اے گھر والو! تم شر سے بچائے جاؤ اور جب تک تم زندہ رہو کسی تکلیف سے تم ملاقات نہ کرو یعنی پوری زندگی تمہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

"اَلْمَغْنٰى" منزل' گھر۔ (ج) "اَلْمَغَانِيْ"۔ "غَنِيَ' غَنًا" (س) اقامت کرنا۔

"وُقِيْتُمْ" صیغہ جمع مذکر حاضر بحث فعل ماضی مطلق مجہول بمعنی تم بچائے جاؤ۔

"وَقٰى' وِقَايَةً" محفوظ رکھنا' بچانا۔ "لَقِيَ لِقَاءً" استقبال کرنا' ملاقات کرنا۔

"بَقِيَ' بَقَاءً" (س) ہمیشہ رہنا' ثابت رہنا۔ "اَلضُّرُّ" تکلیف' مصیبت۔ "ضَرَّ' ضُرًّا" (ن) نقصان دینا۔

قَدْ دَفَعَ اللَّيْلُ الَّذِيْ اِكْفَهَرَّا اِلٰى ذَرَاكُمْ شَعِثًا مُغْبَرًّا ۔

ترجمہ مع التوضیح: تحقیق ایک سخت تاریک رات نے تمہارے گھر کی طرف ایک ایسے سائل کو بھیجا ہے' جس کے بال بکھرے ہوئے ہیں اور اس کا چہرہ گرد آلود ہے۔

"اِكْفَهَرَّ' اِكْفِهْرَارًا" یہ باب "اِفْعِلَّالٌ" ہے' جیسے: "اِقْشِعْرَارٌ" بمعنی رات کا سخت تاریک ہونا۔ "اَلذَّرٰى" گھر کے سامنے کا صحن اور اس کے اطراف۔ "ذَرَا' ذَرْوًا" (ن) ہوا میں اڑ جانا۔ "اَلشَّعِثُ" چپکے ہوئے اور غبار آلود بالوں والا۔ "شَعِثَ' شَعَثًا" (س) پراگندہ ہونا۔ "اَلْمُغْبَرُّ" غبار آلود چہرے والا۔ "اِغْبَرَّ"

اِغْبِرَارًا" گرد آلود ہونا۔

اَخَا سِفَارٍ طَالَ وَاسْبَطَرَّا ☆ حَتّٰی اِنْثَنٰی مُحْقَوْقِفًا مُصْفَرَّا۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس کا سفر لمبا اور دور دراز کا تھا یہاں تک کہ وہ کبڑا اور زرد رنگ والا ہو کر لوٹا۔

"اَخَا سِفَارٍ" مسافت والا یعنی مسافر۔ "طَالَ، طُوْلًا" (ن) لمبا ہونا۔ "اِسْبَطَرَّ، اِسْبِطْرَارًا" دراز ہو کر لیٹنا، تیز چلنا۔ "اِنْثَنٰی، اِنْثِنَاءً" لوٹنا۔ "ثَنٰی، ثَنْيًا" (ض) موڑنا، روکنا۔ "اَلْمُحْقَوْقِفُ" لمبا، ٹیڑھا آدمی۔ "اِحْقَوْقَفَ، اِحْقِيْقَافًا" لمبا و ٹیڑھا ہونا۔ "اَلْمُصْفَرَّا" زرد رنگ والا آدمی۔ "اِصْفَرَّ، اِصْفِرَارًا" زرد رنگ ہونا۔

مِثْلَ هِلَالِ الْاُفُقِ حِيْنَ افْتَرَّا وَقَدْ عَرَا فِنَاءَ كُمْ مُعْتَرَّا۔

ترجمہ مع التوضیح: جس طرح کہ چاند طلوع ہوتے وقت کبڑا اور زرد رنگ کا ہوتا ہے، وہ تمہارے گھر میں فقیر بن کر آیا ہے۔

"اِفْتَرَّ، اِفْتِرَارًا" بجلی کا چمکنا۔ "عَرَا، عَرْوًا" (ن) عطیہ مانگنے کے لئے قصد کرنا۔

"اَلْفِنَاءُ" گھر کے سامنے کا میدان (ویڑا)۔ "فَنِيَ فَنَاءً" (س) محروم ہونا، بہت بوڑھا ہونا۔

"اَلْمُعْتَرُّ" فقیر، سائل۔ "اِعْتَرَّ، اِعْتِرَارًا" بغیر سوال کے بخشش کے لیے آنا۔

"عَرَّ، عَرًّا" (ن) سائل بن کر آنا، غمگین کرنا۔

وَاَمَّكُمْ دُوْنَ الْاَنَامِ طُرًّا ☆ يَبْغِيْ قِرًى مِنْكُمْ وَمُسْتَقَرًّا۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اُس نے تمام لوگوں کو چھوڑ کر تمہارا ارادہ کیا ہے اس حال میں

کہ وہ تم سے مہمان نوازی کا اور ٹھکانے کا طلب گار ہے۔

"اَمَّ، اَمًّا "(ن) قصد کرنا۔"اَلْاَنَامُ " مخلوق۔"اَلسَّطْرُ" بمعنی جماعت۔"طَرَّ، طَرًّا "(ن) جانوروں کو ہانکنا، کسی قوم پر سے گزرنا۔"بَغٰی، بَغْیًا "(ض) طلب کرنا۔"اَلْقِرٰی "مہمانی کا کھانا۔"قَرٰی، قِرًی "(ض) مہمان کی میزبانی کرنا۔

"اَلْمُسْتَقَرُّ" قرار اور سکون کی جگہ۔"اِسْتَقَرَّ، اِسْتِقْرَارًا" ٹھہرنا، ثابت رہنا۔

فَدُوْنَكُمْ ضَيْفًا قَنُوْعًا حُرًّا ☆ يَرْضٰى بِمَا احْلَوْلٰى وَمَا اَمَرَّا

وَيَنْثَنِيْ عَنْكُمْ يَنُثُّ الْبِرَّا ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس تم ایسے شریف قناعت کرنے والے مہمان کو قبول کرلو جو میٹھے پر بھی راضی ہو جاتا ہے اور کڑوے پر بھی، اور وہ تم سے واپس لوٹے گا، تمہاری نیک نامی کی تشہیر کرتا ہوا۔

"دُوْنَكُمْ" یہ اسم فعل بمعنی "خُذُوْا" پکڑو تم۔"ضَيْفًا" مہمان، ضاف "ضِيَافَةً" (ض) مہمان ہونا، مہمانی طلب کرنا۔"قَنُوْعًا" قناعت کرنے والا۔"قَنَعَ، قَنْعًا" (ف) اونٹوں کا حقان پر آنا۔"حُرًّا" شریف، آزاد۔"اِحْلَوْلٰى، اِحْلِيْلَاءً" میٹھا ہونا۔"اَمَرَّ، اِمْرَارًا" کڑوا ہونا۔"نَثَّ، نَثًّا" (ن) پھیلانا۔"اَلْبِرُّ" نیکی۔

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا خَلَبَنَا بِعُذُوْبَةِ نُطْقِهٖ ۔ وَعَلِمْنَا مَا وَرَآءَ بَرْقِهٖ ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام نے کہا: پس جب اس نے اپنے شیریں اور عمدہ کلام کے ذریعے ہمیں اپنا عاشق بنالیا اور ہم اس چیز کو جان گئے جو اس کی بجلی کے پیچھے تھی (یعنی اس کے مختصر سے بیان سے اس کی پوشیدہ قابلیت اور صلاحیت کا ہمیں اندازہ ہوگیا)۔

''سَلَبَ، سَلَبًا ''(ن ،ض) جو ان کے دل کو چھین لینا اور فتنہ میں مبتلا کرنا۔
''اَلْعُذُوْبَۃُ'' میٹھی اور عمدہ چیز۔''عَذُبَ، عَذُوْبَۃً ''(ک) میٹھا و خوشگوار ہونا۔
''اَلْـــوَرَاءُ'' پیچھے اور کبھی آگے کے معنی میں آتا ہے۔''وَرَا، وَرْاً''(ف) دفع کرنا۔

اِبْتَدَرْنَا فَتْحَ الْبَابِ، وَتَلَقَّیْنَاہُ بِالتَّرْحَابِ .

ترجمہ مع التوضیح: تو ہم دروازہ کھولنے کے لئے جلدی سے آگے بڑھے اور ہم اس سے مرحبا اور خوش آمدید کہتے ہوئے ملے (یہ جملہ ماقبل شرط کی جزاء ہے)۔
''اِبْتَدَرَ، اِبْتِدَارًا'' بعض کا بعض سے سبقت کرنے کے لئے بڑھنا۔
''تَلَقّٰی، تَلَقِّیًا ''ملنا، استقبال کرنا۔''اَلتَّرْحَابُ'' خوش آمدید۔''رَحُبَ، رُحْبًا ''(ک) جگہ کشادہ ہونا۔

وَقُلْنَا لِلْغُلَامِ هَیَّا هَیَّا وَهَلُمَّ مَا تَهَیَّا .

ترجمہ مع التوضیح: اور ہم نے لڑکے سے کہا: جلدی کر جلدی کر، جو موجود ہے اسے حاضر کر دے۔
''اَلْغُــلَامُ'' مزدور، نوجوان، غلام۔(ج)''غِلْمَانٌ''۔''غَلِمَ غَلَمًا'' (س) شہوت پرست ہونا۔''هَیَّا'' یہ اسم فعل ہے بمعنی ''عَجِّلْ'' تو جلدی کر۔
''هَلُمَّ'' یہ اسم فعل ہے، بمعنی آؤ، اس معنی میں یہ لازم ہے اور کبھی متعدی استعمال ہوتا ہے، جیسے: ''هَلُمَّ شُهَدَاءَ كُمْ ''اپنے گواہوں کو حاضر کرو۔''تَهَیَّا، تَهَیُّأً'' تیار ہونا، قدرت ہونا۔

فَقَالَ الضَّیْفُ وَالَّذِیْ اَحَلَّنِیْ ذَرَاكُمْ لَا تَلَمَّظْتُ بِقِرَاكُمْ .

ترجمہ مع التوضیح: پس مہمان نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے تمہارے گھر

میں اُتارا ہے، میں اس وقت تک تمہاری مہمان نوازی سے نہیں چکھوں گا۔
''اَحَلَّ، اِحْلَالًا '' اتارنا۔ ''اَلذَّرٰی '' گھر کا صحن۔ ''تَلَمَّظَ، تَلَمُّظًا '' کھانے کو منہ میں پھیرانا۔ ''لَمَظَ، لَمْظًا ''(ن) زبان کے کنارے سے چکھنا۔ ''اَلْقِرٰی '' مہمانی کا کھانا۔

اَوْ تَضْمَنُوْا لِیْ اَنْ لَّا تَتَّخِذُوْنِیْ کَلًّا وَّلَا تَجَشَّمُوْا لِاَجْلِیْ اَکْلًا ۔

ترجمہ مع التوضیح: جب تک تم مجھے اس بات کی ضمانت نہ دے دو کہ تم مجھے اپنے اوپر بوجھ نہیں سمجھو گے، اور نہ ہی تم میری وجہ سے کھانے کے انتظام کرنے میں تکلف سے کام لو گے، یعنی پہلے مجھے دو باتوں کی ضمانت دو، پھر میں تمہارے کھانے سے چکھوں گا۔ (۱) یہ کہ تم مجھے اپنے اوپر بوجھ نہیں سمجھو گے (۲) تم میرے لیے کھانے کے انتظام میں تکلف نہیں کرو گے۔
''اَوْ '' یہ کلمہ ''اِلٰی '' یا ''اِلَّا '' کے معنی میں ہے اور اس کے بعد ''اَنْ '' مقدر ہے جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ ''ضَمِنَ، ضَمْنًا ''(س) کفیل ہونا، ضامن ہونا۔ ''اَلْکَلُّ '' بمعنی ثقیل۔ ''کَلَّ، کَلًّا ''(ض) بے والد اور بے اولاد ہونا۔ ''تَجَشَّمَ، تَجَشُّمًا '' مشقت سے کام کرنا۔ ''جَشِمَ، جَشْمًا ''(س) مشقت سے کام کرنا۔ ''اَلْاَجْلُ '' سبب۔ ''اَجِلَ، اَجْلًا ''(س) دیر کرنا۔

فَرُبَّ اُکْلَۃٍ ھَاضَتِ الْاٰکِلَ، وَحَرَمَتْہُ مَاٰکِلَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس لیے کہ کبھی ایک لقمہ بھی کھانے والے کو ہیضہ میں مبتلا کر دیتا ہے اور اسے یعنی کھانے والے کو بہت سے کھانوں سے محروم کر دیتا ہے۔
''اَلْاُکْلَۃُ '' لقمہ۔ ''اَکَلَ ''(ن) ''اَکْلًا '' کھانا۔ ''ھَاضَ، ھَیْضًا ''(ض) ہڈی

کو جڑ جانے کے بعد توڑ دینا۔"حرَمَ، حِرْمًا" (ض) روکنا، محروم کرنا۔"مَاکِلُ" یہ جمع ہے "مَاکَلٌ" کی، بمعنی جو چیز کھائی جاتی ہے (مایوکل)۔

وَشَرُّ الْاَضْيَافِ مَنْ سَامَ التَّكْلِيفَ وَآذَى الْمُضِيفَ .

ترجمہ مع التوضیح: اور مہمانوں میں سے سب سے بُرا وہ مہمان ہے جو میزبان کو تکلیف کا مکلف بنائے اور میزبان کو اذیت پہنچائے۔

"اَلْاَضيافُ" یہ "الضَّيْفُ" کی جمع ہے بمعنی مہمان۔"سَامَ، سَومًا" (ن) تکلیف دینا، بھاؤ لگانا۔"آذٰی، اِیْـذَاءً" تکلیف پہنچانا۔"اَذِیَ، اَذًی" (س) تکلیف پانا۔"اَلْمُضِيْفُ" میزبان۔"اَضَافَ، اِضَافَةً" مہمان نوازی کرنا۔

خُصُوْصًا اَذًى يَتَعَلَّقُ بِالْاَجْسَامِ وَيُفْضِىْ اِلَى الْاَسْقَامِ .

ترجمہ مع التوضیح: خصوصاً ایسی اذیت جو جسم سے تعلق رکھتی ہو اور بیماریوں تک پہنچا دیتی ہو۔

"اَلْاَذٰی" تکلیف"اِعْتَلَقَ، اِعْتِلَاقًا" تعلق رکھنا"عَلِقَ، عَلَاقَةً" (س) محبت کرنا"اَلْاَجْسَامَ" یہ جمع "اَلْـجِسْـمُ" کی بمعنی انسان کا بدن"اَفْضٰی، اِفْضَاءً" پہنچانا"فَضَا، فَضَاءً" (ن) جگہ خالی ہونا، کشادہ ہونا"اَلْاَسْقَامُ" یہ جمع ہے "اَلسَّقْمُ" کی بمعنی بیماری"سَقِمَ، سُقْمًا" (س) بیمار ہونا، بیماری کا لمبا ہونا۔

وَمَا قِيْلَ فِى الْمَثَلِ الَّذِىْ سَارَ سَائِرُهُ خَيْرُ الْعَشَآءِ سَوَافِرُهُ .

ترجمہ مع التوضیح: اور نہیں کہی گئی مشہور کہاوت "خیر العشآء سوافرہ" یعنی شام کے کھانوں میں سے بہترین کھانا وہ ہے جو اندھیرا چھا جانے سے پہلے روشنی

میں کھایا جائے۔

''سَارَ، سَيْرًا'' (ض) سفر کرنا، مشہور ہونا، جانور کو چلانا ''سَارَ، سَائِرُهٗ'' یہ ''اِنْتَشَرَ خَبَرُهٗ'' کے معنی میں ہے ''اَلْعَشَآءُ'' شام کا کھانا (ج) ''اَعْشِيَةٌ'' ''عَشَا عَشْوًا'' (ن) رات کا کھانا کھلانا، رات میں قصد کرنا ''سَوَافِر'' یہ جمع ہے ''سَافِرَةٌ'' کی۔

اور ''سافِرہ'' بے نقاب عورت کو کہتے ہیں۔ یہاں ''سوافر'' ''بواکر'' کے معنی میں ہے۔

اِلَّا لِيُعَجَّلَ التَعَشِّىْ وَيُجْتَنَبَ اَكْلُ اللَّيْلِ الَّذِى يُعْشِىْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: مگر اس لئے کہ شام کے کھانے میں جلدی کی جائے اور رات کے لیٹ کھانے سے بچا جائے جو نظر کو کمزور کر دیتا ہے۔

''عَجَّلَ، تَعْجِيلًا'' جلدی کرنا، سبقت کرنا ''عَجِلَ، عَجَلًا'' (س) جلدی کرنا ''تَعَشّٰى، تَعَشِّيًا'' رات کا کھانا کھانا ''اِجْتَنَبَ، اِجْتِنَابًا'' پرہیز کرنا ''جَنَبَ، جَنَابَةً'' (ن، س، ض) ناپاک ہونا، جنبی ہونا ''عَشّٰى، تَعْشِيَةً'' آگ روشن کر کے اندھا بنا کر شکار کرنا۔

اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ تَقِدَنَارُ الْجُوْعِ وَتَحُوْلَ دُوْنَ الْهُجُوْعِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اے اللہ تو اس شخص کو بیماری سے محفوظ رکھ جس کے اندر بھوک کی آگ بھڑک رہی ہو اور وہ آگ نیند میں رکاوٹ بن رہی ہو۔

''وَقَدَ، وَقْدًا'' (ض) آگ روشن ہونا، مشتعل ہونا، بھڑکنا ''اَلْجُوْعُ'' بھوک ''جَاعَ، جَوْعًا'' (ن) بھوکا ہونا ''حَالَ، حَوْلًا'' (ن) حائل ہونا، رکاوٹ بننا، حیلہ و مکر سے کام لینا ''الهُجُوْعُ'' رات کی نیند ''هَجَعَ، هُجُوْعًا'' (ف) رات

میں سونا۔

قال فَكَأَنَّهُ اِطَّلَعَ عَلٰى اِرَادَتِنَا فَرَمٰى عَنْ قَوْسِ عَقِيْدَتِنَا ۔

ترجمہ مع التوضیح: حارث ابن ہمام نے کہا: گویا کہ وہ سائل ہمارے ارادہ سے خبردار ہوگیا اور اس نے ہمارے عقیدے کی کمان سے تیر پھینکے۔ مطلب یہ ہے کہ اس آنے والے مہمان کو ہمارے ارادوں اور ہمارے خیالات کا علم ہوگیا اور وہ جان گیا کہ میں جو بھی شرط لگاؤں گا' یہ اس کو مان جائیں گے۔

''اِطَّلَعَ' اِطِّلَاعًا'' جاننا''طَلَعَ' طُلُوْعًا''(ن'ف) پہاڑ پر چڑھنا' جاننا''رَمٰى' رَمْيًا''(ض) پھینکنا''اَلْقَوْس''کمان (ج)''اَقْوَاسٌ' قَاسَ' قَوْسًا''(ن) آگے بڑھنا' نمونہ پر اندازہ کرنا''اَلْعَقِيْدَةُ''جس پر پختہ یقین کیا جائے' جس کو انسان اپنا دین بنائے اور اس کا اعتقاد رکھے (ج)''عَقَائِد' عَقَدَ' عَقْدًا''(ض) گرہ لگانا۔

لَا جَرَمَ اَنَّا اٰنَسْنَاهُ بِالْتِزَامِ الشَّرْطِ' وَاَثْنَيْنَا عَلٰى خُلُقِهِ السَّبْطِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: ناچارہ ہم نے اس سائل کی شرط کو مان کر اس کو مانوس کر لیا' یعنی اس سائل کو ہم نے بتا دیا کہ ہم نے تجھے اپنے اوپر بوجھ بھی نہیں سمجھا اور تیرے لیے کھانے کے انتظام میں تکلف بھی نہیں کریں گے' اور ہم نے اس کے اچھے خلق پر اس کی تعریف کی۔

''لَا جَرَمَ'' یہ کلمہ یقین اور ضروری کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور کبھی قسم کے معنی میں آتا ہے جیسے''لَا جَرَمَ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا' جَرَمَ' جَرِيْمَةً''(ض) گناہ کرنا' ''اٰنَسَ' اِيْنَاسًا''(ن) مانوس کرنا''اِلْتَزَمَ' اِلْتِزَامًا'' اپنے اوپر واجب کر لینا' ''لَزِمَ' لُزُوْمًا''(س) لازم رہنا' واجب ہونا''اَثْنٰى' اِثْنَاءً'' تعریف کرنا'

"اَلْـخُلُقُ" طبعی خصلت، (ج) "اَخلاق" "اَلسَّبْطُ" نرم خو" سَبِـطَ، سَبْطًا"
(س) بالوں کا سیدھا ہونا۔

وَلَمَّا اَحْضَرَ الْغُلَامُ مَا رَاجَ وَاَذْكٰى بَيْنَنَا السِّرَاجَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور جب لڑکے نے جو خوردونوش کی چیزیں میسر تھیں وہ حاضر کر دیں اور اس نے ہمارے درمیان چراغ کو روشن کیا۔

"اَحْـضَرَ، اِحْضَارًا" حاضر کرنا" رَاجَ، رَوْجًا" (ن) کھانا تیار ہونا" اَذْكٰى، اِذْكَـاءً" روشن کرنا" ذَكٰـى، ذَكَاءً" (ف) تیز حاضر ہونا" اَلسِرَاجُ" چراغ (ج)"سُرُجٌ، سَرَجَ، سَرَجًا" (ن) خوبصورت چہرے والا ہونا۔

تَاَمَّلْتُـهُ فَاِذَا هُوَ اَبُوْ زَيْدٍ فَقُلْتُ لِصَحْبِي لِيَهْنِئْكُم الضَّيْفُ الْوَارِدُ بَلِ الْمَغْنَمُ الْبَارِدُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو میں نے اس سائل کو غور سے دیکھا تو وہ ہمارے شیخ ابوزید سروجی تھے، تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ تمہیں آنے والا مہمان مبارک ہو بلکہ تمہیں ٹھنڈی غنیمت مبارک ہو۔

"تَـاَمَّلَ، تَاَمُّـلًا" غور کرنا، دیر تک سوچنا" اَمَلَ، اَمَـلًا" (ن) اُمید کرنا" هَنَأَ، هَنَاءً" (ض) خوشگوار ہونا، اور عرب دعا کے موقع پر کہتے تھے: "لِيَهْنِئْكَ الْوَلَدُ" یعنی تم کو لڑکا مبارک ہو! "الْـوَارِدُ" آنے والا" وَرَدَ، وُرُوْدًا" پانی پر آنا" اَلْـمَغْنَمُ" غنیمت (ج) "مَغَـانِم، غَنِـمَ، غُنْمًا" (س) مفت حاصل کرنا، "اَلبَارِدُ" ٹھنڈی "بَرَدَ، بَرْدًا" (ن) ٹھنڈا کرنا۔

فَاِنْ يَكُنْ اَفَلَ قَمَرُ الشِّعْرٰى فَقَدْ طَلَعَ قَمَرُ الشِّعْرِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اگر شعریٰ کا چاند غروب ہو گیا ہے تو کوئی بات نہیں، شعر کا

چاند تو طلوع ہو گیا ہے۔

''اَفَلَ، اُفُوْلًا ''(ض، ن) غائب ہونا، غروب ہونا''الشِّعْرٰی ''ایک ستارے کا نام ہے جو سخت گرمی کے موسم میں طلوع ہوتا ہے۔''شَعَرَ، شِعْرًا ''(ن) شعر کہنا، کپڑے میں بال بھرنا''الشِّعْرُ'' کلام منظوم (ج)''اَشْعَارٌ''۔

اَوِ اسْتَسَرَّ بَدْرُ النَّثْرَةِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ النَّثْرِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یا اگر نثرہ کا ماہ کامل چھپ گیا ہے تو کوئی بات نہیں، کلام غیر منظوم کا تو ماہ کامل روشن ہو گیا ہے (مطلب یہ ہے کہ رات کے جس چاند کی چاندنی میں بیٹھ کر ہم باتیں کر رہے تھے، اگر وہ چاند غروب ہو گیا ہے تو کوئی بات نہیں، فصاحت و بلاغت کا چاند، ابوزید سروجی تو طلوع ہو چکا ہے، لہٰذا سونے کا ارادہ ترک کرو اور گپ شب کی محفل کو از سرنو گرم کرو)۔

''اِسْتَسَرَّ، اِسْتِسْرَارًا '' چاند کا ایک دو راتیں پوشیدہ رہنا، (یہ''سِرَار''سے ماخوذ ہے)''بَدْرُ النَّثْرَةِ''رات کا چاند''اَلنَّثْرَةُ''چاند کی آٹھویں منزل، دو ستاروں کا نام جو بُرج اسد میں ہے''نَثَرَ، نَثْرًا ''(ض، ن) نثر میں بات کرنا، بکھیرنا''تَبَلَّجَ، تَبَلُّجًا ''خوش ہونا، ہنسنا، ظاہر ہونا''بَلِجَ، بَلْجًا ''(س) مطمئن ہونا''اَلنَّثْرُ'' بکھرا ہوا، عبارت جو نظم نہ ہو۔

فَسَرَتْ حُمَيَّا الْمَسَرَّةِ فِيْهِمْ وَطَارَتِ السِّنَةُ عَنْ مَاقِيْهِمْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس خوشی کی شدت ان دوستوں میں سرایت کر گئی (یعنی ان کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ان کی آنکھوں سے نیند اُڑ گئی۔

''اَلْحُمَيَّا''شدت غصے کا ابتدائی جوش''حَمِيَ، حَمْيًا ''(س) تیز گرم ہونا''اَلْمَسَرَّةُ''خوشی''سَرَّ، سُرُوْرًا ''(ن) خوش کرنا''طَارَ، طَيْرًا ''(ض) اُڑنا،

''اَلسِّنَةُ'' اونگھ، بیدار ہونا ''وَسِنَ، وَسَنًا '' (س) اُونگھنا، بیدار ہونا ''اَلْمَاٰقِیْ'' یہ جمع ہے ''اَلْمَاْقُ'' کی، بمعنی ناک کی طرف کا گوشۂ چشم ''مَاِقَ، مَاْقًا '' (س) سسکی لینا، شدتِ غم سے رونے لگنا۔

وَرَفَضُوْا الدَّعَةَ الَّتِیْ کَانُوْا نَوَوْهَا وَثَابُوْا اِلٰی نَشْرِ الْفُکَاهَةِ بَعْدَ مَا طَوَوْهَا ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس انہوں نے اس آرام کو ترک کر دیا جس کا وہ ارادہ کر چکے تھے اور وہ خوش طبعی کو لپیٹنے کے بعد اس کو پھیلانے کی طرف لوٹ پڑے (یعنی جس گپ شپ کا سلسلہ وہ موقوف کر چکے تھے، اس میں دوبارہ شروع ہو گئے)۔

''رَفَضَ، رَفْضًا '' (ن، ض) چھوڑنا، پھینکنا ''الدَّعَةَ'' راحت وسکون ''وَدُعَ، وَدَاعَةً'' (ک) مطمئن ہونا ''نَوٰی، نِیَّةً '' (ض) ارادہ کرنا ''ثَابَ، ثَوْبًا '' (ن) لوٹنا، اکٹھا ہونا ''نَشَرَ، نُشُوْرًا '' (ن) زندہ کرنا ''نَشَرَ، نَشْرًا '' (ض، ن) پھیلانا ''اَلْفُکَاهَةُ'' خوش طبعی ''فَکِهَ، فَکْهًا '' (س) خوش طبع، ہنسنے ہنسانے والا ہونا ''طَوٰی، طَیًّا'' (ض) کپڑے کو لپیٹنا۔

وَاَبُوْ زَیْدٍ مُکِبٌّ عَلٰی اِعْمَالِ یَدَیْهِ حَتّٰی اِذَا اسْتَرْفَعَ مَا لَدَیْهِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور ابوزید سروجی صاحب اپنے دونوں ہاتھوں سے کام میں مصروف تھے، یعنی جلدی جلدی کھانے میں مصروف تھے، یہاں تک کہ جب ابوزید سروجی نے اپنے سامنے سے برتن اُٹھانے کا مطالبہ کیا۔

''اَکَبَّ، اِکْبَابًا '' ہمہ تن مشغول ہونا، سرنگوں ہونا ''کَبَّ، کَبًّا '' (ن) برتن کو اوندھا کر دینا ''اَعْمَلَ، اِعْمَالًا '' عمل میں لانا، حاکم بنانا ''اِسْتَرْفَعَ، اِسْتِرْفَاعًا '' اُٹھانے کو کہنا ''رَفَعَ، رَفْعًا '' اُٹھانا۔

قُلْنَا لَهُ اَطْرِفْنَا بِغَرِيْبَةٍ مِنْ غَرَائِبِ اَسْمَارِكَ اَوْ عَجِيْبَةٍ مِنْ عَجَائِبِ اَسْفَارِكَ .

ترجمہ مع التوضیح: تو ہم نے ابوزید سروجی سے کہا کہ آپ اپنے رات کے نادر واقعات میں سے کوئی دلچسپ واقعہ سنائیں یا اپنے سفر کے عجیب واقعات میں سے کوئی عجیب واقعہ سنائیں۔

"اَطْرَفَ، اِطْرَافًا" نئی عمدہ چیز لانا "طَرَفَ، طَرْفًا" (ض) طمانچہ مارنا۔

"الغريبةُ" عجیب وغیر مانوس، نادر واقعہ۔ "غَرُبَ، غرابةً" (ک) پوشیدہ ہونا، غیر مانوس ہونا۔ "الاسمار" یہ جمع ہے "السَّمَرُ" کی، رات کی گفتگو۔

"العَجِيبَةُ" جس پر تعجب کیا جائے (ج) عجائب، "الاسفار" یہ جمع ہے "السَّفَر" جو کہ حضر کی نقیض ہے (مسافت کو طے کرنا)۔ "سَفَرَ، سُفُورًا" (ن) سفر کے لیے روانہ ہونا۔

فَقَالَ لَقَدْ بَلَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَا لَمْ يَرَهُ الرَّاؤُوْنَ وَلَا رَوَاهُ الرَّاوُوْنَ .

ترجمہ مع التوضیح: پس ابوزید سروجی نے کہا: بلاشک وشبہ میں نے عجائبات میں سے ایسے عجیب واقعات کا مشاہدہ کیا ہے، جن واقعات کو نہ کسی دیکھنے والے نے دیکھا ہے اور نہ کسی بیان کرنے والے نے بیان کیا ہے۔

"بَلَا، بَلْوًا" (ن) امتحان لینا، تجربہ کرنا۔ "الرَّاؤُوْن" یہ جمع ہے "رَائِيْ" کی بمعنی دیکھنے والے۔ "الرَّاوُوْنَ" یہ جمع ہے "الرَّاوِيْ" بمعنی بیان کرنے والے۔

وَاِنَّ مِنْ اَعْجَبِهَا مَا عَايَنْتُهُ اللَّيْلَةَ قُبَيْلَ اتيا بِكُمْ ۔
وَمَصِيْرِى اِلٰى بَابِكُمْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور بے شک ان واقعات میں سے سب سے زیادہ عجیب وہ واقعہ ہے جس کا مشاہدہ میں نے اس رات تمہارے پاس آنے سے تھوڑی دیر پہلے اور تمہارے دروازے کی طرف چلنے سے تھوڑی دیر پہلے کیا۔

''عَايَنَ' مُعَايَنَةً '' دیکھنا' معائنہ کرنا۔ ''اَلْقُبَيْلَ '' یہ تصغیر ہے''قبل '' کی' کہا جاتا ہے:''جاء فلانٌ قُبَيْلَ العَصْر ''یعنی فلاں شخص عصر سے کچھ پہلے آیا۔ ''اِنْتَابَ' اِنْتِيَابًا '' پیش آنا' قصد کرنا'' نَابَ' نَوْبًا '' (ن) پیش آنا'' اَلْمَصِير '' بمعنی لوٹنا' ''الباب '' بمعنی دروازہ۔

فَاسْتَخْبَرْنَاهُ عن طُرْفَةِ مَرْآهُ فى مَسْرَحِ مَسْرَاهُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ہم نے اس سے اس کے چشم دید دلچسپ واقعہ کے بارے میں دریافت کیا' جو دلچسپ واقعہ اس کو رات کی سیر میں پیش آیا۔

''اِسْتَخْبَرَهُ' اِسْتِخْبَارًا '' خبر دریافت کرنا'' خَبَرَ' خُبْرًا '' (ف) حقیقت حال سے واقف ہونا' خبردار ہونا'' اَلطُّرْفَةُ '' نئی عمدہ چیز'' طَرُفَ' طَرَافَةً '' (ک) نیا مال ہونا'' اَلْمَسْرَح '' چراگاہ (ج)'' مَسَارِح' سَرَحَ' سَرْحًا '' (ف) جانوروں کا چرنے کیلئے جانا'' سَرٰى' مَسْرًى '' (ض) رات میں چلنا۔

فَقَالَ اِنَّ مَرَامِىَ الْغُرْبَةِ لَفَظَتْنِى اِلٰى هٰذِهِ التُّرْبَةِ ۔

''اَلْغُرْبَةُ'' دوری ''غَرَبَ، غُرْبَةً'' (ن) پردیسی ہونا ''التُّرْبَةُ'' مٹی، قبرستان، زمین (ج) ''تُرَبٌ، تَرِبَ، تَرَبًا'' (س) محتاج ہونا۔

وَاَنَا ذُوْ مَجَاعَةٍ وَبُؤْسٰى وَجَرَابٍ كَفُؤَادِ اُمِّ مُوْسٰى ۔

ترجمہ مع التوضیح: اس حال میں کہ میں بھوک والا، سختی والا اور ایسے توشہ دان والا تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے دل کی طرح خالی تھا (علامہ حریری نے توشہ دان کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے دل کے ساتھ تشبیہ دی ہے اور وجہ شبہ خالی ہونا ہے، یعنی جس طرح موسیٰ علیہ السلام کی والدہ بے چین و بے قرار ہوئیں اور ان کا دل صبر و قرار سے خالی ہوا، اسی طرح یہ توشہ دان بھی کھانے والی چیزوں سے خالی ہوا)۔

''اَلْمَجَاعَةُ'' بھوک ''جَاعَ، مَجَاعَةً'' (ن) بھوکا ہونا ''بُؤْسٰى'' شدت و محتاجی ''بُؤْسًا'' (س) سخت حاجت مند ہونا ''اَلْجِرَابُ'' چمڑے کا برتن (ج) ''اَجْرِبَةٌ، جَرِبَ، جَرَبًا'' (س) خارش والا ہونا ''اَلْفُؤَادُ'' دل (ج) ''اَفْئِدَةٌ، فَئَدَ، فَئْدًا'' (ف) دل پر مارنا۔

فَنَهَضْتُ حِيْنَ سَجَا الدُّجٰى عَلٰى مَابِيْ مِنَ الْوَجٰى ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس جس وقت رات کی سیاہی ٹھہر گئی تو میں اُٹھا اس حال میں کہ میں برہنہ پا تھا، یعنی رات کی تاریکی میں ننگے پاؤں ہونے کے باوجود میں اُٹھ کھڑا ہوا۔

''نَهَضَ، نَهْضًا'' (ف) اُٹھنا ''سَجَا، سَجْوًا'' (ن) رات کا سنسان ہونا ''اَلدُّجٰى'' رات کی سیاہی ''دَجٰى، دُجُوًّا'' (ن) تاریک ہونا ''اَلْوَجٰى'' تھکن کی وجہ سے پاؤں کا ٹیڑھا ہونا ''وَجِیَ، وَجْيًا'' (ض) ناکارہ و نکما پانا، ننگے

پاؤں چلنے کی وجہ سے پاؤں کا گھسنا۔

لِاَرْتَادَ مُضِيْفًا اَوْ اَقْتَادَ رَغِيْفًا ۔

ترجمہ مع التوضیح: تا کہ میں میزبان یا روٹی تلاش کروں۔

"اِرْتَادَ، اِرْتِيَادًا" طلب کرنا "رَادَ، رِيَادًا" (ن) کسی چیز کی تلاش میں گھومنا "اَلْمُضِيْفُ" میزبان "اِقْتَادَ، اِقْتِيَادًا" کھینچنا "قَادَ، قِيَادَةً" (ن) سالار جیش ہونا "اَلرَّغِيْفُ" گندھے ہوئے آٹے کا پیڑہ مراد روٹی "رَغَفَ، رَغْفًا" (ف) گندھے ہوئے آٹے کا پیڑہ بنانا۔

فَسَاقَنِیْ حَادِی السَّغَبِ وَالْقَضَآءُ الْمُكَنّٰى اَبَا الْعَجَبِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس مجھے بھوک کے حودی خان اور اس تقدیر نے جس کی کنیت ابوالعجب ہے، چلایا۔ "اَلْحَادِیْ" یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے، بمعنی حدی پڑھنے میں آواز کو بلند کرنے والا۔ جوہری کہتا ہے کہ حدی گانا گا کر اونٹ کو چلانے کو کہتے ہیں۔

"حَدَا، حَدْوًا" (ن) حدی پڑھنے میں آواز کو بلند کرنا "اَلسَّغَبُ" بھوک "سَغَبَ" (ن) "سُغُوْبًا" (س) بھوکا ہونا "اَلْقَضَآءُ" تقدیر "كَنّٰى، تَكْنِيَةً" کنیت رکھنا "اَبُو الْعَجَبِ" یہ قضاءِ الٰہی کی کنیت ہے۔

اِلٰی اَنْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابِ دَارٍ فَقُلْتُ عَلٰی بِدَارٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ میں ایک گھر کے دروازے پر کھڑا ہوا، پس میں نے جلدی سے یہ شعر پڑھے۔

"وَقَفَ، وَقْفًا" (ض) ٹھہرنا "اَلْبَابُ" دروازہ "اَلدَّارُ" گھر "اَلْبِدَارُ" بمعنی "اَلْاِسْرَاعُ" جلدی کرنا۔

حُيِّيْتُمْ يَا اَهْلَ هٰذَا الْمَنْزِلِ ☆ وَعِشْتُمْ فِيْ خَفْضِ عَيْشٍ خَضِلٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اے اس گھر کے رہنے والو! تم جیتے رہو اور تم خوش گوار زندگی کے عیش و آرام میں زندگی بسر کرو۔

"حَيَّيَ، تَحِيَّةً" حَيَّاكَ اللّٰہُ کہنا، یعنی اللہ تمہاری عمر دراز کرے، سلام کرنا "عَاشَ، عَيْشًا" (ضُ) زندہ رہنا "خَفُضَ، خَفْضًا" (ک) آسودہ وخوشحال ہونا "اَلْخَضِلُ" بمعنی عمدہ وخوشگوار "خَضِلَ، خَضَلًا" (س) تر ہونا، نم ناک ہونا۔

مَا عِنْدَكُمْ لِابْنِ سَبِيْلٍ مُرْمِلٍ ☆ نِضْوِ سُرًى خَابِطِ لَيْلٍ اَلْيَلِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: کیا تمہارے پاس فقیر ومحتاج مسافر کے لئے کچھ ہے جو مسافر رات میں چلنے کی وجہ سے دبلا پتلا ہو گیا ہے اور سخت سیاہ رات میں ہاتھ پاؤں مارنے والا ہے (یعنی کوئی رہبر و رہنما دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے ہاتھ پاؤں مار کے راستہ تلاش کر رہا ہے)۔

"اِبْنُ سَبِيْلٍ" مسافر "اَلْمُرْمِلُ" وہ شخص جس کا توشہ ختم ہو گیا ہو "اَرْمَلَ، اِرْمَالًا" توشہ ختم ہونا، محتاج ہونا "رَمَلَ، رَمَلًا" (ن) کندھوں کو ہلاتے ہوئے دوڑنا، کھانے میں ریت ملانا "اَلنِّضْوِ" دُبلا پتلا جانور (ج) "اَنْضَاءٌ، نَضَا، نَضْوًا" (ن) طے کرنا، رنگ اُتر جانا "سَرِيٰ، سُرًى" (ض) رات میں چلنا "خَابِطُ اللَّيْلِ" رات کے وقت ٹیڑھ چلنے والا "خَبَطَ، خَبْطًا" (ض) رات کے وقت ٹیڑھا چلنا، زور سے مارنا "اَلْيَلُ" سخت سیاہ۔

جَوَى الْحَشٰى عَلَى الطَّوٰى مُشْتَمِلٍ ☆ مَا ذَاقَ مُذْيَوْمَيْنِ طَعْمَ مَاكَلٍ۔

ترجمہ مع التوضیح: پیٹ کی سوزش والا ہے جو بھوک پر مشتمل ہے یعنی بھوک کی وجہ سے اس کی انتڑیاں مل چکی ہیں اور پیٹ خراب ہو گیا ہے دو دن سے اس نے کھانے والی کوئی چیز نہیں چکھی ہے۔

"جوی" یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے بمعنی بودار، مبتلائے سوز عشق "جوِی، جَوًى" (س) بمعنی بودار ہونا، سوزِ عشق کی وجہ سے جلن لاحق ہونا "الحَشٰی" پیٹ کے اندر کی چیزیں، جیسے کلیجی، تلی، اوجھڑی "حَشِیَ، حَشْیًا" (س) ضیق النفس کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ "الطَّوٰی" بھوک، مشک "طَوِیَ، طَوًى" بھوکا ہونا، "اشتمالًا" احاطہ کرنا، جلدی کرنا۔ "طَعِمَ، طَعْمًا" (س) کھانا، ایک درخت کی ٹہنی کا دوسرے درخت کی ٹہنی میں گھس جانا "اَلْمَاكَلُ" خوراک (وہ چیز جو کھائی جائے) (ج) "مَاكِل"۔

وَلَا لَهٗ فِیْ اَرْضِكُمْ مِنْ مَوْئِلٍ ☆ وَقَدْ دَجَاجُنْحُ الظَّلَامِ الْمُسْبِلُ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس کے لئے تمہاری زمین میں کوئی پناہ گاہ نہیں ہے اور تحقیق تاریکی لٹکانے والی رات کا ٹکڑا سیاہ ہو چکا۔

"اَلْاَرْضُ" زمین، "اَلْمَوْئِلُ" پناہ گاہ "وَئَلَ، وَئْلًا" (ض) نجات ڈھونڈنا، "دَجَا، دُجُوًّا" (ن) تاریک ہونا "اَلْجُنْحُ" رات کا ایک حصہ، ٹکڑا۔ "جَنَحَ، جُنُوْحًا" (ن، ض، ف) مائل ہونا۔ "الظلامُ" تاریکی، ابتدائی رات یعنی رات کا پہلا حصہ۔ "ظَلَمَ، ظَلْمًا" (س) رات کا تاریک ہونا "اَلْمُسْبِلُ" لٹکانے والا،

''اَسْبَلَ، اِسْبَالًا'' پردہ لٹکانا۔

وَهُوَ مِن الحَيرَةِ فِي تَمَلمُلٍ ☆ فَهَلْ بِهٰذَا الرَّبْعِ عَذْبُ الْمَنْهَلِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ اضطراب کی وجہ سے حیرت میں ہے، پس کیا اس گھر کے اندر پانی کا کوئی میٹھا چشمہ ہے، یعنی کوئی سخی آدمی ہے۔

''اَلْحَيرَةُ'' اضطراب و بے چینی ''حَارَ، حَيرَةً'' (س) حیران ہونا، راستہ گم کرنا، ''تَمَلْمَلَ، تَمَلْمُلًا'' غم یا مرض کی وجہ سے بستر پر کروٹیں بدلنا ''اَلرَّبْعُ'' گھر کا اردگرد ''رَبَعَ، رَبْعًا'' (ف، ن، ض) چار بل کی رسی بٹنا، چوتھائی مال لینا، ''اَلْعَذْبُ'' میٹھی چیز ''عَذِبَ، عَذَبًا'' (س) کائی والا ہونا ''عَذُبَ، عُذُوبَةً'' (ک) میٹھا خوشگوار ہونا ''اَلْمَنْهَلُ'' گھاٹ، چشمہ (ج) ''مَنَاهِلُ، نَهِلَ، نَهَلًا'' پہلی بار پینا، پیاسا ہونا۔

يَقُولُ لِيَ الْقِ عَصَاكَ وَادْخُلِ ☆ وَابْشِرْ بِبِشْرٍ وَقِرًى مُعَجَّلِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: جو مجھے کہے اپنا عصا ڈال دیجئے اور داخل ہو جایئے اور خوش ہو جایئے مسکراہٹ کے ساتھ اور جلد مہمان نوازی کے ساتھ۔

''اَلْقِ'' یہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف کا صیغہ ہے، بمعنی تو ڈال دے ''اَلْقٰى، اِلْقَاءً'' ڈال دینا۔ ''اَلْعَصَا'' لاٹھی، سہارے کی چیز ''عَصَا، عَصْوًا'' (ن) لاٹھی سے مارنا ''دَخَلَ، دُخُولًا'' (ن) داخل ہونا، داخل کرنا ''اَبْشَرَ، اِبْشَارًا'' خوش ہونا ''بِشْر'' چہرے کی رونق، مسکراہٹ ''اَلْقِرٰى'' مہمانی کا کھانا ''عَجَّلَ، تعجیلًا'' جلدی کرنا۔

قَالَ فَبَرَزَ اِلَيَّ جَوْذَرٌ عَلَيْهِ شَوْذَرٌ .

ترجمہ مع التوضیح: ابوزید سروجی نے کہا: پس میرے سامنے ایک حسین وجمیل لڑکا ظاہر ہوا، جس پر ایک پھٹی پرانی چھوٹی سی چادر تھی۔

''بَرَزَ، بُرُوْزً'' (ن) میدان کی طرف نکلنا، ظاہر ہونا''جَوْذَرٌ'' وحشی گائے کا بچہ اور یہاں اس سے حسین وجمیل لڑکا مراد ہے''شَوْذَرٌ'' پھٹی پرانی چادر۔

(وَقَالَ شِعْر) وَحُرْمَةِ الشَّيْخِ الَّذِى سَنَّ القِرٰى ☆ وَاَسَّسَ الْمَحْجُوْجَ فِى اُمِّ الْقُرٰى .

ترجمہ مع التوضیح: اوراس بچے نے یہ شعر پڑھے اوراس بزرگ کی عزت کی قسم یعنی حضرت ابراہیم کی، جس نے مہمان نوازی کی سنت کو جاری کیا، اور جس نے تمام بستیوں کی اصل یعنی مکہ مکرمہ میں ایسے گھر یعنی بیت اللہ کی بنیاد رکھی، جس کا حج کیا جاتا ہے۔

''اَلحُرمَةُ'' بمعنی عظمت وعزت''حَرِمَ، حَرْمًا ''(س) حرام ہونا''اَلشَّيْخ'' بزرگ، بوڑھا''شَاخَ، شَيْخًا ''(ض) بوڑھا ہونا''سَنَّ، سُنَّةً ''(ن) طریقہ مقرر کرنا''اَلْقِرٰى'' بمعنی مہمانی کا کھانا''اَسَّسَ، تَاْسِيْسًا ''بنیاد رکھنا''المحجوج'' بمعنی جس کا حج کیا جائے''حَجَّ، حَجًّا''(ن) قصد کرنا، دلیل میں غالب ہونا''اُمّ الْقُرٰى'' بمعنی تمام بستیوں کی اصل، یعنی مکۃ المکرّمہ۔

مَا عِنْدَنَا لِطَارِقٍ اِذَا عَرَا ☆ سِوَى الْحَدِيْثِ وَالْمُنَاخِ فِى الذَّرٰى .

ترجمہ مع التوضیح: رات کو آنے والے مہمان کے لئے جب وہ آئے ہمارے پاس کچھ نہیں ہے، سوائے گپ شپ کے اور سوائے گھر میں ٹھہرانے کے۔ یعنی رات کو

آنے والے مہمان کو ہم گھر میں ٹھہرا بھی سکتے ہیں اور اس کے ساتھ باتیں کر کے اس کا دل بہلا بھی سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے پاس کوئی ایسی شے نہیں جو کھانے کے لئے پیش کریں۔

''اَلطَّارِقُ'' بمعنی رات کے وقت آنے والا ''طَرَقَ، طُرُوْقًا'' (ن) رات کے وقت آنا ''عَرَا، عَرْوًا'' (ن) پیش آنا، عطیہ مانگنے کیلئے قصد کرنا ''اَلْحَدِیْث'' گفتگو، گپ شپ ''حَدَثَ، حَدُوْثًا'' (ن) واقع ہونا۔ ''اَلْمُنَاخُ'' یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے بمعنی اونٹ کو بٹھانے کی جگہ، اقامت گاہ ''اَنَاخَ، اِنَاخَۃً'' اونٹ کو بٹھانا ''اَلذَّرٰی'' بمعنی گھر، پناہ گاہ ''ذَرَا، ذَرْوًا'' اڑانا، بکھیرنا۔

كَيْفَ يَقْرِيْ مَنْ نَفٰى عَنْهُ الْكَرٰى ☆ طَوًى بَرٰى اَعْظُمَهٗ لَمَّا انْبَرٰى .

ترجمہ مع التوضیح: بھلا وہ شخص کیسے مہمان نوازی کر سکتا ہے کہ جس کی نیند کو ایسی بھوک نے ختم کر دیا ہو کہ جب سے وہ بھوک لگی ہے، اس نے اس شخص کی ہڈیاں تراش دی ہیں۔

''قَرٰی، قَرْیًا'' (ض) مہمان کی میزبانی کرنا ''نَفٰی، نَفْیًا'' (ض) دور ہونا، ہوا کا مٹی کو اڑانا ''اَلْکَرٰی'' بمعنی نیند ''کَرِیَ، کَرًی'' (س) اونگھنا۔ ''طَوًی'' بمعنی بھوک، ترکیب میں یہ ''نَفٰی'' فعل کا فاعل ہے ''بَرٰی، بَرْیًا'' (ض) تیر یا قلم تراشنا، ترکیب میں ''بَرٰی، طَوًی'' کی صفت ہے۔ ''اَعْظُمُ'' یہ جمع ہے ''العظم'' کی بمعنی ہڈی ''عَظَمَ، عَظْمًا'' (ن) کتے کو ہڈی کھلانا ''اِنْبَرٰی، اِنْبِرَاءً'' پیش آنا، تراشا جانا۔

فَمَا تَرٰی فِیْمَا ذَکَرْتُ مَا تَرَی ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس تیری کیا رائے ہے اس چیز کے بارے میں، جس چیز کا ذکر میں نے تیرے سامنے کیا ہے، یعنی تم ہمارے پاس ٹھہرنا پسند کرو گے یا نہیں۔

''رَاٰی، رُوِیَۃً'' (ف) بصارت یا بصیرت سے دیکھنا۔ ''ذَکَرَ، ذِکْرًا'' تسبیح و تمجید کرنا، دل میں یاد کرنا۔

فَقُلْتُ مَا اَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ ☆ ومُنْزِلٍ حَلفِ فَقْرٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس کو کہا کہ میں خالی گھر کو کیا کروں گا اور میں فقیر میزبان کو کیا کروں گا۔

''صَنَعَ، صُنْعًا '' (ف) بنانا، احسان کرنا ''اَلْمَنْزِل'' بمعنی گھر۔ ''اَلْقَفر'' بمعنی خالی، گھاس پانی آدمی سے خالی زمین ''قَفَرَ، قَفْرًا '' تلاش کرنا، پیچھے جانا ''اَلْمنزِلُ'' بمعنی میزبان ''اَلْفقرُ'' یہ غنی کی ضد ہے بمعنی محتاج ''فَقُرَ، فَقَارۃ'' (ک) مفلس ہونا۔

ولکن یَافَتٰی مَا اسْمُكَ فَقَدْ فَتَنَنِیْ فَهْمُكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: لیکن اے نوجوان! تو مجھے اپنا نام تو بتا مجھے تیری سمجھ و فراست نے عاشق بنا لیا ہے۔

''اَلْفَتٰی'' بمعنی جوان ''فَتِیَ، فَتًی'' (س) جوان ہونا ''اَلْاِسْمُ'' نام ''سَمَا، سُمُوًّا '' (ن) بلند ہونا ''فَتَنَ، فِتْنَۃً '' (ض) آزمائش کرنا ''اَلْفَهْمُ'' بمعنی سمجھ ''فَهِمَ، فَهْمًا'' (س) سمجھنا۔

یعنی فید کا رہنے والا ہوں۔

''اَلْمَنْشَأُ'' جائے پیدائش''نَشَا، نَشْأ'' (ف) پیدا کرنا''اَلفید'' یہ مکہ کے راستے میں ایک منزل ہے''فَادَ فَیْدًا'' (ض) مرنا۔

وَوَرَدْتُ هٰذِهِ الْمَدَرَةَ اَمْسِ ☆ مَعَ اَخْوَالِیْ مِنْ بَنِیْ عَبْس ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور میں اپنے ماموں کے ساتھ جو قبیلہ بنو عبس سے تعلق رکھتا ہے گزشتہ کل ہی اس بستی میں آیا ہوں۔

''وَرَدَ، وُرُوْدًا'' (ض) پانی پر آنا''اَلْمَدْرَةُ'' بمعنی مٹی کا ڈھیلا' عرب اس بستی کو''مدرة'' کہتے ہیں جو گارے اور اینٹوں سے بنائی گئی ہو''وَرَدَ، وَرْدًا'' (ن) مٹی سے لیپنا۔''اَخْوال'' جمع ہے''خَالٍ'' بمعنی ماموں''بَنُو عبس'' یہ ایک قبیلہ کا نام۔

فَقُلْتُ لَهٗ زِدْنِیْ اِیضَاحًا ☆ زَادكَ اللّٰه صَلَاحًا ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس بچے سے کہا: مزید وضاحت کرو' اللہ تعالیٰ تیری صلاحیت میں اضافہ کرے۔

''زد'' یہ امر حاضر معروف کا صیغہ ہے' یعنی تُو زیادہ کر۔''زَادَ، زَیَادَة'' (ض) بڑھانا' زیادہ ہونا' بڑھانا زیادہ کرنا۔

''اَوْضَحَ، اِیْضَاحًا'' ظاہر ہونا' ظاہر کرنا' واضح ہونا۔''وَضَحَ، وُضُوْحًا'' (ض) ظاہر ہونا' واضح ہونا۔''اَلصَّلَاحُ'' یہ الفساد کی ضد ہے''صلح، صَلَاحًا'' (ک' ف' ن) درست ہونا فساد کا زائل ہونا۔

عِشتَ وَنُعِشْتَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: تو جیتا رہے اور تیرا مرتبہ بلند کیا جائے۔

''عَاشَ، عَيْشًا'' (ض) زندہ رہنا ''نَعش، نَعشًا'' (ف) بلند کرنا۔

فَقَالَ اَخْبَرَتْنِیْ اُمِّیْ بَرَّةُ وَهِیَ كَاسْمِهَا بَرَّةٌ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اس بچے نے کہا: میری والدہ برّہ نے مجھے بتایا اس حال میں کہ میری والدہ اپنے نام کی طرح نیک ہے۔

''اَخْبَرَ، اِخْبَارًا'' خبر دینا، بتانا۔ ''اَلْبَرَّةُ'' نیک ''بَرَّ، بِرًّا'' (ض) اطاعت کرنا، حسن سلوک کرنا، خدمت کرنا۔

اَنَّهَا نَكَحَتْ عَامَ الْغَارَةِ بِمَاوَانَ ☆ رَجُلًا مِنْ سَرَاةِ سُرُوْجٍ وَغَسَّان

ترجمہ مع التوضیح: اس نے مجھے یہ بتایا کہ بے شک اس نے علاقہ ماوان میں غارت گری کے سال ایک مرد سے نکاح کیا جو سروج یا غسان کے سرداروں میں سے تھا۔

اس عبارت میں ''اَنَّ'' حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر ''اَخْبَرَتْ'' فعل کا مفعول بہ ہے۔

''نَكَحَ، نِكَاحًا'' (ف،ض) عورت سے شادی کرنا۔ ''اَلْعَامُ'' یہ جمع ہے ''العامة'' کی بمعنی سال۔ ''عَامَ، عَوْمًا'' (ن) تیرنا۔ ''الغارَّةُ'' لوٹ۔ ''غَارَ، غورًا'' (ن) پستی کی طرف آنا۔ مَاوان، یہ ایک علاقے کا نام ہے۔ ''السراة'' یہ جمع ہے ''السَّرِیُّ'' کی بمعنی صاحب شرف ومروّت یا صاحب مروّت وسخاوت، شریف، سخی، سردار۔ ''سَرَا، سَرَوًا، وَسَرًا'' (ک،س،ن) صاحب مروّت و سخاوت ہونا۔ ''غَسَّان'' یہ ایک علاقے کا نام ہے۔

فَلَمَّا اٰنَسَ مِنْهَا الْاِثْقَالَ ☆ وكان باقِعَةً عَلٰى مَا يُقَالُ .

ترجمہ مع التوضیح: پس جب اس سردار نے اپنی بیوی کو حاملہ محسوس کیا اور اس سردار کے بارے میں مشہور یہ تھا کہ وہ بڑا افراڈی تھا۔

''اٰنَسَ، اِینَاسًا'' مانوس کرنا' دیکھنا' ''اَنِسَ، اَنسًا '' (ض' ک' س) مانوس ہونا' محبت کرنا' سکونِ قلب پانا۔ ''اَثْقَلَ، اِثْقَالًا '' بوجھل ہونا' ''ثَقُلَ، ثِقَلًا '' (ک) بھاری ہونا۔ ''الباقِعَةُ'' ہوشیار وزیرک مرد جس کو فریب نہ دیا جا سکے (ج) ''بَوَاقِعُ' بَقَعَ، بُقْعًا'' (ف) جانا۔

ظَعَنَ عَنْهَا سِرًّا ☆ وَهَلُمَّ جَرًّا .

ترجمہ مع التوضیح: اور وہ اپنی بیوی کو چپکے سے چھوڑ کر چلا گیا اور مسلسل غائب رہا۔

''ظَعَنَ، ظَعْنًا'' (ف) کوچ کرنا' ''اَلسِّر '' راز' بھید (ج) ''اَسْرَارٌ''۔

فَمَا يُعْرَفُ اَحَيٌّ هُوَ فَيُتَوَقَّعُ اَمْ اُوْدِعَ اللَّحْدَ الْبَلْقَعَ .

ترجمہ مع التوضیح: پس اس کے بارے میں معلوم نہیں کہ آیا وہ زندہ ہے کہ اس کی اُمید رکھی جائے' یا اس کو کسی خالی قبر میں ڈال دیا گیا ہے۔

''عَرَفَ' مَعْرِفَةً ''(ض) جاننا' پہچاننا' ''اَلْحَيُّ'' زندہ (ج) ''اَحْيَاءٌ' حَيِيَ' حَيَاةً ''(س) زندہ رہنا' ''تَوَقَّعَ' تَوَقُّعًا '' اُمید رکھنا' ''وَقَعَ' وُقُوْعًا '' (ف) واقع ہونا' ثابت ہونا' ''اَوْدَعَ' اِيْدَاعًا '' کسی کے پاس امانت رکھنا' ''اَللَّحْدُ'' بغلی قبر (ج) ''اَلْحَادُ' لَحَدَ' لَحْدًا'' (ف) میت کو دفن کرنا' ''بلْقَعٌ'' خالی زمین' ''بَلْقَعَ' بَلْقَعَتًا'' خالی ہونا۔

قَالَ اَبُوْ زَیْدٍ فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ اَنَّـهٗ وَلَدِیْ ۔
وَصَدَفَنِیْ عَنِ التَّعَرُّفِ اِلَیْهِ صَفْرُ یَدِیْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: ابوزید سروجی نے کہا کہ میں درست علامات کے ذریعے سے اس کو پہچان گیا کہ بے شک وہ میرا ہی بیٹا ہے اور میری مفلسی اور میری غربت نے مجھے اسے تعارف کروانے سے باز رکھا۔

''اَلْعَلَامَات'' یہ جمع ہے ''اَلْعَلَامَةُ'' کی بمعنی نشانی ''اَلْوَلَدُ'' بچہ (ج) ''اَوْلَادٌ، وُلْدٌ، وَلَدَ، وِلَادَةً'' (ض) جننا ''صَدَفَ، صَدْفًا'' (ن،ض) پھر جانا، ہٹانا، باز رکھنا ''تَعَرَّفَ، تَعَرُّفًا'' واقف کرنا ''صَفْرُ یَد'' مفلسی کا ہاتھ ''صَفِرَ، صَفَرًا'' (س) برتن خالی ہونا۔

فَفَصَلْتُ عنهُ بِكَبِدٍ مَرْضُوْضَةٍ وَدُمُوْعٍ مَفْضُوْضَةٍ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں اپنے بیٹے سے جدا ہوا، اس حال میں کہ میرا جگر پارہ پارہ تھا اور آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں۔

''فَصَلَ، فَصْلًا'' (ض) جدا کرنا، جھگڑوں کا فیصلہ کرنا ''اَلْكَبِدُ'' جگر (ج) ''اَكْبَاد، كَبَدَ، كَبْدًا'' (ض،ن) جگر پر مارنا ''مَرْضُوْضَةٌ'' کوٹا، پارہ کی ہوئی چیز، کوٹی ہوئی چیز ''رَضَّ، رَضًّا'' (ن) کوٹنا، دلنا ''اَلدُّمُوْعُ'' یہ ''اَلدَّمْعَةُ'' کی جمع ہے ''اَلدَّمْعَةُ'' واحد ہے ''اَلدَّمْعُ'' کا آنسو ''دَمَعَ، دَمْعًا'' (ف) آنسو بہنا، بھر جانا۔ ''اَلْمَفْضُوْضَةُ'' بہی ہوئی چیز ''فَضَّ، فَضًّا'' (ن) توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

فَهَلْ سَمِعْتُمْ يَا أُوْلِي الْأَلْبَابِ بِأَعْجَبَ مِنْ هٰذَا الْعُجَابِ
فَقُلْنَا لَا وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس اے عقلمندو! کیا تم نے اس عجیب واقعہ سے زیادہ عجیب بھی کوئی واقعہ سنا ہے، پس ہم نے کہا: ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم جس کے پاس کتاب یعنی لوحِ محفوظ کا علم ہے۔

''اُولُوْا'' یہ ''ذُوْ'' کی جمع غیر لفظی ہے، ''اَلْبَابُ'' یہ جمع ہے ''اللُّبّ'' کی بمعنی عقل، ہر چیز کا خالص دل، ''لَبَّ، لَبًّا'' (ن) بادام توڑ کر گری نکالنا، ''اَلْاَعْجَب'' یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنی زیادہ عجیب چیز، ''عَجِبَ، عَجَبًا'' (س) تعجب کرنا، پسند کرنا، ''اَلْعُجَاب'' جس پر تعجب کیا جائے۔

فَقَالَ اَثْبِتُوْهَا فِيْ عَجَائِبِ الْاِتِّفَاقِ وَخَلِّدُوْهَا بُطُوْنَ
الْاَوْرَاقِ فَمَا سُيِّرَ مِثْلُهَا فِي الْاٰفَاقِ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ابوزید سروجی نے کہا کہ تم اس عجیب ترین واقعہ کو عجیب و نادر واقعات کی ڈائری میں نوٹ کر لو اور تم اس عجیب ترین واقع کو کاغذوں کے پیٹ میں ہمیشہ کے لیے ثابت کر دو، یعنی اس کو کاغذ پر لکھ لو، پس اس جیسا عجیب واقعہ جہاں کے اکناف واطراف میں مشہور نہیں کیا گیا۔

''اَثْبَتَ، اِثْبَاتًا'' ثابت کرنا، نام درج رجسٹر کرنا، ''ثَبَتَ، ثُبُوْتًا'' (ن) ٹھہرنا، قیام کرنا۔ ''اَلْعَجَائِب'' یہ جمع ہے ''اَلْعَجِيْبَةُ'' کی جس پر تعجب کیا جائے، ''اِتَّفَقَ، اِتِّفَاقًا'' اتفاق کرنا، ''وَفِقَ، يَفِقُ، وَفْقًا'' (ح) موافق ہونا، ''خَلَّدَ، تَخْلِيْدًا'' ہمیشہ کے لیے رکھنا، ''خَلَدَ، خَلُوْدًا'' (ن) ہمیشہ رہنا۔ ''اَلْبُطُوْنُ'' یہ جمع ہے ''اَلْبَطْنُ'' کی، پیٹ، ہر چیز کا اندرونی حصہ۔ ''بَطَنَ، بُطُوْنًا'' (ف) پوشیدہ ہونا،

''اَلْاَوْرَاق'' یہ جمع ہے''اَلْوَرَق'' کی' کاغذ' چاندی کا سکہ''وَرَق' یَرِقُ' وَرْقًا''
(ض) پتے دار ہونا''سَیَّرَ' تَسْیِیْرًا'' لوگوں میں مشہور کرنا' چلانا۔''اَلْاَفَاقُ'' یہ
جمع ہے''اَلْاُفُق'' کی' کنارہ''اَفِقَ' اَفَقًا''(س) کرم اور علم میں انتہاء تک پہنچنا۔

فَاَحْضَرْنَا الدَّوَاةَ وَاَسَاوِدَهَا وَرَقَشْنَا الْحِكَايَةَ عَلٰى مَا سَرَدَهَا ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ہم نے قلم و دوات حاضر کیے اور ہم نے حکایت کو اس
طریقے پر نوٹ کر لیا' جس طریقے سے اس نے بیان کی تھی۔

''اَحْضَرَ' اِحْضَارًا'' حاضر کرنا''اَلدَّوَاة' مَا يُكْتَبُ مِنْهُ'' جس چیز سے لکھا
جائے (ج)''دَوَيَاتٌ''۔''اَسَاوِدَ'' یہ جمع ہے اسود کی اور اسود کالے سانپ کو
کہتے ہیں اور یہاں''اساود'' سے مراد قلم ہے''سَوِدَ' سَوَدًا''(س) کالا ہونا۔
''رَقَشَ' رَقْشًا''(ن) نقش کرنا' لکھنا''سَرَدَ' سَرْدًا''(ن) اچھی طرح بیان
کرنا' پڑھنا' چمڑے کو سینا۔

ثُمَّ اسْتَبْطَنَّاهُ عَنْ مُرْتَاهُ فِي اسْتِضْمَامِ فَتَاهُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر ہم نے اس سے اس کی رائے معلوم کی' اپنے بیٹے سے ملنے
کے متعلق یعنی ہم نے اس سے پوچھا کہ تم اپنے بیٹے کو کب ملو گے۔

''اِسْتَبْطَنَ' اِسْتِبْطَانًا'' اندر داخل ہونا' معاملے کی تہہ معلوم کرنا' ''مرتاه'' اس
لفظ میں''ہ'' ضمیر ابوزید کی طرف راجع ہے اور''مرتا'' کا معنی رائے ہے اور اس
کے حروف اصلیہ''ر ۔ا ۔ ی'' ہیں۔''اِسْتَضَمَّ' اِسْتِضْمَامًا'' ملنے کو طلب کرنا'
''ضَمَّ' ضَمًّا''(ن) جمع کرنا' ملنا۔

فَقَالَ اِذَا ثَقُلَ رُدْنِيْ خَفَّ عَلَيَّ اَنْ اَكْفُلَ اِبْنِيْ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ابوزید سروجی نے کہا: جب میری آستین یعنی جب میری

جیب بھاری ہو جائے گی تو مجھ پر اپنے بیٹے کی کفالت کرنا آسان ہو جائے گا۔

"ثَقُلَ، ثِقَلًا" (ک) بھاری ہونا، سننا ناگوار ہونا "اَلرُّدْنُ" آستین کی جڑ، عرب اس میں درہم ودینار رکھتے تھے، اس لئے محاورہ ہو گیا: "ثَقُلَ رُدْنُہٗ" وہ مالدار ہو گیا (ج) "اَرْدَان" رَدَنَ، رَدْنًا" (ض) تہہ بند رکھنا "خَفَّ، خَفًّا" ہلکا ہونا، کم مال ہونا "کَفَلَ، کَفَالَۃً" (ن) نان ونفقہ کا ذمہ دار ہونا۔

فَقُلْنَا اِنْ كَانَ يَكْفِيْكَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ اَلَّفْنَاهُ لَكَ فِي الْحَالِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ہم نے کہا کہ اگر بقدرِ نصاب مال تیرے لئے کافی ہو تو اتنا مال ابھی ہم تیرے لئے جمع کر دیتے ہیں۔

"اَلنِّصَابُ" مال کی وہ مقدار کہ جس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے جیسے دو سو درہم چاندی (ج) "نُصُبٌ" نَصَبَ، نَصْبًا" (ض، ن) تھکانا، بلند کرنا، کسی کو عہدہ پر مقرر کرنا "اَلَّفَ، تَاْلِيْفًا" جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

فَقَالَ وَكَيْفَ لَا يُقْنِعُنِيْ نِصَابٌ وَهَلْ يَحْتَقِرُ قَدْرَهٗ اِلَّا مُصَابٌ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ابوزید سروجی نے کہا کہ کیوں کر مجھے بقدرِ نصاب مال کافی نہیں ہوگا، اور مال کی اتنی مقدار کو تو صرف وہی شخص حقیر سمجھ سکتا ہے جو پاگل اور دیوانہ ہو۔

"اَقْنَعَ، اِقْنَاعًا" قناعت میں رکھنا "اِحْتَقَرَ، اِحْتِقَارًا" چھوٹا اور ذلیل سمجھنا "حَقَرَ، حَقْرًا" (س) "حَقَارَۃً" (ک) ذلیل ہونا "اَلْمُصَابُ" مجنون، جس پر کچھ جنون ہو "اَصَابَ، اِصَابَۃً" نظر بد لگانا، تکلیف دینا۔

قَالَ الرَّاوِيْ فَالْتَزَمَ كُلٌّ مِنَّا قِسْطًا وَكَتَبَ لَهٗ بِهٖ قِطًّا

ترجمہ مع التوضیح: راوی نے کہا کہ ہم میں سے ہر ایک نے مال کے کچھ حصے کو اپنے

اوپر لازم کرلیا اور اتنے حصے کا اس کو چیک لکھ دیا۔

"اَلْقِسْطُ" حصہ نصیب ترازو (ج) "اَقْسَاطٌ، قَسَطَ، قِسْطًا" (ض، ن) انصاف کرنا "اَلْقِطُّ" حساب کا رجسٹر چیک (ج) "قِطَاطٌ، قَطَّ، قَطًّا" (ن) قلم پر قط کرنا۔

فَشَكَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ الصُّنْعَ وَاسْتَنْفَدَ فِي الثَّنَاءِ الْوُسْعَ .

ترجمہ مع التوضیح: پس ابوزید نے اس وقت ان کے احسان کا شکریہ ادا کیا اور ان کی تعریف کرنے میں اپنی پوری طاقت کو صرف کردیا۔

"اَلصُّنْعُ" احسان، عمل، رزق "صَنَعَ، صَنْعًا" (ف) بنانا، احسان کرنا "اِسْتَنْفَدَ، اِسْتِنْفَادًا" پوری طاقت لگانا "نَفِدَ، نَفْدًا" (س) نیست و نابود ہونا، ختم ہونا "اَلثَّنَاءُ" تعریف "اَلْوُسْعَ" طاقت "وَسِعَ، سِعَةً" (س) کشادہ ہونا۔

حَتّٰى اَنَّنَا اسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ وَاسْتَقْلَلْنَا الطَّوْلَ .

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ ہم نے اس کی تعریف کو زیادہ سمجھا اور اپنے احسان کو کم سمجھا۔

"اِسْتَطَالَ، اِسْتِطَالَةً" طویل سمجھنا "طَالَ، طُوْلًا" (ن) لمبا ہونا "اِسْتَقَلَّ، اِسْتِقْلَالًا" کم سمجھنا، مستقل ہونا "اَلطَّوْلُ" فضل و احسان۔

ثُمَّ اِنَّهٗ نَشَرَ مِنْ وَشْيِ السَّمَرِ مَا اَزْرٰى بِالْحِبَرِ .

ترجمہ مع التوضیح: پھر اس نے ایسی مزین اور فصیح بلیغ قصہ گوئی نشر کی جس قصہ گوئی نے منقش چادروں کو عیب ناک کردیا (مطلب یہ ہے کہ اس کی فصیح و بلیغ گفتگو کے حسن کے سامنے منقش چادروں کا حسن بھی ہیچ معلوم ہوتا تھا)۔

''نَشَرَ، نَشْرًا ''(ن) پھیلانا''اَلْوَشْيُ'' کپڑے کا نقش ونگار، منقش کپڑے''وَشٰی، وَشْیًا ''(ض) منقش کرنا''اَلسَّمَرُ'' رات کی گفتگو''سَمَرَ، سَمْرًا ''(ن) رات میں قصہ گوئی کرنا''اَزْرٰی، اِزْرَاءً'' عیب لگانا''زَرٰی، زَرْیًا''(ض) عیب لگانا، کسی کام پر عتاب کرنا''اَلْحِبَرُ'' نیا و نرم، منقش چادر، ''حَبَرَ، حَبْرًا''(ن) مزین کرنا۔

اِلٰی اَنْ اَظَلَّ التَّنْوِیْرُ وَجَشَرَ الصُّبْحُ الْمُنِیْرُ .

ترجمہ مع التوضیح: یہاں تک کہ روشنی ظاہر ہوگئی اور روشن صبح طلوع ہوگئی۔

''اَظَلَّ، اِظْلَالًا ''قریب ہونا، سایہ ڈالنا''ظَلَّ، ظُلُوْلًا ''(س) ہمیشہ رہنا ''اَلتَّنْوِیْرُ'' روشنی''نَوَّرَ، تَنْوِیْرًا ''صبح کا نور ظاہر ہونا''جَشَرَ، جُشُوْرًا '' (ن) پو پھٹنا''اَلْمُنِیْرُ'' واضح''اَنَارَ، اِنَارَةً ''روشن ہونا، ظاہر ہونا، خوبصورت ہونا۔

فَقَضَیْنَاهَا لَیْلَةً غَابَتْ شَوَائِبُهَا اِلٰی اَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَا .

ترجمہ مع التوضیح: پس ہم نے اس رات کو مکمل کیا جس رات کے حوادث واحوال غائب ہوگئے یہاں تک کہ اس رات کے گیسو سفید ہوگئے۔

''اَلشَّوَائِبُ'' یہ جمع ہے''الشَّائِبَةُ'' کی بمعنی عیوب، حوادث، احوال''شَابَ، شَوْبًا ''(ن) دھوکا دینا، خیانت کرنا''شَابَ، شَیْبًا''سفید ہونا، بوڑھا ہونا، ''اَلذَّوَائِبُ'' بال، مینڈھیاں، لٹ''ذَابَ، ذَیْبًا'' برف یا گھی کا پگھلنا۔

وَکَمُلَ سُعُوْدُهَا اِلٰی اَنْ اِنْفَطَرَ عُوْدُهَا .

ترجمہ مع التوضیح: اور اُس رات کی سعادت اور برکت مکمل ہوگئی اور اس رات کی لکڑی پھٹ گئی، یعنی صبح ہوگئی۔

''کَمُلَ' کَمَالًا ''(ن ک س) پورا ہونا' کامل ہونا ''اَلسُّعُوْدُ'' بمعنی برکات ''سَعَدَ' سَعْدًا ''(ف) مبارک ہونا ''اِنْفطَرَ' اِنْفِطَارًا '' پھٹنا ''فَطَرَ' فَطْرًا '' (ن' ض) پھاڑنا' پیدا کرنا' شروع کرنا ''اَلْعُوْدُ'' لکڑی' سارنگی (ج) ''اَعْوَاد' اَعْوُدُ' عَادَ' عَوْدًا ''(ن) دوبارہ کرنا۔

وَلَمَّا ذَرَّ قَرْنُ الْغَزَالَةِ ☆ طَمَرَ طُمُوْرَ الْغَزَالَةِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: جب سورج کی کرن نے اس دنیا کو اپنی آغوش میں لیا یعنی جب سورج کی کرن طلوع ہوئی تو ابوزید ہرن کے کودنے کی طرح کودا۔

''ذَرَّ' ذُرُوْرًا ''(ن) طلوع ہونا' ''اَلْقَرْنُ'' بمعنی سینگ' ''قَرْنُ الشَّمْسِ '' آفتاب کی پہلی شعاع (ج) ''قُرُوْنٌ' قَرَنَ' قَرْنًا ''(ض) باندھنا' ملانا' ''اَلْغَزَالَةُ'' سورج' ''غَزَلَ' غَزْلًا ''(ض) اُون کاتنا۔ ''طَمَرَ' طَمْرًا''۔ (ن) کودنا' اُچھلنا' ''اَلْغَزَالَةُ'' بمعنی ہرنی۔

وَقَالَ بِنَا لِنَقْبِضَ الصَّلَاتِ ☆ وَلِنَسْتَنِضَّ الْاِحَالَاتِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس نے کہا: میرے ساتھ آؤ تا کہ ہم عطیات و تحائف پر قبضہ کرلیں اور تا کہ ہم چیک کیش کروالیں۔

''نَهَضَ' نُهُوْضًا ''(ف) اُٹھنا' کھڑا ہونا' ''قَبَضَ' قَبْضًا ''(ض) قبضہ کرنا' ''اَلصِّلَاتُ'' بمعنی عطیہ' ''اِسْتَنَضَّ' اِسْتِنْضَاضًا '' تھوڑا تھوڑا کر کے وصول کرنا' ''نَضَّ' نَضًّا ''(ض) تھوڑا تھوڑا بہنا یا رسنا۔

''اِحَالَات'' یہ جمع ہے ''اِحَالَةٌ'' کی' قرض کو دوسرے کے حوالہ کرنا۔ یہاں اس سے مراد چیک ہیں۔

فَقَدِ اسْتَطَارَتْ صُدُوْعُ كَبِدِیْ ☆ مِنَ الْحَنِیْنِ اِلٰی وَلَدِیْ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس تحقیق میرے جگر کے ٹکڑے اپنے بیٹے کے اشتیاق کی وجہ سے اُڑ گئے۔

"اِسْتَطَارَ، اِسْتِطَارَةً" متفرق ہونا، منتشر ہونا "طَارَ، طَیْرًا" (ض) پرندے کا اُڑنا "اَلصُّدُوْعُ" یہ جمع ہے "اَلصَّدْعُ" کی، بمعنی شگاف "صَدَعَ، صَدْعًا" (ف) اس طرح پھاڑنا کہ جدا نہ ہو "اَلْكَبِدُ" جگر، کلیجہ (ج) "اَكْبَادٌ، اَلْحَنِیْنُ" مشتاق ہونا "حَنَّ، حَنِیْنًا" (ض) مہربان ہونا، مشتاق ہونا۔

فَوَصَلْتُ جَنَاحَهٗ حَتّٰی سَنَّیْتُ نَجَاحَهٗ۔

ترجمہ: پس میں نے اس کے بازو کو ملایا یعنی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما یہاں تک کہ میں نے اس کی کامیابی کو آسان کر دیا۔

"وَصَلَ، وِصَالًا" (ض) ملانا، جوڑنا "اَلْجَنَاحُ" پرندے کا بازو (ج) "اَجْنِحَةٌ، جَنَحَ، جُنُوْحًا" (ف، ن، ض) مائل ہونا "سَنّٰی، تَسْنِیَةً" آسان کرنا "سَنِیَ، سَنَاءً" (س) بلند مرتبہ ہونا "اَلنَّجَاحُ" کامیابی "نَجَحَ، نَجْحًا" (ف) آسان و کھلا ہونا، کامیاب و فتح مند ہونا۔

فَحِیْنَ اَحْرَزَ الْعَیْنَ فِیْ صُرَّتِهٖ ☆ بَرَقَتْ اَسَارِیْرُ مَسَرَّتِهٖ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس جس وقت اس نے اپنی تھیلی کو سونے سے بھر دیا تو اس کی خوشی کی لکیریں چمک اٹھیں۔

"اَحْرَزَ، اِحْرَازًا" جمع کرنا، حفاظت کرنا "حَرَزَ، حَرْزًا" (ن) حفاظت کرنا، "اَلْعَیْنُ" سونا (ج) "اَعْیُنٌ وَعُیُوْنٌ، عَانَ، عَیْنًا" (ض) نظر لگانا "اَلصُّرَّةُ"

تھیلی (ج) ''صُرَرٌ' صَرَّ' صَرًّا '' (ن) تھیلی کو باندھنا ''بَرَقَ' بَرْقًا ''
(ن) چمکنا' ظاہر ہونا' روشن ہونا ''اَلْاَسَارِیْرُ'' یہ جمع ہے ''اَسْرَارٌ'' کی اور یہ
''اَسرَارٌ'' جمع ہے ''اَلسِّرُّ'' کی' ہتھیلی یا پیشانی کے خطوط' چہرہ کی خوبیاں ''سَرَّ'
سُرُوْرًا'' (ن) خوش کرنا ''اَلْمَسَرَّۃُ'' خوشی' مسکراہٹ (ج) ''مَسَرَّاتٌ''۔

وَقَالَ لِیْ جُزِیْتَ خَیْرًا عَنْ خُطَا قَدَمَیْكَ' وَاللّٰهُ خَلِیْفَتِیْ عَلَیْكَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور اس نے مجھے کہا کہ اللہ تعالیٰ تجھے بہترین جزاء عطا فرمائے
تیرے میرے ساتھ چلنے کی وجہ سے' اور اللہ تعالیٰ میرے بعد تیرا نگہبان ہو۔

''جَزٰی' جَزَاءً '' (ض) بدلہ دینا ''خُطَا'' یہ جمع ہے ''خطوۃ'' کی بمعنی قدموں
کے درمیان کا فاصلہ ''اَلْخَلِیْفَۃُ'' جانشین' قائم مقام (ج) ''خُلَفَاء' خَلَفَ'
خِلَافَۃً'' (ن) جانشین ہونا۔

فَقُلْتُ اُرِیْدُ اَنْ اَتَّبِعَكَ لِاُشَاهِدَ وَلَدَكَ النَّجِیْبَ وَاُنَافِثَهٗ لِكَیْ یُجِیْبَ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس میں نے اس کو کہا کہ میں تیرے ساتھ جانا چاہتا ہوں تا کہ
میں تیرے لائق ہونہار بیٹے کو دیکھوں' اور تا کہ میں اس کے ساتھ گفتگو کروں اور وہ
مجھے جواب دے۔

''اَرَادَ' اِرَادَۃً'' ارادہ کرنا' چاہنا ''اِتَّبَعَ' اِتِّبَاعًا '' پیروی کرنا' پیچھے جانا ''شَاهَدَ'
مُشَاهَدَۃً'' دیکھنا' مشاہدہ کرنا ''شَهِدَ' شَهَادَۃً'' (س) گواہی دینا' حاضر ہونا'
''اَلنَّجِیْبُ'' لائق' ہونہار' کریم (ج) ''اَنْجَابٌ' نَجُبَ' نَجَابَۃً'' (ک) عمدہ و
سخی ہونا ''نَافَثَ' مُنَافَثَۃً'' چپکے چپکے بات کرنا ''نَفَثَ' نَفْثًا'' (ض' ن) تھوکنا'
سانپ کا زہر نکالنا ''اَجَابَ' اِجَابَۃً'' قبول کرنا' جواب دینا۔

فَنَظَرَ اِلَیَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ اِلَی الْمَخْدُوْعِ وَضَحِكَ حَتّٰی تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوْعِ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پس ابوزید نے میری طرف اس طرح دیکھا جس طرح فراڈ کرنے والا فراڈ کیے ہوئے شخص کی طرف دیکھتا ہے اور وہ ہنسا یہاں تک کہ اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔

''اَلْخَادِعِ'' دھوکے باز' فراڈی' ''اَلْمَخْدُوْعِ'' وہ شخص جس کو دھوکا دیا گیا ہو' ''خَدَعَ' خَدْعًا '' (ف) دھوکا دینا' فریب کرنا' داخل ہونا ''ضَحِكَ' ضَحْكًا '' (س) ہنسا ''تَغَرْغَرَ' تَغَرْغُرًا '' غرغرہ کرنا اور اسی سے ہے: ''تَغَرْغَرَتِ الْعَیْنُ بِالدُّمُوْعِ '' آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبا گئیں ''مُقْلَتَاهُ '' یہ اصل میں ''مُقْلَتَانِ '' تھا' نون اضافت کی وجہ سے گر گیا' بمعنی آنکھ کا ڈھیلا (ج) ''مُقَلٌ' مَقَلَ' مَقْلًا '' (ن) دیکھنا۔

ثُمَّ اَنْشَدَ یَامَنْ تَظَنّٰی السَّرَابَ مَاءً ☆ لَمَّا رَوَیْتُ الَّذِیْ رَوَیْتُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: پھر اس نے یہ اشعار پڑھے: اے وہ شخص کہ جس نے سراب کو پانی سمجھ لیا' جس وقت میں نے وہ گفتگو کی جو گفتگو میں نے کی۔

''تَظَنّٰی' تَظَنُّنًا '' گمان کرنا' ''تَظَنّٰی '' اصل میں ''تَظَنَّنَ '' تھا' دوسرے نون کو یاء سے بدلا اور یاء کو الف سے بدلا تو ''تَظَنّٰی '' ہو گیا۔ ''السَّرَابُ '' وہ ریگستانی ریت جو دوپہر کے وقت دھوپ کی تیزی کی وجہ سے پانی جیسا نظر آتی ہے۔ ''سَرَبَ' سُرُوْبًا '' (ن) پانی کا جاری ہونا ''رَوٰی' رِوَایَةً '' (ض) نقل کرنا' بیان کرنا۔

مَا خِلْتُ اَنْ یَّسْتَتِرَّ مَکْرِیْ وَاَنْ یُخِیْلَ الَّذِیْ عَنَیْتُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: میں نے یہ نہیں سوچا تھا کہ میرا مکروفریب چھپا رہے گا اور نہ یہ کہ میرا قصد وارادہ مشتبہ رہے گا۔

''خَالَ، خَیْلًا ''(س) خیال کرنا' گمان کرنا ''اِسْتَتَرَّ، اِسْتِتْرَارًا '' چھپنا' پوشیدہ رہنا ''اَلْمَکْرُ '' دھوکا' فریب ''مَکَرَ' مَکْرًا ''(ن) دھوکا دینا ''خَیَّلَ' تَخْیِیْلًا' اَلسَّحَابُ '' گرجنا' چمکنا ''اَخَالَ' اِخَالَۃً '' دشوار ہونا' مشتبہ ہونا' ''عَنٰی' عِنَایَۃً ''(ض) مشغول کرنا' مشغول ہونا' قصد وارادہ کرنا۔

وَاللّٰہِ مَا بَرَّۃٌ بِعِرْسِیْ ☆ وَلَا لِیَ ابْنٌ بِہٖ اکْتَنَیْتُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اللہ کی قسم نہ کوئی برہ میری بیوی ہے اور نہ ہی کوئی زید میرا بیٹا ہے جس کی وجہ سے میں نے اپنی کنیت ابوزید رکھی ہو۔

''اَلْعِرْسُ '' دلہن' بیوی' ''عَرِسَ' عَرْسًا '' (ن' ض) خوشی میں رہنا ''اِکْتَنٰی' اِکْتِنَاءً '' اپنی کنیت رکھنا۔

وَاِنَّمَا لِیْ فُنُوْنُ سِحْرٍ ☆ اَبْدَعْتُ فِیْھَا وَمَا اقْتَدَیْتُ ۔

ترجمہ مع التوضیح: اور بے شک میرے پاس جادو کے کچھ فن ہیں جن فنون کا میں ہی موجد ہوں اور ان فنون میں' میں نے کسی کی اقتداء وپیروی نہیں کی۔

''اَلْفُنُوْن '' یہ جمع ہے ''اَلْفَنُّ '' کی' قسم' حال' ''اَلْکَلَام '' کلام کے مختلف اسلوب۔ ''فَنَّ' فَنًّا ''(ن) مزین کرنا' ''اَلسِّحْرُ '' جادو' دھوکا (ج) ''اَسْحَار وسُحُوْر ''۔ ''سَحَرَ' سِحْرًا ''(ف) دھوکا دینا' جادو کرنا' ''اَبْدَعَ' اِبْدَاعًا '' کسی کام کو خوش اسلوبی سے کرنا' ایجاد کرنا' ''بَدَعَ' بَدْعًا ''(ف) ایجاد کرنا' بغیر نمونہ کے کوئی چیز بنانا' ''اِقْتَدٰی' اِقْتِدَاءً '' پیروی کرنا' ''قَدَا' قَدْوًا ''(ن)

کھانے کا مزیدار و خوشبودار ہونا۔

لَمْ يَحْكِهَا الْاَصْمَعِيُّ فِيْمَا حَكٰى وَلَا حَاكَهَا الْكُمَيْتُ .

ترجمہ مع التوضیح: نہ ہی اصمعی نے ان فنون کو حکایت کیا ہے ان باتوں میں جو اس نے بیان کی اور نہ ہی کمیت شاعر نے ان فنون کو بُنا ہے (اصمعی لغت کے ایک بہت بڑے امام ہیں اور کمیت ادب کے بہت بڑے شاعر ہیں)۔

''حَكٰى، حِكَايَةً'' (ض) نقل کرنا' بیان کرنا ''حَاكَ، حَوْكًا'' (ن) بننا۔

تَخِذْتُهَا وُصْلَةً اِلٰى مَا ☆ تَجْنِيْهِ كَفِّيْ مَتٰى اشْتَهَيْتُ .

ترجمہ مع التوضیح: میں نے ان فنون کو وسیلہ بنایا ہے اس چیز کے حاصل کرنے کے لئے جس چیز کو میری ہتھیلی جب بھی چاہتی ہے چن لیتی ہے' یعنی میں نے ان فنون کو روپیہ پیسہ بٹورنے کے لئے وسیلہ بنایا ہے۔

''تَخِذَ، تَخْذًا'' (س) دوست بنالینا' پکڑنا' بنانا ''وُصْلَةٌ'' وسیلہ ''وَصَلَ، صِلَةً'' جوڑنا ''جَنٰى، جَنْيًا'' (ض) درخت سے پھل توڑنا' چننا ''اَلْكَفُّ'' ہتھیلی ''اِشْتَهٰى، اِشْتِهَاءً'' خواہش کرنا ''شَهَا، شَهْوَةً'' رغبت شدید کرنا۔

وَلَوْ تَعَافَيْتُهَا لَحَالَتْ ☆ حَالِيْ وَلَمْ اَحْوِمَا حَوَيْتُ .

ترجمہ مع التوضیح: اور اگر میں ان فنون کو چھوڑ دیتا تو میری حالت بدل جاتی اور میں جو کچھ جمع کر چکا ہوں' وہ جمع نہ کر سکتا۔

''تَعَافٰى، تَعَافِيًا'' عافیت پانا' چھوڑنا ''عَفَا، عَفْوًا'' (ن) درگزر کرنا ''حَالَ، حَوْلًا'' (ن) ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا ''حَوٰى، حَوَايَةً'' (ض) جمع کرنا۔

فَمَهِّدِ الْعُذْرَ اَوْ فَسامِحْ اِنْ كُنْتُ اَجْرَمْتُ اَوْ جَنَيْتُ .

ترجمہ مع التوضیح: پس آپ میرا عذر قبول کیجئے یا درگزر کیجئے، اگر میں نے کوئی جرم یا کوئی قصور کیا ہے (اس جملہ میں جزاء مقدم ہے اور شرط مؤخر ہے)۔

''مَهَّدَ، تَمْهِيْدًا '' عذرخواہی کرنا، قبول کرنا ''مَهَدَ، مَهْدًا ''(ف) بستر بچھانا، ''الْعُذْرُ'' بمعنی حجت جس کی بناء پر عذر کیا جائے (ج) ''اَعْذارٌ، عَذَرَ، عُذْرًا '' (ض) گناہ زیادہ ہونا ''سَامَحَ، مُسَامَحَةً '' درگزر کرنا، نرمی برتنا ''سَمَحَ، سَمَاحَةً ''(ف) بخشش کرنا ''اِجْرَامًا '' جرم کرنا ''جَرَمَ، جَرْمًا ''(ض) کمانا ''جَرَمَ، جَرِيْمَةً ''(ض) گناہ کرنا ''جَنٰى، جَنَايَةً ''(ض) گناہ کرنا، درخت سے پھل توڑنا۔

ثُمَّ اِنَّهٗ وَدَّعَنِيْ وَمَضٰى وَاَوْدَعَ قَلْبِيْ جَمْرَ الْغَضَا .

ترجمہ مع التوضیح: پھر اس نے مجھے چھوڑا اور چلا گیا اور وہ درخت غضا کی چنگاری میرے دل میں رکھ گیا۔

''وَدَّعَ، تَوْدِيْعًا '' مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑنا ''وَدَعَ، وَدْعًا '' (ف) چھوڑنا ''مَضٰى، مُضِيًّا ''(ض) گزر جانا۔

بحمد اللہ تعالیٰ آج مؤرخہ 08-03-2010 بمطابق 21 ربیع الاوّل 1431 ہجری بروز پیر بوقت صبح 8:50 پر مقامات حریری پانچواں مقامہ کوفیہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

☆☆☆☆☆